

حافظ ابن شاھین کی نافع خلائق کتاب

اَلتَّرْغِيْبُ فِيْ فَضَائِلِ الْأَعْمَالِ وَ ثَوَابُ ذَلِكَ

کا عام فہم اردو ترجمہ

الموسوم ـــــ

نیکی کی بہاریں

مترجم:

علامہ محمد چمن زمان نجم القا دری

جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

مُشَکِّل:

شیخ عبد المصطفیٰ نوری

جامعہ انیس المدارس سکھر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کلماتِ مترجم

الحمد للہ و الصلوۃ و السلام علی حبیب اللہ۔

لاتعداد تعریفیں میرے مالک جل مجدہ کے لیے کہ جس نے مجھے میرے ابتدائی دورِ تدریس ہی سے کچھ نہ کچھ لکھنے کا شغف و توفیق عطا فرمائی۔سو میں نے کبھی تدریسی کتب سے متعلق لکھا اور کبھی اصلاحی موضوعات پہ......کبھی تحقیقی فتاوی تحریر کیے اور کبھی اہم مقالہ جات......کبھی بدعقیدہ لوگوں کی خبر لی تو کبھی کتب کے تراجم کی طرف متوجہ ہوا۔

اور وہ کریم جل مجدہ میری والدہ سلمہا اللہ جل وعلا ومتعنی بطول بقائہا کو جزائے خیر دے کہ جن کی تربیت نے مجھے کچھ لکھنے تک پہنچایا......اور میرے اساتذۂ گرامی کو عظمتوں سے نوازے کہ جنکی اس نکمے پہ شفقتیں ہمیشہ امتیازی رہیں۔اور رب کریم میری اہلیہ کو دارین کی سعادتیں عطا فرمائے کہ جس کی معاونت سے میں اپنا یہ سلسلہ برقرار رکھے ہوئے ہوں۔

نگاہِ مصطفی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی کرم نوازیوں سے ایک مہربانی پیشِ نظر ترجمہ ہے۔جو راقم نے اپنی کثیر مصروفیات کے باوجود تقریبا چھ دن میں مکمل کیا۔

واضح رہے کہ بابِ ترغیب میں لکھی جانے والی کتب بالعموم ضعاف اور بعض اوقات موضوعات پر بھی مشتمل ہوتی ہیں اور پیشِ نظر کتاب بھی کچھ ایسی ہی ہے......لیکن اس سب کے ہوتے ہوئے بھی اس کتاب کی عوام اہلِ اسلام کے لیے افادیت کا انکار نہیں کیا جا سکتا اور اسی کے پیشِ نظر راقم نے اس کے ترجمہ واشاعت کی سعی کی۔

جب ترجمہ مکمل کر چکا تو سوچا کہ بعض اوقات ہمارے بعض احباب کسی مترجم کتاب سے حدیث وغیرہ دیکھ کر اس کی عربی عبارت یاد کر لیتے ہیں اور بوقتِ ضرورت اسے پڑھتے بھی ہیں، لیکن علومِ عربیۃ سے ناواقفی کے سبب اعرابی غلطی سے پرہیز نہیں کر پاتے......سو میں نے برادرم **مولانا عبد المصطفی نوری** (جامعہ انیس المدارس سکھر) کے ذریعے متونِ حدیث پہ اعراب بھی لگوا دیا۔

اللہ کریم جل مجدہ برادرم **مولانا عبد المصطفی نوری** صاحب کو اجرِ جزیل عطا فرمائے اور پیشِ نظر ترجمہ کو نافع عوام بنائے۔

آمین بحبیبہ الکریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم

ابو اریب محمد چمن زمان نجم القادری

مدرس: جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

صدر المدرسین: جامعہ انیس المدارس سکھر

خطیب جامع مکرانی مسجد بندر روڈ سکھر

تأثرات

حضرت علامہ مولانا حافظ

محمد شہزاد قادری حسینی صاحب مدظلہ

مدرس جامعہ غوثیہ رضویہ و جامعہ انیس المدارس سکھر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم امابعد:

نہایت خوشی اور مسرت کی بات ہے کہ لائق صد عزت وتکریم علامہ مولانا محمد چمن زمان صاحب نجم القادری حفظہ اللہ بوفور علمہ وطول بقاءہ نے کتاب مستطاب الترغیب فی فضائل الاعمال کا عام فہم اردو ترجمہ فرمایا اور اس دورِ لاعلمی و بے شعوری میں اہلِ ایمان تک حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشادات گرامی کو مستند ترین انداز میں پہنچانے کی بیش بہا کوشش فرمائی۔

میری نظر میں مولانا محترم کی یہ کاوش عوام وعلماء وخطباء سمیت دینی ذوق مطالعہ رکھنے والے حضرات کیلیے یکساں طور پر مفید ہے۔اور ساتھ ہی ان طلباء اور واعظین کے لیے بھی نفع مند ہے جو لگی لپٹی اور پیشہ ور خطابت کے بجائے صحیح تقریر اور مستند علمی مواد کے حصول کے خواہشمند ہوتے ہیں اور جن کا اصل مقصدِ تقریر اصلاح عوام ہوتا ہے۔

نیز ہمارے ہاں مساجد میں درس دینے کا رواج بہ نسبت بدعقیدہ لوگوں کے بہت کم ہے اور جہاں ہے وہاں بھی کوئی مستند پیغام پہنچانے کے بجائے رطب ویابس کا مرکب ہی نظر آتا ہے۔ان حالات میں اگر ہمارے آئمہ اور مبلغین اپنی مذہبی اور منصبی ذمہ داریوں کا احساس کرتے ہوئے زیر نظر کتاب ہی سے درس دیں اور عوام اہلسنت تک حقیقی دینی احکام پہنچائیں جو کہ بواسطۂ حدیث نبوی علی صاحبہا الصلوۃ والسلام ان تک پہنچیں تو یہ بلاشبہ نور علی نور اور فروغ مذہب ومسلک میں بے حد مفید ہوگا۔

آخر میں دعا گو ہوں کہ اللہ تبارک وتعالیٰ حضرت مترجم زید مجدہ کو دین متین کی پر خلوص خدمت کی مزید ہمت وحوصلہ اور توفیق عطا فرمائے اور ان کی اس کاوش سمیت تمام تر خدمات دینیہ کو شرف قبول عطا کرے اور دارین کی عافیتیں اور سعادتیں عنائیت فرمائے۔ اور اس کتاب سے عوام وخواص کو مستفید ہونے کی توفیق بخشے۔

آمین بجاہ حبیبک الکریم یارب العالمین

فقط

خیراندیش محمد شہزاد قادری حسینی

خادم التدریس جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

بتاریخ ۱۴ مارچ ۲۰۱۰ء بروز اتوار۔

تأثرات

حضرت علامہ مولانا

مقصود احمد طاھری صاحب زیدہ فضلہ

مدرس جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ وعلماء ملتہ واولیاء امتہ وجمیع اتباعہ اجمعین.

حمد وصلوۃ کے بعد: حضرت علامہ ابن شاہین رحمۃ اللہ علیہ کی مشہور کتاب (الترغیب فی فضائل الاعمال) جو زندگی کے تقریبا ہر شعبہ کے ساتھ تعلق رکھنے والے اعمال وافعال کے متعلق رہنمائی کے لیے احادیث نبویہ علی صاحبھا الصلوۃ والسلام کا بہت بڑا جامع ذخیرہ ہے۔جس کا سلیس اردو زبان میں ترجمہ بمع احادیث دیکھنے اور پڑھنے کو ملا۔ جو جامع المعقول والمنقول برادرم حضرت مولانا محمد چمن زمان مدظلہ العالی کی انتہائی مختصر عرصہ میں عجلہ کاوش کا ثمرہ ہے۔انشاء اللہ العزیز عوام الناس کے لیے اپنی زندگی کو شریعت مطہرہ پر چلانے کے لیے مفید ترین ثابت ہوگا۔

اس سے پہلے آپ کی ایک شاندار کتاب (العمائم والوانھا الماثورۃ) جو عمامہ شریف کے موضوع پر ہے،وہ بھی میں نے پڑھی ہے جس میں عمامہ مبارکہ کے ماثور رنگ کونسے ہیں ان کو بالتفصیل ثابت کیا گیا ہے اور عوام کے اندر جو عمامہ کے رنگوں کے بارے میں بے جا بے چینی پائی جاتی ہے اس کا بہترین حل اس میں موجود ہے۔

مولانا موصوف علمی ذوق سے لبریز شخصیت ہیں.....تدریس،تقریر کے ساتھ ساتھ تحریر کے میدان میں بھی دن رات جانفشانی سے کام کر رہے ہیں۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ آپ کو صحت سلامتی والی زندگی علم وعمل اور اخلاص کے ساتھ عمرِ دراز عطا فرمائے اور آپ کے قلم کو ایسی توفیق عطا فرمائے کہ جو جو تحریرات منظرِ عام پر آتی رہیں قبولیت عامہ پاتی رہیں۔

آمین یارب العالمین بجاہ النبی الامین

حررہ:الفقیر الی مولاہ القدیر

مقصود احمد الطاھری النقشبندی۔



حافظ ابن شاہین کی نافع خلائق کتاب

اَلتَّرْغِیْبُ فِیْ فَضَائِلِ الْاَعْمَالِ وَثَوَابِ ذٰلِکَ

کا عام فہم اردو ترجمہ

(المسمّٰی) بہ ـــــ

نیکی کی بہاریں

مترجم:

محمد چمن زمان نجم القادری

مدرس جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر

صدر المدرسین: جامعہ انیس المدارس سکھر

خطیب: جامع مکرانی مسجد بندر روڈ سکھر

مُشَکِّل:

علامہ عبد المصطفی نوری

جامعہ انیس المدارس سکھر

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

فَضْلُ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ

لا الہ الا اللہ کی فضیلت۔

﴿۱﴾:أخبرنا أبو طالب بن يوسف ، ومحمد بن عبد الباقى البزار ، وأبو العز أحمد بن عبيد الله بن كادش العكبرى ، بقراء تى عليه قال:أنا أبو طالب محمد بن على بن الفتح الحربى المعروف بابن العشارى ، فى ربيع الأول من سنة خمسين وأربعمائة ، قال:نا أبو حفص عمر بن أحمد بن عثمان بن شاهين قال:نا أحمد بن إسحاق المكى ، قال:أنا سلمة بن شبيب ، قال:أنا عبد الله بن إبراهيم المدنى ، قال:أنا عبد الله بن أبى بكر ، عن صفوان بن سليم ، عن عطاء بن يسار ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمُودًا مِنْ نُورٍ بَيْنَ يَدَيْهِ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ:لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ اهْتَزَّ ذٰلِكَ الْعَمُودُ ، فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:اُسْكُنْ.فَيَقُولُ:يَا رَبِّ وَكَيْفَ أَسْكُنُ وَلَمْ تَغْفِرْ لِقَائِلِهَا ؟ فَيَقُولُ:إِنِّى قَدْ غَفَرْتُ لَهُ.فَيَسْكُنُ عِنْدَ ذٰلِكَ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:بے شک اللہ تعالیٰ کے سامنے نور کاایک ستون ہے ، توجب بندہ کہتاہے :لا الہ الا اللہ ، تووہ ستون حرکت کرنے لگ جاتاہے۔پس اللہ تعالیٰ فرماتاہے: ٹھہر۔وہ ستون کہتاہے:اے میرے رب!میں کیسے ٹھہروں حالانکہ تونے یہ کلمہ پڑھنے والے کوبخشانہیں۔تو اللہ تعالیٰ فرماتاہے:بے شک میں نے اسکوبخش دیا۔پس تب وہ ستون ٹھہر جاتاہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲﴾:حدثنا عمر ، قال:نا محمد بن مخلد بن حفص ، قال:نا عبدوس بن بشر ، قال:نا أبو عبد الرحمن عبد العزيز بن عبد الواحد العسقلانى ، قال:نا أبو نعيم عمر بن صبح ، عن مقاتل بن حيان ، عن الضحاك بن مزاحم ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِىِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ:إِنَّ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَمُودًا مِنْ نُورٍ ، أَسْفَلُهُ تَحْتَ الْأَرْضِ السَّابِعَةِ وَرَأْسُهُ تَحْتَ الْعَرْشِ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ:أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ، اِهْتَزَّ ذٰلِكَ الْعَمُودُ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:اُسْكُنْ فَيَقُولُ:يَا رَبِّ كَيْفَ أَسْكُنُ وَلَمْ تَغْفِرْ لِقَائِلِهَا ؟ فَيَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ:اُسْكُنْ فَإِنِّى قَدْ غَفَرْتُ لِقَائِلِهَا ، قَالَ:فَقَالَ النَّبِىُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَكْثِرُوا مِنْ هَزِّ ذٰلِكَ الْعَمُودِ .

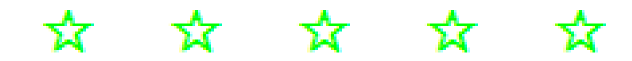
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے،وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی ہیں۔فرمایا:اللہ تعالیٰ کے لیے نورکاایک ستون ہے،جس کانچلاسرا ساتویں زمین کے نیچے ہےاوراس کاسر عرش کے نیچے ہے۔پس جب بندہ کہتاہے:اشھد ان لا الہ الا اللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ۔(میں گواہی دیتاہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبودنہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کے بندے اوررسول

ہیں۔) تو وہ ستون حرکت میں آجاتا ہے، پس اللہ عزوجل فرماتا ہے: ٹھہر۔ وہ عرض کرتا ہے: اے میرے رب میں کیسے ٹھہروں حالانکہ تو نے یہ کلمہ پڑھنے والے کی مغفرت نہیں فرمائی؟، پس اللہ عزوجل فرماتا ہے: تو ٹھہر جا، میں نے کلمہ پڑھنے والے کو بخش دیا ہے۔، جنابِ عبداللہ بن عباس نے فرمایا: پھر نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس ستون کی حرکت کو زیادہ کرو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳﴾: حدثنا عمر قال: ثنا محمد بن هارون بن حميد بن المجدر ، قال: نا داود بن رشيد ، قال: أنا عبد الله بن جعفر ، قال: أنا عمر بن أبي عمرو ، عن سعيد المقبري ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّهُ قَالَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَنْ أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ؟ قَالَ: لَقَدْ ظَنَنْتُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ أَنْ لَّا يَسْأَلَنِي عَنْهَا أَحَدٌ أَوَّلَ مِنْكَ ؛ لِمَا رَأَيْتُ مِنْ حِرْصِكَ عَلَى الْحَدِيثِ ، أَسْعَدُ النَّاسِ بِشَفَاعَتِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ خَالِصاً مِنْ قَلْبِهِ .

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! قیامت کے دن لوگوں میں سے آپ کی شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار کون ہوگا؟، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! مجھے گمان تھا کہ اس سے متعلق تجھ سے پہلے مجھ سے کوئی بھی سوال نہ کرے گا، کیونکہ میں نے تیری حدیث پر حرص دیکھی۔ قیامت کے روز لوگوں میں سے میری شفاعت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہوگا جس نے خلوصِ قلب کے ساتھ "لا الٰہ الا اللہ" کہا۔



﴿٤﴾: حدثنا عمر قال: نا نصر بن القاسم الفرائضي ، قال: نا سريج بن يونس ، قال: أنا محمد بن إسماعيل بن أبي فديك ، عَنْ سَلَمَةَ بْنِ وَرْدَانَ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، أَنَّ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ ، أَتَى أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ فَقَالَ لَهُ أَنَسٌ: مِنْ أَيْنَ جِئْتَ ؟ قَالَ: مِنْ عِنْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَمَاذَا قَالَ ؟ قَالَ مُعَاذٌ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصاً دَخَلَ الْجَنَّةَ. قَالَ: أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْهُ ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: اِذْهَبْ فَسَلْهُ ، قَالَ: فَذَهَبْتُ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقُلْتُ: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ: حَدَّثَنِي مُعَاذُ بْنُ جَبَلٍ أَنَّكَ قُلْتَ: مَنْ شَهِدَ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصاً دَخَلَ الْجَنَّةَ. قَالَ: صَدَقَ مُعَاذٌ ، صَدَقَ مُعَاذٌ.

سلمہ بن وردان سے مروی ہے، کہا: مجھے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بتایا کہ جنابِ معاذ بن جبل حضرت انس بن مالک کے پاس آئے تو جنابِ انس نے ان سے کہا: کہاں سے آئے ہو؟، جنابِ معاذ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سے۔، جنابِ انس نے کہا: تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کیا فرمایا؟، جنابِ معاذ نے کہا: جس نے اخلاص کے ساتھ گواہی دی کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ داخلِ جنت ہوا۔، جنابِ انس نے کہا: یہ بات تم نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی؟، جنابِ معاذ نے کہا: ہاں۔، جنابِ معاذ نے کہا: جاکر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھ لو! ، جنابِ انس نے کہا: پس میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس گیا اور عرض کی: یا نبی اللہ! مجھے معاذ نے بتایا کہ آپ نے فرمایا: جس نے اخلاص کے ساتھ گواہی دی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود

نہیں تو وہ داخلِ جنت ہوا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: معاذ نے سچ کہا، معاذ نے سچ کہا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵﴾: حدثنا عمر قال: نا أحمد بن العباس بن أحمد بن منصور البغوى، أنا حماد بن الحسن، وأرنا محمد بن أحمد بن شيبان الخلال، بالرملة، وأرنا محمد بن خزيمة البصرى، قال: أنا الهذيل بن إبراهيم، قال: أنا عثمان بن عبد الرحمن الزهرى، عن ابن شهاب الزهرى، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا قَالَ عَبْدٌ: لاَ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فِى سَاعَةِ لَيْلٍ أَوْ نَهَارٍ إِلَّا طُلِسَتْ مَا فِى صَحِيْفَتِهِ مِنَ السَّيِّئَاتِ حَتّٰى تَسْكُنَ إِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَسَنَاتِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی بندہ "لا الہ الا اللہ" دن یارات کی کسی گھڑی میں کہے تو یہ کلمہ اس کے نامہ اعمال میں جتنی برائیاں ہیں ان کو مٹا دیتا ہے اور ان برائیوں کی مثل نیکیوں تک جا ٹھہرتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦﴾: حدثنا محمد بن أحمد بن أبى الثلج، أنا محمد بن عمير الحميرى، أنا إسحاق بن عيسى، أنا ليث بن سعد، قال: حدثنى الخليل بن مرة، عن الأزهر بن عبد الله، عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، إِلٰهاً وَاحِدًا صَمَدًا لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَلاَ وَلَدًا وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ، عَشْرَ مَرَّاتٍ كُتِبَ لَهُ بِهَا أَرْبَعُونَ أَلْفَ حَسَنَةٍ.

حضرت تمیم داری سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دس بار کہے: "اشهد ان لااله الا الله الها واحدا صمدا لم يتخذ صاحبة ولا ولدا ولم يكن له كفوا احد" (میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، ایک معبود بے نیاز، نہ اس نے بی بی اختیار فرمائی نہ بچہ اور نہ ہی کوئی اس کے جوڑ کا ہے۔) تو اس کے بدلے اس کے لیے چالیس ہزار نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۷﴾: حدثنا عمر، نا جعفر بن أحمد بن محمد المروزى، قال: نا السرى بن يحيى، أنا شعيب بن إبراهيم التيمى، أنا سيف بن عمر، نا سهل بن يوسف، عن أبيه، عَنْ عُبَيْدِ بْنِ صَخْرِ بْنِ لَوْذَانَ الْأَنْصَارِيِّ، وَكَانَ فِيْمَنْ بَعَثَهُ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ عُمَّالِ الْيَمَنِ، قَالَ: فَرَّقَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عُمَّالَهُ، وَبَعَثَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ مُعَلِّماً إِلَى الْيَمَنِ وَحَضْرَمَوْتَ، وَقَالَ: يَا مُعَاذُ إِنَّكَ تَقْدَمُ عَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ وَإِنَّهُمْ سَائِلُوكَ عَنْ مَفَاتِيْحِ الْجَنَّةِ فَأَخْبِرْهُمْ أَنَّ مَفَاتِيْحَ الْجَنَّةِ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّهَا تَخْرِقُ كُلَّ شَيْءٍ حَتّٰى تَنْتَهِيَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ، لاَ

يُحْجَبُ دُونَهُ.فَمَنْ جَاءَ بِهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُخْلِصاً رَجَحَتْ بِكُلِّ ذَنْبٍ.

حضرت عبید بن صخر بن لوذان الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ، جوان لوگوں میں تھے جنہیں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یمن کے عاملین کے ساتھ بھیجا تھا، آپ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے عاملوں کو الگ فرمایا اور جنابِ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یمن اور حضر موت کی طرف معلم بنا کر بھیجا اور فرمایا: اے معاذ: تم اھلِ کتاب کے پاس جاؤ گے اور بے شک وہ تم سے جنت کی کنجیوں کے بارے میں پوچھنے والے ہیں، تو تم انہیں بتانا کہ جنت کی کنجیاں "لا الٰہ الا اللہ" ہیں اور یہ کلمہ ہر شے کو چیرتا ہوا اللہ کے ہاں پہنچ جاتا ہے، اس سے پہلے نہیں رکتا، تو جو شخص قیامت کے روز اخلاص کے ساتھ پڑھا ہوا یہ کلمہ لائے گا تو یہ کلمہ ہر گناہ پر بھاری پڑ جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۸﴾: حدثنا عمر ، نا علي بن أحمد بن عيسى المصرى ، قال: حدثني أَبُو مَسْعُودٍ الدَّارِمِيُّ خِدَاشُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ خِدَاشٍ ، حَدَّثَنِي جَدِّي خِدَاشٌ ، قَالَ: قُلْتُ لِأَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِي سُوقٍ مِنْ أَسْوَاقِ الْبَصْرَةِ ، فَمَرَّ عَلَى بَغْلَةٍ شَهْبَاءَ عَلَى وَجْهِهِ خِرْقَةٌ سَوْدَاءُ ، فَأَمْسَكْتُ بِعِنَانِ الْبَغْلَةِ ، ثُمَّ قُلْتُ لَهُ: بِأَبِي هَذِهِ الْعَيْنَيْنِ عَيْنٌ رَأَتْ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: نَعَمْ ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْماً وَقَدْ صَلَّى بِنَا بَعْضَ الصَّلَوَاتِ ، ثُمَّ قَالَ: يَا مَعْشَرَ النَّاسِ ، مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُتَعَجِّباً مِنْ شَيْءٍ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كَلِمَتِهِ شَجَرَةً عَلَيْهَا وَرَقٌ عَدَدَ أَيَّامِ الدُّنْيَا تَسْتَغْفِرُ لَهُ كُلُّ وَرَقَةٍ وَتُسَبِّحُ لَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ بَعْضِ أَصْحَابِهِ: بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللّٰهِ هَذَا أَعْطَاهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ تَعَجُّبٍ ، فَإِنْ قَالَهَا مُخْلِصاً مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ؟ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنْ قَالَهَا مُخْلِصاً مِنْ غَيْرِ عَجَبٍ خَلَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ كَلِمَتِهِ طَيْرًا أَخْضَرَ يَرْعَى فِي الْجِنَانِ يَأْكُلُ مِنْ ثِمَارِهَا وَيَشْرَبُ مِنْ أَنْهَارِهَا ، فَإِذَا قَبَضَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رُوحَ ذٰلِكَ الْعَبْدِ ، قَالَ ذٰلِكَ الطَّيْرُ: إِلٰهِي خَلَقْتَنِي مِنْ تَسْبِيحِهِ ، فَصَيِّرْ رُوحَهُ مَعِي ، فَيُصَيِّرُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ رُوحَ ذٰلِكَ الْعَبْدِ فِي حَوْصَلَةِ ذٰلِكَ الطَّيْرِ ، فَيَرْعَى بِهَا فِي الْجِنَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، فَإِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ أَلْحَقَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ بَدَنَهُ بِرُوحِهِ.

خداش بن محمد بن خداش ابو مسعود الدارمی نے فرمایا: مجھے میرے دادا خداش نے بتایا، فرمایا: میں نے حضرت انس بن مالک کو بصرۃ کے بازاروں میں سے ایک بازار میں کہا، جبکہ آپ ایک سیاہی مائل سفید خچر پر گزرے، آپ کے چہرے پر سیاہ کپڑا تھا، پس میں نے خچر کی لگاموں کو پکڑ لیا، پھر میں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی: میرا باپ ان آنکھوں پر قربان، وہ آنکھ جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا، مجھے کوئی ایسی حدیث سنایئے جو آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنی ہو۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں، میں نے ایک دن رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو سنا، جبکہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہمارے ساتھ کوئی نماز ادا فرمائی،

پھر فرمایا: اے لوگوں کے گروہ! جو شخص کسی شئ سے تعجب کرتے ہوئے "لا الہ الا اللہ" کہے تو اللہ تعالی اس کے کلمہ سے ایک ایسا درخت پیدا فرماتا ہے جس پر دنیا کے دنوں کی تعداد کے پتے ہوتے ہیں، روز قیامت تک ہر پتہ اس کے لیے دعائے مغفرت کرتا ہے اور اس کے لیے تسبیح کرتا ہے، پس آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صحابہ میں سے ایک شخص نے عرض کی: یا رسول اللہ میرے ماں باپ آپ پر قربان یہ تو اللہ تعالی نے اسے تعجب پر عطا فرمایا ہے، اگر وہ یہ کلمہ بغیر تعجب کے اخلاص کے ساتھ کہے؟ تو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اگر یہ کلمہ بغیر تعجب کے اخلاص سے کہے تو اللہ تعالی اس کے کلمہ سے ایک سبز پرندہ بناتا ہے جو جنتوں میں چگتا ہے، اس کے پھلوں سے کھاتا اور اس کی نہروں سے پیتا ہے، پس جب اللہ تعالی اس بندہ کی روح قبض فرماتا ہے تو وہ پرندہ عرض کرتا ہے: اے اللہ تو نے مجھے اسکی تسبیح سے بنایا ہے تو اس کی روح کو میرے ساتھ کردے۔ پس اللہ تعالی اس بندہ کی روح اس پرندے کے پوٹے میں ڈال دیتا ہے، پس وہ روح اس پرندے کے ذریعے قیامت تک جنتوں میں کھاتی ہے، پس جب قیامت کا دن ہوگا، اللہ تعالی اس کے بدن کو اس کی روح کے ساتھ ملادے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

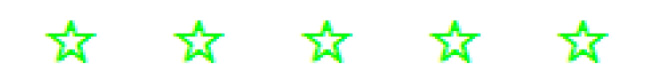
﴿۹﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سليمان المالكي ، أنا الخضر بن علي بن يونس القطان ، أنا عمر أبو الحارث بن حصن ، أنا سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عن أخيه ، عن أبيه ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنْ غَيْرِ عُجْبٍ ، طَارَ بِهَا طَائِرٌ تَحْتَ الْعَرْشِ يُسَبِّحُ مَعَ الْمُسَبِّحِيْنَ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَكُتِبَ لَهُ بِهِ ثَوَابُهُ.

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے بغیر تعجب کے "لا الہ الا اللہ" کہا، اس کلمہ سے ایک پرندہ عرش کے نیچے اڑتا، روز قیامت تک کے لیے تسبیح کرنے والوں کے ساتھ تسبیح کرتا ہے اور اسکا ثواب اس کہنے والے کے لیے لکھا جاتا ہے۔



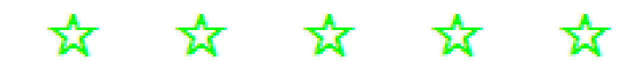
﴿۱۰﴾: حدثنا عمر ، أنا علي بن عبد الله بن مبشر ، بواسط ، أنا محمد بن حرب النشائي ، أنا علي بن يزيد بن معاوية الصدائي ، عن عبد الله بن أشعث ، عن طلق بن معاوية ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ زَيْدٍ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مُخْلِصاً صَعِدَتْ فَلَا يَرُدُّهَا حِجَابٌ ، حَتّٰى تَصِلَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِذَا وَصَلَتْ نَظَرَ اللّٰهُ إِلَى صَاحِبِهَا ، وَحَقٌّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ لَّا يَنْظُرَ إِلَى مُوَحِّدٍ إِلَّا رَحِمَهُ .

حضرت سعید بن زید سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے اخلاص کے ساتھ "لا الہ الا اللہ" کہا، تو یہ کلمہ اوپر کو چڑھتا ہے، کوئی حجاب اسے واپس نہیں کرتا، یہاں تک کہ اللہ عزوجل کے دربار تک پہنچ جاتا ہے، پس جب یہ کلمہ پہنچتا ہے تو اللہ تعالی اس کے پڑھنے والے کی طرف نظر فرماتا ہے، اور اللہ تعالی کے ذمۂ کرم پہ حق ہے کہ جس مُوَحِّد کی طرف نظر فرمائے تو اس پر رحم فرمائے۔



﴿۱۱﴾: حدثنا عمر ، نا سعيد بن محمد بن أحمد الكرخي ، نا محمد بن يزيد ، أخو كرخويه ، أنا يزيد بن هارون ، أنا ثابت ، عن محمد بن المنكدر ، عَنْ جَابِرٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: مَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيْكَ لَهُ أَحَدًا صَمَدًا لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ، كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ أَلْفَيْ أَلْفِ حَسَنَةٍ وَمَنْ زَادَ زَادَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ .

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی فرمایا: جو شخص کہے: "لا الہ الا اللہ لا شریک لہ احدا صمدا لم یلد ولم یولد ولم یکن لہ کفوا احد " (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اکیلا، بے نیاز، نہ اس نے کسی کو جنا اور نہ اس کو کسی نے جنا اور نہ ہی کوئی اس کے جوڑ کا ہے۔) تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے بیس لاکھ نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور جو (ان کلمات کے پڑھنے میں) زیادتی کرے اللہ سبحانہ وتعالیٰ اس کے لیے (ثواب) زیادہ کر دیتا ہے۔



بَابُ: مُخْتَصَرٌ مِنَ الصَّلَاةِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ

رسول اللہ ﷺ پر درود بھیجنے کا مختصر بیان۔

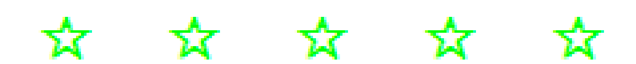
﴿۱۲﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن سليمان بن الأشعث ، أنا على بن الحسين المكتب ، أنا إسماعيل بن يحيى بن عبد الله التيمى ، أنا فطر بن خليفة، عن أبى الطفيل، عَنْ أَبِي بَكْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ كُنْتُ شَفِيْعَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ .

حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو مجھ پر درود بھیجے، قیامت کے روز میں اس کا سفارشی ہونگا۔



﴿۱۳﴾: حدثنا عمر ، نا العباس بن المغيرة ، أنا عبيد الله بن سعد ، أنا عبيد الله بن شريك ، عن عاصم بن عبيد الله بن عاصم ، عن عامر بن ربيعة ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، عَنْ نَبِيِّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلَاةً صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ عَشْرًا ، فَلْيُقِلَّ عَبْدٌ مِنْ ذٰلِكَ عَلَيَّ مِنَ الصَّلَاةِ أَوْ لِيُكْثِرْ .

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک بار درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے، پس بندہ چاہے مجھ پر درود کی کمی کرے یا زیادتی۔



﴿۱٤﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن محمد البغوى ، أنا عثمان بن أبى شيبة ، أنا خالد بن مخلد ، عن

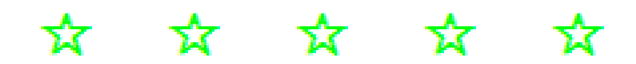
سليمان بن بلال ، أنا عمرو بن أبی عمرو ، عن عاصم بن عمر بن قتادة ، عن عبد الواحد بن محمد بن عبد الرحمن بن عوف ، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ عَوْفٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَقِيَنِی جِبْرِيْلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَبَشَّرَنِی ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ يَقُولُ لَکَ: مَنْ صَلَّى عَلَيْکَ صَلَاةً صَلَّيْتُ عَلَيْهِ ، وَمَنْ سَلَّمَ عَلَيْکَ سَلَّمْتُ عَلَيْهِ ، فَسَجَدْتُ لِذٰلِکَ شُكْرًا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبدالرحمٰن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل مجھ سے ملے تو انہوں نے مجھے خوشخبری دی اور کہا: بے شک اللہ عزوجل آپ سے فرماتا ہے: جو تم پر ایک بار درود بھیجے میں اس پر رحمت نازل فرماتا ہوں اور جو تم پر سلام بھیجے میں اس پر سلامتی نازل فرماتا ہوں۔ پس اس پر اللہ تعالیٰ کے شکر کے لیے میں نے سجدہ کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵﴾: حدثنا عمر ، نا أحمد بن إبراهيم بن عبد الوهاب الشيبانی ، بدمشق ، أنا عمر بن مضر ، أنا هانیء بن المتوكل الإسكندرانی ، أنا معاوية بن صالح ، عن جعفر بن محمد ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ جَزَى اللّٰهُ مُحَمَّدًا عَنَّا مَا هُوَ أَهْلُهُ ، أَتْعَبَ سَبْعِيْنَ كَاتِبًا أَلْفَ صَبَاحٍ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کہے: جزی اللہ محمدا عنا ما ھو اھلہ (اللہ ہماری جانب سے جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وہ جزاء عطا فرمائے جس کے وہ لائق ہیں) تو وہ ہزار دنوں تک ستر لکھنے والوں کو مشقت میں ڈال دیتا ہے۔



﴿۱٦﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن محمد ، أنا محمد بن حميد الرازی ، قال: حدثنی زافر يعنی ابن سليمان ، أنا شعبة ، عن الأعمش ، عن أبی صالح ، عَنْ أَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَجْلِساً لَمْ يُصَلُّوا فِيهِ عَلَى النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَّا كَانَ حَسْرَةً عَلَيْهِمْ ، وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ لِمَا يَرَوْنَ مِنَ الثَّوَابِ .

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، فرمایا: جو قوم کسی ایسی جگہ بیٹھی جہاں انہوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود نہ بھیجا تو یہ بیٹھنا ان پر حسرت ہوگا، اگر چہ وہ جنت میں داخل ہو جائیں، جب وہ (نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پہ درود بھیجنے کا) ثواب دیکھیں گے۔



﴿۱۷﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن محمد ، أنا صالح بن مالک الخوارزمی ، أنا صالح المری ، عن

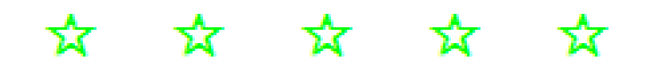
ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: حَدَّثَنِي أَبُو طَلْحَةَ ، زَوْجُ أُمِّ سُلَيْمٍ ، قَالَ: دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَيْتُ مِنْ بِشْرِهِ وَطَلَاقَتِهِ شَيْئًا لَمْ أَرَهُ عَلَى مِثْلِ تِلْكَ الْحَالِ قَطُّ فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا أَدْرِي مَتَى رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِ هَذِهِ الْحَالِ قَطُّ ، قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي يَا أَبَا طَلْحَةَ وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا وَأَتَانِي بِبِشَارَةٍ مِنْ رَبِّي عَزَّ وَجَلَّ أَنَّ اللّٰهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يُبَشِّرُكَ أَنْ لَيْسَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِ دِينِكَ يُصَلِّي عَلَيْكَ صَلَاةً إِلَّا صَلَّى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَمَلَائِكَتُهُ عَلَيْهِ بِهَا عَشْرًا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: مجھے ام سلیم رضی اللہ تعالی عنہا کے شوہر جناب ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ نے بتایا، فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا تو میں نے آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی وہ خوشی اور کشادہ روئی دیکھی کہ ایسی حالت پر میں نے کبھی بھی آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو نہ دیکھا تھا، پس میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے معلوم نہیں کہ میں نے کبھی بھی آپ کو ایسی حالت میں دیکھا ہو۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوطلحہ! مجھے (اس خوشی سے) کیا چیز منع کرتی ہے، جبکہ ابھی ابھی جبریل میرے پاس سے گئے ہیں اور وہ میرے پاس میرے رب کی طرف سے خوشخبری لائے تھے کہ اللہ تعالی آپ کو خوشخبری دیتا ہے کہ آپ کے دین والوں میں سے کوئی شخص بھی آپ پر ایک بار درود بھیجتا ہے تو اللہ اور اس کے فرشتے اس کے بدلے اس پر دس بار درود بھیجتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن محمد ، أنا عيسى بن سالم الشاشي ، أرنا عبيد الله بن عمرو الرقي ، عن يحيى بن أبي أنيسة ، عن الزهري ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِي طَلْحَةَ ، قَالَ: أَتَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَهُوَ يَتَهَلَّلُ وَجْهُهُ مُسْتَبْشِرًا فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ ، إِنَّكَ لَعَلَى حَالٍ مَا رَأَيْتُكَ عَلَى مِثْلِهَا ، قَالَ: وَمَا يَمْنَعُنِي ، وَقَدْ أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ آنِفًا ، فَقَالَ: بَشِّرْ أُمَّتَكَ ، أَنَّهُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَلَاةً ، كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، وَكَفَّرَ عَنْهُ عَشْرَ سَيِّئَاتٍ وَرَفَعَ لَهُ بِهَا عَشْرَ دَرَجَاتٍ ، وَرَدَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ مِثْلَ قَوْلِهِ ، وَعُرِضَتْ عَلَيَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا جبکہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ ایسی حالت میں ہیں کہ میں نے آپ کو (کبھی) ایسی حالت میں نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اور مجھے کیا منع کرتا ہے (کہ میں خوش نہ ہوؤں) حالانکہ جبریل میرے پاس ابھی ابھی آئے اور انہوں نے کہا: اپنی امت کو خوشخبری دے دیجئے کہ جو آپ پر ایک بار درود بھیجے اللہ تعالی اسکے بدلے اس کے لیے دس نیکیاں لکھتا ہے، اور اس سے دس برائیاں مٹاتا ہے اور اسکے بدلے اس کے دس درجات بلند فرماتا ہے، اور اللہ تعالی اس پر اس کی بات کی مثل لوٹاتا ہے، اور وہ درود قیامت کے روز مجھ پر پیش کیا جائے گا۔



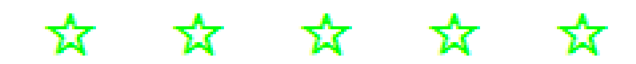
﴿۱۹﴾: حدثنا عمر، نا عثمان بن أحمد، أنا محمد بن أحمد بن البراء، أنا محمد بن عبد العزيز الدينوري، أنا قرة بن حبيب القنوي، أنا الحكم بن عطية، عن ثابت، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ فِي يَوْمٍ أَلْفَ مَرَّةٍ، لَمْ يَمُتْ حَتَّى يَرَى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مجھ پر ایک دن میں ہزار بار درود بھیجے تو وہ اس وقت تک نہ مرے گا جب تک جنت میں اپنا ٹھکانا نہ دیکھ لے۔



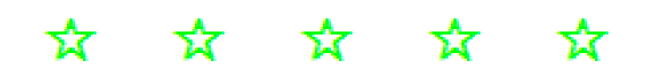
﴿۲۰﴾: حدثنا عمر، نا أحمد بن محمد بن سعيد، أنا أحمد بن يحيى بن زكريا الصوفي، أنا ليث بن خالد، وأثنى عليه ابن نمير خيرا، أنا العلاء بن الحكم البصري، عن سعيد بن أبي عروبة، عن قتادة، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى عَلَيَّ صَلاةً تَعْظِيماً لِحَقِّي جَعَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ تِلْكَ الْكَلِمَةِ مَلَكاً، جَنَاحٌ لَهُ بِالْمَشْرِقِ وَجَنَاحٌ لَهُ بِالْمَغْرِبِ، وَرِجْلاهُ فِي تُخُومِ الْأَرْضِ، وَعُنُقُهُ مَلْوِيٌّ تَحْتَ الْعَرْشِ، يَقُولُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ: صَلِّ عَلَى عَبْدِي كَمَا صَلَّى عَلَى نَبِيِّي، فَيُصَلِّي عَلَيْهِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت انس سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میرے حق کی تعظیم کی خاطر مجھ پر درود بھیجے تو اللہ تعالیٰ کی اس بات سے ایک فرشتہ بناتا ہے جس کا ایک پر مشرق میں اور دوسرا مغرب میں، اور اس کے پاؤں زمین کی حد میں ہوتے ہیں، اس کی گردن عرش کی نیچے مڑی ہوئی ہوتی ہے، اللہ عزوجل اسے فرماتا ہے: میرے بندے پر ایسے ہی درود بھیج جس طرح اس نے میرے نبی پر درود بھیجا، پس وہ اس پر روز قیامت تک درود بھیجتا رہے گا۔



﴿۲۱﴾: حدثنا عمر، ثنا عبد الله بن محمد، نا هارون بن إسحاق، أنا محمد يعني ابن عبد الوهاب، عن سفيان، عن عبد الله بن عطاء، عَنِ الطُّفَيْلِ بْنِ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَجْعَلَ لَكَ مِنْ صَلاتِي، ذَكَرَ النِّصْفَ وَالثُّلُثَ، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ فَأَجْعَلُ لَكَ صَلاتِي كُلَّهَا. قَالَ: إِذًا يَكْفِيكَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ دِيْنَكَ وَيَكْفِيكَ هَمَّكَ.

جنابِ طفیل بن ابی بن کعب سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے راوی، آپ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے سوچا کہ میں اپنی دعامیں سے کچھ آپ کے لیے خاص کر دوں، آپ نے نصف اور تہائی کا ذکر کیا، (اس کے بعد) میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنی ساری دعا آپ کے ساتھ خاص کر دیتا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تب اللہ عزوجل تیرے دین سے تجھے کفایت فرمائے گا اور تیری پریشانی سے تجھے کفایت فرمائے گا۔



﴿۲۲﴾: حدثنا عمر ، نا الحسين بن إسماعيل الضبی ، وأحمد بن عبد الله بن نصر بن بجير ، قالا: نا سعيد بن محمد بن ثواب ، أنا عون بن عمارة ، أنا سكن البرجمی ، عن حجاج بن سنان ، عن علی بن زيد ، عن سعيد بن المسيب ، أظنه عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّلَاةُ عَلَیَّ نُوْرٌ عَلَی الصِّرَاطِ فَمَنْ صَلَّی عَلَیَّ يَوْمَ الْجُمُعَةِ ثَمَانِيْنَ مَرَّةً غُفِرَتْ لَهُ ذُنُوْبُ ثَمَانِيْنَ عَامًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: مجھ پر درود بھیجنا صراط پر نور ہے، تو جو شخص جمعہ کے روز مجھ پر اسی بار درود بھیجے، اس کے اسی سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔



بَابٌ فِیْ فَضْلِ الطُّهُوْرِ بِالْمَاءِ مُخْتَصَرًا وَمَا فِيْهِ مِنَ الثَّوَابِ

پانی کے ساتھ پاکی کی فضیلت اور اس میں جو ثواب ہے اس کا اختصار سے بیان

﴿۲۳﴾: حدثنا عمر قال: ثنا عبد الله بن سليمان بن الأشعث ، فقال: أنا محمد بن مصفی ، أنا ابن أبی فديک ، قال: حدثنی طلحة بن يحيی ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: دَعَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِوَضُوْئِهِ فَغَسَلَ وَجْهَهُ مَرَّةً وَيَدَيْهِ مَرَّةً وَرِجْلَيْهِ مَرَّةً مَرَّةً ، وَقَالَ: هَذَا وُضُوْءٌ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ الصَّلَاةَ إِلَّا بِهِ ، ثُمَّ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ ، وَقَالَ: هَذَا وُضُوْءٌ ، مَنْ تَوَضَّأَ ضَاعَفَ لَهُ الْأَجْرَ مَرَّتَيْنِ ، ثُمَّ دَعَا بِوَضُوْءٍ فَتَوَضَّأَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا ، وَقَالَ: هَكَذَا وُضُوْءُ نَبِيِّكُمْ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَوُضُوْءُ النَّبِيِّيْنَ قَبْلَهُ ، أَوْ قَالَ: هَذَا وُضُوْئِی وَوُضُوْءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِی.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے وضوء کا پانی منگوا کر اپنے چہرہ اقدس کو ایک بار، اور اپنے مبارک ہاتھوں کو ایک بار، اور اپنے قدمینِ شریفین کو ایک بار دھویا اور فرمایا: یہ وہ وضوء ہے کہ اللہ تعالی اس کے بغیر نماز کو قبول نہیں فرماتا۔ پھر وضوء کا پانی منگوا کر دو دو بار وضوء کیا (یعنی اعضائے وضوء کو دو دو بار دھویا) اور فرمایا: یہ وہ وضوء ہے کہ جو ایسا وضوء کرے تو اللہ تعالی اس کے لیے اجر کو دوگنا فرما دیتا ہے۔ پھر وضوء کا پانی منگوایا اور تین تین بار وضوء فرمایا اور فرمایا: تمہارے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا وضوء اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پہلے انبیاءِ کرام علی نبینا وعلیھم الصلوۃ والسلام کا وضوء اس طرح ہے، یا فرمایا: یہ میرا وضوء ہے اور مجھ سے پہلے انبیاءِ کرام علیھم الصلوۃ والسلام کا وضوء۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲٤﴾: حدثنا عمر ، نا محمد بن غسان بن جبلة العتكی ، بالبصرة ، أنا جميل بن الحسن ، أنا النضر بن كثير السعدی ، أنا عبد الله بن عرادة ، عن أبی سنان القسملی ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی

اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَظِيفَةُ الْوُضُوءِ مَرَّةً مَرَّةً ، فَمَنْ تَوَضَّأَ مَرَّتَيْنِ كَانَ لَهُ كِفْلَانِ مِنَ الْأَجْرِ ، وَمَنْ تَوَضَّأَ ثَلَاثًا فَهُوَ وُضُوئِي وَوُضُوءُ الْأَنْبِيَاءِ قَبْلِي.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: وضوء کی شرط ایک ایک بار ہے، تو جو شخص دو دو بار وضوء کرے تو اسکے لیے دوگنا ثواب ہے اور جو شخص تین تین بار وضوء کرے تو وہ میرا وضوء اور مجھ سے پہلے نبیوں کا وضوء ہے۔



﴿۲۵﴾: حدثنا عمر ، نا خيثمة بن سليمان بن حيدرة ، بطرابلس ، أنا سعيد بن سهيل العكاوى ، أنا أبى ، أنا شيبان ، عن يحيى بن أبى كثير ، عن أبى سلمة ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پاکی نصف ایمان ہے۔



﴿۲٦﴾: حدثنا عمر ، نا نصر بن القاسم ، نا سريج بن يونس ، قال: وأنا محمد بن هارون الحضرمى ، قال: وأنا على بن مسلم ، أنا مروان بن معاوية ، عن ياسين ، عن الزهرى ، عن أبى سلمة ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، قَالَ: رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَوَضَّأُ وَيَبْلُغُ بَعْضَ الْعَضُدَيْنِ ، وَبَعْضَ السَّاقَيْنِ ، وَيَقُوْلُ: إِنَّ أُمَّتِى يُبْعَثُوْنَ غُرًّا مُحَجَّلِيْنَ مِنْ آثَارِ الْوُضُوْءِ — زَادَ نَصْرُ بْنُ الْقَاسِمِ فِيْ حَدِيْثِهِ — فَمَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ أَنْ يُطِيْلَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو وضو فرماتے اور بازوؤں اور پنڈلیوں کے کچھ حصے تک پانی پہنچاتے، اور فرماتے دیکھا: بے شک میری امت وضوء کے آثار سے روشن چہروں اور روشن ہاتھ پاؤں والے اٹھیں گے -- نصر بن قاسم نے اپنی حدیث میں یہ زیادتی کی -- تو تم میں سے جو شخص اپنی روشنی کو بڑھا سکے تو اسے چاہیئے کہ بڑھائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۷﴾: حدثنا عمر ، نا عبد الله بن سليمان ،: موسى بن الصباح العطار ، أنا مسلم بن خالد يعنى الزنجى ، قال: أخبرنى أبو الحويرث ، عن نعيم بن المجمر ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، رَضِىَ اللّٰهُ عَنْهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: أُمَّتِى الْغُرُّ الْمُحَجَّلُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَمَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يُحْسِنَ غُرَّتَهُ فَلْيَفْعَلْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت قیامت کے روز

تابندہ رو، روشن دست و پا والے ہونگے تو جو اپنی روشنی کو بہتر بنا سکے تو اسے بہتر بنائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۸﴾: حدثنا عمر، نا أحمد بن محمد بن سليمان أبو جعفر الكاتب، أنا أحمد بن منيع، أنا أبو أحمد الزبيرى، أنا أبان بن عبد الله، عَنْ أَبِى مُسْلِمِ الْخَوْلَانِىُّ، قَالَ: دَخَلْنَا عَلَى أَبِى أُمَامَةَ صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ فِى الْمَسْجِدِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَسْبَغَ الْوُضُوْءَ: غَسَلَ يَدَيْهِ وَوَجْهَهُ وَغَسَلَ ذِرَاعَيْهِ وَمَسَحَ عَلَى رَأْسِهِ وَأُذُنَيْهِ، وَقَامَ إِلَى الصَّلَاةِ الْمَفْرُوْضَةِ، غُفِرَ لَهُ فِى ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلَاهُ، وَقُبِضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ، وَسُمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ، وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ، وَهَمَّتْ بِهِ نَفْسُهُ، ثُمَّ قَالَ: وَاللّٰهِ لَقَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا لَا أُحْصِيهِ.

حضرت ابو مسلم الخولانی سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ہم صحابی رسول حضرت ابوامامۃ کے پاس حاضر ہوئے جبکہ آپ رضی اللہ تعالی عنہ مسجد میں تھے۔ پس آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو وضوء کرے پس اس کو مکمل کرے، اپنے دونوں ہاتھ اور چہرہ دھوئے اور اپنے دونوں بازو دھوئے اور اپنے سر اور کانوں کا مسح کرے اور فرضی نماز کے لیے کھڑا ہو جائے تو اس دن میں اس کے ہر اس گناہ کی بخشش کردی جاتی ہے جس کی طرف اس کے پاؤں چلے، اور جس کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا، اور جس کو اس کے کانوں نے سنا، اور جس کی طرف اس کی آنکھوں نے دیکھا، اور جس کا اس کے دل نے ارادہ کیا۔ پھر فرمایا: خدا کی قسم! اسے میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے اتنی بار سنا ہے کہ میں اس کا شمار نہیں کرسکتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۹﴾: حدثنا عمر، نا الحسن بن محمد بن سعيد المطبقى، أنا الربيع بن سليمان، أنا خالد بن عبد الرحمن، أنا أبان بن عبد الله التيمى البلخى، عَنْ أَبِى مُسْلِمِ التَّغْلِبِىُّ، رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ، قَالَ: اِنْطَلَقْتُ إِلَى بَيْتِ الْمَقْدِسِ فَأَتَيْتُهُ ثُمَّ رَجَعْتُ حَتّٰى كُنْتُ مِنْ دِمَشْقَ عَلَى رَأْسِ مِيلَيْنِ، أَدْرَكَنِى رَجُلٌ، فَسَأَلْتُهُ مِنْ أَيْنَ جِئْتَ؟ فَقَالَ: مِنْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ، فَقُلْتُ: فَهَلْ رَأَيْتَ أَبَا أُمَامَةَ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: قُلْتُ: فَمَا حَدَّثَكَ؟ قَالَ: حَدَّثَنِى أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ لِصَلَاةٍ مَفْرُوْضَةٍ، إِلَّا غُفِرَ لَهُ مِنْ ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلَاهُ، أَوْ قَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ، أَوْ نَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ، أَوْ سَمِعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ، وَنَطَقَ بِهِ لِسَانُهُ، وَحَدَّثَتْ بِهِ نَفْسُهُ، قَالَ: قُلْتُ لَهُ: أَنْتَ سَمِعْتُ هٰذَا مِنْ أَبِى أُمَامَةَ، قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: قُلْتُ: دِمَشْقُ عَلَىَّ حَرَامٌ أَنْ أَدْخُلَهَا حَتّٰى أَرْجِعَ إِلَى أَبِى أُمَامَةَ، فَرَجَعْتُ فَوَجَدْتُهُ فِى صَحْنِ الْمَسْجِدِ قَاعِدًا يَتَفَلّٰى، فَيَأْخُذُ الدَّوَابَّ فَيَدْفِنُهَا فِى الْحَصَى، قَالَ: قُلْتُ: يَا أَبَا أُمَامَةَ: إِنِّى لَقِيتُ رَجُلاً فَحَدَّثَنِى أَنَّكَ حَدَّثْتَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا عَلَى الْأَرْضِ مِنْ مُسْلِمٍ يَتَوَضَّأُ وَيُسْبِغُ الْوُضُوْءَ لِصَلَاةٍ مَفْرُوْضَةٍ إِلَّا غُفِرَ لَهُ فِى ذٰلِكَ الْيَوْمِ مَا مَشَتْ إِلَيْهِ رِجْلَاهُ،

وَقَبَضَتْ عَلَيْهِ يَدَاهُ ، وَنَظَرَتْ إِلَيْهِ عَيْنَاهُ ، وَاسْتَمَعَتْ إِلَيْهِ أُذُنَاهُ ، وَنَطَقَ بِهِ لِسَانُهُ ، وَحَدَّثَتْ بِهِ نَفْسُهُ.قَالَ:فَحَلَفَ بِاللّٰهِ أَنَّهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ لَقَدْ سَمِعْتُ هَذَا مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِرَارًا.

اہلِ شام میں سے ایک شخص ابو مسلم الثعلبی سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:میں بیت المقدس کی طرف گیا،وہاں پہنچا،پھر واپس لوٹا یہاں تک کہ میں دمشق سے دو میل کے فاصلے پر تھا کہ ایک شخص مجھے آ پہنچا۔میں نے اس سے پوچھا: کہاں سے آئے ہو؟،اس نے کہا:بیت المقدس سے۔ ، میں نے کہا:تو کیا تم نے حضرت ابوامامۃ کو دیکھا؟،اس نے کہاہاں۔ ، ابو مسلم ثعلبی نے کہا، میں نے کہا:تو انہوں نے تم سے کیا حدیث بیان فرمائی؟،اس نے کہا:انہوں نے مجھے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:زمین پر کا کوئی بھی مسلمان فرضی نماز کے لیے اچھا وضوء کرے تو اس کے اس دن کی ہر اس چیز کو بخش دیا جاتا ہے جس کی طرف اس کے پاؤں چلے ،یا جس کو اس کے ہاتھوں نے پکڑا،یا جس کی طرف اس کی آنکھوں نے دیکھا،یا جس کو اس کے کانوں نے سنا اور اس کی زبان نے اسکو بولا اور اس کے دل نے اس کو سوچا۔ابو مسلم ثعلبی نے کہا:میں نے اس شخص سے کہا:تو نے یہ بات جنابِ ابوامامہ سے سنی؟،اس نے کہا:ہاں۔ابو مسلم نے کہا:میں نے کہا:مجھ پر دمشق میں داخل ہونا حرام ہے یہاں تک کہ میں جنابِ ابوامامۃ کے پاس لوٹ کر نہ جاؤں۔پس میں لوٹ گیا اور میں نے انہیں مسجد کے صحن میں بیٹھے جوئیں نکالتے دیکھا،وہ جوؤں کو پکڑ کر انہیں کنکریوں میں دفن کر دیتے۔ابو مسلم نے کہا:میں نے کہا:اے ابوامامہ!میں ایک شخص سے ملا تو اس نے مجھے بتایا کہ آپ نے اس سے یہ حدیث بیان فرمائی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:زمین پر کا کوئی بھی مسلمان فرضی نماز کے لیے وضوء کرے اور مکمل وضوء کرے تو اس کے لیے اس کے دن میں ہر وہ گناہ بخش دیا جاتا ہے جس کی طرف اس کے پاؤں چلے اور جسے اسکے ہاتھوں نے پکڑا اور جس کی طرف اس کی آنکھوں نے دیکھا اور جسے اس کے کانوں نے سنا اور جس کو اس کی زبان نے بولا اور جس کا اس کے دل نے ارادہ کیا۔ابو مسلم نے کہا:پس جنابِ ابوامامہ نے اللہ کی قسم کھائی کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں میں نے یہ بات رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بارہا سنی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۰﴾:حدثنا عمر ، نا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا موسى بن الصباح العطار ، نا مسلم بن خالد الزنجي ، أنا هشام بن عروة ، عن عروة ، عَنْ حُمْرَانَ ، مَوْلَى عُثْمَانَ ، قَالَ:جَلَسَ عُثْمَانُ بِالْمَقَاعِدِ فَجَاءَهُ الْمُؤَذِّنُ لِلصَّلَاةِ ، صَلَاةِ الْعَصْرِ ، فَدَعَاهُ بِالْوُضُوْءِ فَتَوَضَّأَ ، وَقَالَ:وَاللّٰهِ لَأُحَدِّثَنَّكُمْ حَدِيْثًا لَوْلَا آيَةٌ فِي كِتَابِ اللّٰهِ مَا حَدَّثْتُكُمُوْهُ.إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:لَا يَتَوَضَّأُ رَجُلٌ مُسْلِمٌ فَيُحْسِنُ وُضُوْءَهُ ثُمَّ يُصَلِّي الصَّلَاةَ غُفِرَ لَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الصَّلَاةِ الْأُخْرٰى حَتّٰى يُصَلِّيَهَا.قَالَ:أَنَا سَمِعْتُهُ.(رَوَاهُ مَالِكٌ وَالْبُخَارِيُّ وَمُسْلِمٌ وَابْنُ مَاجَه)

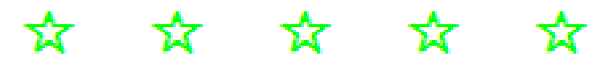
جنابِ عثمان کے مولی حمران سے مروی ہے،کہا:حضرت عثمان ’’مَقَاعِد‘‘(دارِ عثمان کے قریب چبوترے،یا مدینہ طیبہ میں مسجد کے دروازے کے قریب ایک جگہ) پہ بیٹھے تو آپ کے پاس مؤذن نمازِ عصر کے لیے آیا۔آپ نے وضوء کے لیے پانی منگوا کر وضوء فرمایا اور فرمایا:خدا کی قسم میں تمہیں ایک حدیث بتاؤں گا،اگر کتاب اللہ میں ایک آیت نہ ہوتی تو میں وہ حدیث تم لوگوں سے بیان نہ

کرتا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کوئی بھی مسلمان وضوء کرے اور اچھا وضوء کرے پھر نماز اداء کرے تو اس کا ہروہ گناہ بخش دیا جاتا ہے جو اسکے اور دوسری نماز کے درمیان ہے حتی کہ وہ اس (دوسری نماز) کو پڑھے۔ آپ نے فرمایا: میں نے خود اس کو سنا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

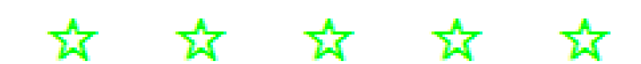
﴿۳۱﴾: حدثنا عمر ، نا يحيى بن محمد بن صاعد ، أنا عبد الله بن الوضاح ، أنا عبد الله بن إدريس ، عن شعبة ، عن موسى بن أبي عثمان ، قال: سمعت حمران بن أبان ، يحدث أبا بردة في مسجد البصرة ، عَنْ عُثْمَانَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَضَّأَ كَمَا أَمَرَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ ، فَالصَّلَوَاتُ الْمَكْتُوبَاتُ كَفَّارَاتٌ لِمَا بَيْنَهُنَّ .

حضرت عثمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسا وضوء کرے جیسا اسے اللہ عزوجل نے حکم فرمایا ہے تو فرضی نمازیں اپنے درمیان کے گناہوں کا کفارہ ہیں۔



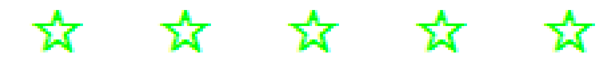
﴿۳۲﴾: حدثنا عمر ، نا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني ، أنا محمد بن إسحاق البكائي ، أنا خالد بن مخلد ، أنا محمد بن جعفر بن أبي كثير ، قال: سمعت زيد بن أسلم ، قال: أخبرني عطاء بن يسار ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ الصُّنَابِحِيِّ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِذَا تَوَضَّأَ الْمُسْلِمُ تَمَضْمَضَ خَرَجَتِ الْخَطَايَا مِنْ فِيهِ ، وَإِذَا اسْتَنْشَقَ خَرَجَتْ مِنْ أَنْفِهِ ، فَإِذَا غَسَلَ وَجْهَهُ خَرَجَتْ مِنْ وَجْهِهِ ، وَإِذَا غَسَلَ يَدَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ يَدَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ فَإِذَا مَسَحَ رَأْسَهُ خَرَجَتْ مِنْ رَأْسِهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ أُذُنَيْهِ ، فَإِذَا غَسَلَ رِجْلَيْهِ خَرَجَتْ مِنْ رِجْلَيْهِ حَتّٰى تَخْرُجَ مِنْ تَحْتِ أَظْفَارِهِ ، فَإِذَا عَمَدَ إِلَى الصَّلَاةِ كَانَ مَشْيُهُ إِلَى الْمَسْجِدِ صَلَاةً وَصَلَاتُهُ نَافِلَةً .

حضرت عبداللہ الصنابحی سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب مسلمان وضوء کرے، کلی کرے تو خطائیں اس کے منہ سے نکل جاتی ہیں۔ اور جب ناک میں پانی چڑھائے تو اس کے ناک سے نکل جاتی ہیں۔ پھر جب اپنے چہرہ کو دھوئے تو اسکے چہرہ سے نکل جاتی ہیں۔ اور جب اپنے دونوں ہاتھوں کو دھوئے تو اس کے دونوں ہاتھوں سے خطائیں نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتی ہیں۔ پھر جب اپنے سر کا مسح کرے تو اس کے سر سے نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کے کانوں سے بھی نکل جاتی ہیں۔ پھر جب اپنے دونوں پاؤں دھوئے تو اس کے دونوں پاؤں سے نکل جاتی ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی نکل جاتی ہیں۔ پھر جب نماز کا ارادہ کرتا ہے تو اس کا مسجد کی طرف چلنا نماز ہے اور اس کی نماز (اس کے لیے اجر میں) زیادتی ہے۔



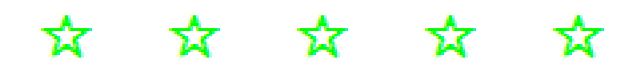
﴿۳۳﴾: حدثنا عمر، نا نصر بن القاسم، نا عبيد الله بن عمر القواريري، أرنا زائدة بن أبي الرقاد، أنا زياد النميري، عَنْ أَنَسٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلَاثٌ كَفَّارَاتٌ، وَثَلَاثٌ دَرَجَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُنْجِيَاتٌ، وَثَلَاثٌ مُهْلِكَاتٌ، فَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِسْبَاغُ الْوُضُوءِ فِي السَّبَرَاتِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجَمَاعَاتِ. وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ: فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ، وَإِفْشَاءُ السَّلَامِ، وَالصَّلَاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ، وَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنٰى، وَخَشْيَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ، وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ: فَشُحٌّ مُطَاعٌ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزیں کفارہ ہیں، تین چیزیں درجات ہیں، تین چیزیں نجات دینے والی ہیں، اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں۔ بہر حال کفارات تو ٹھنڈی صبحوں میں کامل وضوء کرنا، اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا، اور جماعتوں کی طرف قدموں کو لے جانا۔ بہر حال درجات تو کھانا کھلانا، اور سلام کو پھیلانا اور رات کو نماز پڑھنا جبکہ لوگ سورہے ہوں۔ بہر حال نجات دینے والی اشیا تو غصے اور رضاء دونوں حالتوں میں عدل محتاجی اور غناء دونوں حالتوں میں میانہ روی اور ظاہر و پوشیدہ ہر حال میں اللہ کا ڈر۔ بہر حال ہلاک کرنے والی اشیا تو وہ بخل جس کی اطاعت کی جائے، وہ خواہش جس کی پیروی کی جائے، اور بندے کی خود پسندی۔



﴿۳٤﴾: حدثنا عمر، نا عبد الله بن سليمان، أنا محمود بن خالد، أنا الوليد يعني ابن مسلم، قال: أخبرني ابن ثوبان، عن حسان بن عطية، عن أبي كبشة السلولي، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: سَدِّدُوْا وَقَارِبُوْا، وَخَيْرُ أَعْمَالِكُمُ الصَّلَاةُ وَلَا يُحَافِظُ عَلَى الْوُضُوْءِ إِلَّا مُؤْمِنٌ.

رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے مولیٰ، جناب ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میانہ روی اختیار کرو اور افراط و تفریط سے بچو۔ اور تمہارے اعمال میں سے سب سے بہتر نماز ہے۔ اور وضوء پہ محافظت صرف مؤمن ہی کرتا ہے۔



﴿۳۵﴾: حدثنا عمر، نا أحمد بن القاسم بن نصر الفرائضي، أنا الوليد بن شجاع، أنا عويد بن أبي عمران الجويني، عن أبيه، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: أَوْصَانِي رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَنَسُ أَسْبِغِ الْوُضُوْءَ يَزِدْ فِي عُمُرِكَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے وصیت فرمائی تو فرمایا: اے انس! وضوء کو مکمل کرو، تمہاری عمر بڑھے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳٦﴾: حدثنا عمر، نا أحمد بن محمد بن عبد الكريم الفزاری، أرنا بندار محمد بن بشار، أنا صفوان بن عيسى، أنا الحارث بن عبد الرحمن، عن سعيد بن المسيب، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ فِي الْمَكَارِهِ، وَإِعْمَالُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْمَسَاجِدِ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ، يَغْسِلُ الْخَطَايَا غَسْلًا.

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مشقت کے اوقات میں مکمل وضوء کرنا، اور قدموں کو مسجدوں کی طرف لگا دینا، اور نماز کے بعد نماز کا انتظار کرنا خطاؤں کو بالکل دھو دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فِي فَضْلِ الصَّلَاةِ مُخْتَصَرًا مِنَ الْكِتَابِ الْكَبِيْرِ

کتابِ کبیر سے نماز کی فضیلت کا مختصر بیان

﴿۳۷﴾: حدثنا عمر، نا عبد اللّٰه بن محمد البغوی، أنا كامل بن طلحة، أنا حماد بن سلمة، عن علی بن زيد، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَأَخَذَ مِنْهَا غُصْنًا يَابِساً فَهَزَّهُ حَتّٰى تَحَاتَّ وَرَقُهُ ثُمَّ قَالَ: أَلَا تَسْأَلُنِي لِمَ أَفْعَلُ هَذَا؟ فَقُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَهُ؟ قَالَ: هٰكَذَا فَعَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَأَنَا مَعَهُ تَحْتَ شَجَرَةٍ، أَخَذَ غُصْنًا يَابِساً فَهَزَّهُ حَتّٰى تَحَاتَّ وَرَقُهُ، ثُمَّ قَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا تَسْأَلُنِي يَا سَلْمَانُ لِمَ أَفْعَلُ هٰذَا؟، قَالَ: قُلْتُ: وَلِمَ فَعَلْتَ هَذَا؟ فَقَالَ: إِنَّ الْمُسْلِمَ إِذَا تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ، ثُمَّ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسَ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ كَمَا تَحَاتُّ هَذِهِ الْوَرَقَةُ. ثُمَّ قَرَأَ هَذِهِ الْآيَةَ: وَأَقِمِ الصَّلَاةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ وَزُلَفاً مِنَ اللَّيْلِ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ.

جنابِ ابوعثمان نہدی سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا...... آپ نے اس کی ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر ہلایا یہاں تک کہ اس کے پتے گر گئے، پھر آپ نے فرمایا: کیا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ میں نے یہ کام کیوں کیا؟ میں نے کہا: آپ نے یہ کام کیوں کیا؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا جبکہ میں آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ ایک درخت کے نیچے تھا...... آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک خشک ٹہنی کو پکڑ کر حرکت دی یہاں تک کہ اس کے پتے گر پڑے...... پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے سلمان کیا تم مجھ سے پوچھو گے نہیں کہ

میں نے ایسا کیوں کیا؟، جنابِ سلمان نے فرمایا: میں نے عرض کی: آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مسلمان جب وضوء کرے، پس اچھا وضوء کرے، پھر پانچوں نمازیں پڑھے تو اس کی خطائیں ایسے ہی گر جاتی ہیں جس طرح یہ پتے گر گئے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ آیہ مقدسہ تلاوت فرمائی: اور نماز قائم رکھو دن کے دونوں کناروں اور کچھ رات کے حصوں میں۔ آیت کے آخر تک (یعنی: بیشک نیکیاں برائیوں کو مٹا دیتی ہیں، یہ نصیحت ہے نصیحت ماننے والوں کے لیے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

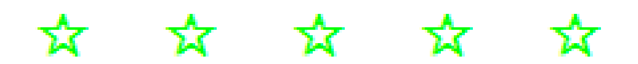
﴿۳۸﴾: حدثنا عمر، نا عبد اللّٰه بن محمد البغوی، نا داود بن رشید، نا بقیة، عن عتبة بن أبی حکیم، قال: حدثنی طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، وَجَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَا: كُنَّا مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، أَحْسَبُهُ قَالَ: أَحْسَبُهُ فِي غَزَاةٍ فَإِمَّا أَمَرَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِعِذْقٍ فَقُطِعَ، وَإِمَّا كَانَ مَقْطُوعاً قَدْ هَاجَ وَرَقُهُ وَبِيَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضِيبٌ فَضَرَبَ بِهِ مِنْ وَرَقِهِ وَتَنَاثَرَ. فَقَالَ: هَلْ تَدْرُوْنَ مَا مَثَلُ هَـٰذَا؟ كَمَثَلِ الْمُؤْمِنِ إِذَا قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ جُمِعَتْ خَطَايَاهُ فَجُعِلَتْ فَوْقَ رَأْسِهِ، فَإِذَا سَجَدَ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُ يَمِيناً وَشِمَالًا.

طلحہ بن نافع نے کہا: میں نے جنابِ انس بن مالک اور حضرت جابر بن عبداللہ کو سنا، آپ دونوں نے فرمایا: ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ساتھ تھے...... مجھے گمان ہے کہ انہوں نے کہا: مجھے گمان ہے کہ کسی غزوہ میں...... پس یا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے کھجور کے ایک درخت سے متعلق حکم فرمایا اور اسے کاٹ دیا گیا، یا وہ کٹا ہوا تھا جس کے پتے سوکھ چکے تھے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دستِ اقدس میں ایک شاخ تھی پس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس شاخ کو اس کے پتوں پر مارا اور وہ بکھر گئے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو یہ کس کی مثال ہے؟، مؤمن کی مثال جب وہ نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے گناہ جمع کر کے اس کے سر پر رکھ دیئے جاتے ہیں، پس جب سجدہ کرتا ہے تو اس کے گناہ دائیں بائیں بکھر جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹﴾: حدثنا عمر، نا أحمد بن محمد بن عبد الکریم الفزاری، أنا بشر بن آدم ابن بنت أزهر، أرنا أشعث بن أشعث، أنا عمران القطان، أنا سلیمان التیمی، عن أبی عثمان النهدی، عَنْ سَلْمَانَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُصَلِّي لَيُصَلِّي وَخَطَايَاهُ تُوْضَعُ عَلَى رَأْسِهِ، فَكُلَّمَا سَجَدَ تَحَاتَّتْ فَيَفْرُغُ حِيْنَ يَفْرُغُ مِنْ صَلَاتِهِ وَقَدْ تَحَاتَّتْ خَطَايَاهُ.

حضرت سلمان فارسی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک نمازی نماز پڑھتا ہے تو اس کی خطائیں اس کے سر پر رکھ دی جاتی ہیں۔ پس جب بھی سجدہ کرتا ہے وہ خطائیں گرتی ہیں۔ پھر وہ اپنی نماز سے فارغ ہوتا ہے تو اس حال میں فارغ ہوتا ہے کہ اس کی خطائیں گر چکی ہوتی ہیں۔



﴿٤٠﴾: حدثنا عمر ، نا عبد اللّٰه بن سليمان ، أنا محمد بن مصفى ، أنا أنس بن عياض ، عن كثير بن زيد ، عن أبي عبد اللّٰه القراظ ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا تَوَضَّأَ أَحَدُكُمْ فَأَحْسَنَ وُضُوْءَهُ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ إِلَى الْمَسْجِدِ لَا يَنْزَعُهُ إِلَّا الصَّلَاةُ فِيْهِ ، لَمْ تَزَلْ رِجْلُهُ الْيُسْرٰى تَمْحُوْ عَنْهُ سَيِّئَةً ، وَرِجْلُهُ الْيُمْنٰى تَكْتُبُ لَهُ حَسَنَةً ، حَتّٰى يَدْخُلَ الْمَسْجِدَ ، وَلَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي الْعَتَمَةِ وَالصُّبْحِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص وضوء کرے ، پس اچھا وضوء کرے ، پھر اپنے گھر سے مسجد کی طرف نکلے ...... اسے اپنے گھر سے مسجد میں نماز کے علاوہ کوئی دوسرا کام نہ نکالے ...... تو اس کا بایاں پاؤں لگاتار اس سے ایک برائی کو مٹاتا رہتا ہے اور اس کا دایاں پاؤں اس کے لیے نیکی لکھتا رہتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں داخل ہو جائے ۔ اور اگر لوگ عشاء اور فجر کے ثواب کو جانتے تو ان کے لیے ضرور آتے ...... اگرچہ گھٹنوں اور ہاتھوں کے بل رینگ کر آنا پڑتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤١﴾: حدثنا عمر ، نا الحسن بن حبيب بن عبد الملک ، بدمشق ، أنا مالک بن يحيى أبو غسان ، قال: أنا أبو عثمان معاوية بن يحيى الشامي ، أنا الأوزاعي ، عن عبدة بن أبي لبابة أو بلال بن سعد -شک أبو عثمان، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا لَهُ مَلَکٌ مُوَكَّلٌ بِهِ ، عِنْدَ وُضُوْئِهِ فَإِنْ هُوَ تَمَّمَ ، قَالَ: تَمَّمْتَ أَتَمَّ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَکَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَإِنْ هُوَ قَصَّرَ ، قَالَ: قَصَّرْتَ قَصَّرَ اللّٰهُ عَنْکَ خَيْرَ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ، وَمَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَلَهُ مَلَکٌ مُوَكَّلٌ بِهِ قَابِضٌ بِحُجْزَتِهِ ، فَإِنْ هُوَ تَوَاضَعَ نَهَضَ ، وَإِنْ هُوَ تَكَبَّرَ حَطَّ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک شخص کے ساتھ ایک فرشتہ ہوتا ہے جو وضوء کے وقت اس پر مقرر ہوتا ہے ، پس اگر وہ وضوء کو پورا کرے تو فرشتہ کہتا ہے: تو نے وضوء کو مکمل کیا اللہ تعالیٰ تیرے لیے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو پورا فرمائے ۔ اور اگر وہ وضوء میں کوتاہی کرے تو فرشتہ کہتا ہے: تو نے (وضوء میں) کمی کی ...... اللہ تعالیٰ تجھ سے دنیا اور آخرت کی بھلائی کو کم کردے ۔ اور ہر ایک شخص کے ساتھ ایک فرشتہ اس پر مقرر ہے ، جو اس کے ازار باندھنے کی جگہ سے پکڑے ہوئے ہے ۔ پس اگر وہ عاجزی کرے تو وہ اسے اٹھا دیتا ہے اور اگر وہ تکبر کرے تو اسے اتار دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٢﴾: حدثنا عمر قال: نا عبد اللّٰه بن محمد البغوي ، قال: أنا أحمد بن منصور ، قال: أنا يحيى بن أبي بكير ، قال: أنا زهير بن معاوية ، قال: أنا الأحوص بن حكيم ، قال: أنا خالد بن معدان ، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَبْلَغَ الْوُضُوْءِ ثُمَّ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ فَأَتَمَّ رُكُوْعَهَا

وَسُجُوْدَهَا وَالْقِرَاءَةَ فِيْهَا قَالَتْ: حَفِظَكَ اللّٰهُ كَمَا حَفِظْتَنِي ، وَأُصْعِدَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَلَهَا ضَوْءٌ وَنُوْرٌ فَفُتِحَتْ لَهَا أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتّٰى تَنْتَهِيَ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فَتَشْفَعَ لِصَاحِبِهَا ، وَإِذَا لَمْ يُتِمَّ وُضُوْءَهَا وَلَا رُكُوْعَهَا وَلَا سُجُوْدَهَا وَلَا الْقِرَاءَةَ فِيْهَا ، قَالَتْ: ضَيَّعَكَ اللّٰهُ كَمَا ضَيَّعْتَنِي ثُمَّ أُصْعِدَ بِهَا إِلَى السَّمَاءِ وَعَلَيْهَا ظُلْمَةٌ فَغُلِّقَتْ أَبْوَابُ السَّمَاءِ دُوْنَهَا ثُمَّ تُلَفُّ كَمَا يُلَفُّ الثَّوْبُ الْخَلِقُ ، فَيُضْرِبُ بِهَا وَجْهَ صَاحِبِهَا.

حضرت عبادہ بن صامت سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جو شخص وضوء کرے، پس مکمل وضوء کرے، پھر نماز کے لیے کھڑا ہو تو اس کا رکوع اور سجود اور اس میں قراءت کو مکمل کرے تو وہ نماز کہتی ہے: اللہ تیری حفاظت فرمائے جیسے تو نے میرے حفاظت کی۔ اور اس نماز کو روشن روشن آسمان کی طرف بلند کیا جاتا ہے...... پس اس کے لیے آسمان کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں یہاں تک وہ اللہ تعالی کے پاس پہنچ کر اپنے اداء کرنے والے کی شفاعت کرتی ہے۔ اور جب وہ شخص نماز کا وضوء پورا نہ کرے اور نہ ہی نماز کا رکوع اور سجود اور نہ ہی اس میں قراءت...... تو وہ نماز کہتی ہے: اللہ تجھے ایسے ہی ضائع کرے جیسے تو نے مجھے ضائع کیا، پھر اسے آسمان کی طرف اس حال میں لے جایا جاتا ہے کہ اس پر تاریکی ہوتی ہے...... پس اس پر آسمان کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں...... پھر اسے پرانے کپڑے کی طرح لپیٹ کر پڑھنے والے کے منہ پر مار دیا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٣﴾: نا عمر قال: نا عمر بن محمد بن شعيب الصابوني ، قال: أنا عبد اللّٰه بن شبيب الربعي ، قال: أنا الوليد بن عطاء بن الأغر ، قال: حدثني عبد اللّٰه بن عبد العزيز وهو اللّيثي ، قال: حدثني يحيى بن سعيد الأنصاري ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُصَلٍّ إِلَّا وَلَهُ مَلَكٌ عَنْ يَمِيْنِهِ ، وَمَلَكٌ عَنْ يَسَارِهِ ، فَإِنْ أَتَمَّهَا عَرَجَا بِهَا ، وَإِنْ لَمْ يُتِمَّهَا ضَرَبَ بِهَا عَلَى وَجْهِهِ.

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ہر ایک نمازی کے ساتھ ایک فرشتہ اس کی دائیں جانب ہوتا ہے اور ایک فرشتہ اس کی بائیں جانب...... پس اگر وہ نماز کو مکمل کرتا ہے تو وہ دونوں اس کو لے کر اوپر کو چڑھ جاتے ہیں اور اگر وہ اس کو مکمل نہیں کرتا تو وہ نماز اس کے منہ پر ماری جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤﴾: نا عمر قال: نا يحيى بن محمد بن صاعد ، قال: أنا عبد اللّٰه بن محمد بن مسلم ، بطرسوس ، قال: أنا روح بن عبد الواحد أبو يحيى الحراني ، قال: أنا خليد بن دعلج ، عن قتادة ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَوَّلُ مَا يُسْأَلُ عَنْهُ الْعَبْدُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، أَنْ يُنْظَرَ فِي صَلَاتِهِ ، فَإِنْ صَلَحَتْ فَقَدْ أَفْلَحَ وَأَنْجَحَ ، وَإِنْ فَسَدَتْ فَقَدْ خَابَ وَخَسِرَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے

فرمایا: قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے جوسوال کیا جائے گا، وہ اس کی نماز کے معاملے میں نظر کی جائے گی۔ پس اگر وہ درست ہوئی تو وہ کامیاب وکامران ہوگا اور اگر وہ درست نہ ہوئی تو وہ خائب وخاسر ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٥﴾: نا عمر قال: نا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني، قال: أنا الحسن بن عتبة بن عبد الرحمن الكندي، قال: أنا بكار بن سفيان الفزاري، قال: أنا حمزة يعني الزيات، عن أبي سفيان، عن أبي نضرة، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَلَمُ الْإِيْمَانِ الصَّلَاةُ، فَمَنْ فَرَّغَ لَهَا قَلْبَهُ، وَحَافَظَ عَلَيْهَا بِحُدُوْدِهَا وَسُنَنِهَا فَهُوَ مُؤْمِنٌ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان کی علامت نماز ہے، پس جس نے اس کے لیے اپنے دل کو خالی کیا (اسے اپنے دل میں جگہ دی) اور اس کے فرائض وسنن کا لحاظ کرتے ہوئے اس کی محافظت کی تو وہ مؤمن ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦﴾: نا عمر قال: نا عبد اللّٰه بن سليمان، قال: نا محمد بن آدم المصيصي، قال: أنا أبو خالد الأحمر، عن عيسى بن ميسرة، عن أبي الزناد، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلصَّلَاةُ نُوْرُ الْمُؤْمِنِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز مؤمن کا نور ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٧﴾: أنا عمر، قال: نا أحمد بن محمد بن عصمة، قال: أنا أحمد بن عمر بن بسطام، قال: أنا ابن قهزاذ، قال: أنا أصرم بن حوشب، عن قرة بن خالد، عن الضحاك، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُصَلِّي يُنَاجِي رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نمازی اپنے رب سے راز داری کی باتیں کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٨﴾: نا عمر قال: نا عبد اللّٰه بن محمد البغوي، قال: أنا أبو الحسين الواسطي، قال: أنا إبراهيم بن زكريا، قال: أنا إِبْرَاهِيْمُ بْنُ أَبِي مَحْذُوْرَةَ ــ مُؤَذِّنُ أَهْلِ مَكَّةَ ــ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي، عَنْ جَدِّي، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَوَّلُ الْوَقْتِ رِضْوَانُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَأَوْسَطُ الْوَقْتِ رَحْمَةُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، وَآخِرُ الْوَقْتِ عَفْوُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

اھلِ مکہ کے مؤذن ابراہیم بن ابی محذورۃ نے کہا: مجھے میرے والد نے میرے دادے سے روایت کرتے ہوئے بتایا، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلا وقت اللہ عزوجل کی رضا ہے، اور درمیانہ وقت اللہ عزوجل کی رحمت ہے اور آخری وقت اللہ عزوجل کی بخشش ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۹﴾: نا عمر قال: نا علی بن محمد المصری ، قال: أنا یحیی بن عثمان بن صالح ، قال: أنا عبد اللّٰہ بن یوسف التنیسی ، قال: أنا الھیثم بن حمید ، قال: حدثنی أبو معید حفص بن غیلان أنه سمع مکحولا ، یحدث عن أبی رھم السمعی ، قال: حدثنی أَبُوْ أَیُّوْبَ الْأَنْصَارِیُّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: کُلُّ صَلَاةٍ یُحَطُّ مَا بَیْنَ یَدَیْھَا مِنَ الْخَطَایَا.

جنابِ ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر نماز اپنے سامنے کی خطاؤں کا مٹا دیتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۰﴾: نا عمر قال: أنا عبد اللّٰہ بن سلیمان ، قال: أنا أحمد بن صالح ، قال: وأنا عبد اللّٰہ بن محمد ، قال: وأنا أحمد بن عیسی المصری ، قال: وأنا عبد اللّٰہ بن محمد بن زیاد النیسابوری ، قال: وأنا عیسی بن إبراھیم ، قالوا: أنا عبد اللّٰہ بن وھب ، قال: أخبرنی مخرمة ، عن أبیه ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ سَعْدًا ، وَنَاساً مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُوْنَ: كَانَ رَجُلَانِ أَخَوَانِ عَلٰى عَهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَكَانَ أَحَدُهُمَا أَفْضَلَ مِنَ الْآخَرِ ، فَتُوُفِّيَ الَّذِي هُوَ أَفْضَلُهُمَا ثُمَّ عُمِّرَ الْآخَرُ بَعْدَهُ أَرْبَعِيْنَ لَيْلَةً ، ثُمَّ تُوُفِّيَ ، وَذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَضْلُ الْأَوَّلِ عَلَى الْآخِرِ ، فَقَالَ: أَلَمْ يَكُنْ يُصَلِّي ؟ فَقَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَكَانَ لَا بَأْسَ بِهِ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا يُدْرِيْكُمْ مَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ. ثُمَّ قَالَ عِنْدَ ذٰلِکَ: إِنَّمَا مَثَلُ الصَّلَاةِ كَمَثَلِ نَهْرٍ جَارٍ بِبَابِ رَجُلٍ غَمْرٍ عَذْبٍ ، يُقْتَحَمُ فِيْهِ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ ، فَمَاذَا تَرَوْنَ ذٰلِکَ يُبْقِي مِنْ دَرَنِهِ إِنَّكُمْ لَا تَدْرُوْنَ مَاذَا بَلَغَتْ بِهِ صَلَاتُهُ.

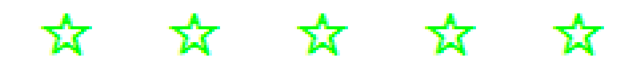
جنابِ عامر بن سعد بن ابی وقاص سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے جنابِ سعد اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کچھ لوگوں کو فرماتے سنا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں دو بھائی تھے، اور ان میں سے ایک دوسرے سے بہتر تھا ، پس جوان دونوں میں سے بہتر تھا وہ وفات پا گیا۔ پھر دوسرا اس کے بعد چالیس راتوں تک زندہ رہا پھر وہ بھی فوت

ہوگیا۔اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پہلے کی دوسرے پر فضیلت کو ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا وہ نماز نہیں پڑھتا تھا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ، اور اس میں کچھ خرابی بھی نہ تھی۔پس رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم نہیں جانتے کہ اس کی نماز نے اسے کہاں پہنچایا۔پھر اس وقت آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کی مثال کسی شخص کے دروازے پر جاری بڑی، میٹھی نہر کی مثال کی سی ہے، وہ اس میں روزانہ پانچ بار داخل ہوتا ہو، تو تمہارا کیا خیال ہے کہ اس کی میل کچیل باقی رہ جائے گی؟ تم نہیں جانتے کہ اس کی نماز نے اسے کہاں پہنچایا۔



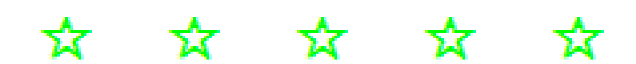
﴿۵۱﴾: نا عمر قال: نا عبد اللّٰه بن محمد، قال: أنا محمد بن زنبور المكي، قال: أنا عبد العزيز بن أبي حازم، قال: أخبرني يزيد يعني ابن الهاد، عن محمد بن إبراهيم، عن أبي سلمة بن عبد الرحمن، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ، سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ أَنَّ نَهْرًا بِبَابِ أَحَدِكُمْ يَغْتَسِلُ مِنْهُ كُلَّ يَوْمٍ خَمْسَ مَرَّاتٍ، مَا تَقُوْلُوْنَ فِيْ ذٰلِكَ يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ؟ قَالُوْا: لَا يَبْقٰى مِنْ دَرَنِهٖ شَيْءٌ. قَالَ: فَذٰلِكَ مَثَلُ الصَّلٰوَاتِ الْخَمْسِ يَمْحُوْ اللّٰهُ بِهَا الْخَطَايَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: تمہارا کیا خیال ہے اگر تم میں سے کسی شخص کے دروازے پہ نہر ہو، وہ اس سے دن میں پانچ بار نہائے۔اس کے بارے میں تم کیا کہتے ہو کیا اس کی میل کچیل سے کچھ باقی رہے گا؟ صحابہ کرام نے عرض کی: اس کی میل کچیل سے کچھ بھی باقی نہ رہے گا۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو یہ پانچ نمازوں کی مثال ہے......اللہ تعالی ان کے ذریعے خطاؤں کو مٹا دیتا ہے۔



﴿۵۲﴾: نا عمر قال: أنا إسماعيل بن محمد الصفار، قال: نا محمد بن إسحاق الصاغاني، قال: أنا عبيد اللّٰه بن موسى، قال: أنا الضحاك بن نبراس، عن ثابت البناني، عن أنس بن مالك، عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ، قَالَ: أُقِيْمَتِ الصَّلَاةُ، فَخَرَجَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَمْشِي وَأَنَا مَعَهُ، فَيُقَارِبُ فِي الْخُطَا. ثُمَّ قَالَ: إِنَّمَا فَعَلْتُ هٰذَا لِيَكْثُرَ عَدَدُ خُطَايَ فِي طَلَبِ الصَّلَاةِ.

حضرت زید بن ثابت سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: نماز کے لیے اقامت کہی گئی تو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم چلتے ہوئے باہر تشریف لائے اور میں آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ساتھ تھا۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم قریب قریب قدم رکھ رہے تھے، پھر فرمایا: میں نے ایسا اس لیے کیا تاکہ نماز کی طلب میں میرے قدم زیادہ ہو جائیں۔



﴿۵۳﴾: نا عمر قال: نا أحمد بن محمد بن عبد الكريم الفزاري، قال: أنا نصر بن علي الجهضمي، أنا

نوح بن قیس ، عن أخیه ، خالد بن قیس ، عن قتادة ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَجُلًا قَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ ، کَمِ افْتَرَضَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی عِبَادِہٖ مِنَ الصَّلٰوَاتِ ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰہُ عَلٰی عِبَادِہٖ صَلَوَاتٍ خَمْساً ، قَالَ: ھَلْ قَبْلَھُنَّ أَوْ بَعْدَھُنَّ شَیْئًا ؟ قَالَ: افْتَرَضَ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰی عِبَادِہٖ صَلَوَاتٍ خَمْساً. فَحَلَفَ بِاللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ لَا یَزِیْدُ عَلَیْھِنَّ وَلَا یَنْقُصُ. فَقَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: إِنْ صَدَقَ دَخَلَ الْجَنَّۃَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر کتنی نمازیں فرض فرمائیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائیں۔ اس نے عرض کی: کیا ان سے پہلے یا ان کے بعد کوئی چیز (فرض) ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ عزوجل نے اپنے بندوں پر پانچ نمازیں فرض فرمائی ہیں۔ پس اس نے اللہ کی قسم کھائی کہ نہ ان پر زیادتی کرے گا اور نہ کمی۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو جنت میں جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

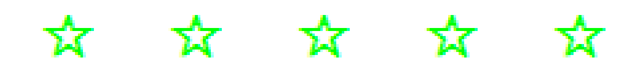
﴿۵۴﴾: نا عمر ، نا الحسین بن إسماعیل الضبی ، أنا علی بن شعیب ، أنا محمد بن کثیر الکوفی ، أنا إسماعیل بن مسلم ، عن الحسن ، عَنْ صَعْصَعَۃَ بْنِ مُعَاوِیَۃَ ، قَالَ: قَالَ لِی أَبُوْ ھُرَیْرَۃَ: مِمَّنْ أَنْتُمْ ؟ قُلْنَا: مِنْ أَھْلِ الْعِرَاقِ. قَالَ: أَفَلَا أُحَدِّثُکُمْ بِحَدِیْثٍ یَنْفَعُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ بِہٖ ؟ قُلْنَا: بَلٰی. قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: إِنَّ أَوَّلَ مَا یُحَاسَبُ بِہِ الْعَبْدُ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ: انْظُرُوْا فِی صَلَاۃِ عَبْدِی فَإِنْ کَانَتْ تَمَاماً جِیْئَتْ تَمَاماً وَإِنْ کَانَتْ نَاقِصَۃً قِیْلَ لَھُمْ: أَتِمُّوْھَا لَہٗ بِمَا کَانَتْ لَہٗ مِنْ نَافِلَۃٍ ، قَالَ: ثُمَّ تُؤْخَذُ الْأَعْمَالُ کَذٰلِکَ.

صعصعہ بن معاویہ سے مروی ہے، آپ نے کہا: مجھ سے جناب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: تم کن سے ہو؟ ہم نے کہا: اہلِ عراق سے۔ جنابِ ابو ہریرہ نے فرمایا: تو کیا میں تمہیں ایسی حدیث نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ تعالی نفع دے؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں۔ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بے شک قیامت کے روز بندے سے سب سے پہلے جس چیز کا حساب لیا جائے گا، اللہ تعالی فرمائے گا: میرے بندے کی نماز میں دیکھو۔ پس اگر پوری ہوگی تو پوری لائی جائے گی اور اگر کم ہوگی تو فرشتوں سے کہا جائے گا: اس کی نماز کو اس کے لیے اس کے نوافل سے پورا کرو۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پھر یوں ہی اعمال کا حساب کیا جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

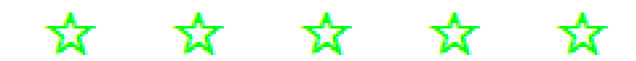
﴿۵۵﴾: حدثنا عمر نا یحیی بن صاعد ، أنا سوار بن عبد اللّٰہ ، أنا عبد الأعلی ، عن معمر ، عن الزھری ، عن أبی الأحوص اللّیثی ، عَنْ أَبِی ذَرٍّ ، أَنَّ نَبِیَّ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا قَامَ أَحَدُکُمْ إِلَی الصَّلَاۃِ فَإِنَّ الرَّحْمَۃَ تُوَاجِھُہٗ فَلَا یُحَرِّکَنَّ الْحَصٰی.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص نماز کے لیے کھڑا ہوتا ہے تو رحمت اس کی طرف متوجہ ہوتی ہے لہٰذا کنکریاں مت ہلائے۔



﴿٥٦﴾: حدثنا عمر نا أحمد بن مسعود الزنبری ، بمصر ، أنا إبراهيم بن داود ، فی البرنس ، نا قاسم بن أبی شيبة ، أنا عمران بن أبان ، أنا محمد بن عثمان الواسطی ، عن ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَحَبَّ رَجُلاً أَمَرَهُ بِالصَّلَاةِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب کسی شخص سے محبت فرماتے تو اسے نماز کا حکم فرماتے تھے۔



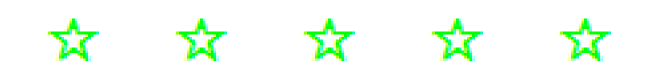
﴿٥٧﴾: حدثنا عمر ، نا علی بن القاسم بن الفضل الصالحی ، أنا الحسن بن محمد الزعفرانی ، أنا يحيى بن عباد ، أنا محمد بن عثمان الأنصاری ، أنا ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أَعْجَبَهُ نَحْوُ الرَّجُلِ أَمَرَهُ بِالصَّلَاةِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کسی شخص کا طریقہ پسند آتا تو اسے نماز کا حکم فرماتے۔ ﴿یہ حدیث مترجم کے پاس موجود نسخہ میں تکرار سے ہے۔﴾

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٨﴾: حدثنا عمر ، نا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، أنا محمد بن مصفى ، أنا بقية ، عن نافع بن يزيد ، قال: حدثنی سعيد بن مقلاص ، عن كعب بن علقمة ، عَنْ عِيْسٰى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، يَقُوْلُ: ذُكِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصَّلَاةُ فَقَالَ: مَنْ حَافَظَ عَلَى الصَّلَاةِ كَانَتْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، نَجَاةً وَنُوْرًا وَبُرْهَانًا ، وَمَنْ لَمْ يُحَافِظْ عَلَيْهَا لَمْ تَكُنْ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَجَاةً وَلَا نُوْرًا وَلَا بُرْهَانًا ، وَكَانَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُوْنَ وَأُبَيِّ بْنِ خَلَفٍ.

عیسیٰ بن ھلال الصدفی سے مروی ہے کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نماز کا ذکر کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے نماز کی نگہبانی کی تو وہ نماز قیامت کے دن اس کے لیے نجات، نور اور برھان ہوگی اور جس نے نماز کی حفاظت نہ کی تو وہ اس کے لیے قیامت کے روز نہ نجات ہوگی، نہ نور اور نہ ہی برھان اور وہ قیامت کے روز فرعون، ھامان، قارون، اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

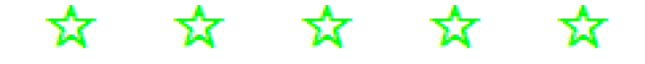


بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ وَالْخُطَا إِلَيْهَا

باجماعت نمازاور اس کی طرف قدموں کی فضیلت.

﴿۵۹﴾:حدثنا عمر ، نا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی ، نا أبو الربيع الزهرانی ، نا أبو عوانة ، عن يعلى بن عطاء ، عن معبد بن هرمز ، عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ ، قَالَ: حضر رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ الْمَوْتُ ، فَقَالَ: مَنْ فِي الْبَيْتِ ؟ قَالُوا: أَهْلُكَ وَإِخْوَانُكَ وَجُلَسَاؤُكَ فِي الْمَسْجِدِ. فَقَالَ: أَقْعِدُونِي فَأَسْنَدَهُ ابْنُهُ إِلَى صَدْرِهِ. فَفَتَحَ عَيْنَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى الْقَوْمِ فَرَدُّوا عَلَيْهِ ، وَقَالُوا خَيْراً. فَقَالَ: أَمَا إِنِّي مُحَدِّثُكُمْ حَدِيثاً مَا حَدَّثْتُ بِهِ أَحَدًا مُنْذُ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا أُحَدِّثُكُمْ بِهِ إِلَّا احْتِسَابًا ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ خَرَجَ إِلَى الْمَسْجِدِ فَصَلَّى فِي جَمَاعَةٍ لَمْ يَرْفَعْ رِجْلَهُ الْيُمْنَى إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا حَسَنَةً ، وَلَمْ يَضَعْ رِجْلَهُ الْيُسْرَى إِلَّا حَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيئَةً ، حَتَّى يَأْتِيَ الْمَسْجِدَ فَلْيُقَرِّبْ أَوْ لِيُبَعِّدْ ، فَإِذَا صَلَّى بِصَلَاةِ الْإِمَامِ انْصَرَفَ وَقَدْ غُفِرَ لَهُ ، فَإِذَا أَدْرَكَ بَعْضًا وَفَاتَهُ بعض فَأَتَمَّ مَا فَاتَهُ كَانَ كَذٰلِكَ فَإِنْ هُوَ أَدْرَكَ الصَّلَاةَ وَقَدْ صُلِّيَتْ فَأَتَمَّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَانَ كَذٰلِكَ.

حضرت سعید بن المسیب سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: انصار میں سے ایک شخص کا وصال قریب تھا کہ انہوں نے فرمایا: گھر میں کون کون ہے؟ لوگوں نے کہا: تیرے گھر والے اور تیرے بہن بھائی اور مسجد میں تیرے ہم نشین۔ انہوں نے کہا: مجھے بٹھاؤ۔ تو ان کے بیٹے نے انہیں اپنے سینے کے ساتھ ٹیک لگوائی تو انہوں آنکھیں کھولیں اور لوگوں کو سلام کہا، پس لوگوں نے جواب دیا اور بھلائی کی بات کی۔ پس ان صحابی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: خبردار میں تمہیں ایک ایسی حدیث سنانے والا ہوں جسے میں نے جب سے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا کسی سے بھی بیان نہیں کیا...... میں تمہیں صرف ثواب کی نیت سے سنانا چاہتا ہوں۔ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص وضوء کرے، پس اچھا وضوء کرے پھر جماعت سے نماز کے لیے مسجد کی طرف نکلے تو جب بھی دایاں پاؤں اٹھائے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس کے لیے نیکی لکھتا ہے اور جب بھی بایاں پاؤں اٹھائے تو اللہ تعالیٰ اس کے بدلے اس سے ایک گناہ مٹاتا ہے یہاں تک کہ وہ مسجد میں آجائے...... پس چاہے وہ قدم قریب رکھے یا دور...... پھر جب امام کے ساتھ نماز اداء کرے تو اس حال میں پلٹتا ہے کہ وہ بخشا جا چکا ہوتا ہے۔ اور جب کچھ نماز (جماعت کے ساتھ) پالے اور بعض اس کے ہاتھ سے نکل جائے تب بھی ایسے ہی ہے۔ اور اگر وہ نماز کو تب پہنچا جب کہ وہ پڑھی جا چکی تھی اور اس نے نماز اداء کی اور اس کا رکوع اور اس کا سجود پورا کیا تب بھی ایسے ہی ہے۔ (یعنی وہ بخش دیا جاتا ہے۔)



﴿۶۰﴾:حدثنا عمر ، نا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی ، ومحمد بن منصور الشيعی ، ومحمد بن هارون

الحضرمي ، قالوا:أنا نضر بن علي الجهضمي ، قال:حدثني سلم بن قتيبة ، نا طعمة بن عمرو ، عن حبيب ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى أَرْبَعِيْنَ يَوْمًا فِي جَمَاعَةٍ ، كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ وَبَرَاءَةٌ مِنَ النِّفَاقِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی ، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو چالیس دن تک جماعت سے نماز پڑھے تو اس کے لیے آگ سے آزادی اور نفاق سے آزادی واجب کردی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦١﴾:حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، نا لوين محمد بن سليمان ، نا أبو عوانة ، عن أشعث بن أبي الشعثاء ، عن أبي الأحوص ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ تَزِيْدُ عَلٰى صَلَاةِ الْفَذِّ خَمْسًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں،آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت سے نماز اکیلے نماز پر پچیس درجے زائد ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦٢﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، نا محمد بن عبد الملك بن أبي الشوارب ، نا أبو صدقة الجدى ، حدثني محمد بن عجلان ، عن القعقاع بن حكيم ، عن أبي صالح ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فَضْلُ صَلَاةِ الْجَمَاعَةِ عَلٰى الْفَذِّ خَمْسٌ وَعِشْرُوْنَ دَرَجَةً.وَالْفَذُّ جُزْءٍ مِنْ سِتَّةٍ وَعِشْرِيْنَ جُزْءًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں،آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: باجماعت نماز کی اکیلے نماز پر پچیس درجے فضیلت ہے اور اکیلے نماز چھبیس اجزاء میں سے ایک جزء ہے۔



﴿٦٣﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سعيد بن عبد الرحمن الحراني ، حدثني سليمان بن عبد اللّٰه بن محمد بن سليمان بن أبي داود الحراني ، حدثني جدي ، عن أبيه ، عن الأعمش ، عن أبي صالح ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: صَلَاةُ أَحَدِكُمْ فِي جَمَاعَةٍ أَفْضَلُ مِنْ صَلَاتِهِ فِي بَيْتِهِ وَفِي سُوْقِهِ بِبِضْعٍ وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً ، وَأَحَدُكُمْ فِي صَلَاتِهِ مَا كَانَتْ صَلَاتُهُ هِيَ تَحْبِسُهُ ، وَالْمَلَائِكَةُ تُصَلِّي عَلَيْهِ مَا دَامَ فِي مَجْلِسِهِ الَّذِي يُصَلِّي فِيْهِ ، يَقُوْلُوْنَ: اللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَيْهِ ، اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ مَا لَمْ يُحْدِثْ أَوْ يُؤْذِ مُسْلِمًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ،وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی ، کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے ایک شخص کی جماعت میں نماز ،اس کی گھر میں اور بازار میں نماز سے بیس سے چند درجے زائد فضیلت والی ہے۔اورتم

میں کا ایک شخص اس وقت تک نماز میں ہے جب تک اس کی نماز اسے روکے رکھے۔اور جب تک وہ اپنی اس جگہ بیٹھا رہے جہاں اس نے نماز پڑھی فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں، کہتے ہیں: اے اللہ! اس پر رحمت نازل فرما، اے اللہ اس پر مہربانی فرما۔ جب تک کہ وہ بے وضوء نہ ہو، یا کسی مسلمان کو تکلیف نہ دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا عباد بن يعقوب ، نا عمرو بن ثابت ، عن عبد اللّٰه بن محمد بن عقيل ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكُمْ عَلَى مَا يُكَفِّرُ اللّٰهُ بِهِ الخَطَايَا وَيَزِيْدُ بِهِ فِي الْحَسَنَاتِ؟ قُلْنَا: بَلَى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ قَالَ: إِسْبَاغُ الْوُضُوْءِ عَلَى الْمَكَارِهِ ، وَكَثْرَةُ الْخُطَا إِلَى هَذِهِ الْمَسَاجِدِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ، فَمَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَخْرُجُ مِنْ بَيْتِهِ مُتَطَهِّرًا يُصَلِّي صَلَاةَ الْجَمَاعَةِ مَعَ الْمُسْلِمِيْنَ ثُمَّ يَجْلِسُ مَجْلِسَهُ يَنْتَظِرُ الصَّلَاةَ الْأُخْرَى إِلَّا قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں جس کے ذریعے اللہ تعالیٰ گناہوں کو مٹاتا ہے اور جس کے ذریعے نیکیوں کو بڑھاتا ہے؟ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مشقت کے اوقات میں وضوء کو پورا کرنا، ان مسجدوں کی طرف قدموں کی کثرت، اور نماز کے بعد نماز کا انتظار۔ تم میں سے کوئی بھی شخص اپنے گھر سے وضوء کر کے نکلتا ہے، جماعت کے ساتھ نماز پڑھتا ہے، پھر اپنی جگہ پہ بیٹھ کر دوسری نماز کا انتظار کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: اے اللہ اس کو بخش دے، اے اللہ اس پر رحم فرما۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

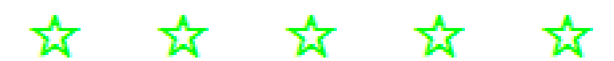
﴿٦٥﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا محمد بن يحيى بن الفياض ، الزماني ، نا أبو بكر الحنفي ، نا عبد اللّٰه بن نافع ، عن أبيه ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَلَاةُ الْجَمِيْعِ تَفْضُلُ صَلَاةَ الْفَذِّ سَبْعًا وَعِشْرِيْنَ دَرَجَةً.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کی نماز اکیلے کی نماز سے ستائیس درجے افضل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، نا عمرو بن عثمان الحمصي ، نا أبي ، نا جابر بن غانم ، حَدَّثَنِي ابْنُ صُهَيْبٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْجَمَاعَةِ مِثْلُ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ صَلَاةً فِي الْوَحْدَةِ ، وَالصَّلَاةُ تَطَوُّعًا حَيْثُ لَا يَرَاهُ أَحَدٌ مِثْلُ خَمْسٍ وَعِشْرِيْنَ صَلَاةً عَلَى أَعْيُنِ النَّاسِ.

ابن صہیب اپنے والد سے راوی، وہ ان کے دادا سے، کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کی نماز، اکیلے میں پچیس نمازوں کی مثل ہے۔ اور نفلی نماز ایسی جگہ جہاں اسے کوئی نہ دیکھتا ہو، لوگوں کے سامنے پچیس نمازوں کی مثل ہے۔



فَضْلُ صَلَاةِ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ وَالْفَجْرِ فِی جَمَاعَةٍ

عشاء اور فجر کی نمازوں کی جماعت کے ساتھ فضیلت۔

﴿٦٧﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا يزيد بن عبد اللّٰه بن زريق ، نا الوليد يعنى ابن مسلم ، نا أبو عمرو يعنى الأوزاعى ، حدثنى يحيى بن أبى كثير ، حدثنى محمد بن إبراهيم بن الحارث التيمى ، حدثنى يحنس ، حَدَّثَتْنِی عَائِشَةُ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا لَهُمْ فِی صَلَاةِ الصُّبْحِ وَالْعَتَمَةِ لَأَتَوْهُمَا وَلَوْ حَبْوًا.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر لوگ اسے جان جاتے جوان کے لیے فجر اور عشاء کی نماز میں ثواب ہے تو ان کے لئے ضرور آتے...... اگر چہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل (رینگ کر آنا پڑتا۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦٨﴾: حدثنا يعقوب بن أحمد بن ثوابة الحمصى ، نا محمد بن عوف ، نا مهدى بن جعفر ، نا على بن ثابت ، عن الوازع ، عن سالم ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ الْفَجْرَ فِی جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ لَيْلَتَهُ ، وَمَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ فِی جَمَاعَةٍ فَكَأَنَّمَا قَامَ نِصْفَ لَيْلِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی جماعت میں حاضر ہوا تو گویا کہ اس نے ساری رات قیام کیا۔ اور جو شخص عشاء کی جماعت میں حاضر ہوا تو گویا کہ اس نے آدھی رات قیام کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٦٩﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا محمد بن عامر بن إبراهيم ، حدثنى أبى ، نا زياد بن طلحة ، عن عبد القدوس ، عن خالد بن معدان ، عن عتبة بن عائذ ، كَذَا قَالَ ابْنُ عَائِذٍ ، قَالَ: وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ شَهِدَ الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ فِیْ جَمَاعَةٍ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ الْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ.

ابن عائذ، جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ سے تھے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

نے فرمایا: جو عشاء اور فجر کی جماعت میں حاضر ہو اس کے لیے حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کی مثل ثواب ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۷۰﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، نا أبو الربيع الزهراني ، نا يعقوب بن عبد اللّٰه القمي ، نا عيسى بن جارية ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: جَاءَ ابْنُ أُمِّ مَكْتُومٍ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنِّي مَكْفُوْفُ الْبَصَرِ ، شَاسِعُ الْمَنْزِلِ ، فَكَلَّمَهُ فِي الصَّلَاةِ أَنْ يُرَخِّصَ لَهُ أَنْ يُصَلِّيَ فِيْ مَنْزِلِهِ فَقَالَ: أَتَسْمَعُ الْأَذَانَ ؟ قَالَ: نَعَمْ ، قَالَ: ائْتِهَا وَلَوْ زَحْفًا ، وَلَوْ حَبْوًا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: حضرت ابن ام مکتوم رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دربارِ رسالت میں حاضر ہو کر عرض کی: یارسول اللہ! میں نابینا...... دور گھر والا ہوں۔ پس جنابِ ابن امِ مکتوم نے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے نماز کے بارے میں بات کی کہ انہیں گھر میں نماز پڑھنے کی رخصت مل جائے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا اذان سنتے ہو؟ جنابِ ابن ام مکتوم نے عرض کی: جی ہاں!، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز کو آؤ اگر چہ رینگتے ہوئے، اگر چہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۷۱﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا عيسى بن أحمد العسقلاني ، نا بقية يعني ابن الوليد ، حدثني أبو إسحاق الحجازي ، حدثني محمد بن أبي عائشة ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، وَابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَا: خَطَبَنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَانَتْ آخِرَ خُطْبَةٍ خَطَبَهَا حَتّٰى قَبَضَهُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ وَكَانَ فِيْمَا قَالَ: أَيُّمَا رَجُلٍ صَلَّى الصَّلَوَاتِ الْخَمْسِ فِيْ جَمَاعَةٍ حَيْثُ كَانَ وَأَيْنَ كَانَ أَجَازَ الصِّرَاطَ كَالْبَرْقِ اللَّامِعِ فِيْ أَوَّلِ زُمْرَةٍ مِنَ السَّابِقِيْنَ وَجَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَوَجْهُهُ كَالْبَدْرِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ ، وَكَانَ لَهُ بِكُلِّ يَوْمٍ حَافَظَ عَلَيْهِنَّ كَأَجْرِ أَلْفِ شَهِيْدٍ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت ابو ہریرہ اور جنابِ عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے خطاب فرمایا اور وہ آخری خطبہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا...... یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو وصال عطا فرمایا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو فرمایا اس میں تھا: جو شخص پانچوں نمازیں جماعت کے ساتھ پڑھے...... کہیں بھی ہو، کسی بھی جگہ ہو...... صراط کو چمکتی بجلی کی طرح سابقین کے پہلے گروہ میں عبور کرے گا اور قیامت کے روز اس حال میں آئے گا کہ اس کا چہرہ شبِ قدر کے چاند کی طرح ہوگا اور اس کے لیے اس ہر دن کے بدلے...... جس میں اس نے نمازوں پر محافظت کی...... اللہ عزوجل کی راہ میں لڑنے والے ہزار شہیدوں کا سا ثواب ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۷۲﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، أنا أبو بكر بن أبي شيبة ، نا أبو معاوية ، عن الهجري ، عن أبي

الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا مِنْكُمْ مِنْ رَجُلٍ يَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ، ثُمَّ يَأْتِيْ مَسْجِدًا مِنَ الْمَسَاجِدِ فَيَخْطُوْ خُطْوَةً ، إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بِهَا حَسَنَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً وَرَفَعَ لَهُ بِهَا دَرَجَةً.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تم میں سے جو بھی شخص وضو کرتا ہے پس اچھا وضو کرتا ہے پھر مسجدوں میں سے کسی مسجد میں آتے ہوے قدم اٹھاتا ہے تو اللہ تعالی ہر قدم کے بدلے اس کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اس سے ایک گناہ مٹاتا ہے اور اسکا ایک درجہ بلند فرماتا ہے۔

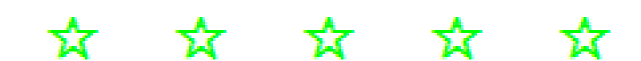
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فَضْلُ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ وَالصَّلَاةِ بَعْدَهَا۔

مغرب اور اس کے بعد کی نماز کی فضیلت۔

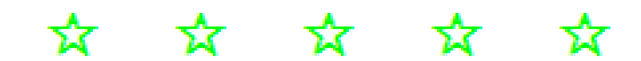
﴿۷۳﴾:حدثنا عمر بن عبد اللّٰه بن عمرو بن عثمان الزيادى ، نا إسحاق بن عبد الحميد الواسطى العطار ، نا محمد بن عون بن عمارة ، عن حفص ، يعني ابن جميع ، عن هشام بن عروة ، عن عروة ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا مِنْ صَلَاةٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ صَلَاةِ الْمَغْرِبِ ، بِهَا يَفْتَحُ الْعَبْدُ لَيْلَهُ وَيَخْتِمُ بِهَا نَهَارَهُ ، لَمْ يُحِطْهَا عَنْ مُسَافِرٍ وَلَا مُقِيمٍ ، مَنْ صَلَّاهَا وَصَلَّى بَعْدَهَا رَكْعَتَيْنِ مِنْ غَيْرِ أَنْ يُكَلِّمَ جَلِيْساً كُتِبَتْ فِي عِلِّيِّيْنَ أَوْ رُفِعَتْ فِي عِلِّيِّيْنَ ،۔ شَكَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَوْنٍ۔ ، فَإِنْ صَلَّاهَا وَصَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعاً مِنْ غَيْرِ أَنْ يُكَلِّمَ جَلِيْساً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ قَصْرَيْنِ بَيْنَ مُكَلَّلَيْنِ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوْتِ بَيْنَهُمَا مِنَ الْجَنَّاتِ مَا لَا يَعْلَمُ عِلْمَهُ إِلَّا هُوَ ، وَإِنْ صَلَّاهَا وَصَلَّى بَعْدَهَا سِتّاً مِنْ غَيْرِ أَنْ يُكَلِّمَ جَلِيْساً غُفِرَ لَهُ ذُنُوْبُ أَرْبَعِيْنَ عَاماً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنھا سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ عزوجل کے ہاں مغرب کی نماز سے زیادہ پسندیدہ کوئی نماز نہیں ہے۔بندہ اسی کے ساتھ اپنی رات کو شروع کرتا ہے اور اسی کے ساتھ اپنے دن کا اختتام کرتا ہے......یہ کسی مقیم ومسافر سے ساقط نہیں۔جو اسے اداء کرے اور اس کے بعد دو رکعتیں......کسی ہم نشیں سے بات کیے بغیر......پڑھے تو اس کی نماز علیین میں لکھ دی جاتی ہے یا علیین میں بلند کی جاتی ہے ۔۔۔ محمد بن عون کو ان دونوں کے بیچ شک ہے ۔۔۔ وہ اگر نماز مغرب پڑھے اور اس کے بعد چار رکعتیں کسی ہم نشیں سے بات کئے بغیر پڑھے تو اللہ تعالی اسکے لئے موتی اور یاقوت سے گھرے ہوئے دو محلات کے درمیاں دو محل بناتا ہے جن کے درمیاں اتنے باغات ہیں کہ ان کا علم اللہ ہی کو ہے۔اور اگر وہ نماز مغرب پڑھے تو اس کے بعد چھ رکعت کسی ہم نشیں سے کلام کئے بغیر اداء کرے تو اس کے چالیس سال کے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔



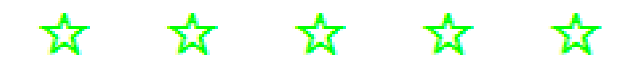
﴿٧٤﴾: حدثنا الحسين بن أحمد بن صدقة، نا عبد العزيز بن محمد الهاشمی، نا عبد القدوس بن إبراهیم الحجبی الصنعانی، نا إبراهیم بن عمر بن کیسان، عن خلاد بن جندة، عن سعید بن جبیر، عَنْ ثَوْبَانَ، مَوْلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَکَفَ نَفْسَهُ مَا بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ فِی مَسْجِدِ جَمَاعَةٍ لَمْ یَتَکَلَّمْ إِلَّا بِصَلَاةٍ أَوْ قُرْآنٍ، کَانَ حَقاً عَلَی اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ أَنْ یَبْنِیَ لَهُ قَصْرَیْنِ فِی الْجَنَّةِ، مَسِیْرَةُ کُلِّ قَصْرٍ مِنْهُمَا مِائَةُ عَامٍ، وَیَغْرِسُ لَهُ بَیْنَهُمَا غِرَاساً لَوْ طَافَهُ أَهْلُ الدُّنْیَا لَوَسِعَهُمْ.

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مولی جناب ثوبان رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے اپ کو مغرب اور عشاء کے درمیان جماعت والی مسجد میں روکے رکھے اور تلاوت قرآن اور نماز کے سوا کوئی کلام نہ کرے تو اللہ تعالی پر حق ہے کہ اس کے لئے جنت میں دو محل بنائے جن میں سے ہر ایک محل کی مسافت سو سال کی ہوگی اور اس کے لئے ان دونوں کے درمیان اتنے درخت لگائے کہ اگر تمام دنیا والے ان کا طواف کریں تو وہ انہیں کفایت کریں۔



﴿٧٥﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی، نا جدی، نا یعقوب بن الولید، عن هشام بن عروة، عن أبیه، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّی بَیْنَ الْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ عِشْرِیْنَ رَکْعَةً بَنَی اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَیْتاً فِی الْجَنَّةِ.

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مغرب اور عشاء کے درمیان بیس رکعتیں پڑھے اللہ تعالی اس کے لئے جنت میں گھر بناتا ہے۔



﴿٧٦﴾: حدثنا أحمد بن إسحاق بن بهلول القاضی، نا أبی، حدثنی محمد بن عبد الرحمن بن طلحة القرشی، عن حفص بن عمر الحلبی ـ قاضی حلب ـ، عن قیس بن مسلم، عن طارق بن شهاب، عَنْ أَبِی بَکْرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: مَنْ صَلَّی الْمَغْرِبَ وَصَلَّی مِنْ بَعْدِهَا رَکْعَتَیْنِ قَبْلَ أَنْ یَتَکَلَّمَ، أَسْکَنَهُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ فِی حَظِیْرَةِ الْقُدْسِ، قُلْتُ: فَإِنْ صَلَّی بَعْدَهَا أَرْبَعاً؟ قَالَ: کَمَنْ حَجَّ حَجَّةً بَعْدَ حَجَّةٍ. قُلْتُ: فَإِنْ صَلَّی بَعْدَهَا سِتّاً؟ قَالَ: یَغْفِرُ اللّٰہُ لَهُ ذُنُوْبَ خَمْسِیْنَ عَاماً.

حضرت سیدنا صدیق کرم اللہ تعالی وجہہ ورضی اللہ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: میں نے رسول صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو مغرب کی نماز پڑھے اور اس نماز کے بعد بات کرنے سے پہلے دو رکعتیں پڑھے اللہ تعالی اسے جنت میں رہائش عطا فرماتا ہے۔ میں نے عرض کی: اگر اسکے بعد چار رکعت پڑھے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص جیسا ہے جس نے حج کے بعد حج کیا۔ میں نے عرض کی: اگر وہ نماز مغرب کے بعد چھ رکعتیں پڑھے؟ تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ اس کے پچاس سال کے گناہ بخش دیتا ہے۔



﴿۷۷﴾:حدثنا أحمد بن عيسى بن السكين البلدى ، نا على بن حرب الموصلى ، نا زيد بن الحباب ، حدثنى عمر بن عبد الله بن أبى خثعم ، عن يحيى بن أبى كثير ، عن أبى سلمة ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ صَلَّى سِتَّ رَكَعَاتٍ بَعْدَ الْمَغْرِبِ لَمْ يَتَكَلَّمْ بَيْنَهُنَّ بِسُوْءٍ عُدِلْنَ بِعِبَادَةِ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ سَنَةً.

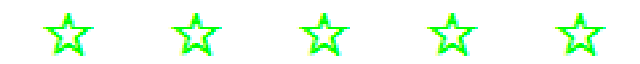
حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:جوشخص مغرب کے بعد چھ رکعتیں ادا کرے اوران کے درمیان کوئی بری کلام نہ کرے تو وہ چھ رکعتیں بارہ سال کی عبادت کی مثل ہوتی ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۷۸﴾:حدثنا عبد الله بن سليمان ، نا محمد بن إسماعيل الأحمسى ، نا الحكم بن جميع السدوسى ، نا عمرو بن صفوان بن عبد الله ، نا عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:غَزْوَةٌ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ، فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ:يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ غَزْواً.قَالَ:مَنْ جَلَسَ حِيْنَ يُصَلِّى الْعِشَاءَ كَانَ مَجْلِسُهُ ذٰلِكَ مِثْلَ رَوْحَةٍ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ جَلَسَ حِيْنَ يُصَلِّى الْغَدَاةَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ مِثْلَ غَزْوَةٍ أَوْ قَالَ:غَزَاةٍ فِى سَبِيْلِ اللّٰهِ.

جناب عروہ بن زبیر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کوفرماتے سنا:اللہ تعالی کے رستے میں جہاد.....دنیااور جوکچھ اس میں ہے.....اس سب سے بہتر ہے۔ایک شخص نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کی:یا نبی اللہ جولڑنے کی طاقت نہ رکھے؟آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:جوشخص عشاء پڑھ کر بیٹھ جائے تواسکا بیٹھنااللہ کی راہ میں رات گزارنے کی طرح ہےاور جوشخص فجر پڑھ کر بیٹھ جائے.....یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے.....تو یہ بیٹھنا جہاد کی طرح ہے،یافرمایااللہ تبارک وتعالی کی راہ میں لڑنے کی طرح ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆



بَابُ فَضْلِ الصَّلَاةِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَبَعْدَهَا

ظہر سے پہلے اور بعد نماز کی فضیلت۔

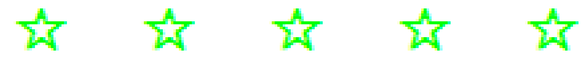
﴿۷۹﴾:حدثنا عبد الله بن سليمان ، نا أيوب بن محمد الوزان ، نا عيسى بن يونس ، عن الأوزاعى ، عَنْ حَسَّانِ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ:لَمَّا نَزَلَ بِعَنْبَسَةَ بْنِ أَبِى سُفْيَانَ الْمَوْتُ اشْتَدَّ جَزَعُهُ.فَقِيْلَ لَهُ:مَا هٰذَا الْجَزَعُ ؟ فَقَالَ:أَمَا إِنِّى سَمِعْتُ أُمَّ حَبِيْبَةَ ، يَعْنِى أُخْتَهُ تَقُوْلُ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ وَأَرْبَعاً بَعْدَهَا ، حَرَّمَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَحْمَهُ عَلَى النَّارِ.فَمَا تَرَكْتُهُنَّ مُنْذُ سَمِعْتُهَا.

حسان بن عطیہ سے مروی ہے فرمایا: جب عنبسہ بن ابو سفیان کا وصال قریب آیا تو ان کی بے صبری شدت اختیار کر گئی۔ آپ سے کہا گیا: یہ بے صبری کیسی؟ تو آپ نے فرمایا: خبردار میں نے سیدہ ام حبیبہ ـــ یعنی انکی بہن ـــ کو فرماتے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ظہر سے پہلے چار رکعتیں اور ظہر کے بعد چار رکعتیں پڑھے تو اللہ تعالی اسکے گوشت کو آگ پر حرام فرما دیتا ہے۔ پس میں نے جب سے انہیں سنا میں نے ان رکعتوں کو نہیں چھوڑا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۸۰﴾: حدثنا عبد اللہ بن محمد، نا صالح بن مالک، نا حفص بن عمر، نا یونس بن أبی عمرة، عن عطاء، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْیَا مَا بَیْنَ الظُّھْرِ وَالْعَصْرِ، وَالْمَغْرِبِ وَالْعِشَاءِ غُفِرَ لَہُ وَشَفَعَ لَہُ مَلَکَانِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس نے ظہر اور عصر کے درمیانی وقت کو اور مغرب اور عشاء کے درمیانی وقت کو زندہ کیا...... اس کو بخش دیا جاتا ہے اور دو فرشتے اسکی شفاعت کرتے ہیں۔



﴿۸۱﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن سلیمان، نا عمر بن شبة، نا عبد الواحد بن غیاث، نا أبو جناب عون بن ذکوان، حدثنی عبد الکریم أبو أمیة، عن الحارث الھمدانی، عَنْ عَلِیٍّ، قَالَ: أَوْصَانِی رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ أَنْ أُصَلِّیَ قَبْلَ الظُّھْرِ أَرْبَعاً فَلَسْتُ بِتَارِکِھِنَّ مَا حَیِیتُ.

حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ظہر سے پہلے چار رکعتیں پڑھنے کی وصیت فرمائی پس جب تک میں زندہ ہوں اسکو چھوڑنے والا نہیں ہوں۔



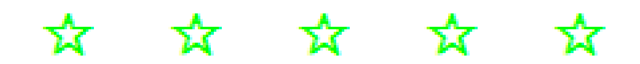
﴿۸۲﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن سلیمان، نا محمود بن خالد، نا محمد بن شعیب، عن عثمان بن أبی العاتکة، عن علی بن یزید، عن القاسم، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ، قَالَ: لَمَّا حَضَرَ عَنْبَسَةَ بْنَ أَبِی سُفْیَانَ الْمَوْتُ اشْتَدَّ جَزَعُہُ، جَاءَ النَّاسُ یَعُوْدُوْنَہُ فَجَعَلَ عَنْبَسَةُ یَبْکِی وَیَجْزَعُ، فَقَالَ لَہُ الْقَوْمُ: یَا أَبَا عُثْمَانَ مَا یُبْکِیکَ وَمَا یُحْزِنُکَ وَقَدْ کُنْتَ عَلٰی سَمْتٍ مِنَ الْإِسْلَامِ حَسَنٍ وَطَرِیقَةٍ حَسَنَةٍ؟ فَازْدَادَ حُزْناً وَشِدَّةَ بُکَاءٍ. وَقَالَ: مَا یَمْنَعُنِی أَنْ لَا أَبْکِیَ وَأَنْ لَا یَشْتَدَّ حُزْنِی مِنْ ھَوْلِ الْمَطْلَعِ، وَمَا یُدْرِینِی مَا أُشْرِفُ عَلَیْہِ غَداً، مَا قَدَّمْتُ مِنْ کَثِیرِ عَمَلٍ تَثِقُ بِہِ نَفْسِی أَنَّہُ سَیُجِیْنِی غَداً، وَأَنَّہُ أَوْثَقُ شَیْءٍ فِی نَفْسِی لِکَلِمَاتٍ حَدَّثَتْنِی بِھَا أُخْتِی أُمُّ حَبِیبَةَ بِنْتُ أَبِی سُفْیَانَ. حَدَّثَتْنِی أَنَّھَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَھُوَ قَاعِدٌ عَلٰی فِرَاشِھَا یَقُوْلُ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ یُحَافِظُ عَلٰی أَرْبَعِ رَکَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّھْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَھَا فَتَمَسَّہُ النَّارُ بَعْدَھُنَّ إِنْ شَاءَ اللّٰہُ أَبَداً، فَمَا تَرَکْتُھُنَّ بَعدَ إِلٰی سَاعَتِی ھَذِہِ وَإِنَّہُ لَأَوْثَقُ خِصَالٍ فِی نَفْسِی.

جناب ابو امامہ سے مروی ہے، فرمایا: جب عنبسہ بن ابی سفیان کا وصال قریب ہوا تو آپ کی گھبراہٹ بڑھ گئی، لوگ آپ کی عیادت کے لئے آتے تھے، پس جناب عنبسہ رونے اور اظہار غم کرنے لگ گئے۔ لوگوں نے آپ سے کہا: اے ابو عثمان! آپ کو کیا بات رُلا رہی ہے اور غمگین کر رہی ہے حالانکہ آپ اسلام سے اچھی روش اور اچھے طریقے پر تھے؟ پس ان کے غم اور رونے کی شدت میں اضافہ ہو گیا اور آپ نے فرمایا: مجھے کیا چیز منع کرتی ہے کہ میں نہ رووں اور ظاہر ہونے والی چیز سے میرا غم نہ بڑھے؟ اور میں نہیں جانتا کہ میں کل کہاں کھڑا ہونگا؟ میں کوئی زیادہ عمل نہیں لایا کہ اس سے متعلق مجھے یقین ہو کہ وہ کل میرے پاس آئے گا۔ اور میرے دل میں سب سے زیادہ بھروسے والی چیز وہ کلمات ہیں جو مجھ سے میری بہن ام حبیبہ بنت ابی سفیان نے بیان کیے، انھوں نے مجھے بتایا کہ: انھوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ـــــ جبکہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ان کے بستر پر تشریف فرما تھے ـــــ: کوئی بھی مسلمان ایسا نہیں کہ وہ ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتوں اور اس کے بعد چار رکعتوں پر نگہبانی کرے پھر اسے کبھی بھی آگ چھوئے ـــــ اگر اللہ چاہے۔ میں نے اس کے بعد اس گھڑی تک ان رکعتوں کو نہیں چھوڑا اور وہ میرے دل سب سے زیادہ اعتماد والی خصلت ہے۔



﴿۸۳﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا موسى بن عامر المرى ، نا محمد بن شعيب ، عن النعمان بن المنذر ، عن مكحول ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، قَالَ: قَالَتْ أُمُّ حَبِيبَةَ زَوْجُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَافَظَ عَلٰى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ قَبْلَ صَلَاةِ الظُّهْرِ وَأَرْبَعٍ بَعْدَهَا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلٰى جَهَنَّمَ.

جناب عنبسہ بن ابی سفیان سے مروی ہے، فرمایا: نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ محترمہ سیدہ ام حبیبہ رضی اللہ تعالی عنھا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے ظہر کی نماز سے پہلے چار رکعتوں اور اس کے بعد کی چار رکعتوں پر محافظت کی تو اللہ تعالی اسے جہنم پہ حرام فرما دیتا ہے۔



فَضْلُ مَنْ صَلّٰى كُلَّ يَوْمٍ اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً

جو شخص روزانہ بارہ رکعتیں پڑھے اس کی فضیلت۔

﴿۸٤﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، نا على بن سعيد بن مسروق الكندى ، نا محمد بن سليمان الأصبهانى ، عن سهيل ، عن أبيه ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلّٰى اثْنَتَىْ عَشْرَةَ رَكْعَةً سِوَى الْفَرِيْضَةِ كُلَّ يَوْمٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ ، اثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ وَأَرْبَعاً قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الظُّهْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ قَبْلَ الْعَصْرِ ، وَاثْنَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ.

حضرت ابوھریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ہر روز فرضی نماز کے علاوہ بارہ رکعتیں پڑھے۔۔۔۔۔اللہ تعالی اس کے لیئے جنت میں گھر بناتا ہے: دو فجر سے پہلے، چار ظہر سے پہلے، دو ظہر کے بعد اور دو عصر سے پہلے، دو مغرب کے بعد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۸۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، نا الحسين بن منصور ، نا أبو منصور ، نا إسرائيل ، عن أبي إسحاق ، عن المسيب بن رافع الكاهلي ، عَنْ عَنْبَسَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ، عَنْ أُخْتِهِ أُمِّ حَبِيْبَةَ بِنْتِ أَبِي سُفْيَانَ ، زَوْجِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً فِي يَوْمٍ وَلَيْلَةٍ بَنَى اللّٰهُ لَهُ بَيْتاً فِي الْجَنَّةِ ، أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ قَبْلَ الظُّهْرِ ، وَرِكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْفَجْرِ.

جناب عنبسہ ابن ابی سفیان سے مروی ہے، وہ اپنی بہن نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطھرہ سیدہ ام حبیبہ بنت ابی سفیان رضی اللہ تعالی عنہما سے راوی، نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص ہر دن رات میں بارہ رکعتیں ادا کرے اللہ تعالی اسکے لیئے جنت میں گھر بناتا ہے: چار رکعتیں ظہر سے پہلے، اور دو رکعتیں ظہر کے بعد، دو رکعتیں مغرب کے بعد، دو عشاء کے بعد، اور دو فجر سے پہلے۔

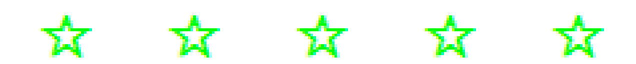
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فَضْلُ الصَّلَاةِ قَبْلَ الْعَصْرِ

عصر سے پہلے نماز کی فضیلت۔

﴿۸۶﴾: حدثنا يوسف بن يعقوب بن إسحاق بن بهلول ، أرنا جلي إسحاق بن بهلول ، نا أبي ، نا سوار بن مصعب الأعمى ، عن هيثم ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَزَالُ الْمُصَلُّوْنَ الْأَرْبَعَ قَبْلَ الْعَصْرِ حَتّٰى يَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ مَغْفِرَةً حَتْماً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنھا سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: عصر سے پہلے چار رکعت پڑھنے والے ان پر ہمیشگی کیے رہتے ہیں یہاں تک کہ اللہ تعالی انکی حتمی طور پر بخشش فرمادیتا ہے۔



فَضْلُ الْخُطَا إِلَى الْمَسَاجِدِ

مسجدوں کی طرف قدموں (چلنے) کی فضیلت۔

﴿۸۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، نا عبد الجبار بن عاصم ، نا عبيد اللّٰه بن عمرو ، عن زيد بن أبي

أنيسة ، عن علی بن ثابت الأنصاری ، عن أبی حازم الأشجعی ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:مَنْ تَطَھَّرَ فِی بَیْتِہٖ ثُمَّ مَشٰی إِلٰی بَیْتٍ مِنْ بُیُوْتِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ لِیَقْضِیَ فَرِیْضَۃً مِنْ فَرَائِضِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ ، کَانَتْ خُطُوَاتُہٗ إِحْدَاھُمَا تَحُطُّ خَطِیْئَۃً ، وَالْأُخْرٰی تَرْفَعُ دَرَجَۃً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:جو شخص اپنے گھر میں وضوء کرے پھر اللہ کے گھروں میں سے کسی گھر کی طرف اللہ عزوجل کے فریضوں میں سے کسی فریضہ کی ادائیگی کے لئے چلے تو اسکے قدموں میں سے ایک،ایک گناہ مٹاتا ہے اور دوسرا،ایک درجہ بلند کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۸۸﴾:حدثنا عبد العزیز بن أحمد بن الفرج الغافقی ، بمصر ، نا علی بن شیبۃ ، نا الحسن یعنی ابن موسی الأشیب ، نا شیبان بن عبد الرحمن ، عن یحیی بن أبی کثیر ، عن محمد بن عبد الرحمن بن ثوبان ، أن عباد بن أوس ، أخبرہ أَنَّہٗ سَمِعَ أَبَا ھُرَیْرَۃَ ، یُحَدِّثُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: کُلُّ خُطْوَۃٍ یَخْطُوْھَا أَحَدُکُمْ إِلَی الصَّلَاۃِ یَکْتُبُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ لَہٗ بِھَا حَسَنَۃً ، وَیَمْحُوْ عَنْہُ خَطِیْئَۃً.

جناب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں،آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:ہر وہ قدم جسے تم میں سے کوئی شخص نماز کی طرف اٹھاتا ہے.....اللہ تعالیٰ اسکے بدلے اس شخص کے لئے ایک نیکی لکھتا ہے اور اس سے ایک گناہ مٹاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۸۹﴾:حدثنا أبی ، نا العباس بن محمد ، نا سعد بن عبد الحمید بن جعفر ، نا علی بن ثابت ، عن الوازع بن نافع العقیلی ، عن سالم بن عبد اللہ ، عن أبیہ عبد اللہ بن عمر ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ:جَاءَ جِبْرِیْلُ عَلَیْہِ السَّلَامُ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فَقَالَ: بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ إِلَی الْمَسَاجِدِ بِنُوْرٍ تَامٍّ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ.

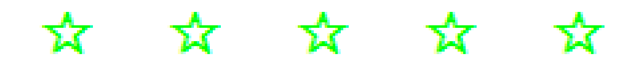
حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے،فرمایا:حضرت جبریل علیہ السلام نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دربار میں حاضر ہوکر عرض کی:مسجدوں کی طرف تاریکیوں میں چلنے والوں کو قیامت کے روز کے کامل نور کی خوشخبری دیجئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۹۰﴾:حدثنا محمد بن أحمد بن الحسن ، نا إبراھیم بن موسی الجوزی ، نا عبد الرحیم بن یحیی الدبیلی ، نا ابن عطاء بن مسلم ، عن أبیہ ، عن إبراھیم النخعی ، عن معبد بن خالد الجھنی ، عَنْ حَارِثَۃَ بْنِ وَھْبٍ الْخُزَاعِیِّ ، وَقَالَ ،:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:بَشِّرِ الْمَشَّائِیْنَ فِی الظُّلَمِ إِلَی الْمَسَاجِدِ لِلصَّلَاۃِ فِی

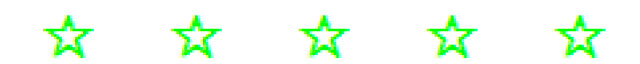
جَمَاعَةٍ بِالنُّوْرِ التَّامِّ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.قَالَ :يَعْنِي الْعِشَاءَ وَالْفَجْرَ.

جناب حارثہ بن وھب الخزاعی سے مروی ہے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:تاریکیوں میں جماعت سے نماز پڑھنے کے لیے مسجدوں کی طرف چلنے والوں کو قیامت کے روز اللہ تعالی کی طرف سے نور کامل کی خوشخبری دو۔فرمایا:یعنی عشاء اور فجر (کے لیے)۔



﴿۹۱﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن الحسن ، نا أحمد بن زنجويه ، نا هشام بن عمار ، نا ابن عياش ، نا أبو رافع ، عن سعيد بن أبي سعيد ، عن أبيه ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَشِّرِ الْمَشَّائِيْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ ، أُوْلٰئِكَ الْخَوَّاضُوْنَ فِي رَحْمَةِ اللّٰهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ مروی ہے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اندھیرے میں مسجدوں کی طرف چلنے والوں کو خوشخبری دو......وہی لوگ اللہ تعالی کی رحمت میں داخل ہونے والے ہیں۔



﴿۹۲﴾:حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، نا أحمد بن الوليد بن أبان ، وحمزة بن العباس ، قالا:نا عتيق بن يعقوب ، نا إبراهيم بن قدامة ، عن الأغر ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُضِيءُ لِلَّذِيْنَ يَتَخَلَّلُوْنَ إِلَى الْمَسَاجِدِ فِي الظُّلَمِ بِنُوْرٍ سَاطِعٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:بے شک اللہ تعالی قیامت کے روز اندھیروں میں مسجدوں کی طرف چلنے والوں کے لئے بلند پھیلے ہوئے نور کے ساتھ روشنی فرمادے گا۔

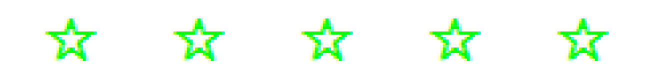


بَابٌ فِي فَضْلِ التَّسْمِيَةِ عَلَى الْوُضُوْءِ۔

وضوء کی ابتداء میں بسم اللہ پڑھنے کی فضیلت۔

﴿۹۳﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، نا شيبان بن فروخ ، نا يزيد بن عياض بن جعدبة ، نا أبو ثفال ، عن رباح بن عبد الرحمن ، عن جدته ، أنها سمعت أباها سَعِيْدَ بْنَ زَيْدٍ يَقُوْلُ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ.وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ.

جناب سعید بن زید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں اور جس نے وضوء میں اللہ تعالی کا نام نہیں لیا اس کا وضوء نہیں۔



﴿٩٤﴾: حدثنا محمد بن علی بن حمزة ، ثنا عثمان بن خرزاذ ، حدثنی سعید بن عفیر ، نا سلیمان بن بلال ، عَنْ أَبِي ثِفَالٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَبَاحَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ ، يَقُوْلُ: حَدَّثَتْنِي جَدَّتِي ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَيْهِ.

رباح بن عبدالرحمٰن بن ابی سفیان سے مروی ہے، کہا: مجھے میری دادی نے بتایا کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اس شخص کی نماز نہیں جس کا وضو نہیں اور اس شخص کا وضو نہیں جس نے وضوء میں اللہ عزوجل کا نام نہیں لیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٩٥﴾: حدثنا یعقوب بن إبراهیم بن عیسی ، نا العباس بن یزید ، نا بشر بن المفضل ، نا عبد الرحمن بن حرملة ، عن أبی ثفال ، عن رباح بن عبد الرحمن بن أبی سفیان بن حویطب ، أنه سمع جدته ، تحدث عن أبیها ، وبلغنا ، أَنَّهُ سَعِيْدُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، وَلَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ.

جناب سعید بن زید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس کا وضوء نہیں اس کی نماز نہیں اور جس نے وضوء میں اللہ کا نام نہیں لیا اس کا وضوء نہیں اور اس شخص کا اللہ پہ ایمان نہیں جس کا قدر پہ ایمان نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٩٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، نا العباس بن الولید النرسی ، نا وهیب بن خالد ، عن عبد الرحمن بن حرملة ، عن أبی ثفال ، عَنْ رَبَاحِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ بْنِ حُوَيْطِبٍ ، عَنْ جَدَّتِهِ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِيْ ، وَلَا يُؤْمِنُ بِيْ مَنْ لَا يُحِبُّ الْأَنْصَارَ ، وَلَا صَلَاةَ لِمَنْ لَا وُضُوْءَ لَهُ ، وَلَا وُضُوْءَ لِمَنْ لَا يَذْكُرُ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ.

رباح بن عبدالرحمٰن بن ابی سفیان بن حویطب سے مروی ہے وہ اپنی دادی سے راوی کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس کا مجھ پہ ایمان نہیں اسکا اللہ پہ ایمان نہیں۔ اور جو انصار سے محبت نہیں کرتا اس کا مجھ پہ ایمان نہیں۔ اور جس کا وضو نہیں اس کی نماز نہیں اور جس نے وضو میں اللہ تعالیٰ کا نام نہیں لیا اس کا وضو نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٩٧﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، نا أحمد بن منصور ، نا یحیی بن بکیر ، حدثنی المفضل یعنی ابن فضالة ، عن أبی عروة ، عن أبی عمار ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: كُنْتُ جَالِساً عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَاتَ يَوْمٍ فَدَخَلَ رَجُلٌ مِنْ غِفَارٍ ، ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْمَسْجِدِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ؟

فَقَالَ:نَعَمْ.فَقَالَ: إِنَّکَ لَمْ تُصَلِّ ، أَعَادَ ذٰلِکَ مَرَّتَيْنِ.فَفَزِعَ الرَّجُلُ ، فَأَتٰى عُمَرَ فَقَالَ:مَا لَکَ ؟ قَالَ:هَلَکْتُ صَلَّيْتُ مَرَّتَيْنِ فَمَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، كُلَّمَا مَرَرْتُ بِهِ قَالَ: صَلَّيْتَ ؟ قُلْتُ:نَعَمْ.قَالَ: لَمْ تُصَلِّ.قَالَ لَهُ عُمَرُ: وَيْحَکَ ائْتِ أَبَا بَكْرٍ.فَأَتٰى أَبَا بَكْرٍ فَقَالَ لَهُ مِثْلَ ذٰلِکَ.فَقَالَ:ائْتِ عَلِيًّا ، فَأَتٰى عَلِيًّا فَقَالَ:صَلَّيْتُ وَمَرَرْتُ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لِي:صَلَّيْتَ ؟ ، فَقُلْتُ:نَعَمْ.فَقَالَ لِيْ:لَمْ تُصَلِّ.فَأَعَدْتُ الْوُضُوْءَ ، وَأَعَدْتُ الصَّلَاةَ ، ثُمَّ مَرَرْتُ ، فَقَالَ: أَصَلَّيْتَ ؟ ، قُلْتُ نَعَمْ.فَقَالَ لِيْ:لَمْ تُصَلِّ.فَقَالَ:أَلَا تُخْبِرُنِيْ حِيْنَ تَوَضَّأْتَ سَمَّيْتَ ؟ ، قَالَ:لَا. قَالَ: فَاذْهَبْ فَخُذْ إِنَاءَکَ فَإِذَا صَبَبْتَ عَلٰى يَدَيْکَ فَسَمِّ وَصَلِّ ، ثُمَّ مُرَّ بِالنَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْظُرْ إِنْ قَالَ لَکَ مِثْلَهَا فَارْجِعْ إِلَيَّ.فَذَهَبَ الرَّجُلُ فَتَوَضَّأَ فَسَمّٰى فَلَمَّا صَلّٰى خَرَجَ فَضَحِکَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَيْهِ ، وَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الآنَ حِيْنَ صَلَّيْتَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،فرمایا:میں ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ قبیلہ غفار سے ایک شخص آیا۔پھر مسجد سے باہر نکلا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی؟اس نے عرض کی:جی ہاں۔آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تو نے نماز نہیں پڑھی۔اس بات کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دوبار دہرایا تو وہ شخص گھبرا گیا اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس حاضر ہوا۔آپ رضی اللہ تعالی نے فرمایا: تجھے کیا ہے؟اس نے کہا:میں تباہ ہوگیا،میں نے دوبار نماز پڑھی پھر نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس سے گزرا،جب بھی میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس سے گزرتا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے:تو نے نماز نہیں پڑھی؟میں عرض کرتا:جی ہاں۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرماتے:تو نے نماز نہیں پڑھی!حضرت عمر فاروق نے اسے کہا:تیرے لئے خرابی ہو۔۔۔۔تم جناب ابوبکر کے پاس جاؤ۔اس نے حضرت ابو بکر کے پاس حاضر ہوکر ایسا ہی کہا تو حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:تم جناب علی کے پاس جاؤ۔پس وہ حضرت علی کے پاس حاضر ہوکر عرض گزار ہوا:میں نے نماز پڑھی اور نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس سے گزرا تو آپ صلی اللہ تعالی نے مجھ سے فرمایا:تو نے نماز پڑھی؟میں نے عرض کی:جی ہاں۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے مجھ سے فرمایا:تو نے نماز نہیں پڑھی۔پس میں نے دوبارہ وضوء کیا اور نماز کو دہرایا۔۔۔۔پھر گزرا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے نماز پڑھی؟میں نے عرض کی:جی ہاں۔تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:تو نے نماز نہیں پڑھی۔پس علی المرتضی نے فرمایا:مجھے بتاؤ جب تم نے وضوء کیا تو بسم اللہ پڑھی؟اس نے کہا:نہیں۔آپ رضی اللہ عنہ نے فرمایا:جا۔۔۔۔برتن اٹھا۔۔۔۔جب اپنے ہاتھوں پر پانی ڈالے تو بسم اللہ پڑھ۔۔۔۔پھر نماز پڑھ۔۔۔۔پھر نبی صلی اللہ تعالی کے پاس سے گذر تو دیکھ۔۔۔۔اگر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہلے جیسا ہی فرمایا تو میرے پاس لوٹ آنا۔پس اس شخص نے جا کر وضوء کیا بسم اللہ پڑھی۔۔۔۔جب نماز پڑھ کر نکلا تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس کو دیکھ کر ہنس پڑے اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص سے فرمایا اب تو نے نماز پڑھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۹۸﴾:حدثنا أحمد بن عيسى بن على بن الخواص ، حدثني مقاتل بن صالح أبو صالح ، نا هشام بن

بهرام ، نا عبد الله بن حكيم أبو بكر ، عن عاصم بن محمد ، عن نافع ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ تَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى وُضُوْئِهٖ كَانَ طُهُوْرًا لِلْجَسَدِ ، وَمَنْ تَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى طُهُوْرِهٖ كَانَ طُهُوْرُهٗ لِأَعْضَائِهٖ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص وضوء کرے اور وضوء میں اللہ تعالیٰ کا نام لے تو یہ وضو اس کے سارے بدن کے لیے پاکی ہے۔ اور جو وضوء کرے اور وضوء میں اللہ تعالیٰ کا نام نہ لے تو وہ وضوء صرف اعضائے وضوء کے لئے پاکی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

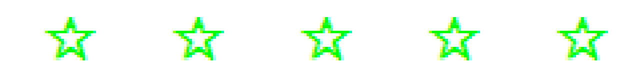
﴿۹۹﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن يزيد الزعفراني ، نا إبراهيم بن عبد الرحيم ، نا أبو زكريا السمسار ، نا سليمان الأعمش ، عن شقيق بن سلمة ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِذَا تَطَهَّرَ أَحَدُكُمْ فَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنَّهٗ يُطَهِّرُ جَسَدَهٗ كُلَّهٗ ، وَإِنْ لَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلٰى طُهُوْرِهٖ مِنْهُ إِلَّا مَا مَرَّ عَلَيْهِ الْمَاءُ فَإِذَا فَرَغَ أَحَدُكُمْ مِنْ طُهُوْرِهٖ فَلْيَشْهَدْ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ، ثُمَّ لِيُصَلِّ عَلَيَّ ، فَإِذَا قَالَ ذٰلِكَ فُتِحَتْ لَهٗ أَبْوَابُ الرَّحْمَةِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب تم میں سے کوئی شخص وضوء کرے تو اللہ کا نام لے...... کیونکہ یہ وضوء اس کے سارے جسم کو پاک کر دیتا ہے۔ اور اگر وضوء پہ اللہ کا نام نہ لیا تو صرف وہ پاک ہوتا ہے جس پر پانی گزرتا ہے۔ پھر جب تم میں سے کوئی شخص اپنے وضوء سے فارغ ہو جائے تو اس بات کی گواہی دے کہ اللہ کے سوائے کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ جل وعلا علیہ وعلی ابویہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں...... پھر مجھ پر درود پڑھے۔ پس جب وہ یہ کہے گا تو اس کے لیے رحمت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۰۰﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، نا محمد بن جعفر الوركاني ، نا سَعِيْدُ بْنُ مَيْسَرَةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُوْلُ: جَاءَ شَابٌّ فَتَوَضَّأَ وَلَمْ يَذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ حَتّٰى صَلّٰى ، فَلَمَّا فَرَغَ ، قَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا شَابُّ ، أَصَلَّيْتَ ؟ قَالَ: نَعَمْ. فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَلَّيْتَ. حَتّٰى أَعَادَهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ، فَذَهَبَ الشَّابُّ إِلٰى عَلِيٍّ ، فَقَالَ: إِنِّي تَوَضَّأْتُ وَصَلَّيْتُ ثَلَاثَ مِرَارٍ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَلَّيْتَ قَالَ: فَهَلْ ذَكَرْتَ فِيْهِ اسْمَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ؟ فَقَالَ الشَّابُّ: لَا. فَقَالَ: اذْهَبْ فَتَوَضَّأْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهِ ، وَإِذْ فَرَغْتَ فَقُلِ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَصَلِّ فَذَهَبَ الشَّابُّ فَفَعَلَ مَا أَمَرَهٗ عَلِيٌّ ، فَتَوَضَّأَ وَذَكَرَ اسْمَ اللّٰهِ وَصَلّٰى فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَصَلَّيْتَ ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقْتَ قَدْ صَلَّيْتَ.

سعید بن میسرہ نے کہا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کوفرماتے سنا: ایک جوان نے آکر وضو کیا اور اللہ تعالی کا نام نہ لیا یہاں تک کہ نماز پڑھ لی۔ پھر جب فارغ ہوا تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: اے جوان! کیا تو نے نماز پڑھی؟ اس نے عرض کی جی ہاں۔ نبی کریم صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس سے فرمایا: تو نے نماز نہیں پڑھی۔ یہاں تک کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس بات کو تین بار دہرایا۔ وہ جوان حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ کے پاس جا کر عرض گزار ہوا: میں نے تین بار وضو کیا اور نماز ادا کی، رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے نماز نہیں پڑھی۔ حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: کیا تو نے وضو میں اللہ عزوجل کا نام لیا؟ اس جوان نے کہا: نہیں۔ پس حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: جا کر وضو کر اور اس میں اللہ عزوجل کا نام لے اور جب فارغ ہو جائے تو الحمد للہ کہہ اور نماز ادا کر۔ پس اس جوان نے جا کر ایسا ہی کیا جیسے اسے حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے حکم فرمایا۔ وضو کیا اور اللہ عزوجل کا نام لیا اور نماز ادا کی تو اس کو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے نماز ادا کی؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو نے سچ کہا تو نماز پڑھ چکا ہے۔



بَابُ فَضْلِ رَكْعَتَيِ الْفَجْرِ

فجر کی دو رکعتوں کی فضیلت

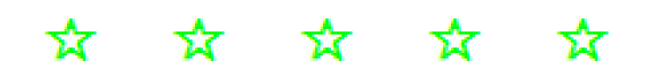
﴿۱۰۱﴾: حدثنا يعقوب بن أحمد بن ثوابة الحضرمي، بحمص، نا محمد بن عوف، نا مهدي بن جعفر، نا علي بن ثابت، عن الوازع بن نافع، عن سالم، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَا الْفَجْرِ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں مجھے دنیا اور جو کچھ اس میں ہے...... سب سے زیادہ محبوب ہیں۔



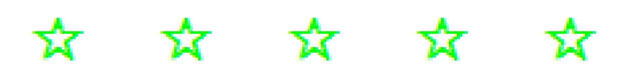
﴿۱۰۲﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان بن الأشعث، نا محمد بن عبد الوهاب الدعلجي، نا عبد الله بن إبراهيم، نا سعيد بن مسلم بن بانك، عَنْ سَالِمٍ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَا الْفَجْرِ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا.

سالم سے مروی ہے وہ اپنے والد سے راوی، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فجر کی دو رکعتیں دنیا اور جو کچھ اس میں ہے سب سے بہتر ہیں۔



﴿١٠٣﴾: حدثنا عبد الله بن محمد ، نا جدى ، نا يعقوب بن الوليد ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى بَيْنَ الْعِشَاءِ وَالْمَغْرِبِ عِشْرِيْنَ رَكْعَةً بَنَى اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ بَيْتًا فِى الْجَنَّةِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص عشاء اور مغرب کے درمیان بیس رکعتیں پڑھے اللہ عزوجل اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔



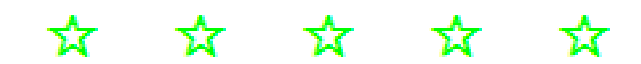
فَضْلُ صَلَاةِ التَّسْبِيْحِ الَّذِى عَلَّمَهُ النَّبِىُّ ﷺ لِعَمِّهِ الْعَبَّاسِ رضی اللہ عنہ

نماز تسبیح کی فضیلت جو نبی ﷺ نے اپنے چچا حضرت عباس رضی اللہ عنہ کو سکھائی۔

﴿١٠٤﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوى ، ونصر بن القاسم الفرائضى ، قالا: نا إسحاق بن أبى إسرائيل ، نا موسى بن عبد العزيز القنبارى ، حدثنى الحكم بن أبان ، حدثنى عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِلْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ: يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّاهُ أَلَا أُعْطِيْكَ؟ أَلَا أَمْنَحُكَ؟ أَلَا أَحْبُوْكَ؟ أَلَا أَفْعَلُ لَكَ عَشْرَ خِصَالٍ إِذَا أَنْتَ فَعَلْتَ ذٰلِكَ غَفَرَ اللّٰهُ لَكَ ذَنْبَكَ أَوَّلَهُ وَآخِرَهُ ، قَدِيْمَهُ وَحَدِيْثَهُ ، خَطَأَهُ وَعَمْدَهُ ، صَغِيْرَهُ وَكَبِيْرَهُ ، سِرَّهُ وَعَلَانِيَتَهُ ؟ عَشْرَ خِصَالٍ: أَنْ تُصَلِّىَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ ، تَقْرَأُ فِى كُلِّ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ وَسُوْرَةٍ ، فَإِذَا فَرَغْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِى أَوَّلِ رَكْعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ قُلْتَ: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ خَمْسَ عَشْرَةَ مَرَّةً ، ثُمَّ تَرْكَعُ فَتَقُوْلُهَا وَأَنْتَ رَاكِعٌ عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوْعِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُوْدِ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ، ثُمَّ تَسْجُدُ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ، ثُمَّ تَرْفَعُ رَأْسَكَ فَتَقُوْلُهَا عَشْرًا ، فَذٰلِكَ خَمْسٌ وَسَبْعُوْنَ فِى رَكْعَةٍ تَفْعَلُ ذٰلِكَ فِى أَرْبَعِ رَكَعَاتٍ ، إِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِى كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً فَافْعَلْ ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِى كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِى كُلِّ شَهْرٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِى كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً ، فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فَفِى عُمُرِكَ مَرَّةً.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جناب عباس بن عبدالمطلب سے فرمایا: اے عباس! اے میرے چچا! کیا میں آپ کو دوں نہیں؟ کیا میں آپ پہ عنایت نہ کروں؟ کیا میں آپ کو عطا نہ کروں؟ کیا میں آپکو دس ایسی خصلتیں نہ بتاؤں کہ جب آپ وہ کام کریں تو اللہ تعالیٰ آپ کے لیے آپ کے پہلے، پچھلے، پرانے، نئے، خطا سے ہونے والے، جان کر کیے جانے والے، چھوٹے، بڑے، پوشیدہ اور ظاہر تمام گناہوں کو بخش دے۔ دس خصال یہ ہیں کہ: آپ چار رکعتیں پڑھیں، ہر رکعت میں فاتحۃ الکتاب اور کوئی سورت پڑھیں، پھر جب آپ پہلی رکعت میں قراءت سے فارغ ہو جائیں تو کھڑے کھڑے

آپ پندرہ بار کہیں: سبحان اللّٰہ والحمدللّٰہ ولا الہ الا اللّٰہ واللّٰہ اکبر (اللہ پاک ہے، اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔) پھر آپ رکوع کریں تو رکوع میں یہ کلمات دس بار کہیں، پھر اپنا سر رکوع سے اٹھائیں تو یہ کلمات دس بار کہیں پھر سجدہ کریں تو ان کلمات کو دس بار کہیں، پھر سجدے سے اپنا سر اٹھائیں تو انہیں دس بار کہیں، پھر سجدہ کریں تو انہیں دس بار کہیں، پھر اپنا سر اٹھائیں تو انہیں دس بار کہیں۔ تو یہ پچھتر بار ایک رکعت میں ہوئے، یہ کام آپ چاروں رکعتوں میں کریں۔ اگر آپ اس کو روزانہ ادا کر سکیں تو روزانہ ادا کریں، اگر روزانہ ادا نہ کر سکیں تو ہر جمعہ میں ایک بار، پس اگر ہر جمعہ میں ادا نہ کر سکیں تو ہر ماہ میں ایک بار، اور اگر ہر مہینے ادا نہ کر سکیں تو ہر سال میں ایک مرتبہ، اور یہ بھی نہ کر سکیں تو اپنی ساری زندگی میں (کم از کم) ایک بار ادا (ضرور) کریں۔

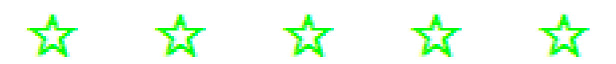


بَابُ فَضْلِ تَكْبِيرَةِ الْإِحْرَامِ

تکبیرۂ تحریمہ کی فضیلت۔

﴿١٠٥﴾: حدثنا محمد بن هارون العسكري، نا أحمد بن محمد بن يحيى بن سعيد القطان، نا سعيد بن إبراهيم أبو عثمان المكفوف، نا عصمة بن محمد، عن عبيد الله بن عمر، عن نافع، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: التَّكْبِيْرَةُ الْأُوْلٰى يُدْرِكُهَا أَحَدُكُمْ مَعَ الْإِمَامِ خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ بَدَنَةٍ يُهْدِيهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پہلی تکبیر، جسے تم میں سے کوئی شخص امام کے ساتھ پالے، ایک ہزار گایوں، اونٹوں سے بہتر ہے جسے بطورِ ہدی حرم کو بھیجتا ہے۔



﴿١٠٦﴾: حدثنا محمد بن علي بن حمزة الأنطاكي، نا أحمد بن عبد الوهاب بن نجدة، نا أبي، نا محمد بن خالد الوهبي، عن عبيد الله بن الوليد، عن العوام بن حوشب، عن الحسن، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: اجْتَمَعَ أَصْحَابُ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيهِمْ حُذَيْفَةُ، قَالَ رَجُلٌ مِنْهُمْ: مَا يَسُرُّنِي أَنِّي فَاتَتْنِي التَّكْبِيْرَةُ الْأُوْلٰى مَعَ الْإِمَامِ وَأَنَّ لِي خَمْسِيْنَ مِنَ الْغَنَمِ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّهَا فَاتَتْنِي مَعَ الْإِمَامِ وَأَنَّ لِي مِائَةً مِنَ الْغَنَمِ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّهَا فَاتَتْنِي مَعَ الْإِمَامِ وَأَنَّ لِي مَا طَلَعَتْ عَلَيْهِ الشَّمْسُ. وَقَالَ الْآخَرُ: مَا يَسُرُّنِي أَنَّهَا فَاتَتْنِي مَعَ الْإِمَامِ وَأَنِّي صَلَّيْتُ مِنَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ إِلَى الْفَجْرِ، وَلَوْ فَعَلْتُ مَا رَأَيْتُ أَنِّي فَعَلْتُ مَا فَاتَتْنِي.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے کچھ صحابہ جمع ہوئے جن میں جنابِ حذیفہ بھی تھے، ان میں سے ایک شخص نے کہا: مجھے یہ بات اچھی نہیں لگتی کہ میری امام کے ساتھ پہلی تکبیر فوت ہو جائے

اور پچاس بکریاں میری ہو جائیں۔ دوسرے نے کہا: مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میری امام کے ساتھ تکبیرۂ اولی فوت ہو جائے اور سو بکریاں میری ہو جائیں۔ ایک اور شخص نے کہا: مجھے اچھا نہیں لگتا کہ میری تکبیرۂ اولی امام کے ساتھ فوت ہو جائے اور جس پر سورج طلوع ہوتا ہے وہ سب میرا ہو جائے۔ ایک اور شخص نے کہا: مجھے پسند نہیں کہ امام کے ساتھ میری پہلی تکبیر فوت ہو جائے اور میں عشاء سے فجر تک نماز پڑھتا رہوں، اگر میں نے ایسا کیا تو میں نہیں سمجھتا کہ میں نے ایسا کیا جبکہ میری تکبیرہ اولی فوت ہو گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۰۷﴾: حدثني أبي، نا العباس بن محمد، نا أبو داود الحفري، نا سلام، يعني أبا الأحوص، عَنْ أَبِي حَمْزَةَ، قَالَ: قُلْتُ لِإِبْرَاهِيمَ: لِأَيِّ شَيْءٍ كَرِهْتَ الصَّلَاةَ عِنْدَ الْإِقَامَةِ؟ قَالَ: مَخَافَةَ التَّكْبِيرَةِ الْأُولَى.

ابوحمزۃ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے جنابِ ابراہیم سے کہا: اقامۃ کے وقت آپ نماز کو مکروہ کیوں سمجھتے ہیں؟ جنابِ ابراہیم نے فرمایا: تکبیرہ اولی کے (فوت ہونے کے) ڈر سے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۰۸﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان، نا عمرو بن عثمان، نا الوليد يعني ابن مسلم، عن أبي عمرو، عن عبدة، وهارون بن رئاب، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: التَّكْبِيرَةُ الْأُولَى وَصَلَاةُ الْقِيَامِ خَيْرٌ مِنْ إِبِلٍ أَلْفٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: تکبیرہ اولی اور کھڑے ہو کر نماز پڑھنا ایک ہزار اونٹوں سے بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۰۹﴾: حدثنا الحسن بن أحمد الإصطخري، قال: قرء على العباس بن محمد وأنا أسمع، قال: سمعت يَحْيَى بْنَ مَعِينٍ، يَقُولُ: سَمِعْتُ وَكِيعًا، يَقُولُ: مَنْ لَمْ يُدْرِكِ التَّكْبِيرَةَ الْأُولَى فَلَا تَرْجُوْ خَيْرَهُ.

جنابِ یحیی بن معین سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے جنابِ وکیع کو فرماتے سنا: جو تکبیرہ اولی کو نہ پہنچے تو اس کی بھلائی کی امید مت کرو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرِ فَضْلِ الْجُلُوْسِ بَعْدَ صَلَاةِ الْفَجْرِ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ وَمَا فِيْهِ مِنَ الثَّوَابِ

نمازِ فجر کے بعد طلوعِ آفتاب تک بیٹھنے کی فضیلت اور اس میں ثواب کا بیان۔

﴿۱۱۰﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي، ثنا جدي، وزياد بن أيوب، قالا: حدثنا أبو معاوية محمد

بن خازم، ثنا سعد بن طريف، عن عمير بن مأمون بن زرارة، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ، ثُمَّ صَلَّى رَكْعَتَيْنِ حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ أَنْ تَلْفَحَهُ، أَوْ تَطْعَمَهُ.

امام حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نمازِ فجر پڑھے پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھا رہے پھر دو رکعت نماز اداء کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو آگ پر حرام فرما دیتا ہے کہ وہ اس پر لپٹ مارے یا اس کو کھائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۱۱﴾: حدثنا محمد بن سليمان الباهلي، ثنا أحمد بن الفرج، ثنا خالد بن يزيد، ثنا سفيان، عن سعد بن طريف، عن عمير بن مأمون، عَنِ الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الْغَدَاةِ ثُمَّ جَلَسَ فِيْ مُصَلَاهُ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ، أَوْ سِتْرًا مِنَ النَّارِ.

امام حسن سے مروی ہے وہ اپنے والدِ گرامی سے راوی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نمازِ فجر پڑھ کر اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے یہاں تک کہ سورج طلوع ہو جائے تو یہ فعل اس کے لیے آگ سے حجاب ہوگا، یا آگ سے پردہ ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۱۲﴾: حدثنا أحمد بن إبراهيم بن عبد الوهاب الشيباني، بدمشق، ثنا عمر بن مضر، ثنا إبراهيم بن حيان بن النجار بن أنس بن مالك، خادم النبي صلى اللّٰه عليه وسلم، ثنا شريك، عن داود بن أبي هند، عَنِ الشَّعْبِيِّ، قَالَ: أَتَيْتُ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ فِي حَاجَةٍ، فَصَلَّيْتُ مَعَهُ الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِهِ إِذْ أَتَاهُ دَاعِي ابْنِ الزُّبَيْرِ يَدْعُو النَّاسَ إِلَى نَادِيْهِ قِبَلَ أَبِي الْحَسَنِ، فَقَالَ الْحَسَنُ لِرَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ: اخْرُجْ فَانْظُرْ هَلْ طَلَعَتْ بُوحُ؟ قَالَ: فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَنَظَرَهَا فَلَمْ يَجِدْهَا طَالِعَةً، فَرَجَعَ فَقَالَ: لَمْ تَطْلُعْ بَعْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَمَكَثَ سَاعَةً، ثُمَّ قَالَ لَهُ: اخْرُجْ فَانْظُرْ هَلْ طَلَعَتْ بُوحُ؟ قَالَ: فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَنَظَرَ فَلَمْ يَجِدْهَا طَالِعَةً فَرَجَعَ، فَقَالَ: لَمْ تَطْلُعْ بَعْدُ يَا ابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ، فَقَامَ الْحَسَنُ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ، ثُمَّ انْصَرَفَ فَأَقْبَلَ بِوَجْهِهِ عَلَى النَّاسِ، فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى الْغَدَاةَ فِي مَسْجِدِهِ، ثُمَّ جَلَسَ يَذْكُرُ اللّٰهَ إِلَى أَنْ تَطْلُعَ الشَّمْسُ، فَإِذَا طَلَعَتْ حَمِدَ اللّٰهَ، وَقَامَ فَصَلَّى رَكْعَتَيْنِ إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ رَكْعَةٍ أَلْفَ أَلْفِ قَصْرٍ فِي الْجَنَّةِ، فِي كُلِّ قَصْرٍ أَلْفُ أَلْفِ حَوْرَاءَ مَعَ كُلِّ حَوْرَاءَ أَلْفُ أَلْفِ خَادِمٍ، وَكَانَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الْأَوَّابِيْنَ.

جنابِ شعبی سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں جنابِ امام حسن رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس کسی کام سے حاضر ہوا تو میں نے آپ

کے ساتھ آپکی مسجد میں نمازِ فجر پڑھی تو آپ کے پاس حضرت عبداللہ بن زبیر کا قاصد آ گیا جو لوگوں کو ابوالحسن سے پہلے ان کی مجلس کی طرف بلا رہا تھا۔ پس جنابِ حسن نے اپنے اصحاب میں سے ایک شخص سے فرمایا: نکل کر دیکھ...... کیا سورج طلوع ہوا؟ جنابِ شعبی نے فرمایا: پس اس شخص نے نکل کر دیکھا تو سورج کو طلوع نہ پایا۔ پس اس نے واپس آ کر عرض کی: اے رسول اللہ کے بیٹے! ابھی تک نہیں نکلا۔ پس کچھ دیر آپ ٹھہرے رہے، پھر اسی کو فرمایا: نکل کر دیکھ کیا سورج طلوع ہوا؟ جنابِ شعبی نے فرمایا: پس اس شخص نے نکل کر دیکھا تو سورج کو نکلا ہوا نہ پایا۔ اس نے واپس آ کر عرض کی: اے ابن رسول اللہ! ابھی تک طلوع نہیں ہوا۔ پس جنابِ حسن نے اٹھ کر دو رکعت نماز اداء کی پھر واپس پلٹے تو لوگوں کی طرف چہرہ کر کے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنی مسجد میں نمازِ فجر اداء کرے، پھر سورج طلوع ہونے تک بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرتا رہے، پھر جب سورج طلوع ہو تو اللہ کی حمد کرے اور اٹھ کر دو رکعت نماز اداء کرے تو اللہ تعالیٰ ہر رکعت کے بدلے اسے جنت کے اندر دس لاکھ محل عطا فرماتا ہے، ہر محل میں دس لاکھ حوریں، ہر حور کے ساتھ دس لاکھ خادم ہوتے ہیں اور وہ شخص اللہ کے ہاں اوابین (کثرت سے توبہ کرنے والوں) میں شمار ہوتا ہے۔

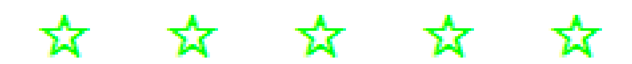
﴿مترجم کے پاس جو نسخہ موجود ہے اس میں روایت کے کلمات یوں ہی ہیں۔ واللہ عزاسمہ اعلم۔﴾

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۱۳﴾: حدثنا علی بن الفضل البلخی، ثنا أحمد بن حسان بن موسی، ثنا نصر بن مروان، ثنا أبو الفتح، ثنا نوح بن أبی مریم، عن إبراهيم بن الصائغ، عن یزید النحوی، عن عکرمة، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ اعْتَكَفَ إِلٰى طُلُوْعِ الشَّمْسِ، ثُمَّ صَلَّى أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ مُتَوَالِيَاتٍ، يَقْرَأُ فِي أَوَّلِ رَكْعَةٍ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ سَبْعَ مَرَّاتٍ، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّانِيَةِ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ مَرَّةً وَالشَّمْسِ وَضُحَاهَا، وَفِي الرَّكْعَةِ الثَّالِثَةِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ وَالسَّمَاءِ وَالطَّارِقِ، وَفِي الرَّكْعَةِ الرَّابِعَةِ فَاتِحَةَ الْكِتَابِ مَرَّةً، وَآيَةَ الْكُرْسِيِّ مَرَّةً، وَقُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ سَبْعِيْنَ مَلَكاً، مِنْ كُلِّ سَمَاءٍ عَشْرَةَ أَمْلَاكٍ مَعَهُمْ أَطْبَاقٌ مِنْ أَطْبَاقِ الْجَنَّةِ، وَمَنَادِيْلُ مِنْ مَنَادِيْلِ الْجَنَّةِ، فَيَحْمِلُوْنَ تِلْكَ الصَّلَاةِ عَلَى تِلْكَ الْأَطْبَاقِ، ثُمَّ يَصْعَدُوْنَ بِهَا فَلَا يَمُرُّوْنَ بِفَوْجٍ مِنَ الْمَلَائِكَةِ إِلَّا اسْتَغْفَرُوا لِصَاحِبِهَا. فَإِذَا وُضِعَتْ بَيْنَ يَدَيِ الْعَزِيْزِ الْجَبَّارِ، قَالَ اللّٰهُ: عَبْدِي لِي صَلَّيْتَ وَإِيَّايَ عَبَدْتَ فَاسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ فَقَدْ غَفَرْتُ لَكَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص فجر کی نماز جماعت میں اداء کرے، پھر طلوعِ آفتاب تک رکا رہے، پھر لگاتار چار رکعتیں اداء کرے، پہلی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، آیت الکرسی تین بار اور قل ھو اللہ احد سات بار پڑھے، اور دوسری رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، اور والشمس وضحاھا پڑھے، اور تیسری رکعت میں سورہ فاتحہ اور والسماء والطارق، اور چوتھی رکعت میں سورہ فاتحہ ایک بار، آیۃ الکرسی ایک بار اور قل ھو اللہ احد تین

بار پڑھے تو اللہ تعالی اس کی طرف ستر فرشتے بھیجتا ہے، ہر آسمان سے دس فرشتے، ان کے ساتھ جنت کی طشتریاں سے طشتریاں اور جنتی رومالوں سے رومال ہوتے ہیں.....پس وہ فرشتے اس نماز کو ان طشتریوں پہ اٹھاتے ہیں پھر اسے لے کر اوپر کو چلے جاتے ہیں، پس وہ فرشتوں کی جس فوج کے پاس سے گزرتے ہیں وہ فرشتے اس نماز کے پڑھنے والے کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہیں۔ پھر جب غالب عظمت والے کے سامنے رکھی جاتی ہے تو اللہ تعالی فرماتا ہے: میرے بندے تو نے میرے لیے نماز پڑھی اور میری عبادت کی، پس اپنے عمل کو نئے سرے سے شروع کر میں نے تجھے بخش دیا ہے۔



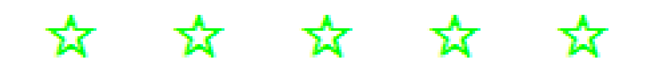
﴿۱۱٤﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوی ، ثنا علی بن الجعد ، ثنا زهير ، عن سماک ، عَنْ جَابِرِ بْنِ سَمُرَةَ ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّى الْفَجْرَ جَلَسَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ حَسَنًا.

حضرت جابر بن سمرۃ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جب فجر پڑھتے تو بیٹھے رہتے یہاں تک کہ سورج اچھی طرح طلوع ہو جاتا۔



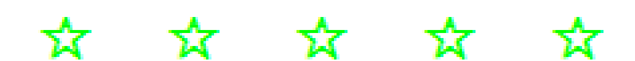
﴿۱۱۵﴾: حدثنا محمد بن زهير بن الفضل ، بالأبلة ، ثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة الأحمسی ، ثنا الوليد بن القاسم بن الوليد الهمدانی ، ثنا الأحوص بن حكيم الشامی ، حدثنی عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ غَابِرٍ ، أَنَّ أَبَا أُمَامَةَ ، وَعُتْبَةَ بْنَ عَبْدٍ ، حَدَّثَاهُ عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ صَلَّى صَلَاةَ الصُّبْحِ فِي جَمَاعَةٍ ، ثُمَّ لَبِثَ حَتّٰى يُسَبِّحَ تَسْبِيْحَةَ الضُّحٰى ، كَانَ لَهُ كَأَجْرِ حَاجٍّ وَمُعْتَمِرٍ تَامًّا لَهُ حَجُّهُ وَعُمْرَتُهُ.

عبداللہ بن غابر نے فرمایا کہ انہیں جنابِ ابوامامہ اور جنابِ عتبہ بن عبد نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے بتایا کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جو شخص فجر کی نماز جماعت سے اداء کرے پھر ٹھہرا رہے یہاں تک کہ چاشت کی نماز پڑھے تو اس کے لیے ایسے حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے کے ثواب کی مثل ہے جن کا حج اور عمرہ مکمل ہوا۔



﴿۱۱٦﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، ثنا محمد بن إسماعيل بن سمرة الأحمسی ، ثنا المحاربی ، ثنا عبيد الله عن نافع ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّهُ كَانَ إِذَا صَلَّى الْغَدَاةَ جَلَسَ حَتّٰى تَطْلُعَ الشَّمْسُ ، فَقِيْلَ لَهُ: لِمَ تَفْعَلُ هٰذَا؟ قَالَ: أُرِيْدُ بِهِ السُّنَّةَ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ آپ جب نمازِ فجر اداء کر لیتے تو سورج طلوع ہونے تک بیٹھے رہتے۔ آپ سے پوچھا گیا: آپ ایسا کیوں کرتے ہیں؟، میں اس سے سنت کی ادائیگی چاہتا ہوں۔



بَابُ فَضْلِ صَلَاةِ الضُّحٰى وَعَدَدِهَا

نماز چاشت کی فضیلت اور اس کی (رکعتوں کی) تعداد

﴿۱۱۷﴾:حدثنا عبد اللّٰہ بن سلیمان ، ثنا أحمد بن صالح ، قال :قرأت علی عبد اللّٰہ بن نافع ، أخبرنی ہشام بن سعد ، عن زید بن أسلم ، عن عطاء بن یسار ، عَنْ أَبِی سَعِیْدِ الْخُدْرِیِّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ صَلَّی الضُّحٰی فِی بَقِیْعِ الْغَرْقَدِ ثَمَانَ رَکَعَاتٍ ، ثُمَّ قَالَ : إِنَّھَا صَلَاۃُ رَغْبٍ وَرَھَبٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے بقیع غرقد میں چاشت آٹھ رکعتیں ادا فرمائی پھر فرمایا: یہ رغبت اور ڈر والی نماز ہے۔



﴿۱۱۸﴾:حدثنا محمد بن إبراھیم الأنماطی ، ثنا محمد بن المثنی ، ثنا حکیم بن معاویۃ ، عن زیاد بن عبید اللّٰہ الزیادی ، عن حمید الطویل ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ کَانَ یُصَلِّی الضُّحٰی سِتَّ رَکَعَاتٍ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نماز چاشت چھ رکعت ادا فرمایا کرتے تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۱۹﴾:حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی ، ثنا محمد بن حمید الرازی ، ثنا سلمۃ بن الفضل ، ثنا محمد بن إسحاق ، عن موسی بن حمزۃ ، عَنْ ثُمَامَۃَ بْنِ عَبْدِ اللّٰہِ ، عَنْ جَدِّہٖ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ :مَنْ صَلَّی مِنَ الضُّحٰی اثْنَتَیْ عَشْرَۃَ رَکْعَۃً بَنَی اللّٰہُ لَہٗ بَیْتًا فِی الْجَنَّۃِ مِنْ ذَھَبٍ.

ثمامہ بن عبد اللہ سے مروی ہے وہ اپنے دادا حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے روایت کرتے ہیں، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے چاشت کی بارہ رکعتیں ادا کیں اللہ تعالی اس کے لیے جنت میں سونے کا گھر بنا دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۲۰﴾:حدثنا علی بن محمد المصری ، ثنا یحیی بن عثمان بن صالح ، ثنا بکار بن محمد بن شعبۃ الربعی ، حدثنی أبی ، عن بکر الأعنق ، عن ثابت ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ :یَا أَنَسُ ، صَلِّ صَلَاۃَ الضُّحٰی ، فَإِنَّھَا صَلَاۃُ الْأَوَّابِیْنَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے

فرمایا: اے انس! نماز چاشت ادا کر، کیونکہ یہ اوابین (بہت توبہ کرنے والوں) کی نماز ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۲۱﴾: حدثنا علی بن محمد بن أحمد المصری، ثنا بکر بن سهل، ثنا عبد الله بن یوسف، ثنا ابن لهیعة، ثنا زبان بن فائد، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ جَلَسَ فِي مُصَلَّاهُ حَتّٰى يُصَلِّيَ الضُّحٰى، غُفِرَ لَهُ ذَنْبُهُ وَإِنْ كَانَ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

جناب سھل بن معاذ سے مروی ہے وہ اپنے والد سے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص چاشت ادا کرنے تک اپنی نماز کی جگہ بیٹھا رہے تو اس کے سارے گناہ بخش دیئے جاتے ہیں اگرچہ سمندر کی جھاگ کی طرح ہوں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۲۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعید، قال: حدثتنی فاطمة بنت محمد بن عبد الرحمن بن شریک، قالت: سمعت جدی عبد الرحمن بن شریک یقول: هذا کتاب عبد الرحمن بن شریک فیه ثنا أبی، ثنا الأعمش، عن عبد الله بن سنان، عن سعید بن جبیر، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ رَجُلَانِ مُتَوَاخِيَيْنِ فَمَاتَ أَحَدُهُمَا قَبْلَ صَاحِبِهٖ، يَعْنِي فَرَآهُ فِي النَّوْمِ، فَقَالَ: أَيْ فُلَانُ أَيُّ شَيْءٍ وَجَدْتَ أَفْضَلَ بَعْدَ الْإِسْلَامِ؟ قَالَ: أَرْبَعُ رَكَعَاتٍ فِي الْمَسْجِدِ. قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ: يَا أَبَا عَبَّاسٍ، وَمَا هُنَّ؟ قَالَ: الَّتِي كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا يَخْرُجُ مِنَ الْمَسْجِدِ بَعْدَمَا يُصَلِّي الْفَجْرَ وَيَنْقَلِبُ إِلٰى أَهْلِهٖ حَتّٰى يُصَلِّيَهُنَّ. قُلْتُ: رَأَيْتَهُ أَوْ بَلَغَكَ عَنْهُ، قَالَ: حَدَّثَنِي مَنْ لَمْ يَكْذِبْنِي، عَلِيُّ بْنُ أَبِي طَالِبٍ.

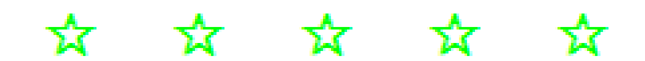
جناب سعید بن جبیر سے مروی ہے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے راوی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: دو شخص بھائی بنے ہوئے تھے، ان میں سے ایک اپنے ساتھی سے پہلے مر گیا، یعنی دوسرے نے اسے خواب میں دیکھا تو کہا: اے فلاں! تو نے اسلام کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی چیز کون سی پائی؟ اس نے کہا: مسجد میں چار رکعتیں۔ (جنابِ سعید بن جبیر نے فرمایا:) میں نے حضرت عبداللہ بن عباس سے عرض کی: وہ کونسی ہیں؟ جنابِ عبداللہ بن عباس نے فرمایا: وہ جو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نماز فجر پڑھنے کے بعد نہ مسجد سے باہر تشریف لاتے اور نہ اپنے گھر کو تشریف لے جاتے یہاں تک کہ انہیں ادا کر لیتے۔ میں نے کہا: آپ نے خود آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو دیکھا، یا، آپ کو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پہنچا؟ حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا: مجھ سے اس شخص نے حدیث بیان کی جس نے مجھ سے جھوٹ نہیں بولا، حضرت علی بن ابی طالب۔ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۲٤﴾: حدثنا عبد الله بن محمد، ثنا محمود بن غیلان، أنبأ علی بن الحسین، أنبأ الحسین بن واقد

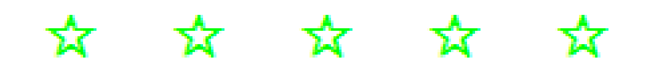
، حَدَّثَنِی ابْنُ بُرَيْدَةَ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبِی يَقُوْلُ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: فِی الْإِنْسَانِ سِتُّوْنَ وَثَلاثُمِائَةِ مَفْصِلٍ ، فَعَلَيْهِ أَنْ يَتَصَدَّقَ عَنْ كُلِّ مَفْصِلٍ بِصَدَقَةٍ. قَالُوْا: فَمَنْ يُطِيْقُ ذٰلِکَ يَا نَبِیَّ اللّٰهِ؟ ، قَالَ: النُّخَاعَةُ فِی الْمَسْجِدِ تَدْفِنُهَا ، وَالشَّیْءُ تُنَحِّيْهِ عَنِ الطَّرِيْقِ ، فَإِنْ لَمْ تَقْدِرْ فَرَكْعَتَا الضُّحٰی تُجْزِئُکَ.

ابن بریدہ نے فرمایا: میں نے اپنے والد گرامی کوفرماتے سنا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کوفرماتے سنا: انسان میں تین سوساٹھ جوڑ ہیں، پس اس پرلازم ہے کہ ہر جوڑ کی طرف سے صدقہ کرے۔ صحابۂ کرام نے عرض کی: یانبی اللہ! اس کی طاقت کون رکھتا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں پڑی بلغم کوتو دفن کردے، تکلیف دینے والی چیز کو رستے سے ہٹادے، اوراگرتونہیں کرسکتاتو چاشت کی دورکعتیں تجھے کفایت کرتی ہیں۔



﴿۱۲٤﴾: حدثنا إسحاق بن إبراهيم الخليل ، ثنا عثمان بن أبی شيبة ، ثنا حاتم بن إسماعيل ، عن حميد بن صخر ، عن المقبری ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ: بَعَثَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْثًا فَأَعْظَمُوا الْغَنِيْمَةَ وَأَسْرَعُوا الْكَرَّةَ ، فَقَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رَأَيْنَا بَعْثًا قَطُّ وَلا أَسْرَعَ كَرَّةً ، وَلَا أَعْظَمَ غَنِيْمَةً مِنْ هٰذَا الْبَعْثِ فَقَالَ: أَلا أُخْبِرُكُمْ بِأَسْرَعَ كَرَّةً وَأَعْظَمَ غَنِيْمَةً؟ رَجُلٌ تَوَضَّأَ فِی بَيْتِهِ فَأَحْسَنَ الْوُضُوْءَ ، ثُمَّ عَمَدَ الْمَسْجِدَ فَصَلَّى فِيْهِ الْغَدَاةَ ، ثُمَّ عَقَّبَ بِصَلَاةِ الضُّحٰی ، فَقَدْ أَسْرَعَ الْكَرَّةَ وَأَعْظَمَ الْغَنِيْمَةَ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک لشکر بھیجا.....انہوں نے کثیرغنیمتیں حاصل کیں اور جلدی پلٹ کرآگئے۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم نے ایسا لشکر کبھی نہ دیکھا، اور نہ ہی اتنا جلدی لوٹنے والا اور نہ ہی اس لشکر سے زیادہ غنیموں والا۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں جلدی پلٹنے والے اورزیادہ غنیمت والے کے بارے میں نہ بتاؤں؟ جس شخص نے اپنے گھر میں وضوء کیا، پس اچھا وضوء کیا، پھر مسجد کا ارادہ کیا اور اس میں فجر ادا کی، پھر اس کے بعد نماز چاشت ادا کی تو وہ جلدی پلٹا اور زیادہ غنیمت حاصل کی۔



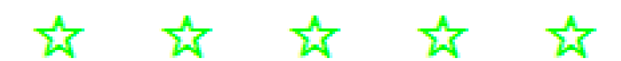
اَیُّ وَقْتِ صَلَاةِ الضُّحٰی

نماز چاشت کاوقت کیاہے؟

﴿۱۲۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا هشام بن عبد الملک أبو تقی ، ثنا عتبة بن السكن ، ثنا الأوزاعی ، عن سليمان بن موسی ، عن كثير بن مرة الحضرمی ، عَنْ عَوْفِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَاعَةُ السُّبْحَةِ حِيْنَ تَزُوْلُ الشَّمْسُ عَنْ كَبِدِ السَّمَاءِ ، وَهِیَ صَلَاةُ الْمُخْبِتِيْنَ وَأَفْضَلُهَا فِی

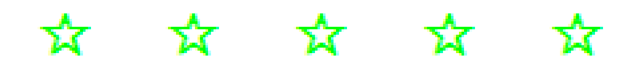
شِدَّةِ الْحَرِّ.

حضرت عوف بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چاشت کی نماز کا وقت جب (تک) کہ سورج آسمان کے وسط سے ڈھلے۔ اور وہ تواضع کرنے والوں کی نماز ہے۔ اور اس کی زیادہ فضیلت گرمی کی شدت میں ہے۔



﴿۱۲٦﴾: حدثنا محمد بن يحيى البصرى، ثنا إبراهيم بن فهد، ثنا الفضل بن الفضل أبو عبيدة، ثنا عاصم بن بكار اللّيثي، عن محمد بن عمرو، عن أبي سلمة، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَا يُحَافِظُ عَلٰى صَلَاةِ الضُّحٰى إِلَّا أَوَّابٌ قَالَ: وَهِيَ صَلَاةُ الْأَوَّابِيْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چاشت کی نماز کی نگہبانی نہیں کرتا مگر بہت توبہ کرنے والا۔۔۔۔۔ اور وہ بہت توبہ کرنے والوں کی نماز ہے۔



﴿۱۲۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد، ثنا أبو خيثمة، ثنا إسماعيل بن إبراهيم، عن أيوب، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَوْفٍ الشَّيْبَانِيِّ، أَنَّ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ، رَأَى قَوْمًا يُصَلُّوْنَ مِنَ الضُّحٰى فِي مَسْجِدِ قُبَاءَ. قَالَ: لَقَدْ عَلِمُوا أَنَّ الصَّلَاةَ فِي غَيْرِ هَذِهِ السَّاعَةِ أَفْضَلُ، إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الْأَوَّابِيْنَ حِيْنَ تَرْمَضُ الْفِصَالُ.

جنابِ قاسم بن عوف الشیبانی سے مروی ہے کہ جنابِ زید بن ارقم نے کچھ لوگوں کو مسجد قباء میں چاشت کے وقت نماز پڑھتے دیکھا تو فرمایا: یہ جانتے ہیں کہ اس گھڑی کے علاوہ میں نماز زیادہ فضیلت والی ہے۔ بے شک رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اوابین (بہت توبہ کرنے والوں) کی نماز جبکہ اونٹنیوں کے بچے گرمی کی شدت سے بیٹھ جائیں۔



﴿۱۲۸﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن المغلس، ثنا محمد بن عبد الملك الدقيقي، ثنا موسى بن إسماعيل أبو عمران، ثنا عمر بن خثعم اليمامي، ثنا يحيى بن أبي كثير، عن أبي سلمة، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَلَاةُ الضُّحٰى صَلَاةُ الْأَوَّابِيْنَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چاشت کی نماز اوابین (بہت توبہ کرنے والوں) کی نماز ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۲۹﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا أحمد بن منيع، ثنا أبو أحمد الزبيري، ثنا حنظلة بن

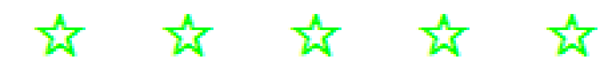
عبد الحميد ، عن الضحاک بن قیس ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: لَقَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ مَا نَدْرِى مَا وَجْهُ هَذِهِ الْآيَةِ:يُسَبِّحْنَ بِالْعَشِيِّ وَالْإِشْرَاقِ حَتَّى رَأَيْنَا النَّاسَ يُصَلُّونَ الضُّحٰى.﴿سورة:ص آية رقم:١٨﴾

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے،آپ نے فرمایا: ہم پر ایک زمانہ ایسا آیا کہ ہم نہ جانتے تھے کہ اس آیہ مقدسہ کی توجیہ کیا ہے: ﴿تسبیح کرتے شام کو اور سورج چمکتے۔﴾ یہاں تک کہ ہم نے لوگوں کو نمازِ چاشت پڑھتے دیکھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

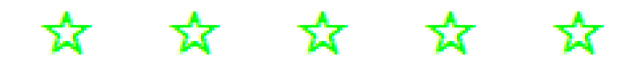
﴿١٣٠﴾:حدثنا عبد الملک بن أحمد بن نصر ، ثنا محمود بن خداش ، ثنا محمد بن صبيح ، ثنا السَّرِيُّ بْنُ يَحْيٰى ، قَالَ: رَأَيْتُ مُحَمَّدَ بْنَ سِيرِيْنَ يُطِيْلُ صَلَاةَ الضُّحٰى.

سری بن یحییٰ نے فرمایا: میں نے جنابِ محمد بن سیرین کو نماز چاشت طویل کرتے دیکھا۔



﴿١٣١﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن المغلس ، ثنا محمد بن عبد الملک ، ثنا موسى بن إسماعيل ، ثنا عمر بن خثعم ، ثنا يحيى بن أبي كثير ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِى هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: كَانَتْ صَلَاةُ الضُّحٰى أَكْثَرَ صَلَاةِ دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ .

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں،آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نماز چاشت حضرت داود علیہ السلام کی عمومی نماز تھی۔



بَابُ مُخْتَلَطٍ مِنْ فَضَائِلِ الصِّيَامِ مِنْ وُجُوهٍ وَمَعَانِىَ شَتّٰى

کئی وجوہ اور مختلف معانی سے ملے جلے روزے کے فضائل۔

﴿١٣٢﴾:حدثنا محمد بن سليمان الباهلي ، ثنا الحسين بن عبد الرحمن الجرجرائي ، أنبأ موسى يعني ابن داود ، ثنا عبد الله بن المؤمل ، عن عطاء ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعَثَ سَرِيَّةَ الْبَحْرَيْنِ فِيهِمْ أَبُوْ مُوسٰى قَالَ:فَبَيْنَمَا نَحْنُ فِي اللَّيْلِ فِي اللُّجَّةِ إِذْ نَادَى مُنَادٍ مِنْ فَوْقِنَا يَا أَهْلَ السَّفِيْنَةِ ، قِفُوا أُخْبِرُكُمْ بِقَضَاءٍ قَضَاهُ اللّٰهُ عَلٰى نَفْسِهِ.فَقَامَ أَبُوْ مُوسٰى ، فَقَالَ:قَدْ تَرَى مَكَانَنَا فَأَخْبِرْنَا إِنْ كُنْتَ مُخْبِرًا قَالَ:إِنَّ اللّٰهَ قَضٰى عَلٰى نَفْسِهِ أَنَّهُ مَنْ تَعَطَّشَ لِلّٰهِ فِي ظَمَاءٍ ـ أَوْ قَالَ:يَوْمٍ حَارٍّ ـ سَقَاهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْعَطَشِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے بحرین کی طرف فوجی دستہ روانہ فرمایا،ان میں جنابِ ابوموسیٰ تھے۔حضرت ابوموسیٰ نے فرمایا: جبکہ ہم ایک رات گہرے پانی میں تھے کہ ہمارے اوپر سے ایک نداء کرنے

والے نے آواز لگائی: اے جہاز والو! ٹھہرو! میں تمہیں اس فیصلے کی خبر دوں جو اللہ تعالی نے اپنی ذات پہ لازم فرمایا ہے۔ پس جناب ابوموسی نے رک کر کہا: تم ہماری جگہ دیکھ رہے ہو، پس ہمیں خبر دو اگر تم خبر دینے والے ہو تو۔ اس نے کہا: بے شک اللہ تعالی نے اپنی ذات پر یہ لازم فرمایا ہے کہ جو شدتِ پیاس میں اللہ تعالی کے لیے پیاسا رہے، یا کہا: گرم دن میں، تو اللہ تعالی اسے پیاس والے دن پلائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۳۳﴾: حدثنا عمر بن محمد بن عباد الحناط، ثنا علی بن حرب، ثنا ابن فضیل، ثنا ضرار بن مرة، عن أبی صالح، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، وَأَبِی سَعِيدٍ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَقُوْلُ: لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: إِذَا أَفْطَرَ فَرِحَ، وَإِذَا لَقِيَ اللّٰهَ فَجَزَاهُ فَرِحَ، وَالصَّوْمُ لِی وَأَنَا أَجْزِی بِهِ، وَالَّذِی نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْکِ.

حضرت ابو ہریرہ اور جناب ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ دونوں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے: روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں..... جب افطار کرتا ہے تو خوش ہوتا ہے اور جب اللہ سے ملے گا تو اللہ اسے جزاء دے گا تو خوش ہوگا۔ اور روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء میں ہی دونگا۔ اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں محمد (صلی اللہ تعالی علیہ وعلی ابویہ وآلہ وسلم) کی جان ہے، روزہ دار کے منہ کی بو اللہ کے ہاں مشک کی خوشبو سے بھی زیادہ پاکیزہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۳٤﴾: حدثنا علی بن عبد اللّٰه بن مبشر، بواسط، ثنا محمد بن حرب النشائی، ثنا قرة بن عیسی بن إسماعیل، عن الأعمش، عن أبی صالح، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: الصَّوْمُ لِی وَأَنَا أَجْزِی بِهِ، يَدَعُ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِی، تَرَکَ طَعَامَهُ مِنْ أَجْلِی، الصَّوْمُ جُنَّةٌ، لِلصَّائِمِ فَرْحَتَانِ: فَرْحَةٌ عِنْدَ فِطْرِهِ، وَفَرْحَةٌ عِنْدَ لِقَاءِ رَبِّهِ، وَلَخُلُوْفُ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْکِ.

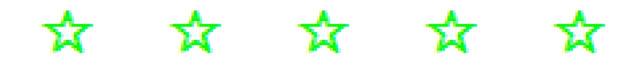
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے: روزہ میرے لیے ہے اور اس کی جزاء میں ہی دیتا ہوں، وہ اپنی شھوت کو میرے لیے چھوڑتا ہے، اپنا کھانا میرے لیے ترک کیا۔ روزہ ڈھال ہے۔ روزہ دار کے لیے دو خوشیاں ہیں، ایک خوشی اس کے افطار کے وقت اور ایک خوشی اپنے رب سے ملاقات کے وقت۔ اور البتہ روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالی کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۳۵﴾: حدثنا محمد بن هارون بن عبد اللّٰه الحضرمی، ثنا محمد بن إسماعیل البخاری، ثنا ابن أبی مریم، ثنا محمد بن مطرف، عن أبی حازم، عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلْجَنَّةِ

ثَمَانِيَةُ أَبْوَابٍ ، فِيهَا بَابٌ يُسَمَّى الرَّيَّانَ لَا يَدْخُلُهُ إِلَّا الصَّائِمُونَ.

حضرت سھل بن سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے آٹھ دروازے ہیں، ان میں ایک دروازہ ہے، جس کا نام "ریان" ہے، اس میں صرف روزہ دار ہی داخل ہونگے۔



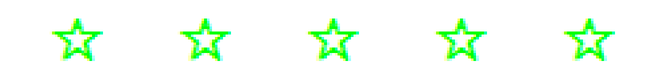
﴿۱۳٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا إسماعيل بن زكريا ، عن عاصم ، عن أبي عثمان ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ ، صِيَامُ الشَّهْرِ ، ثُمَّ قَرَأَ: مَنْ جَاءَ بِالْحَسَنَةِ فَلَهُ عَشْرُ أَمْثَالِهَا.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مہینے سے تین دن کے روزے مہینے بھر کے روزے ہیں۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس آیہ مقدسہ کی تلاوت فرمائی: جو نیکی لے کر آیا تو اس کے لیے اس کی دس مثلیں ہیں۔



﴿۱۳۷﴾: حدثنا نصر بن القاسم الفرائضي ، ثنا عبد الأعلى بن حماد ، ثنا حماد بن سلمة ، عن ثابت البناني ، عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ ، أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ كَانَ فِي سَفَرٍ ، فَلَمَّا نَزَلُوا وُضِعَتِ السُّفْرَةُ ، وَبَعَثُوا إِلَيْهِ وَهُوَ يُصَلِّي فَقَالَ: إِنِّي صَائِمٌ ، فَلَمَّا كَادُوْا أَنْ يَفْرُغُوا جَاءَ فَجَعَلَ يَأْكُلُ فَنَظَرَ الْقَوْمُ إِلَى رَسُوْلِهِمْ فَقَالَ: مَا تَنْظُرُوْنَ ؟ قَدْ وَاللّٰهِ أَخْبَرَنِي أَنَّهُ صَائِمٌ قَالَ أَبُوْ هُرَيْرَةَ: صَدَقَ ، إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: صَوْمُ شَهْرِ الصَّبْرِ وَصَوْمُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ صَوْمُ الدَّهْرِ فَقَدْ صُمْتُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ أَوَّلِ الشَّهْرِ وَأَنَا مُفْطِرٌ فِي تَخْفِيفِ اللّٰهِ وَصَائِمٌ فِي تَضْعِيفِ اللّٰهِ.

حضرت ابوعثمان نھدی سے مروی ہے کہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سفر میں تھے۔ پس جب لوگ اترے تو دسترخوان بچھایا گیا اور لوگوں نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھیجا جبکہ آپ نماز پڑھ رہے تھے۔ پس آپ نے فرمایا: میں روزہ دار ہوں۔ پھر جب وہ لوگ فارغ ہونے کے قریب تھے کہ جنابِ ابو ہریرہ آکر کھانے لگ گئے۔ لوگوں نے اپنے پیغام والے کی طرف دیکھا تو اس نے کہا: کیا دیکھتے ہو...... خدا کی قسم انہوں نے مجھے بتایا کہ وہ روزے سے ہیں۔ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اس نے سچ کہا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: صبر کے مہینے کے روزے اور ہر مہینے سے تین تین کے روزے عمر بھر کے روزے ہیں۔ پس تحقیق میں نے مہینے کی ابتداء سے تین دن روزہ رکھ لیا تھا، اور میں اللہ تعالیٰ کی تخفیف میں بغیر روزے کے ہوں اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے اجر کی زیادتی میں روزہ دار ہوں۔



﴿١٣٨﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان، ثنا أحمد بن عبد الرحمن بن وهب، ثنا شعيب بن اللّيث بن سعد، حدثني أبي اللّيث بن سعد، عن يزيد بن أبي حبيب، عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هَلَالٍ، أَنَّ مُطَرِّفًا، مِنْ بَنِي عَامِرِ بْنِ صَعْصَعَةَ حَدَّثَهُ أَنَّ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْعَاصِ الثَّقَفِيَّ حَدَّثَهُ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الصِّيَامُ جُنَّةٌ مِنَ النَّارِ، كَجُنَّةِ أَحَدِكُمْ مِنَ الْقِتَالِ.

حضرت عثمان بن ابی العاص الثقفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: روزہ آگ سے ڈھال ہے جیسے تم میں سے کسی شخص کی قتال سے ڈھال ہوتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٣٩﴾: وَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: صِيَامٌ حَسَنٌ، صِيَامُ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ مِنَ الشَّهْرِ.

اور میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بہترین روزے، مہینے سے تین دن کے روزے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٤٠﴾: حدثنا أحمد بن بهزاد بن مهران السيرافي، بمصر، ثنا الربيع بن سليمان، ثنا أسد، ثنا إسحاق بن عبد الله الأموي، من أهل المدينة، حدثني ابن أبي مليكة، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِلصَّائِمِ عِنْدَ فِطْرِهِ دَعْوَةً لَا تُرَدُّ. قَالَ: وَكَانَ عَبْدُ اللهِ يَقُولُ إِذَا أَفْطَرَ: بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِعَتْ كُلَّ شَيْءٍ اغْفِرْ لِي.

حضرت عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک روزہ دار کے لیے افطار کے وقت ایک دعاء ایسی ہوتی ہے جو رد نہیں کی جاتی۔ ابن ابی ملیکہ نے کہا: اور حضرت عبد اللہ بن عمرو جب افطار فرماتے تو کہا کرتے: تیری جو رحمت ہر شئی کو گھیرے ہوئے ہے اس کی برکت سے میری بخشش فرما۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٤١﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن محمد بن سليمان المالكي، بالبصرة، ثنا محمد بن أحمد بن راشد الأصبهاني، ثنا سلمة بن شبيب، ثنا أحمد بن نصر، ثنا أبو معاذ، عن زياد، عن عبد الملك بن عمير، عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي أَوْفَى، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نَوْمُ الصَّائِمِ عِبَادَةٌ، وَصَمْتُهُ تَسْبِيحٌ، وَدُعَاؤُهُ مُسْتَجَابٌ، وَعَمَلُهُ مُضَاعَفٌ.

حضرت عبد اللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ دار کی نیند عبادت ہے، اس کی خاموشی تسبیح ہے اور اس کی دعاء مستجاب ہے اور اس کا عمل دوگنا ہے۔

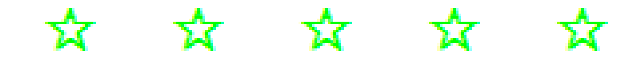


بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الدُّعَاءِ، مِنَ الْكِتَابِ الْكَبِيْرِ

کتابِ کبیر سے دعاء کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿۱٤٢﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد، ثنا شيبان بن أبي شيبة، ثنا علي بن علي الرفاعي، ثنا أبو المتوكل الناجي، عَنْ أَبِي سَعِيْدِ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ دَعَا اللّٰهَ دَعْوَةً لَيْسَ فِيْهَا قَطِيْعَةُ رَحِمٍ، وَلَا إِثْمٌ، إِلَّا أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِهَا إِحْدٰى خِصَالٍ ثَلَاثٍ: إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ دَعْوَتَهُ، وَإِمَّا أَنْ يَدَّخِرَهَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَإِمَّا أَنْ يَدْفَعَ عَنْهُ مِنَ السُّوْءِ مِثْلَهَا، قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ إِذًا نُكْثِرُ. قَالَ اللّٰهُ أَكْثَرُ وَأَطْيَبُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان بھی اللہ تعالی سے کوئی ایسی دعا کرے جس میں نہ تو قطع رحمی ہو اور نہ ہی گناہ ہو تو اللہ تعالی اسے اس دعا کے بدلے تین چیزوں میں سے کوئی ایک چیز عطا فرما دیتا ہے: یا تو اس کے لیے اس کی دعا کو جلدی پورا فرما دیتا ہے، یا، اس دعا کو اس کے لیے آخرت میں ذخیرہ کر دیتا ہے، اور یا اس سے اس دعاء کی مثل برائی کو دفع فرما دیتا ہے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! تب تو ہم کثرت کریں گے۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی زیادہ کثرت والا اور زیادہ پاکیزہ ہے۔



﴿۱٤٣﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا المنذر بن الوليد الجارودي، ثنا أبي، ثنا أبو طلحة الراسبي، شداد بن سعيد، عن الجريري، عن أبي عثمان، عَنْ سَلْمَانَ، صَاحِبِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا رَفَعَ قَوْمٌ أَكُفَّهُمْ إِلَى اللّٰهِ يَسْأَلُوْنَهُ شَيْئًا، إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَضَعَ فِي أَيْدِيْهِمُ الَّذِي سَأَلُوْا.

صحابی رسول حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی قوم اللہ تعالی کے سامنے اس سے کسی چیز کا سوال کرتے ہوئے اپنی ہتھیلیاں پھیلاتی ہے تو اللہ تعالی کے ذمہ کرم پہ حق ہے کہ ان کے ہاتھوں میں وہ رکھے جس کا انہوں نے سوال کیا۔



﴿۱٤٤﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، وعبد اللّٰه بن أحمد بن سعيد الجصاص، قالا: ثنا جميل بن الحسن، ثنا محمد بن الزبرقان، ثنا سليمان التيمي، عن أبي عثمان، عَنْ سَلْمَانَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يَسْتَحِي مِنَ الْعَبْدِ أَنْ يَرْفَعَ إِلَيْهِ يَدَيْهِ فَيَرُدَّهُمَا خَائِبَيْنِ.

حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی اس چیز سے حیاء فرماتا ہے

کہ بندہ اس کی طرف ہاتھوں کو پھیلائے پھر اللہ تعالیٰ انہیں نامراد لوٹا دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

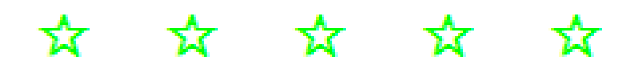
﴿۱٤٥﴾:حدثنا علی بن عبد اللّٰه بن مبشر ، بواسط ، ثنا محمد بن حرب النشائی ، ثنا یعقوب بن محمد ، ثنا الحکم بن سعید الأموی ، عن هشام بن عروة ، عن أبیه ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:إِذَا قَالَ الْعَبْدُ:یَارَبِّ ، یَارَبِّ ، قَالَ اللّٰهُ:لَبَّیْکَ عَبْدِی سَلْ تُعْطَهُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ کہتا ہے: اے میرے رب، اے میرے رب تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: میں حاضر ہوں میرے بندے مانگ تو عطا کیا جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

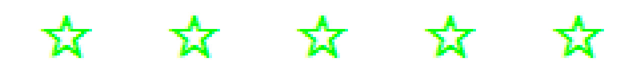
﴿۱٤٦﴾:حدثنا محمد بن أیوب بن حبیب الرقی ، بمصر ، ثنا صالح بن علی النوفلی ، ثنا أبو صالح الفراء ، ثنا أبو إسحاق ، عن الأعمش ، عن أبی صالح ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ لِلّٰهِ عُتَقَاءَ فِی کُلِّ یَوْمٍ وَلَیْلَةٍ عَبِیْدًا وَإِمَاءً یُعْتِقُهُمْ مِنَ النَّارِ ، وَإِنَّ لِکُلِّ مُسْلِمٍ فِی کُلِّ یَوْمٍ دُعَاءً مُسْتَجَابًا ، یَدْعُو فَیَسْتَجِیْبُ لَهُ.

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے لیے ہر دن اور رات میں آزاد کردہ غلام اور لونڈیاں ہیں جنہیں وہ آگ سے آزاد فرماتا ہے۔ اور بے شک ہر مسلمان کے لیے ہر دن میں ایک دعاء مستجاب ہے...... وہ دعاء کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو قبول فرمالیتا ہے۔



﴿۱٤٧﴾:حدثنی أبی ، ثنا محمد بن علی الوراق ، ثنا أحمد بن عمران بن الأخنس ، حدثنی محمد بن فضیل ، ثنا أبان ، عن أبی الصدیق ، عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِکُلِّ عَبْدٍ مُسْلِمٍ عِنْدَ اللّٰهِ کُلَّ یَوْمٍ دَعْوَةٌ مُسْتَجَابَةٌ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر مسلمان شخص کے لیے اللہ کے ہاں ہر روز ایک دعاء مستجاب ہے۔



﴿۱٤٨﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا سهیل بن الدیلمی ، ثنا الحارث بن أبی الزبیر النوفلی ، ثنا عبایة بن عمر المخزومی ، أو قال:عبادة ، عن هشام بن عروة ، عن أبیه ، عَنْ عَائِشَةَ ، رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهَا قَالَتْ:قَالَ

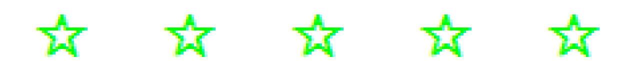
رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَنْ يَنْفَعَ حَذَرٌ مِنْ قَدَرٍ ، وَإِنَّ الدُّعَاءَ لَيَنْفَعُ مِمَّا نَزَلَ مِنَ السَّمَاءِ ، وَمِمَّا لَمْ يَنْزِلْ ، وَإِنَّهُ لَيَلْقَى الْقَضَاءَ الْمُبْرَمَ فَيَعْتَلِجَانِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ڈر، قدر سے نفع نہیں دیتا۔ اور بے شک دعا اس سے بھی نفع دیتی ہے جو آسمان سے نازل ہوا اور اس سے بھی جو آسمان سے نہیں اترا۔ اور بے شک دعا قضاء مبرم سے ملتی ہے تو وہ دونوں قیامت کے دن تک آپس میں جھگڑتی رہتی ہیں۔



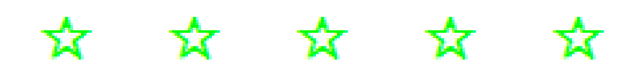
﴿۱۴۹﴾: حدثنا زيد بن محمد الكوفي ، ثنا يعقوب بن يوسف القزويني ، ثنا موسى بن محمد البكاء ، ثنا كثير بن عبد الله أبو هاشم ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا بُنَيَّ أَكْثِرْ مِنَ الدُّعَاءِ ، فَإِنَّ الدُّعَاءَ يَرُدُّ الْقَضَاءَ الْمُبْرَمَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے بیٹے! دعا کی کثرت کر، کیونکہ دعا قضاء مبرم کو پھیر دیتی ہے۔



﴿۱۵۰﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا أبو إبراهيم الترجماني ، ثنا صالح أبو بشر ، يعني صالحا المري ، قال: سمعت الحسن ، يحدث عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ ، قَالَ: أَرْبَعُ خِصَالٍ ، وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لِيْ ، وَوَاحِدَةٌ لَكَ ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي: فَأَمَّا الَّتِي لِي: يَعْبُدُنِي لَا يُشْرِكُ بِي شَيْئًا. وَأَمَّا الَّتِي لَكَ عَلَيَّ: فَمَا عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ جَزَيْتُكَ بِهِ. وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ: فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَعَلَيَّ الْإِجَابَةُ. وَأَمَّا الَّتِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي: فَارْضَ لَهُمْ مَا تَرْضَى لِنَفْسِكَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ان کلمات میں سے روایت کرتے ہیں جو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اپنے رب سے روایت فرماتے ہیں، اللہ تعالیٰ نے فرمایا: چار خصلتیں، ان میں سے ایک میرے لیے ہے، اور ایک تیرے لیے ہے، اور ایک میرے اور تیرے درمیان ہے اور ایک تیرے اور میرے بندوں کے درمیان ہے۔ جو میرے لیے ہے وہ یہ کہ بندہ میری عبادت کرے، میرے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اور وہ جو تیرے لیے مجھ پر ہے تو تو جو بھی نیکی کرے میں تجھے اس کا بدلہ دونگا۔ اور وہ جو میرے اور تیرے درمیان ہے تو تیری طرف سے دعا ہے اور مجھ پر قبول فرمانا ہے اور وہ جو تیرے اور میرے بندوں کے درمیان ہے تو تو ان کے لیے وہ پسند کر جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔



﴿۱۵۱﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن شيبة ، ثنا الحسن بن سعيد البزار ، ثنا شبابة ، عن أبي غسان

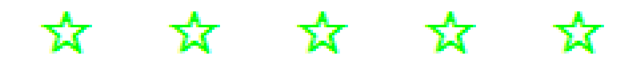
المدينی محمد بن مطرف ، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ ، قَالَ:قَرَأَ أُبَيُّ بْنُ كَعْبٍ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَقُّوا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:اغْتَنِمُوا الدُّعَاءَ عِنْدَ الرِّقَّةِ فَإِنَّهَا رَحْمَةٌ.

حضرت زید بن اسلم سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:حضرت ابی بن کعب نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے دربار میں قرآن کی تلاوت کی تو صحابہ پر رقت طاری ہوگئی۔رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:رقتِ قلب کے وقت دعاء کو غنیمت جانو کیونکہ یہ رحمت ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵۲﴾:حدثنا محمد بن الحسن المقرء ، ثنا محمد بن الفضل البلخی ، وحدثنا محمد بن العباس بن شجاع المروزی ، قالا:ثنا محمد بن القاسم بن إسحاق البلخی ، ثنا محمود بن المهتدی ، ثنا ابن السماک ، عن بكر بن خنيس ، عن ضرار بن عمرو ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا كَانَ اللّٰهُ لِيَأْذَنَ لِعَبْدِهِ فِي الدُّعَاءِ وَيُغْلِقُ عَنْهُ بَابَ الْإِجَابَةِ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ تعالی کی شان نہیں کہ اپنے بندے کو دعاء کرنے کی اجازت دے اور قبولیت کا دروازہ اس سے بند کر لے۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الذِّكْرِ لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل کے ذکر کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿۱۵۳﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا يحيى بن عبد الحميد الحمانی ، ثنا صفوان بن أبی الصهباء ، عن بكير بن عتيق ، عن سالم بن عبد اللّٰه ، عن أبيه ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَقُوْلُ اللّٰهُ:مَنْ شَغَلَهُ ذِكْرِي عَنْ مَسْأَلَتِي أَعْطَيْتُهُ أَفْضَلَ مَا أُعْطِي السَّائِلِيْنَ.

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ سبحانہ وتعالی فرماتا ہے:جس شخص کو میرا ذکر مجھ سے مانگنے سے مشغول کردے،میں اسے اس سے بہتر عطا فرماتا ہوں جو میں مانگنے والوں کو عطا کرتا ہوں۔



﴿۱۵۴﴾:حدثنا أمية بن محمد بن إبراهيم الباهلی ، بالبصرة ، ثنا محمد بن عبد الملک بن أبی الشوارب ، ثنا عدی بن عمارة الجرمی ، ثنا زياد النميری ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الشَّيْطَانَ وَاضِعٌ خَطْمَهُ عَلٰى قَلْبِ ابْنِ آدَمَ ، فَإِذَا ذَكَرَ اللّٰهَ خَنَسَ ، وَإِذَا نَسِيَ اللّٰهَ الْتَقَمَ قَلْبَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک شیطان اپنی چونچ ابنِ آدم کے دل پہ رکھے ہوئے ہے، پس جب وہ اللہ کا ذکر کرتا ہے تو شیطان دبک جاتا ہے اور جب اللہ تعالی کو بھول جاتا ہے تو شیطان اس کے دل نوالہ بنالیتا ہے (یعنی اس میں وسوسہ ڈالنے لگ جاتا ہے۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا أحمد بن عمرو بن السرح ، ثنا ابن وهب ، عن عمرو بن الحارث ، عن أبي السمح ، عن أبي الهيثم ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيُّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَكْثِرُوْا ذِكْرَ اللّٰهِ حَتّٰى يَقُوْلُوا مَجْنُوْنٌ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے ذکر کی کثرت کرو یہاں تک کہ لوگ کہیں: پاگل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵٦﴾: حدثنا الحسين بن محمد بن عفير الأنصاري ، ثنا أحمد بن محمد بن نيزك ، ثنا أبو أحمد ، ثنا إسرائيل ، عن أبي يحيى ، عن مجاهد ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: مَنْ هَابَ مِنْكُمُ اللَّيْلَ أَنْ يُكَابِدَهُ ، وَخَافَ الْعَدُوَّ أَنْ يُجَاهِدَهُ ، وَضَنَّ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے جو شخص رات کی مشقت سے ڈرے، اور دشمن سے جہاد سے خوف کرے، اور مال کو خرچ کرنے سے کنجوسی کرے تو اسے چاہیئے کہ اللہ عزوجل کے ذکر کی کثرت کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵۷﴾: حدثنا عمر بن الحسن بن علي بن مالك ، أنبأ أحمد بن الحسين بن مدرك القصري ، ثنا سليمان بن أحمد الواسطي ، ثنا ابن خلدة ، حدثني ابن ثوبان ، عن القاسم بن عبد الرحمن ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَهَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ يُكَابِدَهُ ، وَبَخِلَ بِالْمَالِ أَنْ يُنْفِقَهُ ، وَجَبُنَ بِالْعَدُوِّ أَنْ يُقَاتِلَهُ ، فَلْيُكْثِرْ مِنْ سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ ، فَإِنَّهُمَا أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ جَبَلَيْ ذَهَبٍ يُنْفِقُهُمَا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جسے رات مشقت برداشت کرنے سے ڈرائے، اور وہ مال کو خرچ کرنے سے بخل کرے اور دشمن کے ساتھ لڑنے سے بزدلی کرے تو "سبحان اللہ وبحمدہ" کی کثرت کرے...... کیونکہ یہ دونوں کلمات اللہ کے ہاں سونے کے ان دو پہاڑوں سے زیادہ محبوب ہیں جنہیں وہ اللہ تعالی کی

راہ میں خرچ کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵۸﴾: حدثنا علی بن عبد اللّٰہ بن مبشر الواسطی ، ثنا أحمد بن سھیل ، ثنا نعیم بن مورع ، ثنا ھشام بن عروۃ ، عن أبیہ ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ أَحَبَّهُ اللّٰهُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے ذکر کی کثرت کرے اللہ اس سے محبت فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۵۹﴾: حدثنا علی بن محمد المصری ، ثنا الحسن بن علی بن أشعث ، ثنا محمد بن یحیی ، عن أبیہ ، ثنا خداش بن المھاجر ، عن میمون بن عجلان ، عن میمون بن سیاہ ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ اجْتَمَعُوا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ ، لَا يُرِيْدُوْنَ بِذٰلِكَ إِلَّا وَجْهَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ ، إِلَّا نَادَاهُمْ مُنَادٍ مِنَ السَّمَاءِ: قُوْمُوْا مَغْفُوْرًا لَكُمْ ، قَدْ بُدِّلَتْ سَيِّئَاتُكُمْ حَسَنَاتٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قوم اکٹھی ہو کر اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس ذکر سے صرف اللہ کی رضا چاہتی ہے تو آسمان سے ایک پکارنے والا پکارتا ہے: اٹھو تم بخشے جا چکے ہو، تمہاری برائیاں نیکیوں میں بدل دی گئی ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۰﴾: حدثنا العباس بن یوسف الشکلی ، ثنا حاجب بن سلیمان ، ثنا مؤمل بن إسماعیل ، ثنا حماد بن سلمۃ ، عن سھیل بن أبی صالح ، عن أخیہ ، عن أبیہ ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَكْثَرَ ذِكْرَ اللّٰهِ فَقَدْ بَرِءَ مِنَ النِّفَاقِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے ذکر کی کثرت کرے تحقیق وہ نفاق سے آزاد ہوا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۱﴾: حدثنا محمد بن ھارون بن عبد اللّٰہ الحضرمی ، ثنا نصر بن علی الجھضمی ، ثنا النعمان بن عبد اللّٰہ ، ثنا أبو ظلال ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا مَرَرْتُمْ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَارْتَعُوا. قِيْلَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَا رِيَاضُ الْجَنَّةِ؟ قَالَ: حِلَقُ الذِّكْرِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم جنت کے باغوں کے پاس سے

گزرو تو کچھ کھالیا کرو۔عرض کی گئی: یارسول اللہ!جنت کے باغات کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ذکر کے حلقے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٦٢﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا عبد اللّٰه بن عمر ، ثنا إسحاق بن سليمان ، عن موسى بن عبيدة ، قال:حدثني أبو عبد اللّٰه القراظ ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، قَالَ:بَيْنَمَا نَحْنُ نَسِيْرُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: أَيْنَ السَّابِقُوْنَ ؟ فَقُلْتُ:مَضٰى نَاسٌ وَتَخَلَّفَ نَاسٌ.فَقَالَ: أَيْنَ السَّابِقُوْنَ بِذِكْرِ اللّٰهِ ؟ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَرْتَعَ بِرِيَاضِ الْجَنَّةِ فَلْيُكْثِرْ ذِكْرَ اللّٰهِ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: جبکہ ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے ساتھ سفر کررہے تھے کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: سبقت کر جانے والے کہاں ہیں؟میں نے عرض کی: کچھ لوگ گزر گئے ہیں اور کچھ لوگ پیچھے رہ گئے ہیں۔تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ کے ذکر میں سبقت کر جانے والے کہاں ہیں؟جو جنت کے باغات میں خوشحالی کی زندگی گزارنا پسند کرے تو اسے چاہیئے کہ اللہ کے ذکر کی کثرت کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٦٣﴾:حدثنا محمد بن محمد بن سليمان الباغندي ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا إسحاق بن إبراهيم بن نسطاس الكثري ، قال:حدثني مربع ، عَنْ أُمِّ أَنَسٍ ، أَنَّهَا قَالَتْ:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَوْصِنِي.قَالَ: اهْجُرِي الْمَعَاصِيَ ؛ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْهِجْرَةِ ، وَحَافِظِي عَلَى الْفَرَائِضِ ؛ فَإِنَّهَا أَفْضَلُ الْجِهَادِ ، وَأَكْثِرِي مِنْ ذِكْرِ اللّٰهِ ؛ فَإِنَّكِ لَا تَأْتِيْنَ اللّٰهَ غَدًا بِشَيْءٍ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ كَثْرَةِ ذِكْرِهِ.

جنابِ انس کی والدہ سے مروی ہے کہ آپ نے عرض کی:یارسول اللہ!مجھے وصیت فرمائیے!آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: گناہوں کو ترک کردے کیونکہ یہ بہترین ہجرت ہے......اور فرائض کی حفاظت کر کیونکہ یہ بہترین جہاد ہے اور اللہ کے ذکر کی کثرت کی کیونکہ تُو کل اللہ کے پاس کوئی بھی ایسی چیز نہیں لائے گی جو اسے اس کے ذکر کی کثرت سے زیادہ محبوب ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿١٦٤﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني ، نا أحمد بن يحيى الصوفي ، ثنا حسين يعني ابن علي ، عن فضيل بن عياض ، عن الأعمش ، عن أبي صالح ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ لِلّٰهِ مَلَائِكَةً فُضُلًا عَنْ كُتَّابِ النَّاسِ يَطُوْفُوْنَ فِي الطُّرُقِ يَلْتَمِسُوْنَ الذِّكْرَ ، فَإِذَا وَجَدُوْا قَوْماً مَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ ، تَنَادَوْا هَلُمُّوا إِلَى حَاجَتِكُمْ.قَالَ:فَيَحُفُّوْنَهُمْ بِأَجْنِحَتِهِمْ إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا ، فَيَسْأَلُهُمْ رَبُّهُمْ عَزَّ وَجَلَّ ــ وَهُوَ أَعْلَمُ مِنْهُمْ ـــــ:مَا يَقُوْلُوْنَ عِبَادِي هٰؤُلَاءِ ؟ قَالَ:يَقُوْلُوْنَ:يُسَبِّحُوْنَكَ ، وَيَحْمَدُوْنَكَ ، وَيُمَجِّدُوْنَكَ.قَالَ:فَيَقُوْلُ:هَلْ رَأَوْنِيْ ؟ قَالَ:فَيَقُوْلُوْنَ:لَا وَاللّٰهِ يَا رَبَّنَا مَا رَأَوْكَ.قَالَ:فَيَقُوْلُ:فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْنِي

؟ قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْكَ لَكَانُوا أَشَدَّ تَحْمِيدًا وَأَشَدَّ تَسْبِيحاً وَأَشَدَّ مَخَافَةً. قَالَ: يَقُولُ: فَمَا يَسْأَلُونِي ؟ قَالَ: يَسْأَلُونَكَ الْجَنَّةَ. قَالَ: يَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟. قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَبَّنَا مَا رَأَوْهَا. قَالَ: فَيَقُولُ فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا. قَالَ: يَقُولُونَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ لَهَا طَلَباً، وَأَشَدَّ عَلَيْهَا حِرْصاً، وَأَعْظَمَ فِيهَا رَغْبَةً. قَالَ: فَيَقُولُ: فَمِمَّ يَتَعَوَّذُونَ؟ قَالَ: يَتَعَوَّذُونَ مِنَ النَّارِ. قَالَ: فَيَقُولُ: وَهَلْ رَأَوْهَا؟. قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَا وَاللَّهِ يَا رَبَّنَا مَا رَأَوْهَا. قَالَ: فَيَقُولُ: يَعْنِي فَكَيْفَ لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا؟ قَالَ: فَيَقُولُونَ: لَوْ أَنَّهُمْ رَأَوْهَا لَكَانُوا أَشَدَّ مِنْهَا فِرَارًا، وَأَشَدَّ مِنْهَا هَرَباً، وَأَشَدَّ مِنْهَا مَخَافَةً. قَالَ: فَيَقُولُ: فَأُشْهِدُكُمْ أَنِّي قَدْ غَفَرْتُ لَهُمْ. قَالَ: فَيَقُولُ مَلَكٌ مِنْهُمْ: إِنَّ فِيهِمْ فُلَاناً لَيْسَ فِيهِمْ، إِنَّمَا جَاءَ لِحَاجَةٍ. قَالَ: هُمُ الْجُلَسَاءُ لَا يَشْقَى بِهِمْ جَلِيسُهُمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی کے کچھ فرشتے لوگوں کے اعمال لکھنے والے فرشتوں کے علاوہ ہیں جو رستوں میں گھومتے، ذکر کی محافل تلاش کرتے رہتے ہیں۔ پس جب کسی قوم کو اللہ کا ذکر کرتے پا لیتے ہیں تو ایک دوسرے کو پکارتے ہیں: آجاؤ اپنی حاجت کی طرف۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس وہ فرشتے ان ذکر کرنے والوں کو آسمانِ دنیا تک اپنے پروں سے گھیر لیتے ہیں۔ پھر ان کا رب عزوجل ان سے پوچھتا ہے حالانکہ وہ ان سے بہتر جاننے والا ہے: میرے وہ بندے کیا کہہ رہے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: تیری تسبیح کر رہے ہیں، تیری تعریف کر رہے ہیں اور تیری بزرگی بیان کر رہے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: کیا انہوں نے مجھے دیکھا؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے ہمارے رب انہوں نے تجھے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: اگر وہ مجھے دیکھ لیتے تو؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ تجھے دیکھ لیتے تو اس سے بھی زیادہ تعریف کرتے، اس سے بھی زیادہ تیری پاکی بیان کرتے اور اور تجھ سے اور زیادہ ڈرتے۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے: تو وہ مجھ سے کیا مانگتے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تجھ سے جنت مانگتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی فرماتا ہے: کیا انہوں نے جنت کو دیکھا؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم! اے ہمارے رب انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو ان کی طلب اور حرص میں شدت آجاتی اور جنت میں ان کی رغبت بڑھ جاتی۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: تو وہ کس سے پناہ چاہتے ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: آگ سے پناہ چاہتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: کیا انہوں نے آگ کو دیکھا؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اللہ کی قسم اے رب ہمارے انہوں نے اسے نہیں دیکھا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالی فرماتا ہے: اگر وہ اس کو دیکھ لیتے تو؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے عرض کرتے ہیں: اگر وہ اس

کو دیکھ لیتے تو ان کے اس سے فرار اور دور بھاگتے اور اس سے خوف میں اور شدت آجاتی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: پس میں تمہیں گواہ بناتا ہوں کہ میں نے انہیں بخش دیا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر ان میں سے ایک فرشتہ عرض کرتا ہے: بے شک ان میں فلاں تو ان میں سے نہیں...... وہ تو کسی کام سے آیا تھا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: وہ ایسے ہم نشین ہیں کہ ان (کی برکت سے ان) کا ہم نشین بد بخت (محروم) نہیں رہتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۵﴾: حدثنا إبراهيم بن محمد العمری، ثنا أبو كريب محمد بن العلاء، ثنا معاوية بن هشام، أنبأ حمزة الزيات، عن عدی بن ثابت، عن أبی حازم، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی: يَا ابْنَ آدَمَ، اذْكُرْنِی فِی نَفْسِکَ أَذْكُرْکَ فِی نَفْسِی، وَاذْكُرْنِی فِی مَلَإٍ مِنَ النَّاسِ أَذْكُرْکَ فِی مَلَأٍ خَيْرٍ مِنْهُمْ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے ابنِ آدام! تو مجھے دل میں یاد کر، میں تجھے میری شان کے لائق اپنے نفس میں یاد کروں گا۔ اور تو مجھے لوگوں کی جماعت میں یاد کر، میں تجھے ان سے بہتر جماعت میں یاد کروں گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۶﴾: حدثنا محمد بن مخلد بن حفص، ثنا أحمد بن الحجاج بن الصلت، ثنا المنذر بن عمار، ثنا معمر بن زائدة، عن الأعمش، عن أبی صالح، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی: يَا ابْنَ آدَمَ إِنْ ذَكَرْتَنِی فِی نَفْسِکَ ذَكَرْتُکَ فِی نَفْسِی، وَإِنْ ذَكَرْتَنِی فِی مَلَأٍ ذَكَرْتُکَ فِی مَلَأٍ أَفْضَلَ مِنْهُمْ وَأَكْرَمَ، وَإِنْ دَنَوْتَ مِنِّی شِبْرًا دَنَوْتُ مِنْکَ ذِرَاعاً، وَإِنْ دَنَوْتَ مِنِّی ذِرَاعاً دَنَوْتُ مِنْکَ بَاعاً، وَإِنْ مَشَيْتَ إِلَیَّ هَرْوَلْتُ إِلَيْکَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ فرماتا ہے: اے آدم کے بیٹے: اگر تو مجھے تیرے دل میں یاد کرے تو میں تجھے میری شان کے لائق اپنے نفس میں یاد کروں گا...... اور اگر تو مجھے جماعت میں یاد کرے تو میں تجھے ان سے بہتر اور عزت والی جماعت میں یاد کروں گا۔ اور اگر تو مجھ سے ایک بالشت قریب آئے تو میں اپنی شان کے لائق تجھ سے ایک ذراع قریب آؤں گا...... اور اگر تو مجھ سے ایک ذراع قریب آئے تو میں اپنی شان کے مطابق تجھ سے ایک باع قریب آؤں گا۔ اور اگر تو میری طرف چل کر آتا ہے تو میں اپنی شان کے لائق تیری طرف دوڑ کر آؤں گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۷﴾: حدثنا جعفر بن حمدان الشحام، ثنا محمد بن يزيد الأدمی، ثنا يحيى بن سليم، عن عمران

بن مسلم ، عن عبد اللّٰه بن دينار ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ كَالَّذِي يُقَاتِلُ عَنِ الْفَارِّيْنَ ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنِ مِثْلُ الْمِصْبَاحِ فِي الْبَيْتِ الْمُظْلِمِ ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ كَالشَّجَرَةِ الْخَضْرَاءِ فِي وَسَطِ الشَّجَرِ الْيَابِسِ ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يُعَرِّفُهُ اللّٰهُ مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَذَاكِرُ اللّٰهِ فِي الْغَافِلِيْنَ يَغْفِرُ اللّٰهُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ فَصِيْحٍ وَأَعْجَمِيٍّ ، فَالْفَصِيْحُ بَنُوْ آدَمَ ، وَالْأَعْجَمِيُّ الْبَهَائِمُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: غافلوں کے بیچ اللہ کا ذکر کرنے والا...... بھاگنے والوں میں سے لڑنے والے کی طرح ہے۔اور غافلوں کے بیچ اللہ کی یاد کرنے والا اندھیرے گھر میں چراغ کی طرح ہے۔غافلوں کے درمیان اللہ کا ذکر کرنے والا خشک درختوں کے بیچ سرسبز درخت کی مانند ہے۔اور غافلوں کے درمیان اللہ کی یاد کرنے والے کو اللہ جنت میں اس کا ٹھکانا بتادیتا ہے۔اور غافلوں کے درمیان اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا...... اللہ تعالیٰ ہر بولنے والے اور گونگے کے عدد کے برابر اس کی مغفرت فرمادیتا ہے۔اور بولنے والے اولادِ آدم ہیں اور گونگے چوپائے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۸﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد بن زياد النيسابوري ، ثنا محمد بن أشرس النيسابوري ، ثنا إبراهيم بن رستم ، ثنا عمر بن راشد ، عن يحيى بن أبي كثير ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سِيْرُوْا ، سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ. قَالُوْا: وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: الَّذِيْنَ يُهْتَرُوْنَ فِي ذِكْرِ اللّٰهِ ، يَضَعُ الذِّكْرُ مِنْهُمْ أَوْزَارَهُمْ وَخَطَايَاهُمْ ؛ فَيَأْتُوْنَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ خِفَافاً. هٰكَذَا قَالَ إِبْرَاهِيْمُ ، وَالصَّوَابُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چلو، مُفَرِّدُوْن آگے نکل چکے ہیں۔صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! مُفَرِّدُوْن کون ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جن کی عقل اللہ کی یاد میں جاتی رہی...... ذکر ان سے ان کے بوجھ اور ان کی خطاؤں کو مٹادیتا ہے۔پس قیامت کے روز ہلکے ہوکر آئیں گے۔

ابراہیم بن رستم نے ایسے ہی کہا (یعنی یہ حدیث حضرت ابوالدرداء سے مروی ہے۔) اور درست حضرت ابوہریرہ سے ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۶۹﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوي ، ثنا محمد بن حميد الرازي ، ثنا إبراهيم بن المختار ، ثنا معاوية بن يحيى ، عن الزهري ، عن عروة بن الزبير ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذِّكْرُ الَّذِي لَا تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ يُضَاعَفُ عَلَى الَّذِي تَسْمَعُهُ الْحَفَظَةُ بِسَبْعِيْنَ ضِعْفاً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس ذکر کو محافظ فرشتے نہیں سنتے

،اس ذکر سے ستر درجے بہتر ہے جسے محافظ فرشتے سنتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۰﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد ، أنبأ أحمد بن الحسن الخراز ، ثنا أبی ، ثنا حصين يعنی ابن مخارق ، عن هشام بن عروة ، عن أبيه ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الذِّكْرِ الْخَفِيِّ عَلَى الَّذِی تَسْمَعُهُ الْمَلَائِكَةُ كَفَضْلِ الْفَرِيْضَةِ عَلَى التَّطَوُّعِ .

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پوشیدہ ذکر کی اس ذکر پر، جسے فرشتے سنیں، ایسے فضیلت ہے جیسے فرض کی نفل پر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۱﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا يحيی بن عبد الحميد الحمانی ، ثنا عبد اللّٰه بن المبارک ، عن أسامة بن يزيد ، عن محمد بن عبد اللّٰه بن عمرو بن عثمان ، عن ابن أبی لبيبة ، عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِی وَقَّاصٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ الرِّزْقِ مَا يَكْفِی ، وَخَيْرُ الذِّكْرِ الْخَفِیُّ.

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بہترین رزق وہ ہے جو کفایت کرے اور بہترین ذکر، خفی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمدانی ، ثنا أحمد بن يحيی الصوفی ، ثنا عبد الرحمن بن شريک ، ثنا أبی ، ثنا أبو إسحاق الهمدانی ، عَنِ الْأَغَرِّ أَبِی مُسْلِمٍ ، عَنْ أَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِیِّ ، وَأَبِی هُرَيْرَةَ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَنَا أَشْهَدُ عَلَيْهِمَا أَنَّهُ قَالَ: مَا جَلَسَ قَوْمٌ قَطُّ يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ إِلَّا حَفَّتْهُمُ الْمَلَائِكَةُ ، وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ ، وَنَزَلَتْ عَلَيْهِمُ السَّكِيْنَةُ ، وَذَكَرَهُمُ اللّٰهُ فِيْمَنْ عِنْدَهُ .

ابو مسلم اَغَر سے مروی ہے، وہ حضرت ابو سعید خدری اور جناب ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ آپ دونوں رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر گواہی دی اور میں (ابو مسلم اغر) آپ دونوں پر گواہی دیتا ہوں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی کوئی قوم بیٹھ کر اللہ کا ذکر کرے تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں۔ اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے...... اور ان پر سکینہ نازل ہوتا ہے اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے ہاں ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۳﴾: حدثنا علی بن المصری ، ثنا بكر بن سهل ، ثنا عبد اللّٰه بن يوسف ، ثنا زبان بن فائد ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِيْهِ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الذِّكْرُ فِی سَبِيْلِ اللّٰهِ يُضَعَّفُ عَلَى النَّفَقَةِ

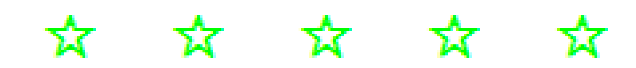
بِسَبْعِمِائَةِ ضِعْفٍ.

جناب سہل بن معاذ بن انس سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے ، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں نکل کر ذکر کرنا خرچ کرنے سے سات سو گنا بڑھ جاتا ہے۔



﴿۱۷٤﴾: حدثنا الحسين بن إبراهيم بن عبد المجيد المقرء ، ثنا محمد بن وهب بن يحيى الثقفي ، ثنا يوسف بن عنبسة اليمامي ، أنبأ عكرمة يعني ابن عمار ، عن يحيى بن أبي كثير ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: خَرَجَتْ سَرِيَّةٌ عِلٰى عِهْدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَأَسْرَعَتِ الْإِيَابَ وَأَعْظَمَتِ الْغَنِيْمَةَ ، فَتَعَجَّبَ لَهُمُ النَّاسُ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَسْرَعَ مِنْهُمْ إِيَاباً وَأَعْظَمَ غَنِيْمَةً ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: قَوْمٌ صَلُّوا الْغَدَاةَ فِي جَمِيْعٍ ، ثُمَّ قَعَدُوْا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ حَتّٰى طَلَعَتِ الشَّمْسُ ، فَأُوْلٰئِكَ أَسْرَعُ إِيَاباً وَأَعْظَمُ غَنِيْمَةً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ اقدس میں ایک فوجی دستہ نکلا، پس وہ جلد لوٹ آیا اور بڑی غنیمتیں لایا۔ تو لوگوں نے ان پہ تعجب کیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ان سے زیادہ جلدی لوٹنے والے اور ان سے زیادہ بڑی غنیمت والے کے بارے میں خبر نہ دوں؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں یارسول اللہ! آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ لوگ جو فجر کی نماز جماعت سے پڑھیں پھر بیٹھ کر طلوعِ آفتاب تک اللہ کا ذکر کرتے رہیں تو وہ لوگ زیادہ جلدی لوٹنے والے اور زیادہ بڑی غنیمت والے ہیں۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الْاِسْتِغْفَارِ وَثَوَابِهٖ

استغفار کی فضیلت اور اس کے ثواب کا مختصر بیان۔

﴿۱۷۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا يحيى بن عبد الحميد الحماني ، ثنا شريك ، وقيس ، عن عثمان بن المغيرة ، عن علي بن ربيعة ، عَنْ أَسْمَاءَ بْنِ الْحَكَمِ ، قَالَ: سَمِعْتُ عَلِيًّا ، يَقُوْلُ: كُنْتُ إِذَا سَمِعْتُ مِنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيْثاً نَفَعَنِي اللّٰهُ بِمَا شَاءَ مِنْهُ ، وَكُنْتُ إِذَا حَدَّثَنِي أَحَدٌ بِحَدِيْثٍ لَمْ أَرْضَ حَتّٰى آخُذَ يَمِيْنَهُ بِاللّٰهِ أَنَّهُ سَمِعَهُ مِنَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَإِذَا حَلَفَ لِي صَدَّقْتُهُ ، فَحَدَّثَنِي أَبُوْ بَكْرٍ ــ وَصَدَقَ أَبُوْ بَكْرٍ ــ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُوْلُ: مَا مِنْ رَجُلٍ يُذْنِبُ ذَنْباً فَيَتَوَضَّأُ فَيُحْسِنُ الْوُضُوْءَ ، ثُمَّ يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ ؛ إِلَّا غُفِرَ لَهُ.

اسماء بن حکم سے مروی ہے، کہا: میں نے حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ کوفرماتے سنا: میں جب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے کوئی حدیث سنتا تو اللہ تعالی جو چاہتا مجھے اس سے نفع دیتا اور جب مجھے کوئی شخص کوئی حدیث بیان کرتا تو میں اس وقت تک راضی نہ ہوتا جب تک میں اس سے اللہ کی قسم نہ لے لوں کہ اس نے اس کلام کو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے سنا ہے۔ جب وہ میرے لیے حلف دیتا تو میں اس کی تصدیق کرتا۔ پس جناب ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے مجھ سے حدیث بیان کی ـــ اور حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ نے سچ کہا ـــــ کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کوفرماتے سنا ہے: جو بھی شخص کوئی گناہ کرلے، پھر وضوء کرے اور اچھا وضوء کرے، پھر دو رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالی سے مغفرت کا سوال کرے تو وہ بخش دیا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا محمد بن عبد اللّٰه بن ميمون ، ثنا الوليد بن مسلم ، ثنا الحكم بن مصعب ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبَّاسٍ ، عَنْ أَبِيْهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَكْثَرَ مِنَ الاسْتِغْفَارِ جَعَلَ اللّٰهُ لَهُ مِنْ كُلِّ ضِيْقٍ مَخْرَجاً ، وَمِنْ كُلِّ هَمٍّ فَرَجاً ، وَرَزَقَهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ.

جناب محمد بن علی بن عبداللہ بن عباس سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص استغفار کی کثرت کرے اللہ تعالی اسے ہر تنگی سے نکال دیتا ہے، ہر غم کھول دیتا ہے، اور اسے ایسی جگہ سے رزق دیتا ہے جہاں سے وہ گمان بھی نہیں کرتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا علي بن الحسن المكتب ، ثنا إسماعيل بن يحيى بن عبد اللّٰه التيمي ، ثنا فطر بن خليفة ، عن أبي الطفيل ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ قَدْ وَهَبَ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ عِنْدَ الاسْتِغْفَارِ ، مَنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ، وَمَنْ قَالَ: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ رَجَحَ مِيْزَانُهُ.

حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم وسلم کوفرماتے سنا: بے شک اللہ تعالی استغفار کے وقت تمہارے گناہ تمہیں ہبہ کر دیتا ہے، جو سچی نیت سے اللہ تعالی سے مغفرت کا سوال کرے، اور جو شخص "لا الہ الا اللہ" کہے تو اس کا (نیکیوں کا) پلڑا بھاری ہو جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۸﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمي ، ثنا يحيى بن حكيم ، ثنا أبو قتيبة ، ثنا سعيد بن عبيد ، عن بكر بن عبد اللّٰه ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَبُّكُمْ: عَبْدِي ، إِنَّكَ مَا دَعَوْتَنِي وَرَجَوْتَنِي فَإِنِّي سَأَغْفِرُ لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ ، وَلَوْ لَقِيْتَنِي بِقُرَابِ الْأَرْضِ خَطَايَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئاً لَقِيْتُكَ

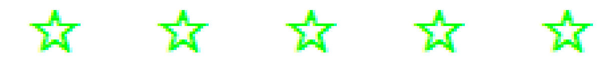
بِقُرَابِهَا مَغْفِرَةً ، وَلَوْ أَخْطَأْتَ حَتّٰى تَبْلُغَ خَطَايَاکَ عَنَانَ السَّمَاءِ ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِی ، غَفَرْتُهَا لَکَ وَلَا أُبَالِی.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے رب نے فرمایا: اے میرے بندے! تو جب تک مجھ سے مانگتا رہے گا اور مجھ سے امید رکھے گا میں جلد تمہاری بخشش فرمادوں گا تمہاری طرف سے جو بھی گناہ ہو۔ اور اگر تو مجھ سے زمین بھر گناہوں کے ساتھ ملے...... جبکہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراتا ہو...... تو میں تجھ سے زمین بھر بخشش کے ساتھ ملوں گا۔ اور اگر تو گناہ کرے...... یہاں تک کہ تیرے گناہ آسمان کی بلندیوں تک پہنچ جائیں...... پھر تو مجھ سے مغفرت کا سوال کرے تو میں وہ ساری خطائیں تیرے لیے بخش دونگا اور مجھے پرواہ نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۷۹﴾: حدثنا یحیی بن محمد بن صاعد ، ثنا عمرو بن علی ، ثنا عیسی بن شعیب أبو الفضل ، ثنا روح بن القاسم ، عن مطر الوراق ، عن نافع ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنِ اسْتَغْفَرَ غُفِرَ لَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص استغفار کرے وہ بخش دیا جاتا ہے۔



﴿۱۸۰﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا علی بن خشرم ، ثنا عیسی بن یونس ، عن جعفر ، عن القاسم ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ قَوْمٍ یَجْلِسُوْنَ فِی مَجْلِسٍ فَیَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ قَبْلَ أَنْ یَتَفَرَّقُوْا إِلَّا غَفَرَ اللّٰهُ لَهُمْ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو بھی قوم کہیں بیٹھیں...... پھر الگ ہونے سے پہلے اللہ تعالی سے بخشش کا سوال کریں تو اللہ تعالی انہیں بخش دیتا ہے۔



﴿۱۸۱﴾: حدثنا عثمان بن أحمد بن عبد اللّٰه ، ثنا الحسن بن علی ، ثنا إسماعیل بن عیسی ، ثنا المسیب بن شریک ، عن بشر بن نمیر ، عن القاسم ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: صَاحِبُ الْیَمِیْنِ أَمِیْرٌ عَلٰی صَاحِبِ الشِّمَالِ ، فَإِذَا عَمِلَ الْعَبْدُ حَسَنَةً کَتَبَهَا لَهُ صَاحِبُ الْیَمِیْنِ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا ، وَإِذَا عَمِلَ سَیِّئَةً فَأَرَادَ صَاحِبُ الشِّمَالِ أَنْ یَکْتُبَهَا ، قَالَ لَهُ صَاحِبُ الْیَمِیْنِ أَمْسِکْ. فَیُمْسِکُ عَنْ سَبْعِ سَاعَاتٍ مِنَ النَّهَارِ ، فَإِنِ اسْتَغْفَرَ اللّٰهَ مِنْهَا ؛ لَمْ یُکْتَبْ عَلَیْهِ شَیْءٌ ، وَإِنْ لَمْ یَسْتَغْفِرْ کُتِبَ عَلَیْهِ سَیِّئَةٌ وَاحِدَةٌ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے

فرمایا: دائیں جانب والا فرشتہ، بائیں جانب والے فرشتے پر امیر ہے۔ پس جب بندہ نیکی کرتا ہے تو دائیں جانب والا اس شخص کے لیے اس نیکی کو دس گنا تک لکھتا ہے۔ اور جب برائی کرتا ہے تو بائیں جانب والا لکھنا چاہتا ہے تو دائیں جانب والا اس سے کہتا ہے: ٹھہر! پس وہ دن کی سات گھڑیاں رکا رہتا ہے۔ پھر اگر وہ شخص اس گناہ سے اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا سوال کر لیتا ہے تو اس پر کچھ بھی نہیں لکھا جاتا اور اگر استغفار نہیں کرتا تو اس پر ایک برائی لکھی جاتی ہے۔



﴿۱۸۲﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، ثنا محمد بن معاوية الأنماطي ، ثنا عبد الرحمن بن مالك بن مغول ، عن النضر بن عبد الرحمن وهو الخزار ، عن عثمان بن واقد ، عن أبي نصيرة ، مولى أبي بكر ، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَمْ يُصِرَّ مَنِ اسْتَغْفَرَ ، وَلَوْ أَذْنَبَ فِي كُلِّ يَوْمٍ سَبْعِيْنَ مَرَّةً.

حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: وہ گناہ پر نہیں جما (یعنی وہ گناہ پر اصرار کرنے والوں سے نہیں ہے) جس نے استغفار کیا..... اگر چہ وہ ہر روز ستر مرتبہ گناہ کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸۳﴾: حدثنا الحسين بن أحمد بن صدقة ، ثنا إبراهيم بن الوليد الجشاش ، ثنا أبو همام الدلال ، ثنا إبراهيم بن طهمان ، عن منصور ، عن ربعي بن حراش ، عن المعرور ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ: يَا ابْنَ آدَمَ ، إِذَا عَمِلْتَ مَلْءَ الْأَرْضِ خَطَايَا ، ثُمَّ اسْتَغْفَرْتَنِي ، لَقِيْتُكَ بِمِثْلِهَا مَغْفِرَةً مَا لَمْ تُشْرِكْ بِي شَيْئاً.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: اے ابنِ آدم! جب تو زمین بھر گناہ کرلے، پھر مجھ سے مغفرت کا سوال کرے تو میں تجھ سے اتنی ہی بخشش کے ساتھ ملوں گا، جب تک کہ تو میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸٤﴾: حدثنا إسماعيل بن محمد الصفار ، ثنا خلف بن محمد الواسطي ، ثنا يحيى بن إسحاق ، ثنا الحارث بن عبيد ، عن الحجاج بن الفرافصة ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اسْتَغْفِرُوْا. فَاسْتَغْفَرْنَا ، فَقَالَ لَنَا: أَكْمِلُوْا سَبْعِيْنَ مَرَّةً. فَقَالَ: مَنِ اسْتَغْفَرَ سَبْعِيْنَ مَرَّةً غُفِرَ لَهُ سَبْعُمِائَةِ ذَنْبٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا :استغفار کرو!پس ہم نے استغفار کیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :ستر مرتبہ پورا کرو۔ پھر فرمایا :جو شخص ستر بار استغفار کرے اس کے سات سو گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸۵﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن المغلس ، ثنا إسحاق بن إبراهيم المروزی ، ثنا محمد بن الحارث الحارثی ، ثنا محمد بن عبد الرحمن البيلمانی ، عن أبيه ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ اللّٰهَ غَافِرٌ إِلَّا لِمَنْ أَبَى.قُلْنَا:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، وَمَنْ يَأْبَى ؟ قَالَ: مَنْ لا يَسْتَغْفِرُ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ بخشنے والا ہے سوائے اس کے جس نے انکار کیا۔ہم نے عرض کی:یارسول اللہ! کس نے انکار کیا؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو استغفار نہیں کرتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸٦﴾:حدثنا علی بن الفضل البلخی ، ثنا إسماعيل بن محمود بن زاهر الجوهری ، ثنا الحسن بن عمر بن شقيق ، ثنا بشر بن إبراهيم ، عن خليفة بن سليمان ، عن أبی سلمة ، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَيْسَتْ كَبِيْرَةٌ بِكَبِيْرَةٍ مَعَ الاسْتِغْفَارِ ، وَلَا صَغِيْرَةٌ بِصَغِيْرَةٍ مَعَ الْإِصْرَارِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کبیرہ گناہ استغفار کے ہوتے ہوئے کبیرہ نہیں ہے اور صغیرہ گناہ اس پر جمے رہنے سے صغیرہ نہیں ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِی الْمُوْسُوْمِ بِفَضَائِلِ الْقُرْآنِ
فَضْلِ مَنْ قَرَأَهُ أَوْ حَرْفاً مِنْهُ وَمَا لَهُ فِی ذٰلِكَ مِنَ الثَّوَابِ

میری کتاب فضائل القرآن سے اختصار کے ساتھ کچھ احادیث۔

جو شخص قرآن پڑھے یا اس سے کوئی حرف پڑھے اس کی فضیلت

اور جو کچھ اس کے لیے اس میں ثواب ہے اس کا بیان۔

﴿۱۸۷﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا أبو إبراهيم الترجمانی ، ثنا أبو عوانة ، عن قتادة ، عن أنس ، عَنْ أَبِی مُوْسٰى ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ ، رِيْحُهَا طَيِّبٌ ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ.وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِی لا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ التَّمْرَةِ ، لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ ، وَطَعْمُهَا طَيِّبٌ.وَمَثَلُ

الْـمُـنَـافِقِ الَّـذِى يَـقْـرَأُ الْـقُرْآنَ مَثَلُ الرَّيْحَانَةِ ، رِيْحُهَا طَيِّبٌ وَلَا طَعْمَ لَهَا . وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِى لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْحَنْظَلَةِ ، لَيْسَ لَهَا رِيْحٌ ، وَطَعْمُهَا مُرٌّ .

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس مؤمن کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے ترنج کی سی ہے...... اس کی بو پاکیزہ ہے اور اس کا ذائقہ پاکیزہ ہے۔ اور اس مؤمن کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا کھجور کی سی ہے...... جس کی کوئی خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ اچھا ہے۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے پھول کی مثال جیسی ہے جس کی بو تو پاکیزہ ہے اور اس کا ذائقہ کچھ نہیں۔ اور اس منافق کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا اندرائن کی سی ہے جس کی کوئی خوشبو نہیں اور اس کا ذائقہ کڑوا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸۸﴾: حـدثـنـا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا إسحاق بن إبراهيم القرقساني ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن ، عن حفص بن سليمان ، عن كثير بن زاذان ، عن عاصم ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ فَحَفِظَهُ وَاسْتَظْهَرَهُ ؛ أَدْخَلَهُ اللّٰهُ الْجَنَّةَ ، وَشَفَّعَهُ فِى عَشَرَةٍ مِنْ أَهْلِ بَيْتِهِ ، كُلٌّ قَدْ وَجَبَتْ لَهُ النَّارُ .

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قرآن پڑھے، پس اس کو یاد کرلے اور ازبر پڑھے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت میں داخل فرمائے گا اور اس کے گھر والوں میں سے دس کے حق میں...... جن میں سے ہر ایک کے لیے آگ واجب ہو چکی ہوگی...... اس کی شفاعت قبول فرمائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۸۹﴾: حـدثـنـا مـحـمـد بـن هـارون بن الهيثم الجوهري ، ثنا الحسن بن عرفة ، ثنا محمد بن مروان الـكـوفي ، عـن عمرو بن ميمون ، عن الحجاج بن فرافصة ، عَـنْ حُـذَيْـفَةَ ، قَـالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَـلَّـمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ نَظَراً أَوْ ظَاهِراً حَتّٰى يَخْتِمَهُ ؛ غَرَسَ اللّٰهُ لَهُ شَجَرَةً فِى الْجَنَّةِ ، لَوْ أَنَّ غُرَاباً أَفْرَخَ فِى وَرَقَةٍ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ ، ثُمَّ نَهَضَ يَطِيْرُ ، لَأَدْرَكَهُ الْهَرَمُ قَبْلَ أَنْ يَقْطَعَ تِلْكَ الْوَرَقَةِ مِنْ تِلْكَ الشَّجَرَةِ .

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن پڑھے، دیکھ کر، یا، ازبر، یہاں تک کہ اسے مکمل کرے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں ایک ایسا درخت لگاتا ہے کہ اگر کوئی کوا اس درخت کے کسی پتے میں انڈے سے الگ ہو پھر اٹھ کر اڑنے لگ جائے تو اس درخت کا وہ پتہ طے کرنے سے پہلے اسے بڑھاپا آپہنچے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۰﴾: حـدثـنـا محمد بن مخلد بن حفص العطار ، ثنا إبراهيم بن جابر ، أنبأ الحر بن مالك أبو سهل

البصری ، ثنا شعبة ، عن أبی إسحاق ، عن أبی الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ سَرَّهُ أَنْ یُحِبَّهُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ فَلْیَقْرَأْ فِی الْمُصْحَفِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اچھا لگے کہ اللہ اور اس کا رسول اس سے محبت فرمائیں تو قرآنِ پاک سے دیکھ کر پڑھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۱﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا جعفر بن محمد المرزبان ، أنا خلف یعنی ابن یحیی ، ثنا إسماعیل بن عیاش ، عن بحیر بن سعد ، عن خالد بن معدان ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَرَأَ مِائَتَیْ آیَةٍ فِی کُلِّ یَوْمٍ نَظَراً ؛ شُفِّعَ فِی سَبْعَةِ قُبُوْرٍ حَوْلَ قَبْرِهِ ، وَخَفَّفَ اللّٰهُ عَنْ وَالِدَیْهِ وَإِنْ کَانَا مُشْرِکَیْنِ.

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ہر روز دوسو آیتیں دیکھ کر پڑھے، اس کی قبر کے اردگرد سات قبروں سے متعلق اس کی شفاعت قبول کی جائے گی اور اللہ تعالیٰ اس کے والدین سے عذاب میں کمی فرمائے گا اگرچہ وہ مشرک ہوں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۲﴾:حدثنا علی بن محمد بن أحمد بن یزید الریاحی ، ثنا أبی ، ثنا عبد المجید بن عبد العزیز بن أبی رواد ، عن یوسف بن أبی المیثد ، عن عمرو بن دینار ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ قَرَأَ فِی مُصْحَفٍ مِائَتَیْ آیَةٍ ؛ کَتَبَ اللّٰهُ لَهُ عَدَدَ مَا فِی الْأَرْضِ مِنْ شَیْءٍ حَسَنَةً.وَمَا مِنْ شَیْءٍ بَعْدَ أَدَاءِ الْفَرَائِضِ أَحَبُّ إِلَی اللّٰهِ مِنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن پاک سے دیکھ کے دوسو آیتیں پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے زمین میں پائی جانے والی چیزوں کی تعداد جتنی نیکیاں لکھ دیتا ہے۔ اور فرائض کی ادائیگی کے بعد اللہ تعالیٰ کے نزدیک قرآن پاک پڑھنے سے زیادہ کوئی چیز محبوب نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۳﴾:حدثنا أحمد بن عبد اللّٰه بن نصر بن بجیر القاضی ، ثنا محمد بن عوف ، ثنا حیوة ، عن ابن حمیر ، عن مسلمة بن علی ، عن ابن جریج ، عن ابن أبی ملیکة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ أَدَامَ النَّظَرَ فِی الْمُصْحَفِ مُتِّعَ بِبَصَرِهِ مَا بَقِیَ فِی الدُّنْیَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: جو شخص قرآن پاک میں نظر کرنے پر ہمیشگی کرے...... جب تک دنیا میں رہے گا اپنی نظر سے فائدہ اٹھائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۴﴾: حدثنا عبید اللّٰه بن بکیر ، أنبأ علی بن عبد العزیز ، ثنا أبو عبید القاسم بن سلام ، ثنا نعیم بن حماد ، عن بقیة بن الولید ، عن معاویة بن یحیی ، عن سلیمان بن سلیم ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ بَعْضِ ، أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ نَظَراً عَلٰى مَنْ يَقْرَؤُهُ ظَاهِراً ، كَفَضْلِ الْفَرِيْضَةِ عَلَى النَّافِلَةِ.

جنابِ عبداللہ بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ میں سے بعض سے راوی، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دیکھ کر قرآن پڑھنے کی فضیلت از بر پڑھنے والے پر ایسے ہے جیسے فرض کی فضیلت نفل پر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۵﴾: حدثنا مکرم بن أحمد بن مکرم ، ثنا عبد الکریم بن الهیثم ، ثنا الحسن بن عبد اللّٰه بن حرب العبدی ، ثنا الصبی بن الأشعث بن سالم السلولی ، قال: سمعت عطیة ، یحدث عَنْ أَبِی سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ ، ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَسْتَظْهِرَهُ ، أَتَاهُ مَلَکٌ فَعَلَّمَهُ فِی قَبْرِهِ ، فَيَلْقَى اللّٰهَ وَقَدِ اسْتَظْهَرَهُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن پڑھے پھر اس کو زبانی یاد کرنے سے پہلے مر جائے تو اس کے پاس ایک فرشتہ آ کر اس کی قبر میں اس کو قرآن کی تعلیم دیتا ہے۔ پس وہ اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ وہ قرآن کو زبانی یاد کر چکا ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۶﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا کامل بن طلحة ، فابن لهیعة ، ثنا مشرح بن هاعان ، قال: سمعت عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْقُرْآنُ فِی إِهَابٍ لَمْ تَمَسَّهُ النَّارُ.

جنابِ عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر قرآن کسی کھال میں ہو تو اس کھال کو آگ نہ چھوئے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن بکیر ، أنبأ علی بن عبد العزیز قال: قَالَ أَبُوْ عُبَيْدٍ الْقَاسِمُ بْنُ سَلَامٍ: وَجْهُ هٰذَا عِنْدَنَا أَنْ يَكُوْنَ أَرَادَ بِالْإِهَابِ قَلْبَ الْمُؤْمِنِ وَجَوْفَهُ الَّذِی قَدْ وَعَى الْقُرْآنَ.

ابوعبید قاسم بن عبدالسلام نے کہا: اس کی توجیہ ہمارے نزدیک یہ ہے کہ کھال سے اس مؤمن کا دل اور پیٹ مراد ہے، جس نے قرآن یاد کیا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۸﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن يزيد الزعفراني، ثنا علي بن حرب، ثنا حفص بن عمر بن حكيم، ثنا عمرو بن قيس الملائي، عن عطاء، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ مِائَةَ آيَةٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَمَنْ قَرَأَ مِائَتَي آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، وَمَنْ قَرَأَ ثَلَاثَمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ، وَمَنْ قَرَأَ أَرْبَعَمِائَةِ آيَةٍ أَصْبَحَ وَلَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْأَجْرِ، الْقِنْطَارُ مِائَةُ مِثْقَالٍ، الْمِثْقَالُ عِشْرُوْنَ قِيْرَاطاً، الْقِيْرَاطُ مِثْلُ أُحُدٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص رات میں ایک سو آیتیں پڑھے غافلوں سے نہ لکھا جائے گا۔ اور جو شخص دو سو آیتیں پڑھے عبادت گزاروں سے لکھا جائے گا۔ اور جو شخص تین سو آیتیں پڑھے فرمانبرداروں سے لکھا جائے گا۔ اور جو شخص چار سو آیتیں پڑھے اس حال میں صبح کرے گا کہ اس کے لیے ایک قنطار ثواب ہوگا۔ اور ایک قنطار سو مثقال ہے...... اور ایک مثقال بیس قیراط ہے اور ایک قیراط احد کی مثل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۱۹۹﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سلمان بن الأشعث، ثنا يعقوب بن سفيان، ثنا حماد بن حماد بن خوار التميمي -في بني حرام بالكوفة- ثنا فضيل بن مرزوق، عن عطية، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَامَ بِعَشْرِ آيَاتٍ لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، وَمَنْ قَامَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دس آیات کے ساتھ قیام کرے غافلوں سے نہ لکھا جائے گا۔ اور جو سو آیتوں کے ساتھ قیام کرے فرمانبرداروں سے لکھا جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰۰﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد، ثنا أحمد بن عبيد يعني إسحاق العطار، ثنا أبي، ثنا مفضل بن صدقة، عن الأحوص بن حكيم، عن خالد بن معدان، عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ قَرَأَ فِي لَيْلَةٍ بِثَلَاثِيْنَ آيَةً لَمْ يُكْتَبْ مِنَ الْغَافِلِيْنَ، فَإِنْ قَرَأَ بِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ لَهُ قُنُوْتُ لَيْلَةٍ، فَإِنْ قَرَأَ مِائَتَيْ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْقَانِتِيْنَ، فَإِنْ قَرَأَ بِأَرْبَعِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْعَابِدِيْنَ، فَإِنْ قَرَأَ بِسِتِّمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْخَاشِعِيْنَ، فَإِنْ قَرَأَ بِثَمَانِمِائَةِ آيَةٍ كُتِبَ مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ، فَإِنْ قَرَأَ أَلْفَ آيَةٍ أَصْبَحَ وَلَهُ قِنْطَارٌ مِنَ الْأَجْرِ.

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ

وسلم کوفرماتے سنا: جوشخص ایک رات میں تیس آیتیں پڑھے غافلوں سے نہ لکھا جائے گا۔پس اگر سو آیتیں پڑھے اسکے لیے رات کا قیام لکھ دیا جائے گا۔اوراگر دوسو آیتیں پڑھے تو فرمانبرداروں سے لکھ دیا جائے گا۔اوراگر چار سو آیتیں پڑھے تو عبادت گزاروں سے لکھ دیا جائے گا۔پس اگر چھ سو آیتیں پڑھے تو عاجزی کرنے والوں سے لکھ دیا جائے گا۔اوراگر آٹھ سو آیتیں پڑھے تو احسان کرنے والوں میں سے لکھ دیا جائے گا۔اوراگر ہزار آیتیں پڑھے تو اس حال میں صبح کرے گا کہ اسکے لیے ایک قنطار ثواب ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰۱﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة ، ثنا أبو معاوية ، عن الهجري ، عن أبي الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ مَأْدُبَةُ اللّٰهِ ، فَتَعَلَّمُوْا مَأْدُبَةَ اللّٰهِ مَا اسْتَطَعْتُمْ ، إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ حَبْلُ اللّٰهِ الَّذِي أَمَرَ اللّٰهُ بِهِ ، وَهُوَ النُّوْرُ الْمُبِيْنُ ، وَالشِّفَاءُ النَّافِعُ ، وَعِصْمَةٌ لِمَنْ يَتَمَسَّكُ بِهِ ، وَنَجَاةٌ لِمَنْ تَبِعَهُ ، لَا يَعْوَجُّ فَيُقَوَّمُ ، وَلَا يَزِيْغُ فَيُسْتَعْتَبُ ، لَا تَنْقَضِي عَجَائِبُهُ ، وَلَا يَخْلَقُ عَنْ كَثْرَةِ الرَّدِّ ، اتْلُوْهُ فَإِنَّ اللّٰهَ يُؤْجِرُكُمْ عَلٰى تِلَاوَتِهِ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرَ حَسَنَاتٍ ، أَمَّا إِنِّي لَا أَقُوْلُ الم حَرْفٌ ، وَلٰكِنْ أَلِفٌ عَشْرٌ ، وَلَامٌ عَشْرٌ ، وَمِيْمٌ عَشْرٌ .

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:بے شک یہ قرآن اللہ تعالی کی طرف سے دعوت ہے تو اللہ تعالی کی دعوت سے جس قدر ہو سکے سیکھو۔بے شک یہ قرآن اللہ سبحانہ وتعالی کی وہ رسی ہے جس کا اللہ تعالی نے حکم فرمایا۔اور وہی واضح نور ہے۔اور نفع دینے والی شفا ہے۔اور جو اس کو تھامے اس کے لیے عصمت ہے۔اور جو اس کی پیروی کرے اس کے لیے نجات ہے۔ٹیڑھا نہیں کہ سیدھا کیا جائے......اور نہ ہی حق سے دور ہے کہ حق کی طرف واپس لوٹے۔اس کے عجائب ختم نہیں ہوتے اور نہ ہی بار بار دہرانے سے بوسیدہ ہوتا ہے۔اس کی تلاوت کرو کیونکہ اللہ تعالی تمہیں اس کی تلاوت پر ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں دیتا ہے۔خبردار میں نہیں کہتا: الٓمٓ ایک حرف ہے......لیکن الف کی دس نیکیاں......اور لام کی دس نیکیاں اور میم کی دس نیکیاں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰۲﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا الحسين بن علي بن مهران ، ثنا عبد اللّٰه بن هارون الغساني ، عن أبي عصمة ، عن زيد العمي ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ قَرَأَ الْقُرْآنَ عَلٰى أَيِّ حَالٍ قِرَاءَةً فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عَشْرُ حَسَنَاتٍ ، فَإِنْ أَعْرَبَ بَعْضَهُ وَلَحَنَ بَعْضَهُ كُتِبَ لَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً ، فَإِنْ أَعْرَبَهُ كُلَّهُ فَلَهُ بِكُلِّ حَرْفٍ أَرْبَعُوْنَ حَسَنَةً.

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:جو قرآن کو کسی بھی حال میں پڑھے تو اس کے لیے ہر حرف کے بدلے دس نیکیاں ہیں۔اور اگر بعض کو صاف پڑھے اور بعض میں

خطا کرے تو اس کے لیے ہر حرف کے بدلے بیس نیکیاں ہیں۔اور اگر وہ سارے کا سارا صاف صاف پڑھے تو اس کے لیے ہر حرف کے بدلے چالیس نیکیاں ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

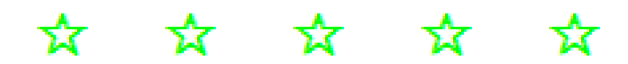
﴿۲۰۳﴾:حدثنا أحمد بن هاشم بن محمد الفيدی ، ثنا محمد بن علی بن زيد الصائغ ، بمكة ، ثنا سعيد بن منصور ، ثنا إسماعيل بن عياش ، عن ليث ، عن مجاهد ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ تَلَا آيَةً مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَانَتْ لَهُ نُوْرًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنِ اسْتَمَعَ إِلَى آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ حَسَنَةً مُضَاعَفَةً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت پڑھے تو وہ آیت اس کے لیے بروزِ قیامت نور ہوگی۔اور جو شخص کتاب اللہ کی ایک آیت دھیان سے سنے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دوگنی نیکی لکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰٤﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا عثمان بن أبی شيبة ، ثنا وكيع ، عن سفيان ، عن عاصم بن أبی النجود ، عن زر بن حبيش ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يُقَالُ لِصَاحِبِ الْقُرْآنِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:اقْرَأْ وَارْقَهْ ، وَرَتِّلْ كَمَا كُنْتَ تُرَتِّلُ فِي الدُّنْيَا ، فَإِنَّ مَنْزِلَكَ عِنْدَ آخِرِ آيَةٍ كُنْتَ تَقْرَأُ بِهَا.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا : قرآن والے کو قیامت کے دن کہا جائے گا :پڑھ اور جنت کے درجات میں چڑھتا جا......اور جس طرح دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا ایسے ٹھہر ٹھہر کر پڑھ...... کیونکہ تیرا ٹھکانا اس آخری آیت کے پاس ہے جس کو تو پڑھا کرتا تھا۔



﴿۲۰۵﴾:حدثنا الحسن بن شعبة الأنصاری ، ثنا أبو سهل الهمدانی ، ثنا الفيض بن وثيق ، ثنا الفرات بن سليمان ، عن ميمون بن مهران ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَرَجُ الْجَنَّةِ عَلَى قَدْرِ آيَاتِ الْقُرْآنِ ، بِكُلِّ آيَةٍ دَرَجَةٌ ، فَبِكُلِّ سِتَّةِ أَلْفٍ وَمِائَتَا آيَةٍ وَسِتُّ عَشْرَةَ ، بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ .قَالَ :فَيَنْتَهِي الْقَارِئُ بِهِ إِلَى أَعْلَى عِلِّيِّيْنَ ، لَهَا سَبْعُوْنَ أَلْفَ رُكْنٍ ، كُلُّ رُكْنٍ يَاقُوْتَةٌ تُضِيءُ مَسِيْرَةَ أَيَّامٍ وَلَيَالِيَ ، وَيُصَبُّ عَلَيْهِ حُلَّةُ الْكَرَامَةِ ، فَلَوْلَا أَنَّهُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا بِرَحْمَةِ اللّٰهِ لَأَذْهَبَ تَلَأْلُؤُهَا بِبَصَرِهٖ.

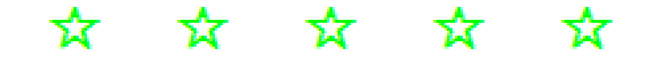
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے درجات قرآن کی آیات کے برابر ہیں۔ ہر آیت کے مقابلے میں ایک درجہ اور سارے درجات کے مقابلے میں چھ

ہزار دو سو سولہ آیتیں۔ ہر دو درجوں کے درمیان زمین و آسمان کے درمیان جتنا فاصلہ ہے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس قرآن پڑھنے والا اعلیٰ علیین تک پہنچ جائے گا۔ اس کے ستر ہزار پہلو ہیں...... ہر پہلو ایک ایسا یاقوت ہے جو کئی دن رات کی مسافت تک روشنی کرتا ہے۔ اور اس قرآن پڑھنے والے پر حلۂ کرامت ڈالا جائے گا...... اگر اس کی طرف اللہ تعالیٰ کی رحمت سے نہ دیکھا جائے تو اس کی چمک نگاہ کو لے جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰۶﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان، ثنا يزيد بن المبارك، ثنا سلمة بن الفضل، ثنا محمد بن إسحاق، عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: يَأْتِي الْقُرْآنُ الَّذِي حَمَلَهُ فَأَطَاعَهُ فِي صُوْرَةٍ حَسَنَةٍ، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ حَتّٰى يَأْتِيَ بِهِ رَبَّهُ فَيَصِيْرَ خَصْماً مِنْ دُوْنِهِ، فَيَقُوْلُ: أَيْ رَبِّ حَفَّظْتَهُ إِيَّايَ، خَيْرُ حَامِلٍ، حَفِظَ حُدُوْدِي، وَعَمِلَ بِفَرَائِضِي، وَعَمِلَ بِطَاعَتِي، وَاجْتَنَبَ مَعْصِيَتِي فَلَا يَزَالُ يَقْذِفُ دُوْنَهُ بِالْحُجَجِ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ: فَشَأْنُكَ بِهِ. قَالَ: فَيَأْخُذُهُ لَا يَدَعُهُ حَتّٰى يَسْقِيَهُ بِكَأْسِ الْخُلْدِ وَيُتَوِّجَهُ تَاجَ الْمُلْكِ. قَالَ: وَيَأْتِي صَاحِبُهُ الَّذِي حَمَلَهُ فَأَضَاعَهُ، فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ حَتّٰى يَأْتِيَ بِهِ رَبَّهُ، فَيَصِيْرَ لَهُ خَصْماً فَيَقُوْلُ: يَا رَبِّ حَمَّلْتَهُ إِيَّايَ، فَشَرُّ حَامِلٍ، ضَيَّعَ حُدُوْدِي، وَتَرَكَ فَرَائِضِي، وَاجْتَنَبَ طَاعَتِي، وَعَمِلَ بِمَعْصِيَتِي، فَلَا يَزَالُ يَقْذِفُ عَلَيْهِ بِالْحُجَجِ حَتّٰى يُقَالَ لَهُ: فَشَأْنُكَ بِهِ. فَيَأْخُذُ بِيَدِهِ فَلَا يَدَعُهُ حَتّٰى يُكِبَّهُ عَلٰى مَنْخَرِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ.

عمرو بن شعیب سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے...... وہ ان کے دادا سے راوی...... انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: قرآن اپنے اس اٹھانے والے کے پاس اچھی صورت میں آئے گا جس نے اس کی اطاعت کی...... پس اس کا ہاتھ پکڑے گا یہاں تک کہ اسے اس کے رب کے حضور لا کر اس کی طرف سے جھگڑا کرے گا۔ پس کہے گا: اے میرے رب! تو نے اس کو میری حفاظت دی...... یہ بہترین اٹھانے والا ہے...... میری حدود کی حفاظت کی اور میرے فرائض پر عمل کیا اور میری فرمانبرداری کی اور میری نافرمانی سے بچا۔ پس قرآن لگاتار اس کی طرف سے دلائل پیش کرتا رہے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا: پس تیرا معاملہ اس سے ہے (یعنی وہ تیرے حوالے ہے۔) آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس قرآن اس کو پکڑ لے گا اور اس کو چھوڑے گا نہیں یہاں تک کہ اسے ہمیشگی کے پیالے سے پلائے گا اور اسے بادشاہی کا تاج پہنائے گا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اور قرآن اس شخص کے پاس آئے گا جس نے اسے اٹھایا پس اسے ضائع کر دیا۔ پس قرآن اس کا ہاتھ پکڑے گا حتیٰ کہ اسے اس کے رب کے پاس لا کر اس کے خلاف جھگڑا کرے گا۔ پس کہے گا: اے میرے رب! تو نے اس کو مجھے اٹھوایا...... تو یہ بہت برا اٹھانے والا ہے۔ میری حدوں کو ضائع کیا...... میرے فرائض کو چھوڑا...... میری طاعت سے اجتناب کیا...... اور میری نافرمانی کی۔ پس قرآن لگاتار اس کے خلاف حجتیں لاتا رہے گا یہاں تک کہ اسے کہا جائے گا: پس تیرا معاملہ اس کے ساتھ ہے (یعنی یہ تیرے حوالے ہے۔) پس قرآن اس کا ہاتھ پکڑے گا اور چھوڑے گا نہیں یہاں تک کہ اسے اس کے ناک کے بل جہنم کی آگ میں گرا دے گا۔



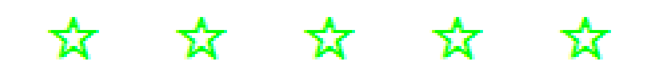
بَابُ فَضْلِ الْعِلْمِ وَفَضْلِ مَنْ طَلَبَهُ
وَفَضْلُ مَنْ تَعَلَّمَهُ وَعَلَّمَهُ وَمَا لَهُ فِي ذٰلِكَ

علم کی فضیلت اور اس کو طلب کرنے والے، اس کو سیکھنے والے

اور اس کے سکھانے والے کی فضیلت اور جو ثواب اس کے لیے اس میں ہے اس کا بیان۔

﴿۲۰۷﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد ، ثنا عبد الأعلی بن حماد النرسی ، ثنا عبد اللّٰہ بن داود الخریبی ، قال : سمعت عاصم بن رجاء بن حیوة ، عن داود بن جمیل ، عَنْ كَثِيرِ بْنِ قَيْسٍ ، قَالَ : كُنْتُ جَالِساً مَعَ أَبِي الدَّرْدَاءِ فِي مَسْجِدٍ بِدَمَشْقَ ، فَأَتَاهُ رَجُلٌ فَقَالَ : يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ ، أَتَيْتُكَ مِنَ الْمَدِينَةِ ، مَدِينَةِ الرَّسُولِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِحَدِيثٍ بَلَغَنِي أَنَّكَ تُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ . فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ : أَمَا جِئْتَ لِحَاجَةٍ ؟ أَمَا جِئْتَ لِتِجَارَةٍ ؟ أَمَا جِئْتَ إِلَّا لِهٰذَا الْحَدِيثِ ؟ . قَالَ : نَعَمْ . قَالَ : فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ : مَنْ سَلَكَ طَرِيقاً يَطْلُبُ فِيهِ عِلْماً سُلِكَ بِهِ طَرِيقٌ مِنْ طُرُقِ الْجَنَّةِ ، وَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ أَجْنِحَتَهَا رِضاً لِطَالِبِ الْعِلْمِ ، وَإِنَّ الْعَالِمَ لَيَسْتَغْفِرُ لَهُ مَنْ فِي السَّمٰوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ، وَالْحِيتَانُ فِي الْمَاءِ ، وَفَضْلُ الْعَالِمِ عَلَى الْعَابِدِ كَفَضْلِ الْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ عَلَى سَائِرِ الْكَوَاكِبِ ، وَإِنَّ الْعُلَمَاءَ هُمْ وَرَثَةُ الْأَنْبِيَاءِ ، إِنَّ الْأَنْبِيَاءَ لَمْ يُوَرِّثُوا دِينَارًا وَلَا دِرْهَماً ، وَأَوْرَثُوا الْعِلْمَ ، أَوْ قَالَ : وَرَّثُوا الْعِلْمَ ، فَمَنْ أَخَذَهُ أَخَذَ بِحَظٍّ وَافِرٍ .

جنابِ کثیر بن قیس سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ دمشق میں ایک مسجد میں بیٹھا ہوا تھا کہ آپ کے پاس ایک شخص نے آ کر عرض کی: اے ابوالدرداء! میں مدینہ طیبہ سے ، رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے شہرِ اقدس سے ، آپ کے پاس ایک حدیث کے لیے حاضر ہوا ہوں...... مجھے معلوم ہوا ہے کہ آپ اسے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے بیان کرتے ہیں۔ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: کیا تو کسی اور کام سے نہیں آیا؟ کیا تو تجارت کے لیے نہیں آیا؟ کیا تو صرف اس حدیث کے لیے آیا ہے؟ اس نے کہا: ہاں۔ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: پس بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا ہے: جو شخص کسی رستے پہ علم کی تلاش میں چلے تو اسے جنت کے رستوں میں سے ایک رستے پر چلا دیا جاتا ہے۔ اور بے شک فرشتے علم کو تلاش کرنے والے کی خوشی کے لیے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔ اور عالم کے لیے آسمانوں اور زمینوں کی تمام مخلوقات اور پانی کے اندر مچھلیاں استغفار کرتی ہیں۔ اور عالم کی (غیر عالم) عبادت گزار پر فضیلت ایسی ہے جیسی چودھویں کے چاند کی تمام ستاروں پر...... اور بے شک علماء ہی انبیاء کے وارث ہیں...... بے شک انبیاء دینار اور درھم کا وارث نہیں بناتے...... اور وہ علم کا وارث بناتے ہیں۔ تو جس نے علم کو پکڑا اس نے بڑا نصیب پکڑا۔



﴿۲۰۸﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، ثنا موسى بن عبد الرحمن القلا ، ثنا مبشر بن إسماعيل ، عن عبد اللّٰه بن محرر ، عن الزهري ، عن أبي سلمة ، عن أبي هريرة ، قال:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَيْنَ الْعَالِمِ وَالْعَابِدِ سَبْعُوْنَ دَرَجَةً ، بَيْنَ كُلِّ دَرَجَتَيْنِ مَسِيْرَةُ مِائَةِ سَنَةٍ حَضَرَ الْفَرَسِ السَّرِيْعِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:عالم اور عبادت گزار کے درمیان ستر درجے کا فاصلہ ہے۔ ہر دو درجوں کے درمیان تیز رفتار گھوڑے کی تیز دوڑ کی ایک سو سال کی مسافت ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۰۹﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني ، ثنا يحيى بن زكريا بن شيبان ، ثنا علي بن سيف بن عميرة ، حدثني أبي ، حدثني محلم بن عيسى وهو البرجمي ، عن داود بن سليك الحماني ، عن يزيد الرقاشي ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ خَرَجَ يَلْتَمِسُ عِلْماً فَرَشَتْ لَهُ الْمَلَائِكَةُ أَجْنِحَتَهَا رِضًا لِمَا يَطْلُبُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جو شخص علم کی تلاش میں نکلتا ہے ، اس کے مطلوب سے رضا کی خاطر فرشتے اس کے لیے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۰﴾:حدثنا الحسين بن القاسم العسكري ، ثنا عبد اللّٰه بن أحمد الدورقي ، ثنا مسلم بن قادم ، ثنا هاشم بن عيسى الحمصي ، ثنا أبي ، عن يحيى بن سعيد ، عن عروة ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا خَرَجَ رَجُلٌ مِنْ بَيْتِهِ يَطْلُبُ الْعِلْمَ أَوْ يُحْيِي سُنَّةٍ إِلَّا سَهَّلَ اللّٰهُ لَهُ طَرِيْقاً إِلَى الْجَنَّةِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جو کوئی شخص گھر سے علم کی طلب میں ، یا کسی سنت کے احیاء کے لیے نکلتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان فرما دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۱﴾:حدثنا محمد بن سليمان الحراني ، ثنا علي بن أحمد الجرجاني ، بحلب ، ثنا خداش بن مخلد ، ثنا سلام بن عبد اللّٰه الصفار ، عن موسى بن عمير ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:يَقُوْلُ اللّٰهُ لِلْعُلَمَاءِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ:اصْعَدُوْا مَنَابِرَكُمْ وَاشْفَعُوْا لِمَنْ شِئْتُمْ ، فَإِنِّي لَمْ أَتْرُكْ حِكْمَتِي فِي قُلُوْبِكُمْ وَأَنَا أُرِيْدُ أَنْ أُعَذِّبَكُمْ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے ، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں:اللہ تعالیٰ قیامت

کے روز علماء سے فرمائے گا: اپنے اپنے منبروں پر چڑھ جاؤ اور جس کے لیے تم چاہو شفاعت کرو..... کیونکہ اگر میں تمہیں عذاب دینا چاہتا تو تمہارے دلوں میں اپنی حکمت کو نہ چھوڑتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

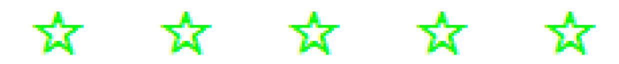
﴿۲۱۲﴾: حدثنا محمد بن منصور بن أبی الجهم، ثنا نصر بن علی، أنبأ خالد بن یزید، صاحب اللّؤلؤ، عن أبی جعفر الرازی، عن الربیع بن أنس، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ خَرَجَ فِی طَلَبِ الْعِلْمِ فَهُوَ فِی سَبِیْلِ اللّٰهِ حَتّٰی یَرْجِعَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو علم کی تلاش میں نکلے تو وہ واپس لوٹنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۳﴾: حدثنا أحمد بن عبد اللّٰه بن سیف، ثنا یونس بن عبد الأعلی، ثنا ابن أبی فدیک، حدثنی عمرو بن کثیر، عن أبی العلاء، عَنِ الْحَسَنِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ جَاءَهُ الْمَوْتُ وَهُوَ یَطْلُبُ الْعِلْمَ لِیُحْیِیَ بِهِ الْإِسْلَامَ کَانَ بَیْنَهُ وَبَیْنَ الْأَنْبِیَاءِ دَرَجَةٌ وَاحِدَةٌ.

جنابِ حسن سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جسے اس حال میں موت آئے کہ وہ احیائے اسلام کے لیے علم کی طلب میں ہو تو اس کے اور انبیاء کرام کے درمیان صرف ایک درجہ ہو گا۔



﴿۲۱۴﴾: حدثنا أبی، ثنا عبد الکریم بن الهیثم، ثنا سلیمان بن أحمد الجرشی، ثنا الولید بن مسلم، ثنا خالد بن یزید، عن عثمان بن أیمن، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ غَدَا لِعِلْمٍ یَتَعَلَّمُهُ فَتَحَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ طَرِیْقاً إِلَی الْجَنَّةِ، وَفَرَشَتْ لَهُ الْمَلَائِکَةُ أَکْنَافَهَا، وَصَلَّتْ عَلَیْهِ مَلَائِکَةُ السَّمَاءِ، وَحِیْتَانُ الْبَحْرِ، وَلِلْعَالِمِ مِنَ الْفَضْلِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِ الْقَمَرِ لَیْلَةَ الْبَدْرِ عَلَی سَائِرِ الْکَوَاکِبِ، وَالْعُلَمَاءُ وَرَثَةُ الْأَنْبِیَاءِ، إِنَّ الْأَنْبِیَاءَ لَمْ یُوَرِّثُوْا دِیْنَارًا وَلَا دِرْهَماً، إِنَّمَا وَرَّثُوا الْعِلْمَ، فَمَنْ أَخَذَ الْعِلْمَ أَخَذَ بِحَظِّهِ، وَمَوْتُ الْعَالِمِ مُصِیْبَةٌ لَا تُجْبَرُ، وَثُلْمَةٌ لَا تُسَدُّ، وَنَجْمٌ طُمِسَ، وَمَوْتُ قَبِیْلَةٍ أَیْسَرُ مِنْ مَوْتِ عَالِمٍ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جس نے علم سیکھنے کے لیے دن کی ابتداء میں سفر کیا..... اللہ تعالیٰ اس کے لیے اس کے بدلے جنت کی طرف رستہ کھول دیتا ہے اور فرشتے اس کے لیے اپنے بازو بچھاتے ہیں اور اس پر آسمان کے فرشتے اور سمندر کی مچھلیاں درود بھیجتی ہیں۔ اور عالم کی عابد پر فضیلت ایسی ہے جیسے چودھویں کے چاند کی دیگر ستاروں پر۔ اور علماء انبیاء کے وارث ہیں۔ بے شک انبیاء دینار اور درہم کا وارث نہیں

بناتے وہ تو صرف علم کا وارث بناتے ہیں تو جس نے علم کو پکڑا اس نے اپنا نصیب پکڑا۔ اور عالم کی موت ایک ایسی مصیبت ہے جس کا نقصان پورا نہیں ہوتا...... اور ایک ایسا شگاف ہے جو بند نہیں کیا جا سکتا...... اور ایک ایسا ستارہ ہے جو بے نور ہو گیا۔ اور ایک قبیلہ کی موت ایک عالم کی موت سے زیادہ ہلکی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۵﴾: حدثنی أبی ، ثنا محمد بن أحمد بن نصر الترمذی ، ثنا بکر بن خلف أبو بشر ، ثنا سلمة بن رجاء ، ثنا الولید بن جمیل الدمشقی ، ثنا القاسم بن عبد الرحمن ، عَنْ أَبِی أُمَامَةَ الْبَاهِلِیِّ ، قَالَ: ذُکِرَ لِرَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ رَجُلَانِ أَحَدُهُمَا عَالِمٌ وَالْآخَرُ عَابِدٌ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الْعَالِمِ عَلَی الْعَابِدِ کَفَضْلِیْ عَلٰی أَدْنَاکُمْ ثُمَّ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ وَمَلَائِکَتَهُ وَأَهْلَ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ حَتّٰی النَّمْلَةَ فِی جُحْرِهَا یُصَلُّوْنَ عَلٰی مُعَلِّمِ النَّاسِ الْخَیْرَ.

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے دو شخصوں کا ذکر کیا گیا جن میں سے ایک عالم اور دوسرا عبادت گزار۔ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: عالم کی عبادت گزار پر فضیلت ایسے ہے جیسی میری تمہارے سب سے ادنیٰ پر۔ پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے اور آسمانوں اور زمین والے یہاں تک کہ چیونٹی اپنی بل میں لوگوں کو بھلائی سکھانے والے پر درود بھیجتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۶﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا أحمد بن عیسی المصری -سنة ثمان وعشرین ومائتین- ثنا عبد اللّٰه بن وهب ، عن یحیی بن أیوب ، عن زبان بن فائد ، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذٍ ، عَنْ أَبِیْهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ عَلَّمَ عِلْمًا فَلَهُ أَجْرُ مَا عَمِلَ بِهِ عَامِلٌ ، لَا یَنْقُصُ مِنْ أَجْرِ ذٰلِکَ الْعَامِلِ شَیْئاً.

جنابِ سھل بن معاذ سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے راوی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے کوئی علم سکھایا تو جب تک کوئی عمل کرنے والا اس پر عمل کرتا رہے گا...... اس علم سکھانے والے کے لیے اس علم سکھانے کا ثواب ہے۔ اس عمل کرنے والے کے ثواب میں کوئی کمی نہ آئے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۱۷﴾: حدثنی أبی ، ثنا عبد الکریم بن الهیثم ، ثنا موسی بن الصباح السمری ، ثنا أبو عمر البزار ، عن عاصم ابن بهدلة ، عن أبی الجوزاء ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مُعَلِّمُ الْخَیْرِ یَسْتَغْفِرُ لَهُ الدَّوَابُّ کُلُّهَا حَتّٰی الْحُوْتُ فِی الْبَحْرِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: بھلائی کی تعلیم دینے والے کے لیے سارے کے سارے جانور استغفار کرتے ہیں یہاں تک کہ سمندر میں مچھلی بھی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

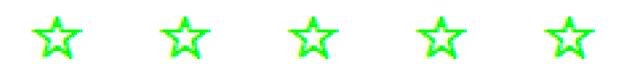
﴿۲۱۸﴾: حدثنا علی بن محمد بن أحمد أبو طالب الكاتب ، ثنا أحمد بن يحيى بن مالک ، ثنا داود بن المحبر ، ثنا أبو عبد اللّٰه السعدی ، عن علی بن زيد بن جدعان ، عَنْ سَعِيْدِ بْنِ الْمُسَيِّبِ ، أَنَّ أَصْحَابَ أَبِي ذَرٍّ قَالُوْا: لِمَ إِذَا صَلَّيْتَ الْفَرِيْضَةَ لَمْ تَكَدْ تَطَوَّعُ بَعْدَهَا شَيْئاً ؟ فَقَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّکَ إِذَا تَعَلَّمْتَ بَابًا مِنَ الْعِلْمِ كَانَ خَيْرًا لَکَ مِنْ أَنْ تُصَلِّيَ أَلْفَ رَكْعَةٍ تَطَوُّعًا مُتَقَبَّلَةٍ ، وَإِذَا عَلَّمْتَ النَّاسَ عُمِلَ بِهِ أَوْ لَمْ يُعْمَلْ بِهِ فَهُوَ خَيْرٌ لَکَ مِنْ أَلْفِ رَكْعَةٍ تُصَلِّيهَا تَطَوُّعًا مُتَقَبَّلَةٍ.

حضرت سعید بن المسیب رحمہ اللہ تعالی سے مروی ہے کہ جناب ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کے اصحاب نے عرض کی: کیا بات ہے آپ جب فرضی نماز اداء کر لیتے ہیں تو اس کے بعد کوئی نفل کم ہی پڑھتے ہیں؟ تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: بے شک رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تُو جب علم کا ایک باب سیکھ لے تو یہ تیرے لیے نفلی طور پر ایک ہزار رکعتیں جو قبول کر لی جائیں اداء کرنے سے بہتر ہے۔ اور جب تو لوگوں کو سکھائے...... اس پہ عمل کیا جائے یا نہیں...... تو وہ تیرے لیے ایک ہزار رکعت نوافل جو قبول کر لیے جائیں پڑھنے سے بہتر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

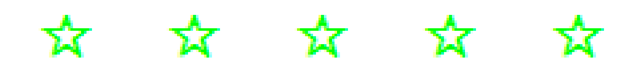
﴿۲۱۹﴾: حدثنا أحمد بن نصر بن محمد بن إشكاب البخاری ، ثنا الحسن بن محمد القمی الأنصاری ، ثنا عبد الرحيم بن حبيب ، ثنا إسماعيل بن يحيى التيمی ، ثنا سفيان الثوری ، عن مجالد ، عن الشعبی ، عن الأسود ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنِ انْتَقَلَ لِيَتَعَلَّمَ عِلْمًا غُفِرَ لَهُ قَبْلَ أَنْ يَخْطُوَ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو علم سیکھنے کے لیے کہیں جانا چاہے تو قدم اٹھانے سے پہلے اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔



﴿۲۲۰﴾: حدثنا إبراهيم بن عبد اللّٰه الزبيبی ، ثنا محمد بن المثنی ، ثنا أبو معاوية ، ثنا الأعمش ، عن مسلم يعنی ابن صبيح ، عن عبد الرحمن بن هلال العبسی ، عَنْ جَرِيْرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعَمِلَ بِهَا مَنْ بَعْدَهُ كَانَ لَهُ أَجْرُهَا وَأَجْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أُجُوْرِهِمْ شَيْئًا ، وَمَنْ سَنَّ فِي الْإِسْلَامِ سُنَّةً سَيِّئَةً كَانَ عَلَيْهِ وِزْرُهَا وَوِزْرُ مَنْ عَمِلَ بِهَا مِنْ غَيْرِ أَنْ يَنْقُصَ مِنْ أَوْزَارِهِمْ شَيْئًا.

حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اسلام میں کوئی اچھی راہ نکالے، پھر اس کے بعد اس پہ عمل کیا جائے تو اس کے لیے اس اچھی راہ نکالنے کا بھی اجر ہے اور ان لوگوں کا بھی اجر ہے جنہوں نے اس پہ عمل کیا، بغیر اس کے کہ ان کے ثوابوں سے کوئی کمی کی جائے۔ اور جو شخص اسلام میں کوئی بری راہ نکالے تو اس پر وہ بری راہ نکالنے کا بھی بار ہے اور ان لوگوں کا بھی بار ہے جنہوں نے اس پہ عمل کیا بغیر اس کے کہ ان کے باروں میں کوئی کمی کی جائے۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ الْبُكَاءِ وَفَضْلِ مَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ کے خوف سے رونے کا بیان اور اس شخص کی فضیلت جو اللہ کی خشیت سے روئے۔

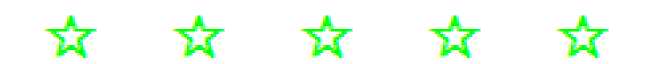
﴿۲۲۱﴾: حدثنا محمد بن محمد بن سليمان الباغندي، ثنا عبد الوهاب بن الضحاك العرضي، ثنا إسماعيل يعني ابن عياش، عن محمد بن أبي حميد، عن عون بن عبد الله، عن أبيه، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ عَبْدٍ يَخْرُجُ مِنْ عَيْنَيْهِ دُمُوْعٌ، وَإِنْ كَانَ مِثْلُ رَأْسِ الذُّبَابِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ فَيُصِيْبُ شَيْئًا مِنْ وَجْهِهِ إِلَّا حَرَّمَهُ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے کی آنکھ سے اللہ تعالیٰ کے خوف سے آنسو نکلیں۔۔۔۔۔ اگر چہ وہ مکھی کے سر کے برابر ہو۔۔۔۔۔ پھر وہ اس کے چہرے پہ کسی جگہ پہنچ جائیں تو اللہ تعالیٰ اسے جہنم پہ حرام فرما دیتا ہے۔



﴿۲۲۲﴾: حدثنا محمد بن إبراهيم بن إسحاق بن أبي الحجيم، بالبصرة، ثنا هاشم بن علي المقدسي، ثنا عمرو بن بكر، عن سفيان بن سهيل، عن أبيه، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: حَرَّمَ اللّٰهُ عَلَى النَّارِ عَيْنًا بَكَتْ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنًا سَهِرَتْ فِي طَاعَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنًا بَكَتْ عَلَى الْفِرْدَوْسِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے آگ پر اس آنکھ کو حرام فرمایا جو اللہ کے خوف سے روئی۔۔۔۔۔ اور اس آنکھ کو جو اللہ کی طاعت میں جاگی۔۔۔۔۔ اور اس آنکھ کو جو فردوس پہ روئی۔



﴿۲۲۳﴾: حدثنا أحمد بن الحسين بن الجنيد، ثنا حفص بن عمرو الربالي، ثنا عمر بن علي يعني المقدمي، عن محمد بن عبد الرحمن، مولى آل طلحة، قال: سمعت عيسى بن طلحة، يحدث عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَنْ يَلِجَ النَّارَ أَحَدٌ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى يَعُوْدَ اللَّبَنُ فِي الضَّرْعِ، وَلَا يَجْتَمِعُ غُبَارٌ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ وَدُخَانُ جَهَنَّمَ فِي مَنْخَرَيْ عَبْدٍ مُسْلِمٍ أَبَدًا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی ایسا شخص...... جو اللہ کے خوف سے رویا...... آگ میں نہیں جائے گا حتیٰ کہ دودھ تھن میں لوٹ جائے۔ اور اللہ کی راہ کا غبار اور جہنم کا دھواں کسی مسلمان بندے کے ناک میں کبھی بھی جمع نہیں ہوتا۔



﴿۲۲۴﴾: حدثنا يحيى بن صاعد، ثنا محمد بن يحيى بن أبي حزم القطعي، ثنا بشر بن عمر، عن شعيب بن زريق، ثنا عطاء الخراساني، عن عطاء بن أبي رباح، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: عَيْنَانِ لَا تَمَسُّهُمَا النَّارُ: عَيْنٌ بَكَتْ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ، وَعَيْنٌ بَاتَتْ تَحْرُسُ سَرِيَّةً فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: دو آنکھوں کو آگ نہیں چھوئے گی: ایک وہ آنکھ جو رات کے درمیانی حصے میں اللہ کے ڈر سے روئی اور ایک وہ آنکھ جس نے اللہ کی راہ میں فوجی دستے کی حفاظت کرتے ہوئے رات گزاری۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۲۵﴾: حدثنا عبد الله بن محمد، ثنا مصعب بن عبد الله بن مصعب، ثنا مالك بن أنس، عن خبيب بن عبد الرحمن، عن حفص بن عاصم، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، أَوْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ: إِمَامٌ عَادِلٌ، وَشَابٌّ نَشَأَ بِعِبَادَةِ اللّٰهِ، وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا بِالْمَسْجِدِ إِذَا خَرَجَ مِنْهُ حَتّٰى يَعُوْدَ إِلَيْهِ، وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللّٰهِ اجْتَمَعَا عَلٰى ذٰلِكَ وَتَفَرَّقَا، وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللّٰهَ خَالِيًا فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ، وَرَجُلٌ دَعَتْهُ ذَاتُ حَسَبٍ وَجَمَالٍ فَقَالَ: إِنِّي أَخَافُ اللّٰهَ، وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتّٰى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا تُنْفِقُ يَمِيْنُهُ.

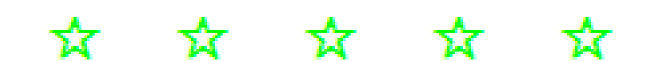
حضرت ابوسعید خدری، یا، حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سات قسم کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ اپنے سائے میں سایہ دے گا جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا: عادل امام...... وہ نوجوان جو اللہ کی عبادت میں پلا بڑھا...... اور وہ شخص جو جب مسجد سے نکلے تو دوبارہ اس کی طرف لوٹ کر آنے تک اس کا دل مسجد میں ہی معلق رہے...... اور وہ دو شخص جو ایک دوسرے سے اللہ کے لیے محبت کریں، اسی پہ اکٹھے ہوئے اور اسی پہ الگ ہوئے...... اور وہ شخص جس نے تنہائی میں اللہ کو یاد کیا تو اسکی آنکھیں بھیگنے لگ گئیں...... اور وہ شخص جسے اچھے خاندان والی اور خوبصورت

عورت بلائے تو وہ کہے: میں اللہ تعالی سے ڈرتا ہوں.....اور وہ شخص جو چھپ کر صدقہ کرے یہاں تک کہ اس کے بائیں ہاتھ کو معلوم نہ پڑے جو اس کا دایاں ہاتھ خرچ کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

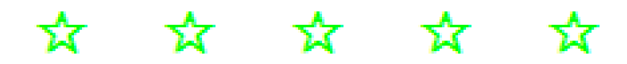
﴿۲۲٦﴾:حدثنا زيد بن محمد بن محمد بن خلف القرشي ، بمصر ، ثنا أحمد بن عبد الرحمن بن وهب ، ثنا عمي ، ثنا الماضي بن محمد ، عن جويبر ، عن الضحاك ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللَّهَ نَاجَى مُوسَى بِمِائَةِ أَلْفِ كَلِمَةٍ وَأَرْبَعِينَ أَلْفَ كَلِمَةٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ ، وَصَايَا كُلُّهَا ، فَلَمَّا سَمِعَ مُوسَى كَلَامَ الْآدَمِيِّينَ مَقَتَهُمْ مِمَّا وَقَعَ فِي مَسَامِعِهِ مِنْ كَلَامِ الرَّبِّ ، فَكَانَ فِيمَا نَاجَاهُ ، قَالَ :يَا مُوسَى ، إِنَّهُ لَمْ يَتَصَنَّعْ إِلَيَّ الْمُتَصَنِّعُونَ بِمِثْلِ الزُّهْدِ فِي الدُّنْيَا ، وَلَنْ يَتَقَرَّبَ إِلَيَّ الْمُتَقَرِّبُونَ بِمِثْلِ الْوَرَعِ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ ، وَلَنْ يَتَعَبَّدَ الْعَابِدُونَ بِمِثْلِ الْبُكَاءِ مِنْ خِيفَتِي.قَالَ مُوسَى:يَا إِلَهَ الْبَرِيَّةِ كُلِّهَا ، وَيَا مَالِكَ يَوْمِ الدِّينِ ، وَيَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ، مَاذَا أَعْدَدْتَ لَهُمْ ؟ وَمَا جَازَيْتَهُمْ ؟ قَالَ :يَا مُوسَى ، أَمَّا الزَّاهِدُونَ فَإِنِّي أُتَخِّبُهُمْ لِلْجَنَّةِ يَتَبَوَّءُونَ مِنْهَا حَيْثُ يَشَاءُونَ ، وَأَمَّا الْوَرِعُونَ عَمَّا حَرَّمْتُ عَلَيْهِمْ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَلْقَانِي يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا نَاقَشْتُهُ الْحِسَابَ إِلَّا مَا كَانَ مِنَ الْوَرِعِينَ. قَالَ:أَسْتَحْيِيهِمْ وَأُجِلُّهُمْ وَأُكْرِمُهُمْ وَأُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ ، وَأَمَّا الْبَكَّاءُونَ مِنْ خِيفَتِي فَلَهُمُ الرَّفِيقُ الْأَعْلَى لَا يُشَارَكُونَ فِيهِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ وتعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے تین دن ایک لاکھ چالیس ہزار باتیں کیں.....سب کی سب وصیتیں تھیں۔پھر جب حضرت موسی علیہ السلام نے انسانوں کی کلام سنی تو انہیں سخت ناپسند کیا.....کیونکہ آپ کے کانوں میں رب تعالی کی کلام جا چکی تھی۔اور جو کلام اللہ سبحانہ وتعالی نے حضرت موسی علیہ السلام سے فرمائی اس میں تھا: اللہ تعالی نے فرمایا: اے موسی! میرے لیے کام کرنے والوں نے دنیا سے بے رغبتی جیسا کوئی دوسرا کام نہیں کیا..... اور میرا قرب چاہنے والے ان پر حرام کی ہوئی اشیاء سے پرہیز جیسی کسی دوسری چیز کے ذریعے میرا قرب حاصل نہیں کریں گے.....اور عبادت گزار میرے خوف سے رونے جیسی کوئی دوسری عبادت نہیں کریں گے۔حضرت موسی علیہ السلام نے عرض کی: اے ساری کائنات کے معبود،اوراے جزاء کے دن کے مالک،اوراے عظمت اور بزرگی والے!تو نے ان کے لیے کیا تیار کر کے رکھا ہے؟ اور تو انہیں کیا جزاء دے گا؟ اللہ تعالی نے فرمایا: اے موسی! جو لوگ دنیا سے بے رغبت ہیں میں نے انہیں جنت کے لیے چن لیا ہے.....جنت میں جہاں چاہیں رہیں گے۔اور حرام کی ہوئی چیزوں سے دور بھاگنے والے.....تو قیامت کے روز جو بندہ بھی مجھ سے ملے گا میں اس سے سختی سے حساب لونگا.....سوائے اس کے جو پرہیز گاروں سے ہوگا۔اللہ تعالی نے فرمایا: مجھے ان سے میری شان کے لائق حیاء آئے گی اور میں انہیں عظمت دونگا اور انہیں بزرگی دونگا اور انہیں بغیر حساب کے جنت میں داخل فرماؤنگا۔اور میرے خوف سے رونے والوں کے لیے رفیق اعلی ہے.....اس میں کسی کے ساتھ شریک نہ کیے جائیں گے۔



﴿۲۲۷﴾:حدثنا أحمد بن سليمان، ثنا محمد بن يونس، ثنا عبد الله بن الربيع الباهلي، ثنا محمد بن عمرو بن علقمة اللّيثي، عن أبي سلمة، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَمَّا نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ: أَفَمِنْ هَذَا الْحَدِيثِ تَعْجَبُوْنَ ﴿59﴾ وَتَضْحَكُوْنَ وَلَا تَبْكُوْنَ ﴿60﴾ سورة النجم، بَكَى أَصْحَابُ الصُّفَّةِ حَتَّى جَرَتْ دُمُوْعُهُمْ عَلَى خُدُوْدِهِمْ، فَلَمَّا سَمِعَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَنِيْنَهُمْ بَكَى مَعَهُمْ وَبَكَيْنَا لِبُكَائِهِ، فَقَالَ: لَنْ يَلِجَ النَّارَ مَنْ بَكَى مِنْ خَشْيَةِ اللّهِ، وَلَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مُصِرٌّ عَلَى مَعْصِيَةِ اللّهِ، وَلَوْ لَمْ تُذْنِبُوْا لَجَاءَ اللّهُ بِقَوْمٍ يُذْنِبُوْنَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُوْنَ، فَيَغْفِرُ لَهُمْ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب یہ آیہ مقدسہ نازل ہوئی: "تو کیا تم اس بات سے تعجب کرتے ہو اور ہنستے ہو اور روتے نہیں؟" تو اصحابِ صفہ رونے لگ گئے یہاں تک کہ ان کے آنسوان کے گالوں پر جاری ہو گئے..... پھر جب رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ان کے رونے کی آواز سنی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھی ان کے ساتھ رونے لگے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے رونے کی وجہ سے ہم بھی رونے لگے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ شخص آگ میں داخل نہیں ہوگا جو اللہ کے خوف سے رویا۔ اللہ کی نافرمانی پہ ڈٹا رہنے والا جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور اگر تم لوگ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالیٰ ایک ایسی قوم لے آتا جو گناہ کرتے پھر اللہ تعالیٰ سے مغفرت کا سوال کرتے..... پس اللہ تعالیٰ ان کو بخش دیتا۔



بَابُ فَضْلِ عِبَادَةِ الشَّابِّ عَلَى ذَوِي الْأَسْنَانِ

جوان کی عبادت کی بوڑھے کی عبادت پر فضیلت۔

﴿۲۲۸﴾:حدثنا أحمد بن عبد الله البرقي، ثنا عمر بن شبة، ثنا المغيرة بن فضيل الرواسبي أبو خداش، ثنا جميل بن حميد، عن موسى بن جابان، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّهِ صَلَّى اللّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَضْلُ الشَّابِّ الْعَابِدِ الَّذِي تَعَبَّدَ فِي شَبَابِهِ عَلَى الشَّيْخِ الَّذِي تَعَبَّدَ بَعْدَمَا كَبِرَتْ سِنُّهُ، قَالَ: يَقُوْلُ اللّهُ: لِلشَّابِّ الْمُؤْمِنِ بِقَدَرِي، الرَّاضِي بِكِتَابِي الْقَانِعِ بِرِزْقِي، التَّارِكِ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِي، أَنْتَ عِنْدِي كَبَعْضِ مَلَائِكَتِي، وَلِلشَّابِّ التَّارِكِ لِحُرُمَاتِ اللّهِ الْعَامِلِ بِطَاعَةِ اللّهِ كُلُّ أَجْرِ سَبْعِيْنَ صِدِّيْقاً، وَفَضْلُ الشَّابِّ الْمُتَعَبِّدِ عَلَى الشَّيْخِ الَّذِي تَعَبَّدَ بَعْدَمَا كَبِرَتْ سِنُّهُ كَفَضْلِ الْمُرْسَلِيْنَ عَلَى سَائِرِ النَّبِيِّيْنَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جوان عبادت گزار کی فضیلت..... جس نے اپنی جوانی میں عبادت کی..... اس بوڑھے پر..... جس نے بڑی عمر ہو جانے کے بعد عبادت کی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ میری (یعنی اللہ تعالیٰ کی) قدر پر ایمان رکھنے والے..... میری (یعنی اللہ تعالیٰ کی) کتاب سے

راضی۔۔۔۔۔۔میرے (یعنی اللہ تعالی کے) رزق پر قناعت کرنے والے۔۔۔۔۔۔میرے (یعنی اللہ تعالی کے) لیے اپنی شھوت چھوڑنے والے جوان سے فرماتا ہے: تو میرے نزدیک میرے بعض فرشتوں کی طرح ہے۔ اور اللہ تعالی کی حرام کی ہوئی چیزوں کو چھوڑنے والے، اللہ تعالی کی طاعت کرنے والے جوان کے لیے ستر صدیقین کے ثواب کا تمام ہے۔ اور عبادت گزار جوان کی اس بوڑھے شخص پر فضیلت۔۔۔۔۔۔جس نے عمر بڑی ہو جانے کے بعد عبادت کی۔۔۔۔۔ایسے ہے جیسے مرسلین کرام علیہم الصلوۃ والسلام کی دیگر انبیاء کرام پر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۲۹﴾: حدثنا محمد بن إبراهيم بن نيروز الأنماطي ، ثنا محمد بن عمرو بن نافع ، ثنا علي بن الحسن ، ثنا عمر بن صبح ، عن أبي حبان ، عن أبي الأحوص ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَحَبَّ الْخَلَائِقِ إِلَى اللّٰهِ شَابٌّ حَدَثُ السِّنِّ ، جَمِيْلٌ فِي صُوْرَةٍ حَسَنَةٍ ، جَعَلَ شَبَابَهُ وَجَمَالَهُ فِي عِبَادَةِ اللّٰهِ ، فَذٰاكَ الَّذِي يُبَاهِي بِهِ الرَّحْمٰنُ مَلَائِكَتَهُ ، يَقُوْلُ: هٰذَا عَبْدِي حَقًّا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کے ہاں تمام مخلوقات سے زیادہ محبوب وہ جوان ہے جو چھوٹی عمر کا ہو۔۔۔۔۔جمال والا۔۔۔۔۔اچھی صورت میں۔۔۔۔۔اپنی جوانی اور اپنا جمال اللہ کی عبادت میں لگا دے۔ تو یہ وہی ہے جس پر رحمٰن اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے۔۔۔۔۔فرماتا ہے: یہ میرا سچا بندہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۳۰﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، أملانا كامل بن طلحة ، ثنا ابن لهيعة ، عن أبي عشانة ، عَنْ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: عَجِبَ اللّٰهُ مِنْ شَابٍّ لَيْسَ لَهُ صَبْوَةٌ.

حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالی ایسے جوان سے۔۔۔۔۔جس کا کوئی (کھیل کود وغیرہ کا) شوق نہ ہو۔۔۔۔۔پر اپنی شان کے لائق تعجب فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

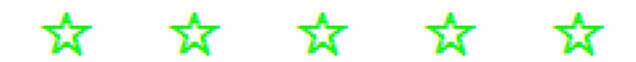
﴿۲۳۱﴾: حدثني أبي ، ثنا محمد بن علي الجوزجاني ، ثنا مسلم بن إبراهيم ، ثنا الحسن بن أبي جعفر ، ثنا ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خَيْرُ شَبَابِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِكُهُوْلِكُمْ ، وَشَرُّ كُهُوْلِكُمْ مَنْ تَشَبَّهَ بِشَبَابِكُمْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارے جوانوں میں سے سب سے زیادہ بہتر وہ ہیں جو تمہارے ادھیڑ عمر کے لوگوں سے مشابہت کریں۔ اور تمہارے ادھیڑ عمر کے لوگوں میں سے سب سے زیادہ برے وہ ہیں جو تمہارے جوانوں سے مشابہت کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۳۲﴾:حدثنا محمد بن الحسين الموصلی ، ثنا یحیی بن ساسویه ، ثنا حامد بن آدم ، ثنا أبو غانم ، عن أبی سهل ، عَنِ الْحَسَنِ ، قَالَ: يَقُوْلُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِلشَّابِّ التَّارِكِ شَهْوَتَهُ مِنْ أَجْلِی ، الْمُبْتَذِلِ شَبَابَهُ لِیْ: أَنْتَ عِنْدِی كَبَعْضِ مَلَائِكَتِی.

جنابِ حسن سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اپنی شہوت میرے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) لیے چھوڑنے والے...... اپنی جوانی میرے (یعنی اللہ تعالیٰ کے) لیے استعمال کرنے والے جوان سے فرمائے گا: تو میرے ہاں میرے بعض فرشتوں کی طرح ہے۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِی كِتَابُ فَضْلِ التَّوَاضُعِ وَذَمِّ الْكِبْرِ

عاجزی کی فضیلت اور تکبر کی برائی کا مختصر بیان۔

﴿۲۳۳﴾:حدثنا أحمد بن علی بن المعلا الجوزجانی ، ثنا یحیی بن محمد بن السكن ، ثنا عبید اللّٰه بن عبد المجید ، ثنا زمعة بن صالح ، عن سلمة بن وهرام ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ بَنِی آدَمَ أَحَدٌ إِلَّا وَفِی رَأْسِهِ سِلْسِلَتَانِ ، سِلْسِلَةٌ فِی السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ، وَسِلْسِلَةٌ فِی الْأَرْضِ السَّابِعَةِ ، فَإِذَا تَوَاضَعَ رَفَعَهُ اللّٰهُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السَّمَاءِ السَّابِعَةِ ، وَإِذَا تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى الْأَرْضِ السَّابِعَةِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اولادِ آدم میں سے ہر شخص کے سر میں دو زنجیریں ہیں: ایک زنجیر ساتویں آسمان میں ہے اور ایک زنجیر ساتویں زمین میں ہے۔ پس جب وہ عاجزی کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے زنجیر کے ذریعے ساتویں آسمان کی طرف بلند کر دیتا ہے۔ اور جب وہ تکبر کرتا ہے تو اسے زنجیر کے ذریعے ساتویں زمین کی طرف گرا دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۳٤﴾:حدثنا محمد بن محمد بن سلیمان الباغندی ، ثنا هارون بن سعد الأیلی ، ثنا أبو ضمرة ، عن عبید اللّٰه بن عمر ، عن واقد بن سلامة ، عن الرقاشی ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ عَبْدٍ إِلَّا وَفِی رَأْسِهِ حَكَمَةٌ بِيَدِ مَلَكٍ ، فَإِذَا تَوَاضَعَ رَفَعَهُ اللّٰهُ ، وَإِذَا ارْتَفَعَ وَضَعَهُ اللّٰهُ ، فَإِذَا رَفَعَ نَفْسَهُ قَالَ: اخْفِضْ خَفَضَكَ اللّٰهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: ہر بندے کے سر میں لگام کالوہا ہوتا ہے جو فرشتے کے ہاتھ میں ہوتا ہے۔پس جب وہ عاجزی کرے تو اللہ اسے بلندی عطا فرماتا ہے اور جب وہ تکبر کرے تو اللہ اسے گرادیتا ہے۔پس جب وہ اپنے آپ کو اونچا کرے تو وہ فرشتہ کہتا ہے: پست ہو، اللہ تجھے پست کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

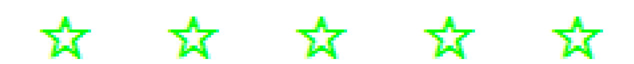
﴿۲۳۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا ابن زنجويه ، ثنا أحمد بن صالح ، ثنا ابن وهب ، حدثني عمرو ، عن دراج أبي السمح ، عن أبي الهيثم ، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَوَاضَعَ لَهُ دَرَجَةً يَرْفَعُهُ دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِي أَعْلٰى عِلِّيِّيْنَ ، وَمَنْ تَكَبَّرَ عَلَى اللّٰهِ دَرَجَةً يَضَعُهُ اللّٰهُ دَرَجَةً حَتّٰى يَجْعَلَهُ فِي أَسْفَلِ السَّافِلِيْنَ.

جنابِ ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ کے لیے ایک درجہ عاجزی کرے اللہ تعالیٰ اسے ایک درجہ بلند کردیتا ہے...... یہاں تک کہ اسے اعلیٰ علیین میں پہنچادیتا ہے۔اور جو شخص اللہ تعالیٰ پہ ایک درجہ تکبر کرے اللہ تعالیٰ اسے ایک درجہ پست کردیتا ہے یہاں تک کہ اسے نیچی سی نیچی حالت میں ڈال دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۳۶﴾: حدثنا الحسين بن محمد بن عفير ، ثنا الحجاج بن يوسف بن قتيبة الأصبهاني ، ثنا بشر بن الحسين ، ثنا الزبير بن عدى ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْعَفْوَ لَا يَزِيْدُ الْعَبْدَ إِلَّا عِزًّا ، فَاعْفُوْا يُعِزَّكُمُ اللّٰهُ ، وَإِنَّ التَّوَاضُعَ لَا يَزِيْدُ الْعَبْدَ إِلَّا رِفْعَةً ، فَتَوَاضَعُوْا يَرْفَعْكُمُ اللّٰهُ ، وَإِنَّ الصَّدَقَةَ لَا تَزِيْدُ الْمَالَ إِلَّا نَمَاءً ، فَتَصَدَّقُوْا يَرْحَمْكُمُ اللّٰهُ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بخش دینا بندے کی عزت میں اضافہ ہی کرتا ہے...... تو معاف کردیا کرو اللہ تعالیٰ تمہیں عزت دے گا۔اور عاجزی بندے کی بلندی ہی کو بڑھاتی ہے...... پس عاجزی کرو اللہ تعالیٰ تمہیں رفعت دے گا۔اور صدقہ مال میں اضافہ ہی کرتا ہے...... پس صدقہ کرو اللہ تم پر رحم فرمائے گا۔



﴿۲۳۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوى ، ثنا أحمد بن سعيد بن صخر الدارمي ، ثنا على بن الحسين ، يعني ابن واقد ، ثنا أبي ، عن مطر ، عن قتادة ، عن مطرف ، عَنْ عِيَاضِ بْنِ حِمَارٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ خَطَبَهُمْ ، فَقَالَ: إِنَّ اللّٰهَ أَوْحٰى إِلَيَّ أَنْ تَوَاضَعُوْا حَتّٰى لَا يَفْخَرَ بَعْضُكُمْ عَلٰى بَعْضٍ.

جنابِ عیاض بن حمار سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے لوگوں سے خطاب فرمایا تو فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے میری طرف وحی فرمائی کہ: عاجزی کرو...... یہاں تک کہ تمہارے بعض دوسرے بعض

پر فخر نہ کریں۔

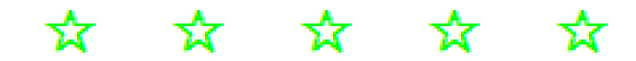
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ الْحِلْمِ وَفَضْلِهِ وَمَا فِيهِ

بردباری اور اس کی فضیلت اور اس کے ثواب کا مختصر بیان۔

﴿۲۳۸﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا أحمد بن يحيى الصوفي ، ثنا سعيد بن منصور ، ثنا إسماعيل بن عياش ، عن عبد العزيز بن عبد الله بن حمزة بن صهيب ، عن محمد بن علي ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ الْمُسْلِمَ لَيُدْرِكُ بِالْحِلْمِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ ، وَإِنَّ الرَّجُلَ لَيُكْتَبُ جَبَّارًا عَنِيدًا وَمَا يَمْلِكُ إِلَّا أَهْلَ بَيْتِهِ.

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مسلمان شخص بردباری کے ذریعے روزہ دار......اللہ کے حضور قیام کرنے والے کا درجہ پالیتا ہے۔اور ایک شخص سرکش، ہٹ دھرم لکھ دیا جاتا ہے حالانکہ اپنے گھر والوں کے سوا کسی کا مالک نہیں ہوتا۔



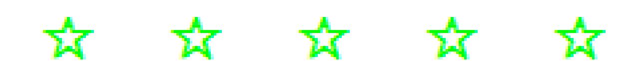
﴿۲۳۹﴾: حدثنا عبد الغافر بن سلامة الحمصي ، ثنا مزداد بن جميل ، ثنا يحيى بن سعيد يعني العطار الحمصي ، ثنا بشر بن إبراهيم ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَزْيَنَ الْحِلْمَ لِأَهْلِهِ.

جنابِ معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: بردباری والوں کے لیے بردباری کیا خوب زینت کی چیز ہے۔



﴿۲۴۰﴾: حدثنا عبد الله بن محمد بن زياد النيسابوري ، حدثني موهب بن يزيد بن خالد ، ثنا عبد الله بن وهب ، أخبرني عمرو بن الحارث ، عن دراج أبي السمح ، عن أبي الهيثم ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَلِيمَ إِلَّا ذُو عَثْرَةٍ ، وَلَا حَكِيمَ إِلَّا ذُو تَجْرِبَةٍ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بردبار تو صرف پھسلنے والا ہو سکتا ہے اور حکیم صرف تجربہ والا ہو سکتا ہے۔



﴿۲٤۱﴾:حدثنا محمد بن زكريا بن إبراهيم العسكري ، ثنا شعيب بن أيوب ، ثنا عثمان بن عبد الرحمن ، ثنا الوازع بن نافع ، عن أبي سلمة ، عن أبي أيوب ، قَالَ :وَقَفَ عَلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : ابْتَغُوا الرَّحْمَةَ عِنْدَ اللّٰهِ.قَالُوْا :وَمَا هِيَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ؟ قَالَ :تَحْلُمُ عَمَّنْ جَهِلَ عَلَيْكَ ، وَتَصِلُ مَنْ قَطَعَكَ ، وَتُعْطِي مَنْ حَرَمَكَ.

حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ہم پہ رک کرفرمایا:اللہ کے ہاں رحمت کوڈھونڈو۔صحابہ نے عرض کی :وہ رحمت کیا ہے یارسول اللہ؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جوتجھ سے جہالت سے پیش آئے اس سے بردباری سے پیش آ...... جوتجھ سے تعلق توڑے تواس سے تعلق جوڑ......اور جو تجھے محروم کرے اسے دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲٤۲﴾:حدثنا محمد بن إبراهيم الأنماطي ، ثنا أحمد بن يحيى بن عطاء ، ثنا محمد بن الحسن ، ثنا سفيان ، عن عبد الملك بن عمير ، عن رجاء بن حيوة ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الْعِلْمُ بِالتَّعَلُّمِ ، وَإِنَّمَا الْحِلْمُ بِالتَّحَلُّمِ ، وَمَنْ يَتَحَرَّ الْخَيْرَ يُعْطَهُ ، وَمَنْ يَتَّقِ الشَّرَّ يُوْقَهُ.

حضرت ابوالدرداءرضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی ،آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: علم تو سیکھنے سے ہی آتا ہےاور بردباری تو بردباری کرنے سے ہی آتی ہے۔اور جو بھلائی کوتلاش کرے وہ بھلائی عطا کردیا جاتا ہے اور جوبرائی سے بچنے کی کوشش کرے اسےاس سے بچادیا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲٤۳﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد ، ثنا علي بن الحسن التملي ، حدثني عباس بن عامر القصباني ، حدثني قثم بن كعب ، عن معن بن عبد الرحمن ، عن أبيه ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا أَعَزَّ اللّٰهُ بِجَهْلٍ قَطُّ ، وَلَا أَذَلَّ بِحِلْمٍ قَطُّ ، وَلَا نَقَصَتْ صَدَقَةٌ مِنْ مَالٍ قَطُّ.

حضرت عبداللہ بن مسعودرضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اللہ نے کبھی بھی جہالت کے ساتھ عزت نہ دی اور نہ ہی کبھی بردباری کے ساتھ ذلت دی،اور نہ ہی کبھی صدقہ نے مال سے کچھ کمی کی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲٤٤﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا محمد بن زياد بن فروة ، ثنا أبو شهاب الحناط ، عن العلاء بن المسيب ، عن أبي إسحاق ، عَنْ مِيْثَمٍ ، قَالَ : بَلَغَنِي أَنَّ مُوْسٰى عَلَيْهِ السَّلَامُ سَأَلَ رَبَّهُ فَقَالَ :أَيُّ الْعِبَادِ أَحَبُّ إِلَيْكَ ؟

قَالَ: أَكْثَرُهُمْ لِیْ ذِکْرًا. فَقَالَ: رَبِّ ، أَیُّ الْعِبَادِ أَحْلَمُ ؟ قَالَ: أَمْلَکُهُمْ لِنَفْسِهٖ عِنْدَ الْغَضَبِ.

ہیثم سے مروی ہے، کہا: مجھے پہنچا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اپنے رب سے سوال کیا اور عرض کی: تجھے بندوں میں سے سب سے زیادہ محبوب کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: میرا سب سے زیادہ ذکر کرنے والا۔ پھر موسیٰ علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے رب! بندوں میں سب سے بڑا بردبار کون ہے؟ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: غصے کے وقت اپنے آپ پر سب سے زیادہ قابو رکھنے والا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۴۵﴾: حدثنا عبید اللہ بن عبد الرحمن السکری ، ثنا زکریا بن یحیی ، ثنا الأصمعی ، ثنا العلاء بن حریز ، عن أبیه ، قال: قَالَ الْأَحْنَفُ: ثَلَاثَةٌ لَا یَنْتَصِفُوْنَ مِنْ ثَلَاثَةٍ: حَلِیْمٌ مِنْ أَحْمَقَ ، وَبَرٌّ مِنْ فَاجِرٍ ، وَشَرِیْفٌ مِنْ دَنِیٍّ.

جنابِ احنف نے فرمایا: تین شخص تین شخصوں سے انتقام نہیں لے سکتے: بردبار احمق سے، نیک شخص برے سے، اور عزت دار شخص کمینے سے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۴۶﴾: حدثنا عبید اللہ ، ثنا زکریا ، ثنا الأصمعی ، ثنا الْفَضْلُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِکِ ، قَالَ: قَالَ الْأَحْنَفُ لِرَجُلٍ سَأَلَهُ مَا الْحِلْمُ ؟ قَالَ: هُوَ الذُّلُّ الْمَحْضُ یُصْبَرُ عَلَیْهِ.

فضل بن عبد الملک نے کہا: جنابِ احنف نے ایک شخص کو کہا...... جس نے آپ سے پوچھا کہ بردباری کیا ہے؟...... آپ نے فرمایا: وہ خالص ذلت ہے جس پہ صبر کیا جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۴۷﴾: حدثنا محمد بن إسماعیل الأدمی ، ثنا أحمد بن منصور ، ثنا إسماعیل یعنی ابن عبد الکریم ، حدثنی عَبْدُ الصَّمَدِ ، قَالَ: سَمِعْتُ وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ ، یَقُوْلُ لِجُلَسَائِهٖ: الْحِلْمُ الَّذِیْ لَا یَتَعَایَا الْحُلَمَاءُ فِیْهِ ، أَکْثِرِ الصَّمْتَ إِلَّا أَنْ تَسْأَلَ عَنْ شَیْءٍ.

عبد الصمد نے کہا: میں نے جنابِ وہب بن منبہ کو اپنے ہم نشینوں سے فرماتے سنا: وہ بردباری جس میں بردبار عاجز نہ آئیں...... خاموشی کی کثرت کر...... سوائے اس کے کہ تم سے کسی چیز سے متعلق پوچھا جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۴۸﴾: حدثنا عمر بن الحسن الشیبانی ، ثنا إبراهیم بن الهیثم ، ثنا آدم أبو عصام ، حدثنی أبو سلام ، عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ ، قَالَ: اَلْعِلْمُ خَلِیْلُ الْمُؤْمِنِ ، وَالْحِلْمُ وَزِیْرُهُ ، وَالْعَقْلُ دَلِیْلُهُ ، وَالْعَمَلُ قَیِّمَتُهُ ، وَالصَّبْرُ أَمِیْرُ جُنُوْدِهٖ ، وَالرِّفْقُ أَبُوْهُ ، وَاللِّیْنُ أَخُوْهُ.

حضرت وہب بن منبہ سے مروی ہے، آپ رحمہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا: علم مؤمن کا دوست ہے...... بردباری اس کا وزیر ہے......

عقل اس کی حجت ہے۔۔۔۔۔عمل اس کی قیمت ہے۔۔۔۔۔صبر اس کے لشکر کا امیر ہے۔۔۔۔۔اور مہربانی اس کا باپ ہے اور نرمی اسکا بھائی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ الْعَقْلِ وَفَضْلِهِ وَمَا يَبْلُغُ الْعَبْدُ بِهِ مِنَ الْكَرَامَاتِ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ

عقل اور اس کی فضیلت اور عقل کے ذریعے بندہ دنیا اور آخرت میں جن کرامتوں کو پہنچتا ہے ان کا مختصر بیان۔

﴿۲۴۹﴾: حدثنا عبد اللہ بن محمد، ثنا سريج بن يونس، والحسن بن الصباح البزار، قالا: ثنا عبد المجيد بن عبد العزيز بن أبي رواد، عن مروان بن سالم، عن صفوان بن عمرو، عن شريح بن عبيد، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا بَلَغَهُ عَنْ أَحَدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ شِدَّةُ عِبَادَتِهِ، قَالَ: كَيْفَ عَقْلُهُ؟ فَإِنْ قَالُوْا: كَامِلٌ، قَالَ: مَا أَخْلَقَ صَاحِبَكُمْ أَنْ يَبْلُغَ. فَسَأَلَ عَنْ رَجُلٍ آخَرَ، فَقَالُوْا: لَيْسَ بِعَاقِلٍ. فَقَالَ: مَا أَخْلَقَهُ أَنْ لَا يَبْلُغَ. وَقَالَ: مَا مِنْ مَيِّتٍ يُقْرَأُ عِنْدَهُ يس إِلَّا هُوِّنَ عَلَيْهِ. لَفْظُ سُرَيْجٍ

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ جب آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو آپ کے بعض صحابہ کی عبادت کی شدت کی اطلاع ہوتی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے: اس کی عقل کیسی ہے؟ پس اگر صحابہ کرام عرض کرتے: کامل ہے۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرماتے: تمہارا ساتھی پہنچنے کا کیسا مستحق ہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ایک دوسرے شخص سے متعلق پوچھا تو صحابہ کرام نے عرض کی: عقل مند نہیں ہے۔ پس آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: نہ پہنچنے کے کیسا لائق ہے۔ اور فرمایا: جس بھی میت کے پاس یٰسٓ پڑھی جائے اس پر آسانی کردی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۰﴾: حدثنا محمد بن محمد الباغندي، وأحمد بن عبد اللّٰه بن نصر، والحسين بن صدقة قالوا: ثنا محمد بن عبد النور الخزاز، ثنا أحمد بن الفضل، ثنا سفيان، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عاصم بن ضمرة، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَقَدْ سَبَقَ إِلَى جَنَّةِ عَدْنٍ أَقْوَامٌ مَا كَانُوْا بِأَكْثَرِ النَّاسِ صَلَاةً وَلَا صِيَاماً وَلَا حَجًّا وَلَا اعْتِمَارًا، وَلَكِنَّهُمْ عَقَلُوْا عَنِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ مَوَاعِظَهُ، فَوَجِلَتْ مِنْهُ قُلُوْبُهُمْ، وَاطْمَأَنَّتْ إِلَيْهِ النُّفُوْسُ، وَخَشَعَتْ مِنْهُمُ الْجَوَارِحُ، فَفَاقُوا الْخَلِيقَةَ بِطِيبِ الْمَنْزِلَةِ، بِحُسْنِ الدَّرَجَةِ عِنْدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا، وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي الْآخِرَةِ.

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ کرم اللہ تعالیٰ وجہہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنتِ عدن کی طرف کچھ ایسی قومیں سبقت لے گئی ہیں کہ نہ تو وہ لوگوں میں سے نماز کے اعتبار سے زیادہ تھے نہ ہی روزے، نہ حج اور نہ ہی عمرہ

کرنے کے اعتبار سے...... لیکن انہوں نے اللہ تعالی سے اس کی نصیحتوں کو سمجھا تو ان کے دل ڈر گئے اور اس کی طرف ان کے نفوس مطمئن ہوئے اور ان کے ظاہری اعضاء جھک گئے...... پس وہ مقام کی پاکیزگی اور درجہ کی اچھائی میں...... دنیا میں لوگوں کے نزدیک اور آخرت میں اللہ کے ہاں...... ساری مخلوق پر فائق ہو گئے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۱﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن جعفر بن خشيش، ثنا علي بن شعيب، ثنا منصور بن سقير، قال: سمعت موسى بن أعين، وسألته عنه وكان من أفضل ـ يعني أهل زمانه ـ، قال: سمعت عبيد اللّٰه يعني ابن عمر، عن نافع، عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَكُوْنُ مِنْ أَهْلِ الصَّلَاةِ وَالْحَجِّ وَالْجِهَادِ، حَتّٰى ذَكَرَ أَنْوَاعَ الْخَيْرِ، وَمَا يُجْزٰى يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَّا بِقَدْرِ عَقْلِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک بندہ نماز، حج، جہاد...... حتی کہ دیگر بھلائی کی مختلف اقسام ذکر فرمائیں...... ان سب میں سے ہو گا اور قیامت والے دن محض اپنی عقل کی مقدار سے جزاء دیا جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۲﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا الحسن بن عرفة، حدثني سيف بن محمد ابن أخت سفيان، عن سفيان الثوري، عن الفضل، عن أبي عثمان، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمَّا خَلَقَ اللّٰهُ الْعَقْلَ قَالَ لَهُ: قُمْ. فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَدْبِرْ. فَأَدْبَرَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ. فَأَقْبَلَ، فَقَالَ لَهُ: مَا خَلَقْتُ خَلْقاً هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ وَلَا أَحْسَنُ مِنْكَ وَلَا أَكْرَمُ مِنْكَ وَلَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْكَ، بِكَ آخُذُ وَبِكَ أُعْطِي، وَبِكَ أُعْرَفُ، وَلَكَ الثَّوَابُ وَعَلَيْكَ الْعِقَابُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب اللہ تعالی نے عقل کو بنایا تو اس سے فرمایا: اٹھ، پس عقل اٹھ کھڑی ہوئی۔ پھر اس سے فرمایا: پیچھے ہٹ تو عقل پیچھے ہٹی۔ پھر اس سے فرمایا: آگے بڑھ، پس عقل آگے بڑھی۔ پھر اس سے فرمایا: میں نے کوئی مخلوق ایسی نہیں بنائی جو تجھ سے زیادہ بہتر ہو اور نہ ہی تجھ سے زیادہ حسین، نہ تجھ سے زیادہ بزرگ اور نہ ہی تجھ سے زیادہ میرے ہاں محبوب۔ تیرے ہی ذریعے میں پکڑوں گا اور تیرے ہی ذریعے میں عطا فرماؤں گا...... اور تجھی سے پہچانا جاؤں گا اور تیرے ہی لیے ثواب ہے اور تجھی پر عقاب ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۳﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا أحمد بن عبد الملك بن سليمان القرقساني، حدثني عم أبي عبد اللّٰه بن يزيد، أخبرني أبو حفص، مولى أنس بن مالك وخادمه، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، أَنَّهُ

سَمِعَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ اللّٰهَ خَلَقَ الْعَقْلَ، فَقَالَ لَهُ: قُمْ. فَقَامَ، ثُمَّ قَالَ لَهُ: أَقْبِلْ. فَأَقْبَلَ، فَقَالَ: وَعِزَّتِي وَجَلَالِي مَا خَلَقْتُ عَبْدًا خَيْرًا مِنْكَ، وَلَا أَكْرَمَ مِنْكَ، بِكَ أُعْرَفُ وَبِكَ أُطَاعُ، طُوْبٰى لِمَنْ قَدَّرْتُكَ لَهُ، طُوْبٰى لِمَنْ قَدَّرْتُهُ لَكَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ انہوں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ تعالی نے عقل کی تخلیق فرمائی تو اس سے فرمایا: اٹھ، تو وہ اٹھ کھڑی ہوئی۔ پھر اس سے فرمایا: آگے آ، تو وہ آگے بڑھی۔ پھر فرمایا: مجھے میری عزت اور بزرگی کی قسم! میں نے کوئی بندہ تجھ سے بہتر تخلیق نہیں فرمایا اور نہ ہی تجھ سے زیادہ عظمت والا...... تجھی سے میں پہچانا جاؤں گا اور تجھی سے اطاعت کیا جاؤں گا۔ کامیابی ہے اس کے لیے جس کے لیے میں نے تجھے مقدر کردیا...... کامیابی ہے اس کے لیے جس کو میں نے تیرے لیے مقدر کردیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

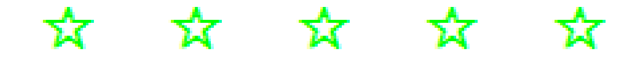
﴿۲۵٤﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن إسماعيل الأدمي، ثنا أبو السهل الهمداني، ثنا بشر بن زاذان، ثنا عمر بن صبح، عن يونس بن عبيد، عن الحسن، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيَصُوْمُ وَيُصَلِّي وَيَحُجُّ وَيَعْتَمِرُ وَيُجَاهِدُ وَيُرَابِطُ، وَيَصِلُ الرَّحِمَ وَيَأْمُرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهٰى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَيَعْمَلُ أَعْمَالَ الْبِرِّ، وَإِنَّمَا يُثِيْبُهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِقَدْرِ مَا عَقَلَ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ فِي الدُّنْيَا.

حضرت ابوامامہ باہلی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک ایک شخص روزہ رکھتا ہے، نماز پڑھتا ہے، حج کرتا ہے، عمرہ کرتا ہے، جہاد کرتا ہے، دشمن کے مقابل پڑاؤ کیے رہتا ہے، صلہ رحمی کرتا ہے، نیکی کا حکم کرتا ہے، برائی سے منع کرتا ہے اور نیکی کے اعمال کرتا ہے...... قیامت کے دن اللہ تعالی اسے اس قدر ثواب دے گا جس قدر وہ دنیا میں اللہ کے دین سے سمجھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۵﴾: حدثنا الباغندي، وأحمد بن عبد اللّٰه الرقي، قالا: ثنا محمد بن عبد النور، ثنا أحمد بن الفضل، ثنا سفيان، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عاصم بن ضمرة، عَنْ عَلِيٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا عَلِيُّ، إِذَا تَقَرَّبَ النَّاسُ إِلٰى خَالِقِهِمْ بِأَبْوَابِ الْبِرِّ، فَتَقَرَّبْ إِلَيْهِ بِأَنْوَاعِ الْعَقْلِ، فَتَسْبِقَهُمْ بِالزُّلَفِ وَالدَّرَجَاتِ عِنْدَ النَّاسِ فِي الدُّنْيَا، وَعِنْدَ اللّٰهِ فِي الْآخِرَةِ.

حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اے علی! جب لوگ بھلائی کے دروازوں سے اللہ کا قرب حاصل کریں تو تم عقل کی انواع سے اس کا قرب حاصل کرو...... پس تم دنیا میں لوگوں کے نزدیک اور آخرت میں اللہ کے ہاں ان سے قدر و منزلت میں بڑھ جاؤ گے۔



﴿۲۵۶﴾:حدثنا أحمد بن سليمان ، ثنا أحمد بن إبراهيم بن ملحان ، ثنا وثيمة بن موسى ، ثنا سلمة بن الفضل ، عن ابن سمعان ، عن الزهري ، عن سالم ، عن أبيه ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِكُلِّ شَيْءٍ مَعْدِنٌ ، وَمَعْدِنُ التَّقْوٰى قُلُوْبُ العَاقِلِيْنَ.

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہر شئی کی کان ہے اور تقویٰ کی کان عقل مندوں کے دل ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۷﴾:حدثنا النعمان بن عبد السلام الواسطي ، ومحمد بن هارون الحضرمي ، قالا: ثنا أحمد بن إسماعيل السهمي ، ثنا حاتم بن إسماعيل ، عن سلمة بن وردان ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا اسْتَوْدَعَ اللّٰهُ عَبْدًا عَقْلًا إِلَّا اسْتَنْقَذَهُ بِهِ يَوْماً مَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے جس بندے کو عقل ودیعت فرمائی تو کسی نہ کسی دن اس کی برکت سے وہ اسے (آگ سے) نکال ہی لے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۸﴾:حدثنا أحمد بن زكريا بن يحيى بن إبراهيم الرواس ، ثنا أبو السائب ، ثنا أحمد بن بشير ، عن الأعمش ، عن سلمة بن كهيل ، عن عطاء ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: تَعَبَّدَ رَجُلٌ فِي صَوْمَعَتِهِ فَمَطَرَتِ السَّمَاءُ فَعَشِبَتِ الْأَرْضُ ، فَخَرَجَ يَرْعٰى حِمَارَهُ ، فَقَالَ: يَا رَبِّ لَوْ كَانَ لَكَ حِمَارٌ رَعَيْتُهُ مَعَ حِمَارِيْ ، فَبَلَغَ ذٰلِكَ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ ، فَهَمَّ أَنْ يَدْعُوَ عَلَيْهِ ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَيْهِ: إِنَّمَا يُجْزٰى الْعِبَادُ عَلٰى قَدْرِ عُقُوْلِهِمْ.

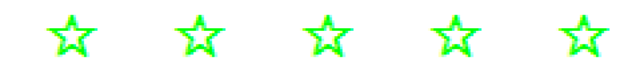
حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، انہوں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص اپنے صومعہ میں عبادت کی۔ پس بارش ہوئی تو زمین سرسبز ہوگئی۔ پس وہ اپنا گدھا چَرانے نکلا تو عرض کرنے لگا: اے میرے رب! اگر تیرا گدھا ہوتا تو میں اسے اپنے گدھے کے ساتھ چَراتا۔ یہ بات انبیاء کرام علیٰ نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام میں سے ایک نبی علیٰ نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کو پہنچی تو آپ نے اس کے لیے بددُعا کا سوچا۔ پس اللہ تعالیٰ نے ان کی طرف وحی فرمائی: بندوں کو محض ان کی عقل کے حساب سے جزاء دی جائے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۵۹﴾:حدثنا محمد بن نوح الجنديسابوري ، ثنا سهل بن بحر ، ثنا عثمان بن سلام البصري ، ثنا عبيد بن عمرو الحنفي البصري ، عن علي بن زيد ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَأْسُ الْعَقْلِ بَعْدَ الْإِيْمَانِ بِاللّٰهِ التَّوَدُّدُ إِلَى النَّاسِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پہ ایمان کے بعد عقل کی اصل "لوگوں سے دوستی" ہے۔



﴿٢٦٠﴾: حدثنا محمد بن سليمان الباهلي، ثنا عبد اللّٰه بن عبد الصمد الموصلي، ثنا الوليد بن مسلم، عن عبد الصمد بن عبد الأعلى السلامي، عن إسحاق بن عبد اللّٰه بن أبي طلحة، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدِّرْهَمُ أُعْطِيْتُهُ فِي عَقْلٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ خَمْسَةٍ فِي غَيْرِهِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ایک درہم جو میں عقل کے ہوتے ہوئے دوں...... میرے نزدیک ان پانچ سے محبوب ہے جو غیرِ عقل میں دے دوں۔



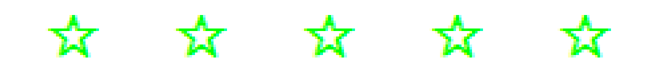
﴿٢٦١﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان، ثنا محمد بن مصفى، ثنا بقية بن الوليد، ثنا أبو زرعة الفلسطيني، عن القاسم بن محمد، عن أبي إدريس الخولاني، عَنْ أَبِي ذَرٍّ، قَالَ: دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ فَإِذَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: يَا أَبَا ذَرٍّ، لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِيْرِ، وَلَا وَرَعَ كَالْكَفِّ.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں مسجد میں داخل ہوا تو کیا دیکھتا ہوں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم جلوہ فرما ہیں۔ پس آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابوذر! تدبیر کی مثل کوئی عقل نہیں اور ممنوعات سے رک جانے جیسی کوئی پرہیز گاری نہیں۔



﴿٢٦٢﴾: حدثنا عبيد اللّٰه بن عبد الرحمن السكري، ثنا يحيى بن زكريا، ثنا الأصمعي، ثنا سُفْيَانُ، قَالَ: كَانَ يُقَالُ: الصَّمْتُ مَنَامُ الْعَقْلِ، وَالْمَنْطِقُ يَقَظَتُهُ، وَلَا مَنَامَ إِلَّا بِيَقَظَةٍ، وَلَا يَقَظَةَ إِلَّا بِمَنَامٍ.

جنابِ سفیان نے فرمایا: کہا جاتا تھا: خاموشی عقل کی نیند ہے اور بولنا عقل کا جاگنا ہے۔ اور نیند بغیر جاگے نہیں اور جاگنا بغیر نیند کے نہیں۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِ السَّخَاءِ وَالْجُوْدِ
فِي فَضْلِ السَّخَاءِ وَالْجُوْدِ وَمَا فِي ذٰلِكَ

کتاب السخاء والجود سے جود وسخاء کی فضیلت اوران میں ثواب کا مختصر بیان۔

﴿۲۶۳﴾:حدثنا عبد العزيز بن أحمد بن الفرج الغافقي ، بمصر ، ثنا أحمد بن علي بن الأفطح ، ثنا يحيى بن زهدم ، عن أبيه ، قال:حدثني أبي ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ رُزِقَ حُسْنَ صُوْرَةٍ وَحُسْنَ خُلُقٍ وَزَوْجَةً صَالِحَةً وَسَخَاءً فَقَدْ أُعْطِيَ حَظَّهُ مِنْ خَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اچھی صورت، اچھے اخلاق، نیک بیوی، اور سخاوت عطاء کیا گیا...... تحقیق دنیا اور آخرت کی بھلائی سے اپنا حصہ دے دیا گیا۔



﴿۲۶۴﴾:حدثنا يعقوب بن إبراهيم بن عيسى العسكري ، ثنا عمر بن شبة ، ثنا أبو غسان محمد بن يحيى بن علي بن عبد الحميد ، ثنا عبد العزيز بن عمران الزهري ، عن إبراهيم بن إسماعيل بن أبي حبيبة ، عن داود بن الحصين ، عن الأعرج ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:السَّخَاءُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ ، فَمَنْ كَانَ سَخِيًّا أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا ، فَلَمْ يَتْرُكْهُ ذٰلِكَ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ.وَالشُّحُّ شَجَرَةٌ فِي النَّارِ ، فَمَنْ كَانَ شَحِيحاً أَخَذَ بِغُصْنٍ مِنْهَا ، فَلَمْ يَتْرُكْهُ ذٰلِكَ الْغُصْنُ حَتّٰى يُدْخِلَهُ النَّارَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: سخاء، جنت میں ایک درخت ہے...... تو جو سخی ہوگا اس کی ایک ٹہنی پکڑے گا اور وہ ٹہنی اسے نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اسے جنت میں داخل کردے۔ اور بخل، آگ میں ایک درخت ہے۔ پس جو شخص بخیل ہوگا اس کی ایک ٹہنی پکڑے گا تو وہ ٹہنی اسے نہیں چھوڑے گی یہاں تک کہ اسے آگ میں داخل کردے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۶۵﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا محمد بن جعفر المرزبان ، ثنا خلف بن يحيى القاضي ، ثنا عنبسة بن عبد الواحد القرشي ، عن يحيى بن سعيد ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: السَّخِيُّ قَرِيبٌ مِنَ اللّٰهِ ، قَرِيبٌ مِنَ الْخَيْرِ ، قَرِيبٌ مِنَ الْجَنَّةِ ، قَرِيبٌ مِنَ النَّاسِ ، بَعِيدٌ مِنَ النَّارِ.وَالْبَخِيلُ بَعِيدٌ مِنَ اللّٰهِ ، بَعِيدٌ مِنَ الْخَيْرِ ، بَعِيدٌ مِنَ الْجَنَّةِ ، بَعِيدٌ مِنَ النَّاسِ ، قَرِيبٌ إِلَى النَّارِ ، وَالْجَاهِلُ السَّخِيُّ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَابِدٍ بَخِيلٍ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سخی اللہ تعالیٰ سے قریب ہے...... بھلائی سے قریب ہے...... جنت سے قریب ہے...... لوگوں سے قریب ہے...... آگ سے دور ہے۔ اور بخیل اللہ سے دور ہے...... بھلائی سے دور ہے...... جنت سے دور ہے...... لوگوں سے دور ہے اور آگ کے قریب ہے۔ اور جاہل سخی اللہ تعالیٰ کو عبادت گزار بخیل سے زیادہ محبوب ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۶۶﴾: حدثنا علی بن محمد المصری، ثنا أحمد بن زكير الحمداوی، ثنا عبد الملك بن مسلمة، ثنا أبو بكر بن المنكدر، قال: سمعت محمد بن المنكدر، يقول: سمعت جَابِرَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، يَقُوْلُ: عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ جِبْرِيْلَ عَنِ اللّٰهِ قَالَ: إِنَّ هَذَا الدِّيْنَ أَرْتَضِيْهِ لِنَفْسِى، وَلَنْ يُصْلِحَهُ إِلَّا السَّخَاءُ وَحُسْنُ الْخُلُقِ، فَأَكْرِمُوْهُ بِهِمَا مَا صَاحَبْتُمُوْهُ.

قال أبو حفص بن شاهين: أبو بكر بن المنكدر اسمه إبراهيم بن أبی بكر بن المنكدر، يحدث عن عمه محمد بن المنكدر.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جنابِ جبریل سے، اور جنابِ جبریل علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے راوی، اللہ عزوجل نے فرمایا: یہ وہ دین ہے جسے میں نے اپنے لیے پسند فرمایا ہے اور اس کی اصلاح سخاوت اور حسنِ خلق ہی کر سکتے ہیں۔ پس ان دونوں کے ذریعے اس دین کی تعظیم کرو...... جب تک تم اس کے ساتھ ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۶۷﴾: حدثنا عثمان بن أحمد بن عبد الله، ثنا إسحاق بن إبراهيم بن سنين، ثنا زكريا بن يحيى المدائنی، ثنا إبراهيم بن زكريا البصری، ثنا عبد ربه بن سليمان، عن الأوزاعی، عن الزهری، عن عروة، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْجَنَّةُ دَارُ الْأَسْخِيَاءِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت سخیوں کا گھر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۶۸﴾: حدثنا أحمد بن عيسى بن السكين، ثنا هاشم بن القاسم الحرانی، ثنا يعلى بن الأشدق، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ جَرَادٍ، وَكُلَيْبِ بْنِ جُزَيٍّ، وَالرُّقَادِ بْنِ رَبِيْعَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: فِی الْجَنَّةِ شَجَرَةٌ تُسَمَّى السَّخَاءَ، مِنْهَا خَرَجَ السَّخَاءُ، وَلَنْ يَلِجَ الْجَنَّةَ شَحِيْحٌ.

عبداللہ بن جراد، کلیب بن جزی اور رقادہ بن ربیعہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام "سخاء" ہے۔۔۔۔ سخاوت اسی سے نکلی ہے۔ اور بخیل ہرگز جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

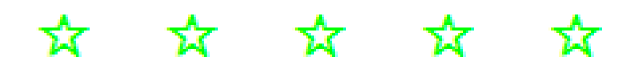
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ الصَّبْرِ وَمَا فِيهِ مِنَ الْفَضْلِ

صبر اور جو کچھ اس میں فضیلت ہے اس کا مختصر بیان۔

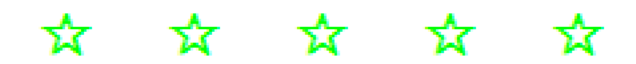
﴿٢٦٩﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان، ثنا محمد بن مصفى، ثنا بقية، عن ابن عياش، عن عاصم بن رجاء بن حيوة، عن أبي عمران الأنصاري، عن أبي سلام الحبشي، عن أبي عثمان، عَنْ أَبِي مُوسٰى، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الصَّبْرُ رِضاً.

حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر خوشنودی ہے۔



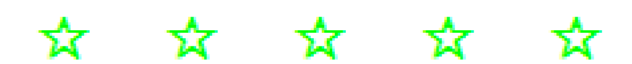
﴿٢٧٠﴾: حدثنا أبي، ثنا محمد بن أحمد بن نصر الترمذي، ثنا يعقوب بن حميد، ثنا محمد بن خالد المخزومي، عن سفيان، عن زبيد، عن أبي وائل، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّبْرُ نِصْفُ الْإِيْمَانِ، وَالْيَقِيْنُ الْإِيْمَانُ كُلُّهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: صبر نصف ایمان ہے اور یقین سارے کا سارا ایمان ہے۔



﴿٢٧١﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن شيبة، ثنا محمد بن عمرو بن حنان، ثنا بقية، عن معاوية بن يحيى، عن سفيان الثوري، عن رجل، عن مكحول، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، هَلْ مِنْ رَجُلٍ يَدْخُلُ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ؟ قَالَ: نَعَمْ، كُلُّ رَحِيْمٍ صَبُوْرٍ.

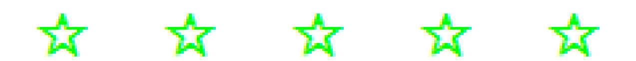
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کوئی شخص جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوگا؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، ہر رحم دل، بہت صبر کرنے والا۔



﴿٢٧٢﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوي، ثنا عمار بن نصر أبو ياسر، حدثني بقية، حدثني معاوية،

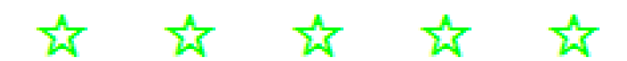
حدثنی أبو بکر القبی ، عن أبی الزناد ، عن الأعرج ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمَعُوْنَۃَ تَأْتِی مِنَ اللّٰہِ لِلْعَبْدِ عَلٰی قَدْرِ الْمُؤْنَۃِ ، وَإِنَّ الصَّبْرَ یَأْتِی مِنَ اللّٰہِ عَلٰی قَدْرِ الْمُصِیْبَۃِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی کی طرف سے بندے کے لیے مدد، مشقت کی مقدار کے مطابق آتی ہے اور بے شک صبر اللہ تعالی کی طرف سے مصیبت کی مقدار کے مطابق آتا ہے۔



﴿۲۷۳﴾: حدثنا أحمد بن عمرو بن جابر ، بالرملة ، ثنا سلیمان بن سیف الحرانی ، ثنا فهد بن حیان ، ثنا عمران القطان ، عن ابن سیرین ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَۃَ ، ذَکَرَ أَنَّ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّمَا الصَّبْرُ عِنْدَ الصَّدْمَۃِ الْأُوْلٰی.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے ، آپ نے ذکر کیا کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: صبر تو پہلے صدمہ کے وقت ہی ہے۔



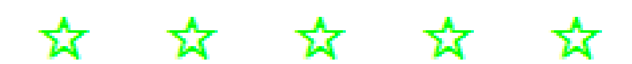
﴿۲۷٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا محمد بن یحیی النیسابوری ، ثنا یحیی بن یحیی ، ثنا عبد العزیز بن محمد ، عن عمرو بن أبی عمرو ، عن عاصم بن عمر بن قتادة ، عَنْ مَحْمُوْدِ بْنِ لَبِیْدٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰہَ إِذَا أَحَبَّ قَوْماً ابْتَلَاھُمْ ، فَمَنْ صَبَرَ فَلَہُ الصَّبْرُ ، وَمَنْ جَزِعَ فَلَہُ الْجَزَعُ.

جناب محمود بن لبید سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی جب کسی قوم سے محبت فرماتا ہے تو انہیں آزمائش میں ڈال دیتا ہے...... پھر جو صبر کرے اس کے لیے صبر ہے اور جو بے صبری کرے اس کے لیے بے صبری ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۷۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا محمد بن صدقة الجبلانی ، ثنا محمد بن حرب ، عن الزبیدی ، عن خالد بن محمد ، عن عبد الرحمن بن سلمة ، عَنْ عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَکَانَ رِزْقُہُ کَفَافاً وَصَبَرَ عَلٰی ذٰلِکَ.

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو اسلام لایا اور اس کا رزق گزارے لائق تھا اور اس نے اس پہ صبر کیا تو وہ کامیاب ہوا۔



﴿۲۷٦﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن زیاد القطان ، ثنا محمد بن غالب بن حرب ، ثنا صبح بن دینار ، ثنا

المعافى بن عمران ، عن سفيان ، وإسرائيل ، عن منصور ، عن مجاهد ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:لَوْ كَانَ الصَّبْرُ رَجُلًا لَكَانَ رَجُلًا كَرِيْماً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر صبر مرد ہوتا تو بزرگ مرد ہوتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۷۷﴾:حدثنا منصور بن الفتح ، ثنا بشر بن موسى ، ثنا أبو بلال يعني الأشعرى ، ثنا إبراهيم بن محمد ، عن موسى بن عبيدة ، عن جمهان السلمى ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الصَّوْمُ نِصْفُ الصَّبْرِ ، وَعَلٰى كُلِّ شَيْءٍ زَكَاةٌ ، وَزَكَاةُ الْجَسَدِ الصَّوْمُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: روزہ نصف صبر ہے، اور ہر چیز پہ زکاۃ ہے اور بدن کی زکاۃ روزہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۷۸﴾:حدثنا الحسين بن القاسم ، ثنا على بن حرب ، ثنا سفيان ، عن ابن أبى نجيح ، عَنْ مُجَاهِدٍ ، فِي قَوْلِهٖ عَزَّ وَجَلَّ :وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ قَالَ: الصِّيَامُ.

جنابِ مجاھد سے فرمانِ باری تعالیٰ ":اور صبر اور نماز سے مدد چاہو " سے متعلق مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: (صبر سے مراد) روزہ (ہے۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۷۹﴾:حدثنا ابن صاعد ، ثنا سعد بن عبد اللّٰه بن عبد الحكم المصرى ، ثنا إسماعيل بن إسحاق الأنصارى ، ثنا عثمان بن عبد اللّٰه القرشى ، ثنا رقبة العبدى ، يعنى مصقلة ، عن الحسن ، وثابت البنانى ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ سَاعَاتِ الْأَذٰى فِي الدُّنْيَا يَذْهَبُ بِسَاعَاتِ الْإِثْمِ فِي الْآخِرَةِ.

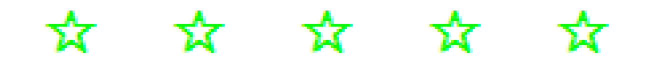
حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دنیا میں تکلیف کی گھڑیاں آخرت میں گناہ کی گھڑیوں کو لے جاتی ہیں۔



﴿۲۸۰﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن خشيش ، ثنا عثمان بن معبد ، ثنا عبد الملك بن شيبة المدينى ، ثنا أبو قتادة بن يعقوب بن عبد اللّٰه بن ثعلبة بن صعير العذرى ، عن ابن أخى ابن شهاب ، عن ابن شهاب ، عَنْ أَنَسٍ ،

قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَوْ كَانَ الْمُؤْمِنُ فِي جُحْرِ ضَبٍّ لَقَيَّضَ اللّٰهُ لَهُ مَنْ يُؤْذِيْهِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اگر انسان گوہ کی بل میں بھی ہوتا تو اللہ تعالی اس کو تکلیف دینے والا، اس پر مسلط فرمادیتا۔



﴿۲۸۱﴾: حدثنا علی بن محمد بن مهرويه القزويني ، ثنا داود بن سليمان القزويني ، ثنا علی بن موسى الرضا ، ثنا موسى بن جعفر ، عن أبيه جعفر بن محمد ، عن أبيه محمد بن علی ، عن أبيه علی بن الحسين ، عن أبيه الحسين بن علی ، عن أبيه عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا كَانَ وَلَا يَكُوْنُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مُؤْمِنٌ إِلَّا وَلَهُ جَارٌ يُؤْذِيْهِ.

حضرت علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی مومن ایسا نہیں ہوا اور نہ ہی قیامت تک کے لیے ہوگا جس کے لیے تکلیف دینے والا پڑوسی نہ ہو۔



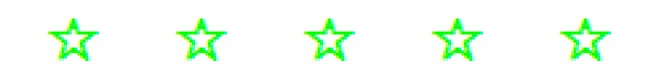
﴿۲۸۲﴾: حدثنا أبي ، ثنا العباس بن محمد ، ثنا وهب بن جرير ، عن شعبة ، عن الأعمش ، عن يحيى بن وثاب ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُؤْمِنُ الَّذِي يُخَالِطُ النَّاسَ وَيَصْبِرُ عَلٰى أَذَاهُمْ أَفْضَلُ مِنَ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يُخَالِطُ النَّاسَ وَلَا يَصْبِرُ عَلٰى أَذَاهُمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں: وہ مومن جو لوگوں سے میل جول رکھے اور ان کے اذیت دینے پر صبر کرے، اس مومن سے افضل ہے جو لوگوں سے نہ میل جول رکھتا ہے اور نہ ہی ان کی تکلیف دینے پہ صبر کرتا ہے۔



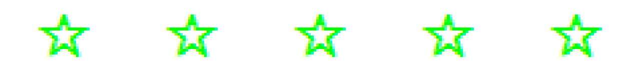
﴿۲۸۳﴾: حدثنا علی بن الفضل بن طاهر البلخي ، ثنا عبد الصمد بن الفضل ، أن حفص بن عمر العدني ، حدثهم عن الحكم بن أبان ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: مَنْ آذٰى فَقِيْهًا فَقَدْ آذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، وَمَنْ آذٰى رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَدْ آذٰى اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ .

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: جو شخص فقیہ کو اذیت پہنچائے اس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو اذیت پہنچائی۔ اور جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو اذیت پہنچائی اس نے اللہ عزوجل کو اذیت پہنچائی۔



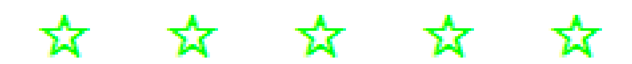
﴿۲۸٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان، ثنا يعقوب بن سفيان، ثنا أبو عتبة الحسن بن علي بن مسلم السكوني الحمصي، ثنا معاوية بن يحيى، عن نصر بن علقمة، عن أخيه، عَنْ أَبِي أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ لَقِيَ الْعَدُوَّ فَصَبَرَ حَتّٰى يُقْتَلَ أَوْ يَغْلِبَ، لَمْ يُفْتَنْ فِي قَبْرِهٖ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص دشمن سے ملے تو صبر کرے۔۔۔۔یہاں تک کہ شہید کردیا جائے یا غلبہ پائے۔۔۔۔تو قبر میں امتحان نہ لیا جائے گا۔



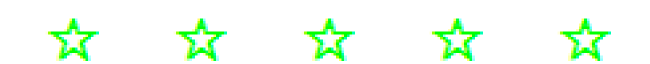
﴿۲۸۵﴾: حدثنا البغوي، ثنا أبو خيثمة، ومحمد بن إسحاق، وأحمد بن منصور، قالوا: ثنا إسماعيل بن عمر، ثنا عبد الواحد، مولى عروة، وكنيته أبو حمزة، حدثني عروة، عَنْ عَائِشَةَ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: قَالَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ: مَنْ آذٰى لِي وَلِيًّا فَقَدِ اسْتَحَلَّ مُحَارَبَتِي.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: جس نے میرے ولی کو تکلیف دی تحقیق اس نے مجھ سے جنگ کو حلال ٹھہرایا۔



﴿۲۸٦﴾: حدثنا الحسن بن حبيب بن عبد الملك، بدمشق، ثنا محمد بن إسماعيل الصائغ، ثنا إبراهيم بن المنذر، حدثني محمد بن صدقة الفدكي، أخبرني أبو عياش عبد الملك بن أبي عياش، أخبرني عون بن محمد بن علي بن أبي طالب، عن أبيه، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا أَصَابَ أَحَدٌ أَحَدًا أَفْضَلَ مِنْ جَرْعَةِ غَيْظٍ يَجْتَرِعُهَا.

حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی شخص نے غصے کے اس گھونٹ سے زیادہ افضل کوئی چیز نہ پائی جسے اس نے پی لیا۔



﴿۲۸۷﴾: حدثنا الحسن بن محمد بن عثمان الفارسي، بالبصرة، ثنا يعقوب بن سفيان، ثنا زكريا بن نافع الأرسوفي، ثنا محمد بن مسلم، عن عثمان بن عبد اللّٰه بن أوس، عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ، فِي قَوْلِهٖ: وَبَشِّرِ الْمُخْبِتِيْنَ قَالَ: الَّذِيْنَ لَا يَظْلِمُوْنَ، وَإِذَا ظُلِمُوْا لَمْ يَنْتَصِرُوْا.

جنابِ عمرو بن اوس سے فرمانِ باری تعالیٰ: ”اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری دیجئے۔“ سے متعلق مروی ہے، آپ نے فرمایا: وہ لوگ جو ظلم نہیں کرتے، اور جب ظلم کیے جائیں تو انتقام نہیں لیتے۔

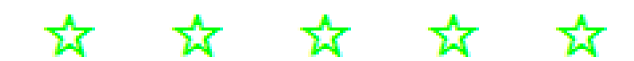
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ بِرِّ الْوَالِدَيْنِ وَمَا فِيهِ مِنَ الْفَضْلِ وَالنُّدْبِ عَلٰى ذٰلِكَ

والدین کے ساتھ بھلائی اوراس کی فضیلت اوراس کی ترغیب کا مختصر بیان۔

﴿٢٨٨﴾:حدثنا الشيخ محمد بن سعيد بن عبد الرحمن الحراني بالرقة، حدثني سليمان بن عبد الله بن محمد بن سليمان بن أبي داود، حدثني جدي محمد بن سليمان، عن أبيه، عن عبد الكريم بن فرات بن ثعلبة الهمداني، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: الْبَابُ الْأَوْسَطُ مِنَ الْجَنَّةِ مَفْتُوْحٌ لِبِرِّ الْوَالِدَيْنِ، فَمَنْ بَرَّهُمَا فُتِحَ لَهُ، وَمَنْ عَقَّهُمَا أُغْلِقَ دُوْنَهُ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کی کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کا درمیانی دروازہ والدین سے نیکی کرنے والے کے لیے کھلا ہوا ہے۔ پس جو اُن دونوں سے بھلائی کرے، اس کے لیے وہ دروازہ کھول دیا جاتا ہے اور جو اُن دونوں کی نافرمانی کرے اس پہ وہ دروازہ بند کردیا جاتا ہے۔



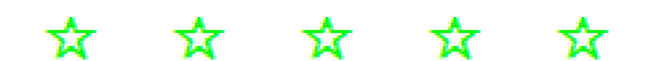
﴿٢٨٩﴾:حدثنا عبد الله بن محمد البغوي، ثنا إسحاق بن إبراهيم المروزي، ثنا محمد بن جابر، عن أبي إسحاق، عن أبي عبيدة، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ:سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا، وَبِرُّ الْوَالِدَيْنِ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پوچھا: سب سے بہتر کون سا عمل ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز، اور والدین سے نیکی اور اللہ کی راہ میں جہاد۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

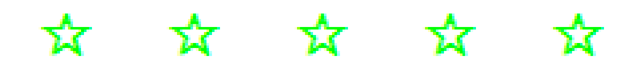
﴿٢٩٠﴾:حدثنا يوسف بن يعقوب بن إسحاق البهلول، حدثني جدي، حدثني أبي، عن محمد بن يونس بن خباب، عن يونس بن خباب، عن يزيد التيمي، عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:مَنْ أَصْبَحَ عَنْهُ وَالِدَاهُ رَاضِيَيْنِ؛ أَصْبَحَ لَهُ بَابَانِ مَفْتُوْحَانِ إِلَى الْجَنَّةِ.

جناب زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو اس حال میں صبح کرے کہ اس کے والدین اس سے راضی ہوں تو اس نے اس حال میں صبح کی کہ اسکے لیے جنت کی طرف دو دروازے کھلے ہوئے ہیں۔



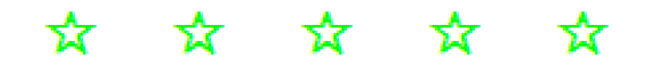
﴿۲۹۱﴾:حدثنا محمد بن أحمد بن أبی الثلج ، ثنا علی بن عمرو الأنصاری ، ثنا یحیی بن سعد ، عن ابن جریج ، عن محمد بن طلحة بن رکانة ، عن أبیه ، عَنْ مُعَاوِیَةَ بْنِ جَاهِمَةَ السُّلَمِیِّ ، قَالَ: أَتَیْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْغَزْوِ ، فَقَالَ: هَلْ لَکَ مِنْ أُمٍّ ؟ قَالَ: قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: فَالْزَمْهَا ؛ فَإِنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ رِجْلَیْهَا.

حضرت معاویہ بن جاھمہ سلمی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوا۔ پس میں نے آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے جہاد سے متعلق سوال کیا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیری ماں ہے؟ جناب جاھمہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اسکی خدمت میں رہ کیونکہ جنت اسکے دونوں قدموں کے نیچے ہے۔



﴿۲۹۲﴾:حدثنا الحسین بن إسماعیل الضبی ، ثنا أبو أمیة الطرسوسی ، ثنا أبو خالد الأموی ، ثنا أبو سعد البقال ، عن عطاء بن أبی رباح ، عَنْ زَیْدِ بْنِ أَرْقَمَ ، قَالَ: قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا حَجَّ الرَّجُلُ عَنْ وَالِدَیْهِ تُقُبِّلَ مِنْهُ وَمِنْهُمَا ، وَاسْتُبْشِرَتْ أَرْوَاحُهُمَا فِی السَّمَاءِ ، وَکُتِبَ عِنْدَ اللّٰهِ بَرًّا.

حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے والدین کی طرف سے حج کرے تو اسکی طرف سے اور ان دونوں کی طرف سے قبول کرلیا جاتا ہے اور ان دونوں کے رشتے دار آسمان میں خوش ہوتے ہیں اور وہ شخص اللہ کے ہاں بھلائی کرنے والا لکھ دیا جاتا ہے۔



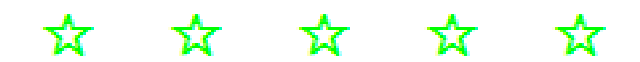
﴿۲۹۳﴾:حدثنا الحسین بن یحیی بن عیاش القطان ، والحسن بن موسی بن الحسن النسائی ، قالا: ثنا أحمد بن المقدام ، ثنا حزم ، ثنا میمون بن سیاه ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَرَادَ أَنْ یُوَسِّعَ اللّٰهُ عَلَیْهِ فِی رِزْقِهِ ، وَیَزِیْدَ لَهُ فِی عُمْرِهِ ، فَلْیَبَرَّ وَالِدَیْهِ وَلْیَصِلْ رَحِمَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کہ اللہ تعالی اس کے رزق میں فراخی کردے اور اس کے لیے اس کی عمر میں اضافہ فرمادے تو اسے چاہیئے کہ اپنے والدین سے نیکی کرے اور اپنا رشتہ جوڑے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

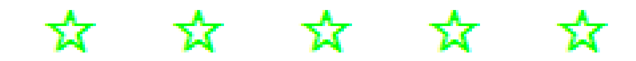
﴿۲۹۴﴾:حدثنا إبراهیم بن عبد اللّٰه الزبیبی ، ثنا أبو موسی الزمن ، ثنا یحیی بن سعید ، عن سفیان ، وشعبة ، قالا: ثنا حبیب بن أبی ثابت ، عن أبی العباس ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَی النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَسْتَأْذِنُهُ فِی الْجِهَادِ ، فَقَالَ: أَحَیٌّ وَالِدَاکَ ؟ قَالَ: نَعَمْ. قَالَ: فَفِیهِمَا فَجَاهِدْ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ایک شخص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس جہاد کی اجازت لینے آیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تیرے والدین زندہ ہیں؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو انہیں میں جہاد کرو۔



﴿۲۹۵﴾: حدثنا محمد بن غسان بن جبلة العتكی، بالبصرة، وجعفر بن أحمد بن حمدان الموصلی، قالا: ثنا محمد بن زياد الزيادی، ثنا حماد بن زيد، ثنا بَهْزُ بْنُ حَكِيمٍ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، مَنْ أَبَرُّ؟ قَالَ: أُمَّکَ. قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمَّکَ. قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أُمَّکَ. قَالَ: قُلْتُ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: ثُمَّ أَبَاکَ، ثُمَّ الْأَقْرَبَ فَالْأَقْرَبَ.

بھز بن حکیم اپنے والد سے، وہ ان کے دادا سے راوی، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں کس سے نیکی کروں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی ماں سے۔ کہا: میں نے عرض کی: پھر کس سے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تیری ماں سے۔ کہا: میں نے عرض کی: پھر کس سے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر تیری ماں سے۔ کہا: میں نے عرض کی: پھر کس سے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پھر اپنے باپ سے، پھر سب سے زیادہ قریبی، پھر زیادہ قریبی سے۔



﴿۲۹۶﴾: حدثنا أحمد بن نصر بن طالب، ثنا أبو زرعة عبد الرحمن بن عمرو، ثنا سليمان وهو ابن عبد الرحمن، ثنا إسماعيل بن عياش، حدثتنی أم عبد اللّٰه بنت خالد بن معدان، عن أبيها، عَنِ الْمِقْدَامِ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ يُوْصِيكُمْ بِأُمَّهَاتِكُمْ.

جنابِ مقدام سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ تمہیں تمہاری ماؤں کے بارے میں تاکید فرماتا ہے۔



﴿۲۹۷﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد بن زياد، ثنا أبو الأزهر وأحمد بن منصور، قالا: ثنا عبد الرزاق، أنبا معمر، عن الزهری، عن عمرة، عَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: نِمْتُ فَرَأَيْتُنِي فِي الْجَنَّةِ، فَسَمِعْتُ صَوْتَ قَارِئٍ يَقْرَأُ، فَقُلْتُ: مَنْ هٰذَا؟ قَالُوْا: هٰذَا حَارِثَةُ بْنُ النُّعْمَانِ. قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كَذٰلِکَ الْبِرُّ، كَذٰلِکَ الْبِرُّ، وَكَانَ أَبَرَّ النَّاسِ بِأُمِّهِ.

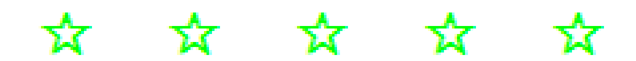
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: میں سویا تو میں نے اپنے آپ کو جنت میں پایا، پس میں نے ایک قاری کے پڑھنے کی آواز سنی تو میں نے کہا: یہ کون ہے؟ فرشتوں

نے عرض کی: یہ حارثہ بن نعمان ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا سلوک کرنے والا ایسا ہی ہوتا ہے...... نیک سلوک کرنے والا ایسا ہی ہوتا ہے۔ اور جنابِ حارثہ لوگوں میں سے سب سے زیادہ اپنے والدہ کے ساتھ بھلائی کرنے والے تھے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۲۹۸﴾: حدثنا ابن صاعد ، ثنا عمرو بن علی ، ثنا خالد بن الحارث ، ثنا شعبة ، عن یعلی بن عطاء ، عن أبیه ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: رِضَا اللّٰهِ فِی رِضَا الْوَالِدَیْنِ ، وَسَخَطُ اللّٰهِ فِی سَخَطِ الْوَالِدَیْنِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: اللہ کی خوشنودی والدین کی خوشنودی میں ہے اور اللہ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔



﴿۲۹۹﴾: حدثنا عثمان بن محمد بن جعفر الکوفی ، ثنا محمد بن أحمد بن یزید الریاحی ، ثنا أبی ، ثنا یحیی بن سابق المدینی ، عن خیثمة بن خلیفة بن خیثمة بن عبد الرحمن الجعفی ، عن ربیعة بن أبی عبد الرحمن الرأی ، عن أبی جعفر محمد بن علی بن الحسین ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: کَانَ فِیْمَا أَعْطَی اللّٰهُ مُوْسٰی فِی الْأَلْوَاحِ الْأُوَلِ: اشْکُرْ لِیْ وَلِوَالِدَیْکَ أَقِکَ الْمَتَالِفَ ، وَأُنْسَأْ لَکَ فِیْ عُمُرِکَ ، وَأُحْیِکَ حَیَاةً طَیِّبَةً ، وَأَقْلِبْکَ إِلٰی خَیْرٍ مِنْهَا وَفِی الْجَامِعِ الْکَبِیْرِ: وَأُقْلِبْکَ إِلٰی خَیْرٍ مِنْهَا.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ تعالی نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو پہلی تختیوں میں جو عطا فرمایا تھا اس میں تھا: میرا اور اپنے والدین کا شکر کر...... میں تجھے ہلاکت کی جگہوں سے بچاؤں گا...... تیری عمر میں درازی فرماؤں گا...... تجھے ستھری زندگی چلاؤں گا اور تجھے اس سے بہتر کی طرف پلٹاؤں گا۔ اور جامع کبیر میں ہے: اور تجھے اس سے بہتر کی طرف رہائی دونگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۰۰﴾: حدثنا البغوی ، ثنا محمد بن عبد الواهب الحارثی ، ثنا عبد الرحمن الغسیل ، عن أسید یعنی ابن علی بن عبید ، مولی ابن ساعدة ، عن أبیه علی بن عبید ، عَنْ أَبِی أُسَیْدٍ ــ وَکَانَ ، بَدْرِیًّا ــ قَالَ: کُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ جَالِساً ، فَجَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ ، فَقَالَ: یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، هَلْ بَقِیَ مِنْ بِرِّ وَالِدَیَّ مِنْ بَعْدِ مَوْتِهِمَا شَیْءٌ أَبَرُّهُمَا ؟ قَالَ: نَعَمْ ، الصَّلَاةُ عَلَیْهِمَا ، وَالاسْتِغْفَارُ لَهُمَا ، وَإِنْفَاذُ عَهْدِهِمَا ، وَإِکْرَامُ صَدِیْقِهِمَا ، وَصِلَةُ الرَّحِمِ الَّذِی لَا رَحِمَ إِلَّا مِنْ قِبَلِهِمَا ، فَهٰذَا الَّذِی بَقِیَ عَلَیْکَ مِنْ بِرِّهِمَا.

حضرت ابواسید رضی اللہ تعالی عنہ ــ اور آپ بدری صحابی تھے ــ ان سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نبی صلی

اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر تھا کہ انصار میں سے ایک شخص حاضر ہوا اور عرض گزار ہوا: یارسول اللہ! کیا میرے والدین کی موت کے بعد کوئی ایسی بھلائی باقی ہے جو میں ان سے کروں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں، ان دونوں پر درود، ان دونوں کے لیے استغفار، ان دونوں کے کیے ہوئے عہد پورے کرنا، ان دونوں کے دوستوں کی تعظیم اور وہ رشتہ جوڑے رکھنا جو صرف ان ہی کی جانب سے ہے۔ پس یہ ان کے ساتھ وہ بھلائی ہے جو تجھ پہ باقی ہے۔



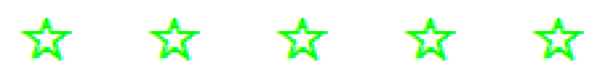
﴿۳۰۱﴾: حدثنا الحسين بن محمد بن عفير الأنصارى ، ثنا الحجاج بن يوسف بن قتيبة ، ثنا بشر بن الحسين ، حدثنى الزبير بن عدى ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، لِلّٰهِ الْمُلْكُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، مَرَّةً وَاحِدَةً ، ثُمَّ قَالَ: اجْعَلْ ثَوَابَهَا لِوَالِدَيَّ ؛ لَمْ يَبْقَ لِوَالِدَيْهِ عَلَيْهِ حَقٌّ إِلَّا أَدَّاهُ إِلَيْهِمَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہ کلمات ایک بار کہے: "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ الْكِبْرِيَاءُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، لِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ الْعَظَمَةُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ، لِلّٰهِ الْمُلْكُ رَبِّ السَّمٰوَاتِ وَرَبِّ الْاَرْضِ وَرَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، وَلَهُ النُّوْرُ فِي السَّمٰوَاتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ"، (تمام خوبیاں اللہ کو ہیں جو پروردگار آسمانوں اور زمین کا، پروردگار سارے جہانوں کا، اور اسی کے لیے بڑائی ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ اللہ ہی کے لیے خوبیاں ہیں، جو پروردگار آسمانوں اور زمین کا، پروردگا سارے جہانوں کا، اور اسی کے لیے عظمت ہے آسمانوں اور زمین میں اور وہی غالب حکمت والا ہے۔ اللہ ہی کے لیے بادشاہی ہے جو پروردگار آسمانوں کا، پروردگار زمین کا، پروردگار سارے جہانوں کا، اور اسی کے لیے آسمانوں اور زمین میں نور ہے اور وہی غالب حکمت والا ہے۔) ، پھر کہے: اے اللہ اس کا ثواب میرے والدین کو پہنچا، تو اس پر اس کے والدین کا ہر حق لازم اس نے اداء کردیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۰۲﴾: حدثنا على بن عبد اللّٰه بن مبشر ، ثنا محمد بن حرب النشائى ، عن صلة بن سليمان ، عن ابن جريج ، عن عطاء ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ عَنْ أَبَوَيْهِ أَوْ قَضٰى عَنْهُمَا مَغْرَمًا بُعِثَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَبْرَارِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے والدین کی طرف سے حج کرے، یا ان کا قرضہ چکائے تو قیامت کے روز نیکوکاروں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔

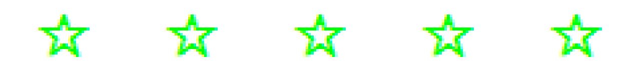


بَابُ مَا جَاءَ فِی فَضْلِ الْقَنَاعَةِ وَالصَّبْرِ عَلٰی ذٰلِکَ

قناعت اور اس پر صبر کی فضیلت۔

﴿۳۰۳﴾: حدثنا یحیی بن محمد بن صاعد ، ثنا سلیمان بن الربیع بن ہشام النہدی ، ثنا کادح یعنی ابن رحمة الزاہدی ، ثنا المعلی بن عرفان ، عن شقیق ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَنَعَ بِمَا رُزِقَ دَخَلَ الْجَنَّةَ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص دی گئی روزی پہ قناعت کرے، وہ داخلِ جنت ہوا۔



﴿۳۰٤﴾: حدثنا زید بن محمد بن خلف القرشی ، بمصر ، ثنا أحمد بن عبد الرحمن بن وهب ، ثنا عمی عبد اللّٰہ بن وهب ، حدثنی أبو هانء یعنی حمید بن هانء الخولانی ، عن أبی علی عمرو بن مالک الجنبی ، عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَیْدٍ الْأَنْصَارِیِّ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ: أَفْلَحَ مَنْ هُدِیَ لِلْإِسْلَامِ وَکَانَ عَیْشُهُ کَفَافاً وَقَنَعَ بِهِ.

جنابِ فاضلہ بن عبید انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: وہ شخص کامیاب ہوا...... جسے اسلام کی ہدایت دی گئی اور اس کا رزق گزارے لائق تھا اور اس نے اس پہ قناعت کی۔



﴿۳۰۵﴾: حدثنا الحسن بن محمد بن شعبة الأنصاری ، ومحمد بن هارون الحضرمی ، وأحمد بن محمد بن عبد الکریم الفزاری ، قالوا: ثنا زیاد بن یحیی الحسانی ، ثنا عبد اللّٰہ بن إبراهیم الغفاری ، حدثنی المنکدر بن محمد ، عن أبیه ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: اَلْقَنَاعَةُ مَالٌ لَا یَنْفَدُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قناعت نہ ختم ہونے والی دولت ہے۔



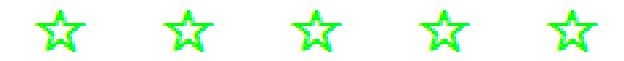
﴿۳۰۶﴾:حدثنا عبد الله بن محمد ، ثنا أبو الربيع الزهراني ، ثنا إسماعيل بن عياش ، عن أبي رجاء ، عن برد بن سنان ، عن مكحول ، عن واثلة بن الأسقع ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: كُنْ وَرِعاً تَكُنْ أَعْبَدَ النَّاسِ وَكُنْ قَنِعاً تَكُنْ أَشْكَرَ النَّاسِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ممنوعات سے پرہیز کرنے والا ہو جا تو لوگوں میں سے سب سے بڑا عبادت گزار بن جائے گا......اور قناعت کرنے والا بن جا تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ شکر گزار بن جائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۰۷﴾:حدثنا محمد بن يوسف بن يعقوب القاضي ، ثنا عبد الله بن شبيب الربعي ، ثنا إسحاق الفروي ، حدثني سعيد بن مسلم بن بانك ، عن علي بن حسين ، عن أبيه ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَضِيَ مِنَ اللّٰهِ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الرِّزْقِ ؛ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ بِالْقَلِيْلِ مِنَ الْعَمَلِ.

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی طرف سے تھوڑی روزی پہ راضی ہوا، اللہ تعالیٰ اس کی طرف سے تھوڑے عمل پہ راضی ہو جائے گا۔



﴿۳۰۸﴾:حدثنا محمد بن عمر بن الحسن ، أنبا عبد الله بن أبي الدنيا ، ثنا فضيل بن عبد الوهاب ، ثنا جعفر بن سليمان ، عن أبي طارق السعدي ، عن الحسن ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : ارْضَ بِمَا قَسَمَ اللّٰهُ لَكَ تَكُنْ أَغْنَى النَّاسِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ تعالیٰ نے تیرے لیے حصہ مقرر فرمایا ہے اس سے راضی ہو جا......تو لوگوں میں سے سب سے زیادہ غنی ہو جائے گا۔



﴿۳۰۹﴾:حدثنا عبد الله بن جعفر بن حشيش ، ثنا يوسف بن موسى القطان ، ثنا جرير ، عن ليث ، عن عيسى ، ــ أراه من أهل المدينة ــ عن عبد الله بن سلمة ، أو سلمة بن عبد الرحمن ــ أراه من بني سليم ــ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَدْ أَفْلَحَ مَنْ أَسْلَمَ وَكَانَ رِزْقُهُ كَفَافاً وَصَبَرَ عَلَيْهِ.

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تحقیق کامیاب ہوا وہ شخص جو اسلام لایا اور اس کا رزق گزارے لائق تھا اور اس نے اس پہ صبر کیا۔



﴿۳۱۰﴾:حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد ، ثنا أبو الأشعث ، ثنا المعتمر ، قال:سمعت أبی ، ثنا قتادة ، عن خليد بن عبد اللّٰہ العصری ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا طَلَعَتْ شَمْسٌ إِلَّا وَبِجَنْبَتَیْھَا مَلَکَانِ یُنَادِیَانِ أَنَّھُمَا یُسْمِعَانِ مِنْ عَلَی الْأَرْضِ إِلَّا الثَّقَلَیْنِ:یَا أَیُّھَا النَّاسُ ، ھَلُمُّوْا إِلٰی رَبِّکُمْ عَزَّ وَجَلَّ ، فَإِنَّ مَا قَلَّ وَکَفٰی خَیْرٌ مِمَّا کَثُرَ وَأَلْھٰی وَلَا آبَتْ إِلَّا وَبِجَنْبَتَیْھَا مَلَکَانِ یُنَادِیَانِ:اَللّٰھُمَّ مَنْ أَنْفَقَ فَأَعْقِبْہُ خَلَفاً ، وَمَنْ أَمْسَکَ فَأَعْقِبْہُ تَلَفاً أَوْ کَمَا قَالَ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بھی سورج طلوع ہوتا ہے،اس کے دونوں پہلوؤں میں دوفرشتے پکار رہے ہوتے ہیں-----وہ دونوں انسانوں اور جنوں کے علاوہ تمام زمین والوں کو سنا رہے ہوتے ہیں:اے لوگو! آؤ اپنے رب عزوجل کی طرف-------بے شک جو تھوڑا ہو اور کفایت کرے ، اس سے بہتر ہے جو زیادہ ہو اور غفلت میں ڈال دے۔اور جب بھی سورج غروب ہوتا ہے تو اس کے دونوں پہلوؤں میں دوفرشتے نداء کررہے ہوتے ہیں:اے اللہ جس نے خرچ کیا اس کو بدلہ عطا فرما------اور جس نے روک کر رکھا اس کا مال ہلاک فرما۔(یا جیسا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۱۱﴾:حدثنا عمر بن الحسن بن علی ، ثنا یحیی بن إسماعیل ، ثنا جعفر بن علی الحریری ، ثنا سیف یعنی ابن عمر ، عن عبد اللّٰہ بن سعید بن سعید بن أبی ھند ، عن جدہ ، عَنْ أَبِی ھُرَیْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ:اَللّٰھُمَّ مَنْ أَحَبَّنِی فَارْزُقْہُ الْعَفَافَ وَالْکَفَافَ ، وَمَنْ أَبْغَضَنِی فَأَکْثِرْ مَالَہُ وَوَلَدَہُ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دعا فرمائی:اے اللہ!جو مجھ سے محبت کرے اسے پاکدامنی اور گزارے لائق روزی عطا فرما۔اور جو مجھ سے بغض رکھے اس کی مال اور اولاد بڑھا دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

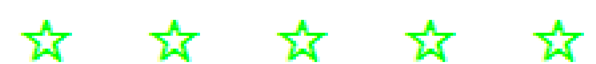
﴿۳۱۲﴾:حدثنا محمد بن مخلد ، ثنا عیسی بن عبد اللّٰہ بن سلیمان ، ثنا رواد بن الجراح ، عن سفیان ، عن منصور ، عَنْ إِبْرَاھِیْمَ ، فَلَنُحْیِیَنَّہُ حَیَاةً طَیِّبَةً قَالَ : اَلْقَنَاعَةُ.

جنابِ ابراہیم سے "پس ہم اسے پاکیزہ زندگی جلائیں گے" سے متعلق مروی ہے،آپ نے فرمایا:اس سے مراد قناعت ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

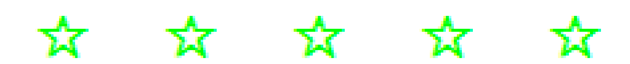
﴿۳۱۳﴾:حدثنا جعفر بن محمد بن نصر ، ثنا موسی بن ھارون ، ثنا الحمانی ، ثنا ابن یمان ، عن المنھال بن خلیفة ، عن سلیمان بن أبی بردة ، عن الرقاد ، عَنْ عَلِیٍّ ، فَلَنُحْیِیَنَّہُ حَیَاةً طَیِّبَةً قَالَ : اَلْقُنُوْعُ.

حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ سے "پس ہم اسے پاکیزہ زندگی جلائیں گے" سے متعلق مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: قناعت۔



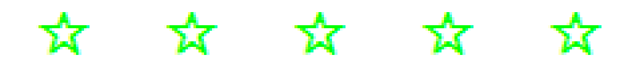
﴿٣١٤﴾: حدثنا أحمد بن مسعود، ثنا بحر بن نصر، ثنا يحيى بن حسان، ثنا مسلم، عن ابن أبي نجيح، عَنْ مُجَاهِدٍ، فِي قَوْلِهِ: فَلَنُحْيِيَنَّهُ حَيَاةً طَيِّبَةً قَالَ: رِزْقاً حَلَالًا۔

جنابِ مجاہد سے فرمانِ باری عزوجل "تو ہم اسے پاکیزہ زندگی عطا فرمادیں گے " سے متعلق مروی ہے، آپ نے فرمایا: حلال روزی۔



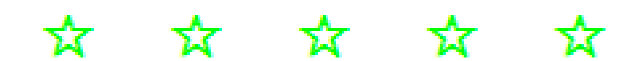
﴿٣١٥﴾: حدثنا محمد بن أحمد بن معمر، ثنا الحسن بن ناصح، ثنا شاذان، ثنا شريك، عن خصيف، عن عكرمة، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، فِي قَوْلِهِ: هُوَ أَغْنٰى وَأَقْنٰى قَالَ: أَغْنٰى: رَضّٰى. وَأَقْنٰى: أَقْنَعَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہ سے فرمانِ باری عزاسمہ "ھواغنی واقنی " سے متعلق مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: اغنی سے مراد، وہ راضی ہوا، اور اقنی سے مراد اس نے قناعت بخشی۔



﴿٣١٦﴾: حدثنا محمد بن عبد الله بن أحمد بن عتاب العبدى، ثنا إسماعيل بن إسحاق، ثنا أبو ثابت، ثنا ابن وهب، حدثنى مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ، قَالَ: مَنْ رَضِيَ بِشَيْءٍ كَفَاهُ.

امام مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: جو کسی شئی پہ راضی ہو...... وہ اس کو کفایت کرتی ہے۔



﴿٣١٧﴾: سمعت أحمد بن محمد بن يزيد الزعفرانى، يقول: سمعت أبى يقول: سمعت بِشْرَ بْنَ الْحَارِثِ، يَقُولُ: الْغَنِيُّ هُوَ الْقَنُوعُ.

جنابِ بشر بن حارث نے فرمایا: غنی محض قناعت ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الْحَجِّ وَالنَّفَقَةِ فِيهِ وَالسَّعْيِ إِلَيْهِ

حج اور اس میں خرچ کرنے اور اس کے لیے کوشش کرنے کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿٣١٨﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا إبراهيم بن سعيد الجوهرى، ثنا سعيد بن عبد الحميد بن جعفر، عن ابن أبى الزناد، عن موسى بن عقبة، عن صالح، مولى التوأمة، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ

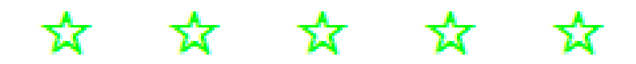
النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْحَجِّ ، فَقَالَ : إِذَا خَرَجْتَ عَلٰى دَابَّتِکَ فَلَا تَرْفَعُ حَافِرًا وَلَا تَضَعُهُ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَکَ بِهِ حَسَنَةً وَمَحَا عَنْکَ سَيِّئَةً.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے حج سے متعلق پوچھا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تو اپنے جانور پر نکلے تو وہ جانور جو پاؤں اٹھاتا ہے اور جو رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے بدلے تیرے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور تجھ سے ایک برائی مٹاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

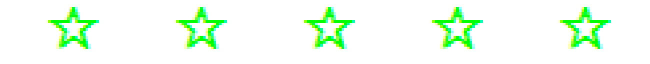
﴿۳۱۹﴾: حدثنا ابن صاعد ، وعلی بن عبد اللّٰه بن مبشر ، قالا: ثنا أبو الأشعث أحمد بن المقدام ، ثنا إبراهيم بن صالح الباهلی ، ثنا أبی صَالِحُ بْنُ دِرْهَمٍ ، قَالَ: خَرَجْتُ إِلٰى مَكَّةَ ، فَتَلَقَّانَا أَبُوْ هُرَيْرَةَ فَقَالَ: سَمِعْتُ خَلِيْلِي أَبَا الْقَاسِمِ ، صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ يَؤُمُّ الْبَيْتَ الْعَتِيْقَ ، فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ ، لَمْ تَرْفَعْ رَاحِلَتُهُ خُفًّا وَلَمْ تَضَعْ خُفًّا إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا أَجْرًا ثُمَّ قَالَ: هَلُمَّ اسْتَأْنِفِ الْعَمَلَ.

صالح بن درھم نے فرمایا: میں مکہ کی جانب نکلا تو حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ ہمیں سامنے سے آ ملے اور فرمایا: میں نے اپنے خلیل جنابِ ابوالقاسم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص اپنے گھر سے بیتِ عتیق کے ارادے سے نکلے..... پس اپنی سواری پر سوار ہو تو اس کی سواری جو پاؤں اٹھاتی ہے اور جو رکھتی ہے..... اللہ تعالیٰ اس شخص کے لیے اس کے بدلے ثواب لکھتا ہے۔ پھر فرماتا ہے: آ، نئے سرے سے عمل کر۔



﴿۳۲۰﴾: حدثنا الحسين بن منصور ، بحمص ، ثنا موسى بن عيسى بن المنذر ، ثنا موسى بن أيوب ، عن الحسن بن عبد اللّٰه بن أبی عون الثقفی ، عن عقبة بن عمرو الفزاری ، عن يعقوب بن عطاء ، عن أبيه ، عن عائشة ، وعن هانئ بن قيس ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَعْنِي إِذَا خَرَجَ الْحَاجُّ مِنْ بَيْتِهِ كَانَ فِي حِرْزِ اللّٰهِ ، فَإِنْ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ نُسُكَهُ ، غَفَرَ اللّٰهُ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَا تَأَخَّرَ ، وَإِنْفَاقُهُ الدِّرْهَمَ الْوَاحِدَ فِي ذٰلِکَ الْوَجْهِ يَعْدِلُ أَلْفَ أَلْفِ دِرْهَمٍ فِيْمَا سِوَاهُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کرنے والا جب اپنے گھر سے نکلتا ہے تو اللہ کی حفاظت میں ہوتا ہے۔ پس اگر مناسکِ حج اداء کرنے سے پہلے مر جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے اگلے پچھلے سارے گناہ بخش دیتا ہے۔ اور حج کرنے والے کا حج کے لیے ایک درھم خرچ کرنا، اس کے علاوہ اللہ کی راہ میں دس لاکھ درہم خرچ کرنے کے برابر ہے۔



﴿٣٢١﴾:حدثنا أحمد بن إبراهيم بن عبد الوهاب الشيباني ، بدمشق ، ثنا إبراهيم بن منقذ ، عن عبد اللّٰه بن وهب ، عن مخرمة بن بكير ، عن أبيه ، قال:سمعت سهيل بن أبي صالح ، يقول:سمعت أبي يقول ،:سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُوْلُ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:وَفْدُ اللّٰهِ ثَلَاثَةٌ:الْغَازِي ، وَالْحَاجُّ ، وَالْمُعْتَمِرُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا وفد تین قسم کے لوگ ہیں: غازی، حج کرنے والا، اور عمرہ کرنے والا۔



﴿٣٢٢﴾:حدثنا عبد الرحمن بن محمد بن عبد الرحيم الحمصي ، بالبصرة ، ثنا الحسن بن علي بن الوليد الكرابيسي ، ثنا خلف بن عبد الحميد بن عبد الرحمن بن أبي الحسناء ، ثنا أبو الصباح عبد الغفور بن سعيد الواسطي ، عن أبي هاشم ، عن زاذان ، عَنْ سَلْمَانَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ مَاتَ فِي أَحَدِ الْحَرَمَيْنِ اسْتَوْجَبَ شَفَاعَتِي ، وَجَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الْآمِنِيْنَ.

حضرت سلمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کیا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حرمین میں سے کسی ایک میں مر گیا اس نے میری شفاعت کو اپنے لیے واجب کر لی، اور قیامت کے روز امان والوں سے آئے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٣٢٣﴾:حدثنا الحسن بن إبراهيم بن عبد المجيد ، ثنا العباس بن محمد الدوري ، ثنا عبد الحميد بن صالح ، ثنا محمد بن السماك وهو ابن صبيح ، عن عائذ العجلي ، عن محمد بن عبد اللّٰه ، عن عطاء ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ مَاتَ فِي هَذَا الْوَجْهِ مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا حَاجًّا أَوْ مُعْتَمِرًا لَمْ يُعْرَضْ وَلَمْ يُحَاسَبْ ، وَقِيْلَ لَهُ:ادْخُلِ الْجَنَّةَ قَالَتْ عَائِشَةُ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّ اللّٰهَ يُبَاهِي بِالطَّائِفِيْنَ.

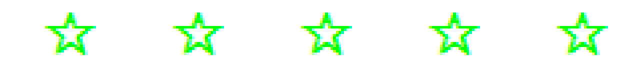
سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو اس راہ میں مرا ...... آتے ہوئے، یا جاتے ہوئے ...... حج کے لیے یا عمرہ کے لیے ...... نہ پیش کیا جائے گا اور نہ ہی حساب کیا جائے گا اور اسے کہا جائے گا: جنت میں داخل ہو جا۔

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ طواف کرنے والوں پہ فخر فرماتا ہے۔



﴿۳۲۴﴾:حدثنا أحمد بن زكريا بن يحيى الرواس، ثنا عمرو بن علي، ثنا أبو معاوية، عن هلال بن ميمون الفلسطيني، عن عطاء بن يزيد اللّيثي، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ خَرَجَ مُجَاهِدًا فَمَاتَ كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ مَاتَ حَاجًّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَهُ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ خَرَجَ مُعْتَمِرًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْمُعْتَمِرِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جو شخص جہاد کے لیے نکلا اور مر گیا تو اللہ تعالیٰ قیامت تک اس کے لیے مجاہد کا اجر لکھتا رہے گا۔اور جو شخص حج کرتا مرا، اللہ تعالیٰ روز قیامت تک اس کے لیے حج کرنے والے کا اجر لکھتا رہے گا۔اور جو عمرہ کے لیے نکلا، اللہ تعالیٰ اس کے لیے قیامت تک عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھتا رہے گا۔



﴿۳۲۵﴾:حدثنا إسماعيل بن علي، ثنا محمد بن يونس، ثنا حجاج بن نصير، ثنا محمد بن مسلم الطائفي، عن إسماعيل بن أمية، عن سعيد بن جبير، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ حَجَّ مِنْ مَكَّةَ مَاشِياً كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ حَسَنَةً مِنْ حَسَنَاتِ الْحَرَمِ.قَالُوْا:يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، وَمَا حَسَنَاتُ الْحَرَمِ؟ قَالَ: الْحَسَنَةُ بِمِائَةِ أَلْفِ حَسَنَةٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جس نے مکہ سے چلتے ہوئے حج کیا.....اللہ تعالیٰ اس کے لیے ہر قدم کے بدلے حرم کی نیکیوں سے ایک نیکی لکھ دیتا ہے۔صحابہ کرام نے عرض کی:یارسول اللہ!حرم کی نیکیاں کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:ایک نیکی کے بدلے ایک لاکھ نیکیاں۔



﴿۳۲۶﴾:حدثنا الباغندي، ثنا الحسن بن عثمان الزيادي، ثنا شعيب بن صفوان، عن الربيع بن الركين الفزاري، عن عمرو بن دينار، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَدْمِنُوا الْحَجَّ وَالْعُمْرَةَ؛ فَإِنَّهُمَا يَنْفِيَانِ الْفَقْرَ وَالْخَطَايَا كَمَا تَنْفِي النَّارُ خَبِيْثَ الْحَدِيْدِ.

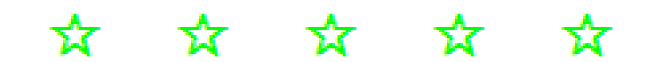
حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:حج اور عمرہ کی عادت بنالو، کیونکہ یہ دونوں محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کر دیتے ہیں جیسے آگ لوہے کے میل کو دور کر دیتی ہے۔



﴿۳۲۷﴾:حدثنا الباغندي، ثنا عبد السلام بن عبد الحميد الحراني، ثنا موسى بن أعين، عن عطاء بن السائب، عن أبي زهير، عن علقمة، عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اَلنَّفَقَةُ فِي

الْحَجُّ مِثْلُ النَّفَقَةِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ ، الدِّرْهَمُ بِسَبْعِمِائَةٍ.

جنابِ ابن بریدہ سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی ، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حج کے لیے خرچ کرنا اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کی طرح ہے، ایک درہم کے بدلے سات سو۔



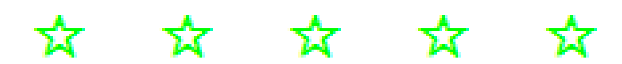
﴿۳۲۸﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمي ، ثنا خالد بن يوسف السمني ، ثنا أبو عوانة ، ثنا منصور ، عن أبي حازم ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَجَّ الْبَيْتَ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ فَرَجَعَ كَانَ كَمَنْ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بیت اللہ کا حج کرے ، پس اس دوران نہ اپنی بیوی سے جماع کرے اور نہ کوئی گناہ کرے تو اس شخص کی طرح لوٹے گا جسے (اس وقت) اس کی ماں نے جنم دیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۲۹﴾: حدثنا محمد بن حسن الموصلي ، ثنا الحسن بن سفيان ، ثنا محمد بن يحيى الفسوي ، ثنا زاجر بن الصلت ، ثنا زياد بن سفيان ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَجُلٌ أَوْصَى بِحَجَّةٍ كُتِبَتْ بِأَرْبَعِ حَجَّاتٍ: حَجَّةٍ لِلَّذِيْ أَمَرَ بِهَا ، وَحَجَّةٍ لِلَّذِي كَتَبَهَا ، وَحَجَّةٍ لِلَّذِيْ حَجَّهَا ، وَحَجَّةٍ لِلَّذِيْ أَنْفَذَهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حج کی وصیت کرے، تو چار حج لکھے جاتے ہیں: ایک حج اس کے لیے جس نے حج کا حکم دیا ----- ایک حج اس کے لیے جس نے اس کی وصیت کو لکھا ----- ایک حج اس کے لیے جس نے حج کیا ----- اور ایک حج اس کے لیے جس نے اس کی وصیت کو جاری کیا۔



بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الطَّائِفِيْنَ وَثَوَابِ ذٰلِكَ

طواف کرنے والوں کی فضیلت اور اس کے ثواب کا مختصر بیان۔

﴿۳۳۰﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، ثنا عبد اللّٰه بن الوضاح اللؤلؤي ، ثنا يحيى بن يمان ، عن عائذ بن نسير ، عن عطاء ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُبَاهِي بِالطَّائِفِيْنَ مَلَائِكَتَهُ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ طواف کرنے والوں پہ اپنے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۳۱﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا هدبة بن خالد ، ثنا حماد بن الجعد ، ثنا قتادة ، ثنا عطاء بن أبی رباح ، أن مولی ، لعبد اللّٰه بن عمرو حدثه عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ طَافَ سَبْعاً وَصَلَّى خَلْفَ الْمَقَامِ رَكْعَتَيْنِ فَهُوَ عِدْلُ مُحَرَّرٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو سات چکر طواف کرے اور مقام ابراہیم کے پیچھے دو رکعت نماز اداء کرے، تو وہ آزاد کردہ کی مثل ہے، یا اس کے لیے آزاد کردہ کا سا اجر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

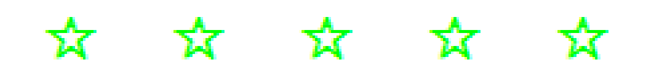
﴿۳۳۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن يزيد الزعفرانی ، حدثنا محمد بن جعفر ، لقلوق ، ثنا إسحاق بن بشر ، ثنا أبو معشر ، عن محمد بن المنكدر ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَافَ بِالْبَيْتِ أُسْبُوعاً يُحْصِيهِ ثُمَّ أَتَى مَقَامَ إِبْرَاهِيمَ فَرَكَعَ عِنْدَهُ رَكْعَتَيْنِ ، ثُمَّ أَتَى زَمْزَمَ فَشَرِبَ مِنْ مَائِهَا ؛ أَخْرَجَهُ اللّٰهُ مِنْ ذُنُوبِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص بیت اللہ کا ...... شمار کرتے ہوئے ...... سات چکر طواف کرے پھر مقامِ ابراہیم کے پاس آکر اس کے پاس دو رکعت نماز اداء کرے ...... پھر زمزم کے پاس آکر اس کا پانی پیے تو اللہ تعالیٰ اسے اس کے گناہوں سے اس دن کی طرح نکال دیتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۳۳﴾: حدثنا محمد بن يعقوب بن الخضيب ، ثنا أحمد بن محمد بن عمر بن يونس اليمامی ، ثنا عبد الرزاق ، أنبأ ابن المبارك ، عن شريك ، عن أبی إسحاق ، عن عبد اللّٰه بن سعيد ، عن أبيه ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ طَافَ بِهٰذَا الْبَيْتِ خَمْسِينَ أُسْبُوعاً غُفِرَ لَهُ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس گھر کا پچاس بار سات سات چکر طواف کرے، اس کی بخشش کر دی جاتی ہے۔



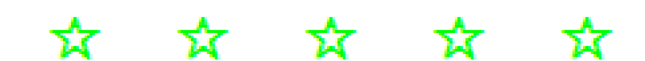
بَابُ فَضْلِ اسْتِلَامِ الْحَجَرِ مُخْتَصَرًا

حجر اسود کو چھونے کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿٣٣٤﴾: حدثنا محمد بن إبراهيم بن أبي الحجيم ، بالبصرة ، ثنا محمد بن الحسين المكي ، ثنا عبد السلام بن صالح ، ثنا جعفر بن سليمان الضبعي ، عن أبي هارون العبدي ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ ، قَالَ: حَجَجْنَا مَعَ عُمَرَ أَوَّلَ حَجَّةٍ حَجَّهَا مِنْ إِمَارَتِهِ ، فَلَمَّا دَخَلَ الْمَسْجِدَ الْحَرَامِ دَنَا مِنَ الْحَجَرِ فَقَبَّلَهُ وَاسْتَلَمَهُ ، وَقَالَ: لَأَعْلَمُ أَنَّكَ حَجَرٌ لَا تَضُرُّ وَلَا تَنْفَعُ ، وَلَوْلَا أَنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبَّلَكَ وَاسْتَلَمَكَ مَا قَبَّلْتُكَ وَلَا اسْتَلَمْتُكَ فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: بَلٰى يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِيْنَ ، إِنَّهُ لَيَضُرُّ وَيَنْفَعُ ، وَلَوْ عَلِمْتَ تَأْوِيلَ ذٰلِكَ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ لَعَلِمْتَ أَنَّ الَّذِيْ أَقُوْلُ لَكَ كَمَا أَقُوْلُ ، قَالَ اللّٰهُ: وَإِذْ أَخَذَ رَبُّكَ مِنْ بَنِي آدَمَ مِنْ ظُهُوْرِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَأَشْهَدَهُمْ عَلٰى أَنْفُسِهِمْ أَلَسْتُ بِرَبِّكُمْ قَالُوْا بَلٰى ، فَلَمَّا أَقَرُّوْا أَنَّهُ الرَّبُّ وَأَنَّهُمُ الْعَبِيْدُ كَتَبَ مِيْثَاقَهُمْ فِي رَقٍّ ، ثُمَّ أَلْقَمَهُ فِي صَمِّ هٰذَا الْحَجَرِ ، وَإِنَّهُ يُبْعَثُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَهُ عَيْنَانِ وَلِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَشْهَدَانِ لِمَنْ وَافَاهُ بِالْمُوَافَاةِ ، فَهُوَ أَمِيْنُ اللّٰهِ فِي هٰذَا الْمَكَانِ. فَقَالَ عُمَرُ: لَا أَبْقَانِي اللّٰهُ بِأَرْضٍ لَسْتَ بِهَا يَا أَبَا الْحَسَنِ.

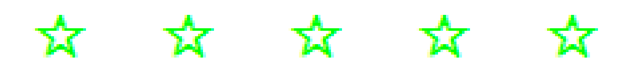
(في اسناده من هومتروك ومن هوشيعي۔ قال نجم القادرى : قال الامام ابن الهمام:رواه الحاكم ايضا۔)

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہم نے حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ وہ حج کیا جو آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دورِ امارت میں پہلا حج کیا، پس جب آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مسجد حرام میں داخل ہوئے تو حجر اسود کے قریب آ کر اس کا بوسہ لیا اور اسے ہاتھ سے چھوا، اور فرمایا: میں جانتا ہوں کہ تو ایک پتھر ہے، نہ نقصان دیتا ہے اور نہ نفع۔ اور اگر میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو تجھے چومتے اور ہاتھ سے چھوتے نہ دیکھا ہوتا تو میں نہ تمہارا بوسہ لیتا اور نہ تجھے چھوتا۔ پس حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: کیوں نہیں اے امیر المؤمنین! یہ نقصان اور نفع دیتا ہے...... اور اگر آپ اس کی تاویل کتاب اللہ سے جانتے تو آپ یقین کرتے کہ جو میں کہہ رہا ہوں وہ ایسا ہی ہے جیسا میں کہہ رہا ہوں...... اللہ تعالیٰ نے فرمایا": اور یاد کیجیے جب تیرے رب نے آدم کی اولاد کی پشتوں سے ان کی اولاد کو نکالا اور انہیں اپنے آپ پر گواہ بنایا، کیا میں تمہارا رب نہیں، انہوں نے کہا: کیوں نہیں۔" پس جب انہوں نے اقرار کر لیا کہ وہی رب ہے تو اللہ تعالیٰ نے ان کے عہد کو ایک چمڑے میں لکھ کر اس پتھر کے اندر رکھ دیا۔ اور یہ پتھر قیامت کے روز اس حال میں اٹھایا جائے گا کہ اس کی دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ ہونگے جو اس شخص کے لیے گواہی دینگے جو حق کی ادائیگی کے لیے اس کے پاس آیا، پس وہ اس جگہ اللہ تعالیٰ کا امین ہے۔ پس حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: اے ابو الحسن! اللہ مجھے اس زمین میں باقی نہ رکھے جہاں تم نہ ہو۔



﴿۳۳۵﴾:حدثنا إسحاق بن محمد بن الفضل الزيات ، وعثمان بن عبدويه ، قالا:ثنا علی بن شعيب ، حدثنی إسحاق بن موسى بن الأشيب ، ثنا ثابت بن يزيد أبو زيد العبدى ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ ، قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ لِهٰذَا الْحَجَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ لِسَاناً وَشَفَتَيْنِ يَشْهَدَانِ لِمَنِ اسْتَلَمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

جنابِ عبداللہ بن عثمان بن خثیم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس حجر کیلئے قیامت کے روز زبان اور دو ہونٹ ہونگے جو اس شخص کے حق میں گواہی دینگے جس نے اسے (ہاتھ سے یا بوسہ سے) چھوا۔

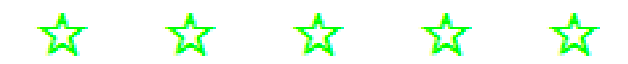


فَضْلُ اسْتِلَامِ الرُّكْنَيْنِ

دونوں رکنوں کو چھونے کی فضیلت۔

﴿۳۳۶﴾:حدثنا أبی ، ثنا عبد الكريم بن الهيثم ، ثنا سعيد بن سليمان ، عن عبد اللّٰه بن المؤمل ، قال:سمعت عطاء بن أبی رباح ، يحدث عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَأْتِي الرُّكْنُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَعْظَمَ مِنْ أَبِي قُبَيْسٍ لَهُ لِسَانٌ وَشَفَتَانِ يَتَكَلَّمُ فِيْمَنِ اسْتَلَمَهُ بِالنِّيَّةِ ، وَهُوَ يَمِيْنُ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ الَّتِي يُصَافِحُ بِهَا خَلْقَهُ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز رکن (اسود) جبلِ ابوقبیس سے بڑا ہو کر آئے گا......اس کی زبان اور دو ہونٹ ہونگے......اس شخص کے بارے میں بات کرے گا جس نے حسنِ نیت سے اس کو چھوا۔ اور وہ اللہ عزوجل کا دایاں ہاتھ ہے (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) جس سے اللہ تعالیٰ اپنے مخلوق سے مصافحہ فرماتا ہے۔



﴿۳۳۷﴾:حدثنی أبی ، ثنا عبد الكريم ، ثنا سعيد بن سليمان ، عن إبراهيم بن سليمان ، ثنا عبد اللّٰه بن مسلم بن هرمز ، عن مجاهد ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَسْتَلِمُ الرُّكْنَ الْيَمَانِيَّ وَيُقَبِّلُهُ ، وَيَضَعُ خَدَّهُ عَلَيْهِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ: عِنْدَ الرُّكْنِ الْيَمَانِيِّ مَلَكٌ مُنْذُ خَلَقَ اللّٰهُ السَّمٰوَاتِ وَالْأَرْضَ إِلَى أَنْ تَقُوْمَ السَّاعَةُ يَقُوْلُ: آمِيْنَ آمِيْنَ ، فَقُوْلُوْا: رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً ، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً ، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رکنِ یمانی کو چھوتے اور اس کا بوسہ لیتے اور اپنا گال مبارک اس پر رکھتے۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: رکنِ یمانی کے پاس...... جب سے اللہ تعالیٰ نے آسمانوں اور زمین کو بنایا،

تب سے قیامِ قیامت تک......ایک فرشتہ موجود ہے جوکہتا ہے: آمین، آمین(اے رب قبول فرما، اے رب قبول فرما)پس تم لوگ کہو: اے رب ہمارے! ہمیں دنیامیں بھی بھلائی عطافرمااور آخرت میں بھی بھلائی عطافرمااور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔



﴿۳۳۸﴾: حدثنا ابن صاعد، ثنا محمد بن زنبور المکی، ثنا فضیل یعنی ابن عیاض الزاھد، عن عطاء، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ، عَنْ أَبِيْهِ، قَالَ: قُلْتُ لِابْنِ عُمَرَ: إِنَّکَ تُزَاحِمُ عَلٰى هٰذَيْنِ الرُّكْنَيْنِ زِحَاماً مَا رَأَيْتُ أَحَدًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْعَلُهُ. قَالَ: إِنْ أَفْعَلْ فَقَدْ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ اسْتِلَامَهُمَا يَحُطُّ الْخَطَايَا.

عبیداللہ بن عبید بن عمیر اپنے والد سے روایت کرتے ہیں، کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے عرض کی: آپ ان دونوں رکنوں پہ ایسی مزاحمت فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صحابہ میں سے کسی کوایسا کرتے نہیں دیکھا؟ آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: اگر میں ایسا کرتا ہوں تو تحقیق میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کوفرماتے سنا: ان دونوں رکنوں کا استلام خطاؤں کوگراتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فَضْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ(یعنی: اللہ تعالی کی نافرمانی سے بچنے کی طاقت نہیں مگراللہ تعالی کے بچانے سے۔اور اللہ تعالی کی طاعت پرطاقت نہیں مگراللہ تعالی کی مدد سے۔) کی فضیلت۔

﴿۳۳۹﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن أحمد بن إبراھیم بن مالک المارستانی، ثنا محمد بن سھل بن عسکر، ثنا عبد الرزاق، ثنا بشر بن رافع، عن محمد بن عجلان، عن أبیه، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ تَرْفَعُ عَنْ صَاحِبِهَا تِسْعَةً وَتِسْعِيْنَ نَوْعاً مِنْ أَنْوَاعِ الْبَلَاءِ أَدْنَاهُنَّ الْهَمُّ.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ”لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ“ اپنے پڑھنے والے سے ننانوے قسم کی بلائیں ٹالتا ہے......ان میں سب سے ادنی ترین ”پریشانی“ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۴۰﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن سلیمان، ثنا أحمد بن بدیل، ثنا المحاربی، ثنا عمرو بن شمر، عن جابر، عن تمیم بن حذلم، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ

الْعَظِيْمِ صَرَفَ اللّٰهُ عَنْهُ سَبْعِيْنَ بَاباً مِنَ الْبَلَاءِ أَهْوَنُهُنَّ الْهَمُّ وَالْغَمُّ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص "لاحول ولاقوۃ الا باللہ العظیم " کہے، اللہ تعالی اس سے بلاؤں کے ستر دروازے پھیر دیتا ہے ...... ان میں سے سب سے ہلکا "پریشانی اور غم" ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

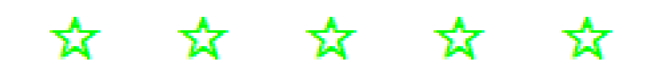
﴿۳٤١﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن زياد القطان ، ثنا إبراهيم بن عبد الله البصري ، ثنا عبيد الله بن محمد التيمي ، ثنا شيخ من بني حنيفة ، قال: قَالَ سُفْيَانُ : دَخَلْتُ عَلٰى جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ ، فَقَالَ : إِذَا كَثُرَتْ هُمُوْمُكَ فَأَكْثِرْ مِنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، وَإِذَا اسْتَبْطَأْتَ الرِّزْقَ فَأَكْثِرْ مِنَ الاسْتِغْفَارِ ، وَإِذَا تَدَارَكَتْ عَلَيْكَ النِّعَمُ فَأَكْثِرْ حَمْدًا لِلّٰهِ.

جنابِ سفیان نے کہا: میں امامِ جعفر صادق بن محمد باقر رضی اللہ تعالی عنہما کے پاس حاضر ہوا تو آپ نے فرمایا: جب تیری پریشانیاں زیادہ ہو جائیں تو "لاحول ولاقوۃ الا باللہ " کی کثرت کر۔ اور جب تو روزی میں دیر محسوس کرے تو استغفار کی کثرت کر۔ اور جب تجھ پہ نعمتیں آجائیں تو اللہ کی حمد کی کثرت کر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳٤٢﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن زيد الزعفراني ، ثنا أحمد بن محمد بن سوادة ، ثنا عمرو بن جرير ، عن إسماعيل ، عن قيس بن أبي حازم ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ: أَوْصَانِي خَلِيْلِي صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعِ خِصَالٍ: حُبِّ الْمَسَاكِيْنِ ، وَالدُّنُوِّ مِنْهُمْ ، وَأَنْ أَنْظُرَ إِلَى مَنْ هُوَ أَسْفَلَ مِنِّي ، وَلَا أَنْظُرَ إِلَى مَنْ فَوْقِي ، وَأَنْ أَصِلَ رَحِمِيْ وَإِنْ جَفَتْ بِيْ ، وَأَنْ أَتَكَلَّمَ بِمُرِّ الْحَقِّ ، وَأَنْ لَا أَخَافَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ ، وَأَنْ أُكْثِرَ مِنْ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ؛ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ، وَأَنْ لَا أَسْأَلَ النَّاسَ شَيْئاً.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: مجھے میرے خلیل صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے سات خصلتوں کی وصیت فرمائی: مسکینوں سے محبت اور ان سے قرب ...... اور یہ کہ میں اپنے سے نچلے کی طرف دیکھوں اور اپنے سے اوپر والے کی طرف نہ دیکھوں ...... اور میں اپنا رشتہ جوڑوں اگر چہ وہ مجھ پہ ظلم کریں ...... اور یہ کہ میں کڑوا سچ بولوں ...... اور یہ کہ میں اللہ تعالی کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈروں ...... اور یہ کہ میں "لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ" کی کثرت کروں، کیونکہ یہ جنتی خزانوں میں سے ایک خزانہ ہے ...... اور یہ کہ میں لوگوں سے کسی چیز کا سوال نہ کروں۔



﴿۳٤٣﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا كثير بن عبيد ، ثنا سفيان ، عن ابن السائب بن بركة -شيخ من

أهل مكة -عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُوْنٍ ، يَسْمَعُ أَبَا ذَرٍّ يَقُوْلُ: كُنْتُ أَمْشِي خَلْفَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلٰى كُنُوْزِ الْجَنَّةِ ؟ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

عمرو بن میمون نے حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے سنا: میں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پیچھے چل رہا تھا کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے جنت کے خزانوں کی راہ نہ دکھلاؤں؟ "لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ".

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

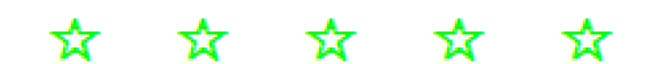
﴿۳٤٤﴾: حدثنا الحسين بن قاسم العسكري ، ثنا علي بن حرب ، ثنا زيد بن الحباب ، حدثني كثير بن زيد ، حدثني المطلب بن عبد اللّٰه بن حنطب ، عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ ، قَالَ: لَقِيْتُ أَبَا أَيُّوْبَ ، فَقَالَ: أَلَا آمُرُكَ بِمَا أَمَرَنِي بِهِ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ؟ أَنْ أُكْثِرَ مِنْ قَوْلِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ؛ فَإِنَّهَا كَنْزٌ مِنْ تَحْتِ الْعَرْشِ.

جناب عامر بن سعد سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالی عنہ سے ملا تو آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: کیا میں تجھے اس چیز کا حکم نہ دوں جس کا مجھے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے حکم فرمایا؟ یہ کہ تو "لاحول ولاقوۃ الا باللہ" کہنے کی کثرت کر...... کیونکہ یہ عرش کے نیچے سے ایک خزانہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳٤٥﴾: حدثنا الحسين بن القاسم ، ثنا علي بن حرب ، ثنا عبد اللّٰه بن يزيد ، ثنا حيوة ، حدثني أبو صخر ، أن عبد اللّٰه بن عمر ، أخبره عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَخْبَرَنِي أَبُوْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيُّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ مَرَّ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ خَلِيْلِ الرَّحْمٰنِ ، فَقَالَ: مَنْ مَعَكَ يَا جِبْرِيْلُ ؟ فَقَالَ: هٰذَا مُحَمَّدٌ. فَقَالَ إِبْرَاهِيْمُ: يَا مُحَمَّدُ ، مُرْ أُمَّتَكَ يُكْثِرُوْا مِنْ غِرَاسِ الْجَنَّةِ ، فَإِنَّ تُرْبَتَهَا طَيِّبَةٌ ، وَأَرْضَهَا وَاسِعَةٌ. قَالَ مُحَمَّدٌ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: وَمَا غِرَاسُ الْجَنَّةِ ؟ قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ.

جناب سالم بن عبداللہ سے مروی ہے کہ مجھے حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم...... جس رات آپ کو سیر کرائی گئی...... خلیل رحمٰن حضرت ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام کے پاس سے گزرے تو آپ علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: اے جبریل! تیرے ساتھ کون ہیں؟ تو جناب جبریل نے عرض کی: یہ محمد صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ہیں۔ جناب ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے کہا: اے محمد! اپنی امت کو حکم فرمایئے کہ جنت کے درختوں کی کثرت کریں...... کیونکہ جنت کی مٹی پاکیزہ اور اس کی زمین کھلی ہے۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جنت کے درخت کیا ہیں؟ جناب ابراہیم علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے کہا "لاحول ولاقوۃ الا باللہ"۔



﴿۳۴٦﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوی، ثنا أبو إبراهیم الترجمانی، ثنا حدیج بن معاویة، عن أبی إسحاق، عن کمیل بن زیاد النخعی، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ، قَالَ: کُنْتُ رَدِیْفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: یَا أَبَا هُرَیْرَةَ، أَوْ یَا أَبَا هِرٍّ، أَلَا أَدُلُّکَ عَلٰی کَنْزٍ مِنْ کُنُوْزِ الْجَنَّةِ؟ فَقُلْتُ: بَلٰی یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، وَلَا مَنْجَا مِنَ اللّٰهِ إِلَّا إِلَیْهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پیچھے سوار تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ، یا فرمایا: اے ابوہر! کیا میں تجھے جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کی خبر نہ دوں؟ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: "لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ، ولامنجامن اللّٰہ الاالیہ" (کوئی قدرت اور کوئی قوت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے اور اللہ سے بچنے کی کوئی جگہ نہیں ہے مگر اسی کے پاس۔)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۴۷﴾: حدثنا یحیی بن صاعد، ثنا سعید بن یحیی بن سعید الأموی، حدثنی أبی، ثنا ابن جریج، عن إسحاق بن أبی طلحة، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ، لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، فَقَالَ حِیْنَئِذٍ: کُفِیْتَ وَوُقِیْتَ، وَتَنَحّٰی عَنْهُ الشَّیْطَانُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کہے: "بسم اللّٰہ توکلت علی اللّٰہ، لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ" (اللہ کے نام سے، میں نے اللہ پہ بھروسہ کیا، کوئی طاقت اور کوئی قدرت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی عطا سے)، تو اس وقت (فرشتہ) فرماتا ہے: تجھے کفایت کی گئی اور تو بچالیا گیا۔ اور شیطان اس سے ہٹ جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۴۸﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سالم المخزومی، ثنا محمد بن یونس، عن سفیان بن سلیمان، ثنا محمد بن الخلیل المخرمی، ثنا محمد بن بکیر، ثنا عمرو بن عطیة، عن أبیه، عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا خَرَجَ الرَّجُلُ مِنْ بَیْتِهٖ، فَقَالَ: بِسْمِ اللّٰهِ، قَالَ لَهُ الْمَلَکُ: هُدِیْتَ، وَإِذَا قَالَ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ قَالَ لَهُ الْمَلَکُ: وُقِیْتَ، وَإِذَا قَالَ: تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰهِ قَالَ لَهُ الْمَلَکُ: کُفِیْتَ. قَالَ: فَیَقُوْلُ الشَّیْطَانُ عِنْدَ ذٰلِکَ: کَیْفَ لَنَا بِعَبْدٍ قَدْ هُدِیَ وَکُفِیَ وَوُقِیَ؟

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے گھر سے نکلتا ہے اور کہتا ہے: بسم اللّٰہ (اللہ کے نام سے) تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو ہدایت دیا گیا۔ اور جب کہے: لاحول ولاقوۃ الاباللّٰہ (کوئی قدرت اور قوت نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی مشیت سے) تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تو

بچالیا گیا۔اور جب وہ کہتا ہے: توکلت علی اللہ (میں نے اللہ پہ بھروسہ کیا) تو فرشتہ اس سے کہتا ہے: تجھے کفایت کی گئی۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس تب شیطان کہتا ہے: اس بندے میں ہمارے لیے کیسے کچھ ہوسکتا ہے جو ہدایت دے دیا گیا، کفایت کیا گیا ،اور بچالیا گیا؟

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۴۹﴾: حدثنا إسماعيل بن علی ، ثنا موسی بن إسحاق ، ثنا أبو إبراهيم الترجمانی ، ثنا شعيب يعنی ابن صفوان الثقفی ، ويحيی بن أبی سليمان ، عن عمرو بن ميمون ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ قَالَ: اللّٰهُ أَكْبَرُ ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ ، سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، كَفَّرَ اللّٰهُ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَإِنْ كَانَتْ مِثْلَ زَبَدِ الْبَحْرِ.

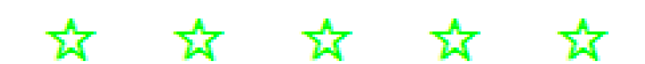
حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے،آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی،آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کہے: اللہ اکبر ، ولا الہ الا اللہ ، سبحان اللہ ، والحمد للہ ، ولا حول ولا قوۃ الا باللہ (اللہ سب سے بڑا ہے، اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، اللہ پاک ہے اور تمام خوبیاں اللہ کے لیے ہیں اور کوئی طاقت وقدرت اللہ کی عطا کے بغیر نہیں) تو اللہ تعالیٰ اس کی خطاؤں کو مٹا دیتا ہے اگر چہ سمندر کی جھاگ کی مثل ہوں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۵۰﴾: حدثنا جعفر بن عبد اللہ بن مجاشع الختلی ، ثنا إسحاق بن أبی إسحاق الصفار ، ثنا صالح بن بيان الأنباری ، ثنا المسعودی ، عن القاسم ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْتُ: لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ ، فَقَالَ: أَلَا أُخْبِرُكَ بِتَفْسِيْرِهَا أَوْ قَالَ: بِتَأْوِيْلِهَا۔ شَكَّ الْمَسْعُوْدِیُّ۔ ، قَالَ: لَا حَوْلَ عَنْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ إِلَّا بِعِصْمَةِ اللّٰهِ ، وَلَا قُوَّةَ عَلٰی طَاعَةِ اللّٰهِ إِلَّا بِعَوْنِ اللّٰهِ قَالَ: فَضَرَبَ بِمَنْكِبِیْ ، فَقَالَ: هٰكَذَا أَخْبَرَنِیْ جِبْرِيْلُ يَا ابْنَ أُمِّ عَبْدٍ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ میں نے کہا: لاحول ولاقوۃ الا باللہ۔ تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تجھے اس کی تفسیر، یا فرمایا اس کی تاویل نہ بتاؤں حدیث کے راوی مسعودی کو شک ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا :اللہ تعالیٰ کی نافرمانی سے بچنے کی طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کے بچانے سے۔اور اللہ تعالیٰ کی طاعت پر طاقت نہیں مگر اللہ تعالیٰ کی مدد سے۔

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: پس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرے کندھے پہ مار کر فرمایا: اے امِ عبد کے بیٹے! ایسے ہی مجھے جبریل علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے خبر دی۔

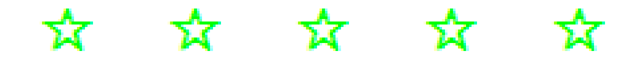


بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِي كِتَابِ ذَمِّ شَهْوَةِ الدُّنْيَا وَفَضْلِ مَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ همته ونِيَّتُهُ مَاذَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِهِ

دنیا کی شھوت کی برائی اور اس شخص کی فضیلت جس کا قصد وارادہ آخرت کا ہو،اللہ تعالی اسکے ساتھ کیا فرمائے گا۔

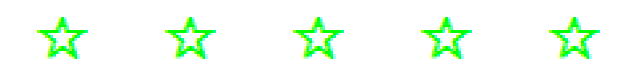
﴿۳۵۱﴾:حدثنا علی بن موسی بن محمد الأنباری ، ثنا الحسین بن بحر البیروذی ، ثنا بشر بن عبید ، حدثنی عبدان بن معدان ، عَنِ الْحَسَنِ ، عَنْ أَنَسٍ ، وَأَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِی قَلْبِهٖ ، وَكَفَّ عَلَیْهِ ضَیْعَتَهُ ، وَمَنْ أَرَادَ الدُّنْیَا أَفْسَدَ اللّٰهُ عَلَیْهِ ضَیْعَتَهُ ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَیْنَ عَیْنَیْهِ ، فَلَا یُصْبِحُ وَلَا یُمْسِی إِلَّا فَقِیْرًا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو آخرت چاہے تو اللہ تعالی اپنی غناء اسکے دل میں ڈال دیتا ہے اور اس کا ذریعہ معاش اس پہ جمع فرمادیتا ہے۔اور جو دنیا چاہے اللہ تعالی اس پہ اس کا ذریعہ معاش برباد فرمادیتا ہے اور اس کی محتاجی اس کی دونوں آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے، پس وہ صبح وشام فقیری میں ہی کرتا ہے۔



﴿۳۵۲﴾:حدثنا ابن صاعد ، ثنا محمد بن أبی عبد الرحمن المقرء ، ثنا مروان بن معاویة الفزاری ، عن عطاء یعنی ابن عجلان ، عن عاصم بن سلیمان الأنصاری ، عن سلیمان بن عمر ، عن أبان بن عثمان ، عَنْ أُبَیِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَانَتْ نِیَّتُهُ الْآخِرَةُ جَعَلَ اللّٰهُ غِنَاهُ فِی قَلْبِهٖ ، وَكَفَّ عَلَیْهِ ضَیْعَتَهُ ، وَأَتَتْهُ الدُّنْیَا وَهِیَ رَاغِمَةٌ ، وَمَنْ كَانَتِ الدُّنْیَا نِیَّتَهُ جَعَلَ اللّٰهُ الْفَقْرَ بَیْنَ عَیْنَیْهِ ، وَیُشَتِّتُ عَلَیْهِ ضَیْعَتَهُ ، وَلَمْ یَأْتِهٖ مِنَ الدُّنْیَا إِلَّا مَا كُتِبَ لَهُ.

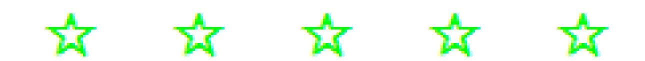
حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس کی نیت آخرت کی ہو......اللہ تعالی اپنی غناء اس کے دل میں ڈالدیتا ہے اور اسکا ذریعہ معاش اس پہ جمع فرمادیتا ہے اور دنیا اس کے پاس ذلیل ہوکر آتی ہے۔اور جس کی نیت دنیا کی ہو تو اللہ تعالی محتاجی کو اس کی آنکھوں کے سامنے رکھ دیتا ہے......اور اس کی معاش کو اس پر بکھیر دیتا ہے اور اس کے پاس دنیا سے صرف اتنا ہی آتا ہے جو اس کے لیے لکھ دیا گیا۔



﴿۳۵۳﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن مسعدة الفزاری ، ثنا یوسف بن حمدان القزوینی ، ثنا عبد اللّٰه بن زیاد ، بقزوین ، ثنا إسماعیل بن عیاش ، عن إسماعیل بن عبد اللّٰه اللخمی ، ومهاجر ، عن عطاء ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَغِبَ فِی الدُّنْیَا وَأَطَالَ فِیْهَا رَغْبَتَهُ أَعْمَی اللّٰهُ قَلْبَهُ عَلَی قَدْرِ رَغْبَتِهٖ

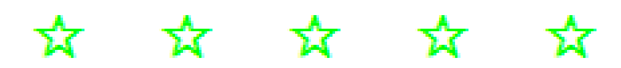
فِيهَا ، وَمَنْ زَهِدَ فِي الدُّنْيَا وَقَصَدَ فِيهَا أَمَلَهُ أَعْطَاهُ اللّٰهُ عِلْماً مِنْ غَيْرِ تَعَلُّمٍ ، وَهُدًى بِغَيْرِ هِدَايَةٍ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو دنیا میں رغبت رکھے اور اس میں اس کی رغبت بڑھ جائے تو اللہ تعالیٰ اس کے دل کو اس قدر اندھا کر دیتا ہے جس قدر اس کی دنیا میں رغبت ہو۔ اور جو دنیا سے بے رغبتی کرے اور اس میں اپنی امید کو اعتدال میں لائے تو اللہ تعالیٰ بغیر سیکھے اسے علم عطا فرماتا ہے اور بغیر کسی کے ہدایت دیئے اسے راہ دکھلاتا ہے۔



﴿۳۵۴﴾: حدثنا البغوی ، ثنا عبد اللّٰه بن عمر بن أبان ، وشجاع بن مخلد ، وهارون بن عبد اللّٰه ، وأحمد بن منصور ، قالوا: ثنا محمد بن كثير العبدی ، قال: حدثنيه خليد بن العلاء بن أبی زهرة ، عن محمد بن سعيد ، عن إسماعيل بن عبيد الله ، عن أم الدرداء ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَفَرَّغُوْا مِنْ هُمُوْمِ الدُّنْيَا مَا اسْتَطَعْتُمْ ؛ فَإِنَّهُ مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا أَكْبَرَ هَمِّهِ أَفْشَى اللّٰهُ عَلَيْهِ فَاقَتَهُ ، وَجَعَلَ فَقْرَهُ بَيْنَ عَيْنَيْهِ ، وَمَنْ كَانَتِ الْآخِرَةُ أَكْبَرَ هَمِّهِ جَمَعَ اللّٰهُ لَهُ أَمْرَهُ ، وَجَعَلَ غِنَاهُ فِي قَلْبِهِ ، وَمَا أَقْبَلَ عَبْدٌ بِقَلْبِهِ إِلَى اللّٰهِ إِلَّا جَعَلَ اللّٰهُ قُلُوْبَ الْمُؤْمِنِيْنَ تَفِدُ إِلَيْهِ الْوُدَّ وَالرَّحْمَةَ ، وَكَانَ اللّٰهُ إِلَيْهِ بِكُلِّ خَيْرٍ أَسْرَعَ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس قدر ہو سکے دنیا کے خیالات سے خالی رہو...... کیونکہ جس کی سب سے بڑی فکر دنیا ہو، اللہ تعالیٰ اس پر اس کے فقر کو پھیلا دیتا ہے اور اس کی محتاجی اسکی دونوں آنکھوں کے درمیان رکھ دیتا ہے۔ اور جس کی سب سے بڑی فکر آخرت ہو، اللہ تعالیٰ اسکے لیے اسکے معاملے کو جمع فرما دیتا ہے اور اپنی غنا اس کے دل میں ڈال دیتا ہے۔ اور جو بندہ اپنے دل سے اللہ کی طرف متوجہ ہو...... اللہ تعالیٰ مؤمنوں کے دل اس کی طرف محبت اور مہربانی کے ساتھ متوجہ فرما دیتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اس سے ہر بھلائی میں زیادہ جلدی فرمانے والا ہوتا ہے۔



بَابُ فَضْلِ حُسْنِ الْخُلُقِ

اچھے خُلق کی فضیلت۔

﴿۳۵۵﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا أبو عمران موسى بن إبراهيم سنة خمس وعشرين ومائتين ، ثنا ابن لهيعة ، عن أبی قبيل ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ رَجُلَانِ الْجَنَّةَ ، صَلَاتُهُمَا وَاحِدَةٌ وَصِيَامُهُمَا وَحَجُّهُمَا وَجِهَادُهُمَا وَاصْطِنَاعُهُمَا الْخَيْرَ وَاحِدٌ ، وَفَضَلَ أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ بِحُسْنِ الْخُلُقِ بِدَرَجَةٍ كَمَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دو شخص جنت میں داخل ہوئے، جنکی نماز ایک، ان کے روزے ایک، ان کا حج ایک، ان کا جہاد ایک اور ان کے بھلائی کے کام ایک......اور ان دونوں میں سے ایک کی دوسرے پر اچھے اخلاق کے سبب ایک ایسا درجہ فضیلت ہے جیسے مشرق ومغرب کا درمیانی فاصلہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۵۶﴾:حدثنا إسحاق بن إبراهيم بن الخليل الجلاب ، ثنا عثمان بن أبي شيبة ، ثنا عبد الله بن إدريس ، عن أبيه ، عن جده ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ:سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ الْجَنَّةَ؟ قَالَ: تَقْوَى اللّٰهِ وَحُسْنُ الْخُلُقِ.وَسُئِلَ:مَا أَكْثَرُ مَا يُدْخِلُ النَّاسَ النَّارَ؟ قَالَ:الْأَجْوَفَانِ:الْفَمُ وَالْفَرْجُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کونسی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو جنت میں داخل کرے گی؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کا ڈر اور اچھے اخلاق۔اور پوچھا گیا: کونسی چیز سب سے زیادہ لوگوں کو آگ میں لے جائے گی؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں اجوف (کھلی جگہیں) منہ اور شرمگاہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

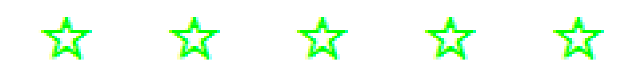
﴿۳۵۷﴾:حدثنا عبد الله بن محمد ، ثنا شيبان بن أبي شيبة ، ثنا البراء بن عبد الله الغنوي ، ثنا عبد الله بن شقيق العقيلي ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: أَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِخِيَارِكُمْ؟ أَحْسَنُكُمْ أَخْلَاقاً.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں تمہارے سب سے بہتر لوگ نہ بتاؤں؟ تمہارے سب سے زیادہ اچھے اخلاق والے!!!



﴿۳۵۸﴾:حدثنا الباغندي ، ثنا هشام بن عمار ، ثنا عبد الله بن يزيد البكري ، ثنا أبو غسان المديني ، قال:سمعت داود بن فراهيج ، يقول: سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ ، يَقُوْلُ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:لَا وَاللّٰهِ مَا حَسَّنَ اللّٰهُ خَلْقَ رَجُلٍ وَخُلُقَهُ فَتَطْعَمَهُ النَّارُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ کی قسم! کوئی ایسا شخص نہیں ہے جس کی صورت اور خُلق کو اللہ نے اچھا بنایا ہو، پھر اسے آگ کھائے۔



﴿۳۵۹﴾:حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا إسحاق بن إبراهيم شاذان ، ثنا سعد بن الصلت ، ثنا هارون بن

الجهم ، عن جعفر بن محمد ، عن أبيه ، عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَ: أُتِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِسَبْعَةٍ مِنَ الْأُسَارٰى ، فَأَمَرَ عَلِيًّا أَنْ يَضْرِبَ أَعْنَاقَهُمْ. قَالَ: فَهَبَطَ جِبْرِيْلُ طَرْفَ عَيْنٍ ، فَقَالَ: يَا مُحَمَّدُ ، اضْرِبْ أَعْنَاقَ هٰؤُلَاءِ السِّتَّةِ ، وَلَا تَضْرِبْ عُنُقَ هٰذَا. قَالَ: يَا جِبْرِيْلُ ، لِمَ؟ قَالَ: لِأَنَّهُ حَسَنُ الْخُلُقِ ، سَمْحُ الْكَفِّ ، مُطْعِمُ الطَّعَامَ. فَقَالَ: يَا جِبْرِيْلُ ، أَشَيْءٌ عَنْكَ أَوْ عَنْ رَبِّكَ؟ قَالَ: رَبُّكَ أَمَرَنِي بِذٰلِكَ.

حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس سات قیدی لائے گئے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ان کی گردن مارنے کا حکم فرمایا۔ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: پس پلک جھپکتے ہی جبریل آگئے اور عرض گزار ہوئے: یا محمد! ان چھ کی گردن مار دیجئے اور اس کی گردن مت ماریئے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جبریل! وہ کیوں؟ جنابِ جبریل نے عرض کی: کیونکہ وہ اچھے خُلق والا ...... سخی ہتھیلی والا ...... کھانا کھلانے والا ہے۔ پس نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے جبریل! یہ چیز تمہاری طرف سے ہے یا تیرے رب کی طرف سے؟ جنابِ جبریل نے عرض کی: آپ کے رب نے مجھے اس بات کا حکم فرمایا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۶۰﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا يعقوب بن سفيان ، ثنا عمر بن راشد الحارثي ، ثنا أبو مودود ، عن أبي حازم بن دينار ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: لَا يَسْتَكْمِلُ الْعَبْدُ الْإِيْمَانَ حَتّٰى يُحَسِّنَ خُلُقَهُ ، وَلَا يَشْفِيَ غَيْظَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بندے کا ایمان کامل نہیں ہوتا یہاں تک کہ وہ اپنے خُلق کو اچھا کرلے اور اپنا غصہ نہ نکالے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۶۱﴾: حدثنا جعفر بن حمدان الموصلي ، ثنا إسحاق بن بهلول ، ثنا إسماعيل بن أبان ، ثنا أبو بكر النهشلي ، عن عبد الملك بن عمير ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّجُلَ لَيُدْرِكُ بِحُسْنِ خُلُقِهِ دَرَجَةَ الصَّائِمِ الْقَائِمِ.

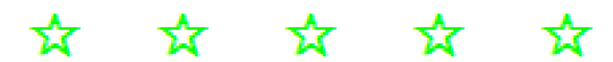
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک بندہ اپنے خُلق کی اچھائی کے سبب روزہ دار، اللہ کی عبادت میں کھڑا رہنے والے کے درجہ کو پہنچ جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۶۲﴾: حدثنا عبد الله بن محمد ، ثنا الصلت بن مسعود ، ثنا جعفر بن سليمان ، ثنا عبد الله بن أبي الحسين المكي ، عن الحارث بن جميلة ، عن أم الدرداء ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

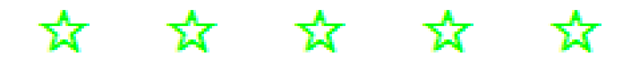
وَسَلَّمَ:إِنَّ أَثْقَلَ مَا يُوْضَعُ فِي الْمِيْزَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ حُسْنُ الْخُلُقِ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز میزانِ عمل میں رکھی جانے والی سب سے بھاری چیز حسن خُلق ہے۔



﴿٣٦٣﴾:حدثنا أحمد بن عبد الله بن نصر القاضي ، ثنا محمد بن عوف ، ثنا عبيد بن إسحاق ، ثنا سنان بن هارون ، عن حميد ، عن أنس ، عَنْ أُمِّ حَبِيْبَةَ ، أَنَّهَا قَالَتْ:يَا رَسُوْلَ اللهِ ، الْمَرْأَةُ مِنَّا يَكُوْنُ لَهَا زَوْجَانِ فِي الدُّنْيَا فَتَمُوْتُ وَيَمُوْتَانِ ، ثُمَّ يَدْخُلَانِ الْجَنَّةَ ، فَلِأَيِّهِمَا تَكُوْنُ ؟ فَقَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لِأَحْسَنِهِمَا خُلُقًا كَانَ فِي الدُّنْيَا .ثُمَّ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:ذَهَبَ حُسْنُ الْخُلُقِ بِخَيْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.

سیدہ اُمِ حبیبہ رضی اللہ تعالیٰ عنھا سے مروی ہے کہ آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم میں سے ایک عورت کے دنیا میں (یکے بعد دیگرے) دوشوہر ہوتے ہیں پس وہ مرجاتی ہے اور وہ دونوں بھی مرجاتے ہیں...... پھر وہ دونوں جنت میں داخل ہوجاتے ہیں تو وہ عورت ان دونوں میں سے کس کے لیے ہوگی؟ تو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ان دونوں میں سے دنیا میں جو زیادہ اچھے خُلق والا تھا۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: حسنِ خلق دنیا اور آخرت کی بھلائی لے گیا۔



﴿٣٦٤﴾:حدثنا عبد الله بن محمد ، ثنا علي بن الجعد ، ثنا زهير بن معاوية ، عن زياد بن علاقة ، عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيْكٍ ، قَالَ: كُنْتُ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَجَاءَ الْأَعْرَابُ ، قَالُوْا:يَا رَسُوْلَ اللهِ ، مَا خَيْرُ مَا أُعْطِيَ الْإِنْسَانُ ؟ قَالَ: خُلُقٌ حَسَنٌ.

جنابِ اسامہ بن شریک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس دیہاتی آگئے، انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! انسان جو کچھ دیا گیا اس میں سے سب سے زیادہ بہتر چیز کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اچھا خُلق۔



بَابٌ فِي فَضْلِ حُسْنِ الظَّنِّ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل سے اچھا گمان رکھنے کی فضیلت۔

﴿٣٦٥﴾:حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا علي بن الجعد ، ثنا أبو جعفر الرازي ، عن الأعمش ، عن أبي سفيان ، عَنْ جَابِرٍ ، قَالَ:سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَبْلَ مَوْتِهِ بِثَلَاثٍ قَالَ: لَا يَمُوْتُ أَحَدُكُمْ إِلَّا

وَهُوَ يُحْسِنُ الظَّنَّ بِاللّٰهِ.

حضرت جابر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو وصال سے تین راتیں پہلے سنا..... آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی نہ مرے مگر اس حال میں کہ وہ اللہ تعالی سے اچھا گمان رکھتا ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

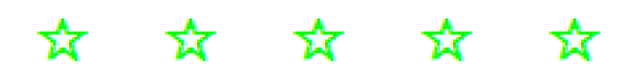
﴿٣٦٦﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا يحيى بن سليمان بن نضلة، ثنا عبد الرحمن بن أبي الزناد، عن أبيه، عن الأعرج، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: قَالَ اللّٰهُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ، وَأَنَا مَعَهُ حِيْنَ يَذْكُرُنِي.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا: میں بندے کے مجھ سے متعلق گمان کے قریب ہوں۔ اور میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں جب وہ میرا ذکر کرتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٣٦٧﴾: حدثنا نصر بن القاسم الفرائضي، ثنا سريج بن يونس، ثنا الوليد بن مسلم، ثنا الوليد بن سليمان، أخبرني حَيَّانُ أَبُوْ النَّضْرِ، قَالَ: دَخَلْتُ مَعَ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ عَلٰى أَبِي الْأَسْوَدِ الْجُرَشِيِّ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيْهِ، فَسَلَّمَ وَجَلَسَ، فَأَخَذَ أَبُوْ الْأَسْوَدِ بِيَمِيْنِ وَاثِلَةَ، فَمَسَحَ بِهَا عَيْنَيْهِ وَبِوَجْهِهِ يَتَتَبَّعُ بِهِمَا مَوْضِعَ يَدِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ وَاثِلَةُ بْنُ الْأَسْقَعِ: وَاحِدَةٌ أَسْأَلُكَ عَنْهَا. قَالَ: وَمَا هِيَ؟ كَيْفَ ظَنُّكَ بِرَبِّكَ؟ قَالَ أَبُوْ الْأَسْوَدِ وَأَشَارَ بِرَأْسِهِ أَيْ حَسَنٌ، فَقَالَ وَاثِلَةُ: أَبْشِرْ؛ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: قَالَ اللّٰهُ: أَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِي بِي، فَلْيَظُنَّ بِيْ مَا شَاءَ.

ابو النضر حیان نے کہا: میں حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالی عنہ کی معیت میں ابو الاسود الجرشی کے پاس ان کی اس بیماری میں گیا جس میں ان کی وفات ہوئی۔ پس جنابِ واثلہ رضی اللہ تعالی عنہ نے سلام کہا اور بیٹھ گئے تو ابو الاسود نے جنابِ واثلہ کا دایاں ہاتھ پکڑ کر اسے اپنی آنکھوں اور اپنے چہرے پر پھیرا۔ وہ ان کے ساتھ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے دستِ اقدس کی جگہ ڈھونڈ رہے تھے۔ پس حضرت واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: تم سے ایک بات پوچھوں؟ ابو الاسود نے کہا: کیا بات؟ (جنابِ واثلہ نے فرمایا) تیرا تیرے رب کے بارے میں کیا گمان ہے؟ ابو الاسود نے اپنے سر سے اشارہ کیا یعنی اچھا۔ پس جنابِ واثلہ نے فرمایا: خوش ہو جا، بے شک میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اللہ تعالی نے فرمایا: میں بندے کے مجھ سے گمان کے قریب ہوں، تو مجھ سے جو چاہے گمان رکھے۔



بَابُ فَضْلِ الصَّدَقَاتِ:فَضْلِ مَنْ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا فِى الدُّنْيَا

صدقات کی فضیلت۔جو شخص کسی مسلمان کو دنیا میں کوئی کپڑا پہنائے اس کی فضیلت۔

﴿٣٦٨﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا داود بن رشيد الخوارزمى ، ثنا محمد بن ربيعة ، عن خالد بن طهمان ، عن حصين الجعفى ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ:مَنْ كَسَا مُسْلِمًا ثَوْبًا كَانَ فِي حِفْظِ اللّٰهِ مَا بَقِيَ عَلَيْهِ مِنْهُ خِرْقَةٌ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کوفرماتے سنا:جو شخص کسی مسلمان کو کوئی کپڑا پہنائے تو وہ شخص......جب تک اس مسلمان پر اس کپڑا کا ایک ٹکڑا بھی باقی رہے......اللہ کی حفاظت میں رہتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

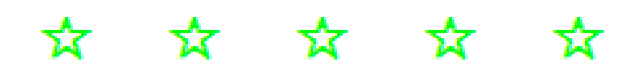
﴿٣٦٩﴾:حدثنا محمد بن سليمان الباهلى ، ثنا محمد بن حسان الأموى ، ثنا أبو بكر بن عياش ، ثنا عبيد بن عبد العزيز اصطفى ، عن أبى الزناد ، عن زيد بن الحسين ، عن أبان بن عثمان ، عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ حَمَلَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ، أَوْ كَسَا عَارِيًا أَوْجَبَ اللّٰهُ لَهُ الرُّوْحَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جو شخص مسلمانوں میں سے کسی کو سوار کرے ، یا ، کسی ننگے کو کپڑا پہنائے ، اللہ تعالیٰ اس کے لیے روزِ قیامت راحت واجب کر دیتا ہے۔



﴿٣٧٠﴾:حدثنا نصر بن القاسم ، ثنا إسحاق بن أبى إسرائيل ، ثنا أبو عبيدة الحداد ، ثنا هشام بن حسان ، عن الجارود ، عن عطية ، عَنْ أَبِى سَعِيْدٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ كَسَا أَخَاهُ عَلٰى عُرْيٍ كَسَاهُ اللّٰهُ خَضِرًا مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ.

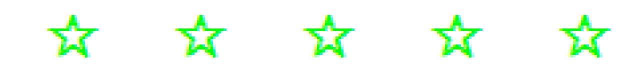
حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جو شخص اپنے بھائی کو ننگے پن کی حالت میں پہنائے اللہ تعالیٰ اسے جنتی حلوں میں سے سبز حلہ پہنائے گا۔



﴿٣٧١﴾:حدثنا إبراهيم بن عبد اللّٰه الزبيبى ، ثنا عمرو بن على ، ثنا عبد الوهاب ، ثنا هشام بن حسان ،

عن أبي الجارود ، عن عطية ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدرِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَطْعَمَ مُؤْمِنًا جَائِعًا أَطْعَمَهُ اللهُ مِنْ ثِمَارِ الْجَنَّةِ ، وَمَنْ سَقَى مُؤْمِنًا عَلَى ظَمَأٍ سَقَاهُ اللهُ مِنَ الرَّحِيقِ الْمَخْتُومِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ كَسَا مُؤْمِنًا عَارِيًا كَسَاهُ اللهُ فِي خَضِرِ الْجَنَّةِ.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی بھوکے مؤمن کو کھلائے، اللہ تعالی اسے جنت کے پھلوں سے کھلائے گا۔ اور جو کسی مؤمن کو پیاس کی حالت میں پلائے اللہ تعالی اسے قیامت کے روز ستھری مہر کی ہوئی شراب سے پلائے گا۔ اور جو شخص کسی ننگے مؤمن کو پہنائے...... اللہ تعالی اسے جنت کے سبز کپڑوں میں پہنائے گا۔

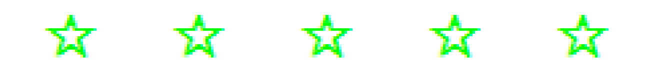


بَابُ فَضْلِ مَنْ أَطْعَمَ جَائِعًا أَوْ سَقَى ظَمْآنَ

جو کسی بھوکے کو کھلائے یا پیاسے کو پلائے اس کی فضیلت۔

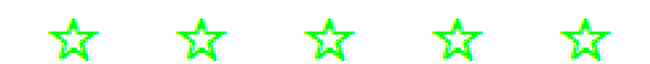
﴿۳۷۲﴾: حدثنا محمد بن إبراهيم بن أبي الحجيم ، ثنا يونس بن عبد الأعلى ، ثنا إدريس بن يحيى المعروف بالخولاني ، ثنا رجاء بن أبي عطاء المؤذن ، عن واهب بن عبد الله الكعبي ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : مَنْ أَطْعَمَ أَخَاهُ خُبْزًا حَتّٰى يُشْبِعَهُ ، وَسَقَاهُ مَاءً حَتّٰى يَرْوِيَهُ ، بَعَّدَهُ اللّٰهُ مِنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ ، مَا بَيْنَ كُلِّ خَنْدَقَيْنِ مَسِيْرَةُ خَمْسِمِائَةِ عَامٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو روٹی کھلائے یہاں تک کہ اسے سیر کردے...... اور پانی پلائے یہاں تک کہ اسے سیراب کردے تو اللہ تعالی اسے آگ سے سات خندقیں دور کردیتا ہے۔ اور ہر دو خندقوں کے درمیان پانچ سو سال کی مسافت ہے۔



﴿۳۷۳﴾: حدثنا عبد الوهاب بن عيسى بن أبي حية ، ثنا إسحاق بن أبي إسرائيل ، ثنا عبد الوارث ، حدثني زربي مولى هشام بن حسان ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا عَمَلٌ أَفْضَلَ مِنْ إِشْبَاعِ كَبِدٍ جَائِعَةٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی عمل بھوکے جگر کو سیر کرنے سے زیادہ فضیلت والا نہیں۔



﴿۳۷۴﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن المغلس ، ثنا الوليد بن شجاع ، حدثني عمار بن محمد ، ثنا محمد ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ: تُدْخِلُ عَلٰى أَخِيْكَ الْمُؤْمِنِ سُرُوْرًا ، أَوْ تَقْضِي عَنْهُ دَيْنًا ، أَوْ تُطْعِمُهُ خُبْزًا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے پوچھا گیا: کون سا عمل سب سے زیادہ فضیلت والا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو اپنے مؤمن بھائی پہ خوشی داخل کرے...... یا اس سے قرض اتارے...... یا اس کو روٹی کھلائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۷۵﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن مغلس ، ثنا أبو همام ، حدثني سويد بن عبد العزيز ، عن محمد بن عجلان ، عن سعيد بن أبي سعيد المقبري ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيُدْخِلُ بِلُقْمَةِ الْخُبْزِ وَقَبْضَةِ التَّمْرِ ، وَمِثْلِهٖ ـ مِمَّا يَنْفَعُ الْمُسْلِمِيْنَ ـ ثَلَاثَةً الْجَنَّةَ: رَبَّ الْبَيْتِ ، وَالْآمِرَ بِهٖ ، وَالزَّوْجَةَ الْمُصْلِحَةَ لَهُ ، وَالْخَادِمَ الَّذِي يُنَاوِلُ الْمِسْكِيْنَ ، وَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَمْ يَنْسَ خَادِمَنَا.

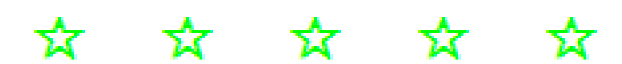
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ روٹی کے ایک لقمہ اور کھجور کی ایک مشت اور اس کی مثل جو مسلمانوں کو نفع دے کے بدلے تین شخصوں کو جنت میں داخل فرما دیتا ہے: گھر کا مالک، اور اس صدقہ کا حکم کرنے والا، اور اس صدقہ کی اصلاح کرنے والی بیوی اور وہ خادم جو مسکین کو جا کر دیتا ہے۔

اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تمام خوبیاں اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں جو ہمارے خادم کو بھی نہ بھولا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۷۶﴾:حدثنا عبد العزيز بن أحمد الغافقي ، بمصر ، ثنا أحمد بن خالد بن عبد اللّٰه بن المغيرة ، ثنا زكريا بن يحيى ، ثنا عبد اللّٰه بن المثنى البصري ، ثنا فضالة بن حصين العطار ، ثنا محمد بن عمرو ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَطْعَمَ أَخَاهُ لُقْمَةً حُلْوَةً لَمْ يَذُقْ مَرَارَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے بھائی کو میٹھا لقمہ کھلائے، قیامت کے روز کی کڑواہٹ نہ چکھے گا، یا، قیامت کے روز کڑواہٹ نہ چکھے گا۔

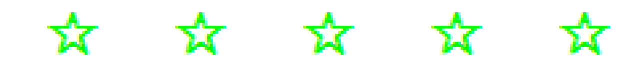


بَابُ فَضْلِ سَقْيِ الْمَاءِ

پانی پلانے کی فضیلت۔

﴿۳۷۷﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن عيسى ، ثنا محمد بن يحيى العدنى ، ثنا وكيع ، ثنا هشام صاحب الدستوائى ، عن قتادة ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَادَةَ ، قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، أَىُّ الصَّدَقَةِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ: سَقْيُ الْمَاءِ.

حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! کون ساصدقہ افضل ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پانی پلانا۔

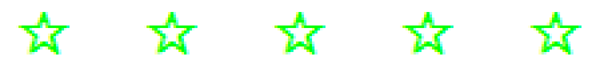


فَضْلُ الصَّدَقَةِ وَلَوْ تَمْرًا

صدقہ کی فضیلت اگر چہ کھجور ہی ہو۔

﴿۳۷۸﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا أحمد بن أبى سريج الرازى ، ثنا أبو أحمد الزبيرى ، ثنا كثير بن زيد ، عن عبد المطلب بن عبد اللّٰه ، عَنْ عَائِشَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَا عَائِشَةُ ، اسْتَتِرِىْ مِنَ النَّارِ وَلَوْ بِفِلْقِ تَمْرَةٍ ؛ فَإِنَّهَا تَسُدُّ مِنَ الْجَائِعِ مَسَدَّهَا مِنَ الشَّبْعَانِ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عائشہ! آگ سے پردہ کر اگر چہ آدھی کھجور کے ساتھ، کیونکہ وہ بھوکے کی اس جگہ کو بھرتی ہے جسے سیر سے بھرتی ہے۔



﴿۳۷۹﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد بن الصباح الحذاء ، ثنا إسحاق بن إبراهيم شاذان ، ثنا سعد بن الصلت ، عن عطاء ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:تَصَدَّقُوْا ؛ فَإِنَّ أَحَدَكُمْ يُعْطِى اللُّقْمَةَ أَوِ الشَّيْءَ ، فَيَقَعُ فِي يَدَيِ اللّٰهِ قَبْلَ أَنْ تَقَعَ فِي يَدِ السَّائِلِ ثُمَّ تَلا هَذِهِ الْآيَةَ:أَلَمْ يَعْلَمُوْا أَنَّ اللّٰهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ ، وَيُرَبِّيهَا كَمَا يُرَبِّي أَحَدُكُمْ مُهْرَهُ أَوْ فَصِيلَهُ ، فَيُوَفِّيهَا إِيَّاهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کرو......کیونکہ تم میں سے کوئی شخص لقمہ یا کوئی چیز دیتا ہے تو وہ سوالی کے ہاتھ میں پڑنے سے پہلے اللہ تعالیٰ کے دست (جیسا اس کی شان کے لائق ہے) میں پڑتی ہے۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس آیہ مقدسہ کی تلاوت فرمائی: ''کیاوہ نہیں

جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا ہے اور صدقات پکڑتا ہے۔'' اور اللہ تعالیٰ اس کو ایسے بڑھاتا ہے جیسے تم میں کا کوئی شخص اپنا بچھیرا، یا اونٹنی کا بچہ پالتا ہے...... پھر قیامت والے دن اللہ تعالیٰ وہ صدقہ اسے پورا عطا فرمائے گا۔

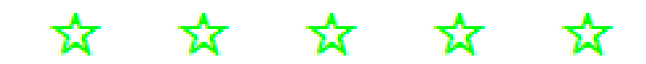


اَلْحَضُّ عَلٰی إِعْطَاءِ السَّائِلِ

سوالی کو دینے کی ترغیب۔

﴿۳۸۰﴾: حدثنا عثمان بن جعفر بن محمد الكوفي ، ثنا هلال بن العلاء ، ثنا عبد الله بن معاوية الزيتوني ، ثنا معاذ بن محمد بن معاذ بن محمد بن أبي بن كعب ، قال: حدثني أبي ، عن أبيه ، عن جده ، عَنْ أُبَيِّ بْنِ كَعْبٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلا أَدُلُّكُمْ عَلٰى هَدَايَا اللّٰهِ إِلٰى خَلْقِهٖ ؟ قُلْنَا: بَلٰى. قَالَ: اَلْفَقِيْرُ مِنْ خَلْقِهٖ فَهُوَ هَدِيَّةُ اللّٰهِ ، قَبِلَ ذٰلِكَ أَوْ تَرَكَ.

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں اللہ تعالیٰ کے اپنی مخلوق کی طرف تحفے نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی مخلوق میں سے فقیر...... وہ اللہ تعالیٰ کا ہدیہ ہے، بندہ اسے قبول کرے یا چھوڑ دے۔



﴿۳۸۱﴾: حدثنا علي بن محمد المصري ، ثنا محمد بن عبد الله بن بجير ، ثنا أبي ، ثنا مالك ، عن نافع ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحْسَنَ عَبْدُ الصَّدَقَةَ إِلَّا حَسَّنَ اللّٰهُ الْخِلَافَةَ عَلٰى تَرِكَتِهٖ.

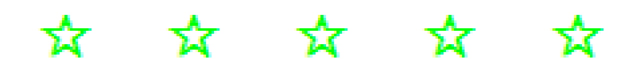
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو بندہ اچھا صدقہ کرے اللہ تعالیٰ اس کے رہتے مال میں اچھا بدلہ عطا فرماتا ہے۔



﴿۳۸۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن المغلس ، ثنا سعيد بن يحيى الأموي ، ثنا أبي ، ثنا يزيد بن سنان ، عن أبي روح الأزدي ، عن عكرمة ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الصَّدَقَةِ يُصَدَّقُ بِهَا عَلَى الْيَهُوْدِيِّ أَوِ النَّصْرَانِيِّ ، فَلَمْ يُجِبْ فِي ذٰلِكَ شَيْئًا. قَالَ: جَاءَ جِبْرِيْلُ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ تَعَالٰى يَقُوْلُ: إِنْ تُبْدُوا الصَّدَقَاتِ فَنِعِمَّا هِيَ إِلٰى قَوْلِهٖ تَعَالٰى: لَيْسَ عَلَيْكَ هُدَاهُمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ يَهْدِي مَنْ يَشَاءُ الْآيَةَ إِلٰى قَوْلِهٖ: وَأَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے

اس صدقہ سے متعلق سوال کیا گیا جو یہودی یا عیسائی پہ کیا جائے۔تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اس بارے میں کچھ جواب نہ دیا۔حضرت عبداللہ بن عباس نے فرمایا: جناب جبریل نے حاضر ہو کر عرض کی: بے شک اللہ تعالی فرماتا ہے: اگر خیرات علانیہ دو تو وہ کیا ہی اچھی بات ہے اور اگر چھپا کر فقیروں کو دو یہ تمہارے لیے سب سے بہتر ہے اور اس میں تمہارے کچھ گناہ گھٹیں گے اور اللہ کو تمہارے کاموں کی خبر ہے۔انہیں راہ دینا تمہارے ذمہ لازم نہیں، ہاں اللہ راہ دیتا ہے جسے چاہتا ہے اور تم جو اچھی چیز دو تو تمہارا ہی بھلا ہے اور تمہیں خرچ کرنا مناسب نہیں مگر اللہ کی مرضی چاہنے کے لیے اور جو مال دو تمہیں پورا ملے گا اور نقصان نہ دیئے جاؤ گے۔



بَابُ مَا يُرَدُّ بِهِ الْبَلَاءُ مِنَ الصَّدَقَةِ

صدقہ سے بلاء ٹلتی ہے۔

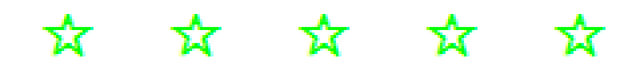
﴿۳۸۳﴾:حدثنا جعفر بن محمد بن العباس ، ثنا جبارة بن المغلس ، ثنا حماد بن شعيب ، عن سعيد بن مسروق ، عن عباية بن رفاعة ، عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:الصَّدَقَةُ تَسُدُّ سَبْعِينَ بَابًا مِنَ الشَّرِّ.

حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ برائی کے ستر دروازے بند کرتا ہے۔



﴿۳۸٤﴾:حدثنا محمد بن أحمد بن الحسن اللّحياني ، ثنا الحسن بن علي ، ثنا إسماعيل بن عيسى ، ثنا إسحاق بن بشر ، ثنا قريش المكتب ، عن سعيد بن جبير ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ اللّٰهَ لَيَصْرِفُ الْعَذَابَ عَنِ الْأُمَّةِ بِصَدَقَةِ رَجُلٍ مِنْهُمْ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی ایک گروہ میں سے ایک شخص کے صدقہ کی برکت سے سارے گروہ سے عذاب کو پھیر دیتا ہے۔



بَابُ فَضْلِ صَدَقَةِ السِّرِّ ، وَجَمِيعِ أَعْمَالِ السِّرِّ عَلَى عَمَلِ الْعَلَانِيَةِ

پوشیدہ صدقہ اور تمام پوشیدہ اعمال کی علانیہ اعمال پر فضیلت۔

﴿۳۸۵﴾:حدثنا محمد بن مخلد بن حفص ، ثنا أحمد بن نصر بن حماد ، ثنا أبي ، ثنا عاصم بن محمد ،

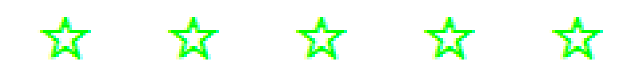
عن عاصم ابن بهدلة ، عن أبي وائل ، عَنِ ابْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:صِلَةُ الرَّحِمِ تَزِيْدُ فِي الْعُمْرِ ، وَصَدَقَةُ السِّرِّ تُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ ، وَصَنَائِعُ الْمَعْرُوْفِ تَقِيْ مَصَارِعَ السُّوْءِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: رشتہ جوڑنا عمر بڑھاتا ہے اور پوشیدہ صدقہ رب کے غضب کو بجھادیتا ہے اور بھلائی کے کام، برائی کی پچھاڑوں سے بچاتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۸٦﴾:حدثنا عثمان بن حفص الكوفي ، ثنا محمد بن عبدة المصيصي ، ثنا أبو توبة ، ثنا عبد العزيز بن عبد الملك القرشي ، ثنا إسحاق بن أبي عبد الرحمن ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ كِتْمَانُ الصَّدَقَةِ ، وَكِتْمَانُ الْوَجَعِ ، وَكِتْمَانُ الْمُصِيْبَةِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: صدقہ کو چھپانا، درد کو چھپانا، اور مصیبت کو چھپانا جنت کے خزانوں سے ہے۔

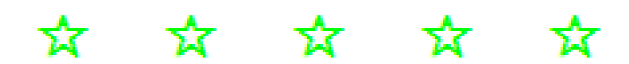


بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ الصَّمْتِ

خاموشی کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿۳۸۷﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، ثنا أحمد بن صالح ، ثنا عبد اللّٰه بن وهب ، أخبرني ابن لهيعة ، وعمرو بن الحارث ، عن يزيد بن عمرو المعافري ، عن أبي عبد الرحمن الحبلي ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّهُ قَالَ: مَنْ صَمَتَ نَجَا. قال أبو حفص بن شاهين: هذا حديث غريب من حديث عمرو بن الحارث مشهور عن ابن لهيعة.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو خاموش رہا اس نے نجات پائی۔



﴿۳۸۸﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا الحكم بن موسى ، ثنا ابن أبي الرجال ، قال: سمعته من أبي ، عن أمه عمرة ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتی ہیں، آپ

صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو اللہ اور آخری دن پہ ایمان رکھتا ہو اسے چاہیئے کہ اچھی بات کرے یا خاموش رہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۸۹﴾:حدثنا علی بن أحمد المصیصی ، ثنا أیوب بن سلیمان العطار ، ثنا علی بن زیاد المتوثی ، ثنا عبد العزیز بن أبی رجاء ، ثنا موسی بن عبیدة الربذی ، عن زید بن أسلم ، عن أبیه ، عَنْ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰـهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :الصَّادِقُ بِلِسَانِهِ ، الطَّوِیْلُ صَمْتُهُ ، وَیَسْلَمُ النَّاسُ مِنْ شَرِّهِ ، فَذٰلِکُمُ الْعَاقِلُ ، وَإِنْ کَانَ لَا یَقْرَأُ مِنْ کِتَابِ اللّٰهِ کَثِیْرًا.

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: سچی زبان والا، لمبی خاموشی والا، اور لوگوں کو اپنی برائی سے سلامت رکھے تو وہی عقل مند ہے...... اگر چہ اللہ تعالی کی کتاب سے زیادہ نہ پڑھتا ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹۰﴾:حدثنا عبد اللّٰـه ، ثنا عبد الأعلی بن حماد ، ثنا حماد بن سلمة ، عن ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ لُقْمَانَ قَالَ :إِنَّ مِنَ الْحِکَمِ الصَّمْتَ ، وَقَلِیْلٌ فَاعِلُهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ حضرت لقمان نے فرمایا: خاموشی حکمتوں سے ہے اور اس کے کرنے والے تھوڑے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹۱﴾:حدثنا بدر بن الهیثم ، ثنا أبو کریب ، محمد بن العلاء ، ثنا أبو معاویة ، ثنا العوام بن جویریة ، عن الحسن ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ : أَرْبَعٌ لَا یُصَبْنَ إِلَّا بِعَجَبٍ :الصَّمْتُ وَهُوَ أَوَّلُ الْعِبَادَةِ ، وَالتَّوَاضُعُ ، وَذِکْرُ اللّٰهِ ، وَقِلَّةُ الشَّیْءِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: چار چیزیں (ایک ساتھ) نہیں پائی جا سکتیں مگر کسی عجیب طریقے سے: خاموشی، اور وہ عبادت کی ابتداء ہے...... عاجزی...... اللہ کا ذکر...... اور شی کی کمی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ کِتَابِی کِتَابِ حِفْظِ اللِّسَانِ

زبان کی حفاظت کا مختصر بیان۔

﴿۳۹۲﴾:حدثنا الحسن بن أحمد بن بسطام ، بالأبلة ، ثنا محمد بن موسی الحرشی ، ثنا حماد بن زید ، عن أبی الصهباء ، عن سعید بن جبیر ، عَنْ أَبِی سَعِیْدٍ الْخُدْرِیِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا

أَصْبَحَ ابْنُ آدَمَ قَالَ سَائِرُ الْجَسَدِ لِلِّسَانِ: اتَّقِ اللّٰهَ فِيْنَا ، إِنَّمَا نَحْنُ بِكَ ، إِذَا اسْتَقَمْتَ اسْتَقَمْنَا ، وَإِنِ اعْوَجَجْتَ اعْوَجَجْنَا.

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ابن آدم جب صبح کرتا ہے تو سارا بدن زبان سے کہتا ہے: ہمارے بارے میں اللہ تعالی سے ڈر ، ہم تو تمہارے ساتھ ہیں ...... اگر تو سیدھی رہی تو ہم سیدھے رہیں گے اور اگر تو ٹیڑھی ہوگئی تو ہم ٹیڑھے ہو جائیں گے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹۳﴾: حدثنا أحمد بن إسحاق بن بهلول ، ثنا أبو موسى الزمن ، ثنا عيسى بن شعيب الضرير ، حدثني الربيع بن سليمان النميرى ، عن أبي عمرو ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَفَّ غَضَبَهُ كَفَّ اللّٰهُ عَنْهُ عَذَابَهُ ، وَمَنْ خَزَنَ لِسَانَهُ سَتَرَ اللّٰهُ عَوْرَتَهُ ، وَمَنْ أَعْذَرَ إِلَى اللّٰهِ قَبِلَ عُذْرَهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے غصے کو روکے، اللہ تعالی اس سے اپنا غضب روکتا ہے اور جو اپنی زبان کو روکے اللہ تعالی اس کی چھپانے والی چیز کو چھپاتا ہے اور جو اللہ تعالی کے سامنے عذر پیش کرے اللہ تعالی اس کا عذر قبول فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹٤﴾: حدثنا محمد بن عبد الصمد البغوى ، ثنا على بن إشكاب ، ثنا عمرو بن محمد البصرى ، ثنا زكريا بن سلام الرازى ، عن بلال بن المنذر ، عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لِأَصْحَابِهِ يَوْمًا: أَيُّ الْعَمَلِ أَفْضَلُ ؟ لَمْ يُخْبِرْهُ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَتّٰى ابْتَدَأَهُمْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ: حِفْظُ اللِّسَانِ.

حضرت ابوجحیفہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے فرمایا: کون سا عمل افضل ہے؟ ان میں سے کسی نے آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو جواب نہ دیا۔ یہاں تک کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ابتدا فرمائی اور فرمایا: زبان کی حفاظت۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ كِتَابِ الْجَنَائِزِ فِيْهِ

فَضْلُ ثَوَابِ الْمَرِيْضِ وَصَبْرِهِ عَلَى الْبَلْوٰى

جنائز کا مختصر بیان اور اس میں مریض اور اس کے مصیبت پر صبر کے ثواب کی فضیلت کا بیان ہے۔

﴿۳۹۵﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا على بن محمد الزيادأباذى ، ثنا معن بن عيسى ، ثنا مالك ،

عن سهيل بن أبي صالح ، عن أبيه ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ بَعَثَ اللّٰهُ إِلَيْهِ مَلَكَيْنِ فَيَقُوْلُ: انْظُرَا مَاذَا يَقُوْلُ لِعُوَّادِهِ ، فَإِنْ هُوَ إِذَا دَخَلُوْا عَلَيْهِ حَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنٰى عَلَيْهِ رَفَعَا ذٰلِكَ إِلَى اللّٰهِ وَهُوَ أَعْلَمُ ، فَيَقُوْلُ: لِعَبْدِي عَلَيَّ إِنْ أَنَا تَوَفَّيْتُهُ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ ، وَإِنْ أَنَا أَشْفَيْتُهُ أَنْ أُبَدِّلَهُ لَحْمًا خَيْرًا مِنْ لَحْمِهِ ، وَدَمًا خَيْرًا مِنْ دَمِهِ ، وَأَنْ أُكَفِّرَ عَنْهُ سَيِّئَاتِهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ بیمار ہوتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف دو فرشتے بھیجتا ہے اور فرماتا ہے: تم دونوں دیکھو کہ اپنی تیمار داری کرنے والوں سے کیا کہتا ہے؟ پس اگر وہ ----- جب عیادت کرنے والے اس پہ داخل ہوتے ہیں ----- اللہ کی تعریف اور اس کا ذکرِ خیر کرتا ہے تو وہ دونوں فرشتے اس بات کو اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش کرتے ہیں ----- حالانکہ وہ زیادہ جاننے والا ہے ----- پس اللہ سبحانہ وتعالیٰ فرماتا ہے: میرے بندے کا مجھ پہ حق ہے کہ اگر میں اس کو وفات دوں تو اسے داخل جنت فرماؤں اور اگر اسے شفا عطا فرماؤں تو اس کے گوشت کو بہتر گوشت سے اور اس کے خون کو بہتر خون سے بدل دوں اور اس سے اس کی برائیاں مٹا دوں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹۶﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا علي بن خشرم ، أنبأ عيسى -يعني ابن يونس -عن جعفر ، عن القاسم ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا مَرِضَ الْعَبْدُ الْمُؤْمِنُ أَوْحَى اللّٰهُ إِلَى مَلَكِهِ أَنِ اكْتُبْ لِعَبْدِيْ أَجْرَ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي الصِّحَّةِ وَالرَّخَاءِ إِذْ شَغَلْتُهُ ، فَيَكْتُبُ لَهُ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مؤمن بندہ بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے فرشتے کی طرف وحی فرماتا ہے کہ میرے بندے کے لیے اس کی مثل اجر لکھ جو عمل وہ صحت و فراخی میں کیا کرتا تھا کیونکہ اسے میں نے مشغول کر دیا ہے۔ پس اسکے لیے وہ سب کچھ لکھا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

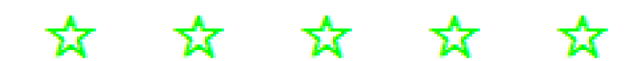
﴿۳۹۷﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا حاجب بن الوليد الأعور ، سنة ثمان وعشرين ومائتين ، ثنا الوليد بن محمد الموقري ، عن الزهري ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَثَلُ الْمَرِيْضِ إِذَا بَرِءَ وَصَحَّ مِنْ مَرَضِهِ ، كَمَثَلِ الْبَرْدَةِ تَقَعُ مِنَ السَّمَاءِ فِي صَفَائِهَا وَلَوْنِهَا.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مریض کی مثال جب وہ درست ہوتا ہے اور اپنی بیماری سے صحت یاب ہوتا ہے، اس چادر کی سی ہے جو آسمان سے گرتی ہے ----- (یعنی) اسکی صفائی میں اور اس کے رنگ میں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۳۹۸﴾: حدثنا نصر بن القاسم الفرائضي، ومحمد بن هارون بن عبد الله، قالا: ثنا إسحاق بن أبي إسرائيل، ثنا زهير بن إسحاق، عن موسى بن خلف، عن ثابت، حدثنا عبد الرحمن بن الحسن بن منصور الذهبي، ثنا علي بن إشكاب، ثنا أبو بدر، ثنا عباد بن كثير، قال: سمعت ثابتا، يحدث عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِذَا ابْتَلَى اللّٰهُ الْعَبْدَ بِالْبَلَاءِ فِي الدُّنْيَا قَالَ اللّٰهُ لِصَاحِبِ الْيَسَارِ: لَا تَكْتُبْ عَلٰى عَبْدِي خَطِيْئَةً وَاحِدَةً. وَقَالَ لِصَاحِبِ الْيَمِيْنِ: اكْتُبْ لِعَبْدِي كَأَحْسَنِ مَا كَانَ يَعْمَلُ فِي صِحَّتِهٖ حَتّٰى أَقْبِضَهُ إِلَيَّ أَوْ أُطْلِقَهُ مِنْ وَثَاقِي.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب اللہ تعالی بندے کو دنیا میں آزمائش میں ڈالتا ہے تو اللہ تعالی بائیں جانب والے فرشتے سے فرماتا ہے: میرے بندے پر ایک خطا بھی نہ لکھ۔ اور دائیں جانب والے فرشتے سے فرماتا ہے: میرے بندے کے لیے اس بہترین کا سا لکھ جو وہ اپنی صحت میں عمل کیا کرتا تھا یہاں تک کہ میں اسے موت دوں یا اسے اپنی رسی سے آزاد کروں۔



﴿۳۹۹﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد، ثنا محمد بن زنبور المكي، ثنا فضيل - يعني ابن عياض - عن الأعمش، عن أبي سفيان، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ: مَا مِنْ مُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ وَلَا مُسْلِمٍ وَلَا مُسْلِمَةٍ يَمْرَضُ مَرَضًا إِلَّا حَطَّ اللّٰهُ عَنْهُ مِنْ خَطَايَاهُ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی مومن یا کوئی مومنہ، کوئی مسلم یا کوئی مسلمہ جب بیمار ہو جاتا ہے تو اللہ تعالی اس سے اس کی کچھ خطائیں مٹا دیتا ہے۔



﴿۴۰۰﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان، ثنا جعفر بن مسافر، ثنا ابن أبي فديك، عن محمد بن أبي حميد، عن أبي عقيل، ـ مولى لبني زريق ـ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ أَبِي فَاطِمَةَ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهٖ، قَالَ: كُنْتُ مَعَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: أَيُّكُمْ يُحِبُّ أَنْ يَصِحَّ وَلَا يَسْقَمَ؟ قَالَ: فَابْتَدَرْنَا فَقُلْنَا: كُلُّنَا. قَالَ: فَرَأَيْنَا ذٰلِكَ فِيْ وَجْهِهٖ، قَالَ: أَتُحِبُّوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا كَالْحُمُرِ الضَّالَّةِ. قَالَ: فَقَالُوْا: لَا يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ: أَلَا تُحِبُّوْنَ أَنْ تَكُوْنُوْا أَصْحَابَ بَلَاءٍ وَأَصْحَابَ كَفَّارَاتٍ؟ قَالُوْا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فَوَاللّٰهِ إِنَّ اللّٰهَ لَيَبْتَلِي الْمُؤْمِنَ بِالْبَلَاءِ، وَمَا يَبْتَلِيْهِ إِلَّا لِكَرَامَتِهٖ عَلَيْهِ، وَإِنَّ لَهُ عِنْدَهُ مَنْزِلَةً لَمْ يَبْلُغْهَا بِشَيْءٍ مِنْ عَمَلِهٖ دُوْنَ أَنْ يَنْزِلَ بِهٖ مِنَ الْبَلَاءِ مَا يُبَلِّغُهُ تِلْكَ الْمَنْزِلَةَ.

جنابِ عبداللہ بن ایاس بن ابی فاطمہ سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے وہ ان کے دادا سے راوی، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے

فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس تھا کہ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کون پسند کرتا ہے کہ وہ درست رہے اور بیمار نہ ہو؟ جنابِ ابی فاطمہ نے کہا: ہم سب نے جلدی سے کہا: ہم سارے کے سارے۔ جنابِ ابی فاطمہ نے کہا: ہم نے اس بات کو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے چہرہ اقدس میں محسوس کیا۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم بھٹکے ہوئے گدھوں کی طرح ہو جاؤ؟ جنابِ ابی فاطمہ نے کہا: پس صحابہ نے عرض کی: نہیں یا رسول اللہ۔ پس آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم چاہتے ہو کہ تم آزمائش والے اور کفاروں والے ہو جاؤ؟ صحابہ نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ! پس رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو اللہ کی قسم! بے شک اللہ تعالی مؤمن کو آزمائش میں ڈالتا ہے اور اپنی اس پر کرامت ہی کے لیے اس کو آزمائش میں ڈالتا ہے۔ اور بے شک اللہ تعالی کے ہاں اس مومن کے لیے ایک ایسا مقام ہے جس مقام پہ وہ مومن کسی بھی عمل کے ذریعے نہیں پہنچ سکتا، سوائے اس کے کہ اس پہ آزمائش ڈالی جائے جو اسے اس مقام پہ پہنچاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

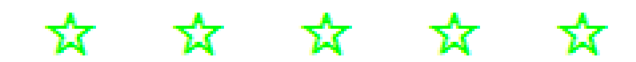
﴿٤٠١﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا أحمد بن إبراهيم ، العبدی ، ثنا سعيد بن شرحبيل الكندی ، ثنا ابن لهيعة ، عن يزيد بن أبی حبيب ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ سَهْلِ بْنِ أَنَسٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، عَنْ جَدِّهِ ، أَنَّهُ دَخَلَ عَلٰى أَبِی الدَّرْدَاءِ يَعُودُهُ ، فَقَالَ: بِالصِّحَّةِ لَا بِالْمَرَضِ. فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِنَّ الصُّدَاعَ وَالْمَلِيْلَةَ مَا يَزَالَانِ بِالْمُؤْمِنِ ، وَإِنَّ ذُنُوبَهُ مِثْلُ أُحُدٍ ، فَمَا يَدَعَانِهِ وَعَلَيْهِ مِنْ ذٰلِكَ مِثْقَالُ حَبَّةٍ مِنْ خَرْدَلٍ.

جنابِ معاذ بن سہل بن انس سے مروی ہے، وہ اپنے والد وہ ان کے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ کی عیادت کے لیے ان کے پاس گئے تو کہا: صحت سے رہو، بیمار نہ رہو۔ تو جنابِ ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بے شک سر درد اور بخار کی گرمی مومن کے ساتھ لگے رہتے ہیں جبکہ اس کے گناہ احد پہاڑ کے مثل ہوتے ہیں...... اور یہ دونوں اسے اس حال میں چھوڑتے ہیں کہ اس پر ان گناہوں سے رائی کے دانے برابر بھی نہیں ہوتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٠٢﴾: حدثنا أحمد بن علی بن العلاء الجوزجانی ، ثنا محمود بن خداش ، ثنا مروان بن معاوية الفزاری ، أخبرنی الأزهر بن راشد الكاهلی ، عن الخضر بن القواس البجلی ، عَنْ أَبِی سُخَيْلَةَ ، قَالَ: قَالَ عَلِيٌّ: أَلَا أُخْبِرُكُمْ بِأَفْضَلِ آيَةٍ مِنْ كِتَابِ اللّٰهِ أَخْبَرَنَا بِهَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَوْ كَمَا قَالَ: وَمَا أَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ وَيَعْفُو عَنْ كَثِيرٍ. وَسَوْفَ أُفَسِّرُهَا لَكَ يَا عَلِيُّ: مَا أَصَابَكُمْ مِنْ مَرَضٍ أَوْ بَلَاءٍ أَوْ عُقُوبَةٍ فِی الدُّنْيَا فَبِمَا كَسَبَتْ أَيْدِيكُمْ ، فَاللّٰهُ أَكْرَمُ أَنْ يُثَنِّیَ عَلَيْهِمُ الْعُقُوبَةَ فِی الْآخِرَةِ ، وَمَا عَفَا اللّٰهُ فِی الدُّنْيَا فَاللّٰهُ أَحْلَمُ مِنْ أَنْ يَعُودَ بَعْدَ عَفْوِهِ.

ابوخیلہ سے مروی ہے، کہا: حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: کیا میں تمہیں قرآن کی وہ افضل ترین آیت نہ بتاؤں جس کے بارے میں ہمیں رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے خبر دی، یا جیسا حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: ''اور جو تمہیں مصیبت پہنچے تو وہ تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے اور اللہ بہت سوں کو بخش دیتا ہے۔'' اور اے علی! میں جلد ہی تیرے لیے اس کی تفسیر بیان کروں گا: جو تمہیں بیماری، یا آزمائش یا اپنے کام کی جزاء دنیا میں پہنچے تو تمہارے ہاتھوں کی کمائی کا بدلہ ہے۔ پس اللہ تعالی اس سے بلند و برتر ہے کہ آخرت میں ان پر دوبارہ ان کے اعمال کی سزا ڈالے۔ اور اللہ جسے دنیا میں بخش دے تو وہ اس سے زیادہ حلیم ہے کہ اپنی معافی کے بعد واپس پلٹے۔



بَابُ مَا جَاءَ فِی فَضْلِ مَنْ عَادَ مَرِیْضًا

مریض کی تیمارداری کرنے والے کی فضیلت میں وارد ہونے والی احادیث کا بیان۔

﴿۴۰۳﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، وما كتبته إلا عنه ، ثنا أحمد بن أبي سريج الرازي ، وقرأ على الكسائي القرآن كله ، وكان يحفظه عنه حرفا حرفا ، ثنا عمرو بن مجمع السكوني ، عن يونس بن خباب ، عَنْ نَافِعٍ ، عَنْ نُعَيْمِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ: أَتٰی نُعَيْمُ بْنُ حُسَيْنٍ الْحُسَيْنَ عَائِدًا ، فَقَالَ لَهُ عَلِيٌّ: مَا جَاءَ بِكَ ؟ قَالَ: جِئْتُ عَائِدًا لِلْحُسَيْنِ. قَالَ عَلِيٌّ: وَفِي نَفْسِكَ مَا فِيهَا ؟ قَالَ: إِنَّكَ لَا تَسْتَطِيعُ أَنْ تُغَيِّرَ مَا فِي نَفْسِي. قَالَ عَلِيٌّ: وَإِنْ كَانَ ذَاكَ فَإِنِّي لَا أَدَعُ أَنْ أَنْصَحَ لَكَ ، سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِذَا أَتَى الرَّجُلُ أَخَاهُ عَائِدًا مُحْتَسِبًا رَاغِبًا شَيَّعَهُ أَلْفُ مَلَكٍ ، إِنْ كَانَ نَهَارًا صَلُّوْا عَلَيْهِ حَتّٰى يُمْسِيَ ، وَإِنْ كَانَ لَيْلًا صَلُّوْا عَلَيْهِ حَتّٰى يُصْبِحَ ، وَكَانَ فِي خِرَافِ الْجَنَّةِ مَا كَانَ عِنْدَهُ ، وَإِنْ صَلَّى عَلٰى جَنَازَةٍ كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ. قُلْتُ: وَمَا الْقِيرَاطُ ؟ قَالَ: هَلْ رَأَيْتَ أُحُدًا ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مِثْلُهُ. قَالَ: فَإِنْ تَبِعَهَا حَتّٰى يُوَارِيَهَا كُتِبَ لَهُ قِيرَاطٌ. قُلْتُ: وَمَا الْقِيرَاطُ ؟ قَالَ: هَلْ رَأَيْتَ أُحُدًا ؟ قُلْتُ: نَعَمْ. قَالَ: مِثْلُهُ.

جنابِ نافع سے مروی ہے وہ نعیم بن حسین سے راوی، کہا: نعیم بن حسین، جنابِ حسین رضی اللہ تعالی عنہ کی عیادت کرنے آئے تو حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ نے ان سے فرمایا: تمہیں کیا چیز (یہاں) لائی ہے؟ نعیم بن حسین نے کہا: میں جنابِ حسین کی بیمار پرسی کے لیے آیا ہوں۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: تیرے دل میں تو بہت کچھ ہے۔ نعیم بن حسین نے کہا: آپ اس کو بدل نہیں سکتے جو میرے دل میں ہے۔ حضرت علی رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: اگرچہ ایسا ہی ہو لیکن میں تجھے نصیحت ترک نہیں کروں گا، میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب کوئی شخص اپنے بھائی کی بیمار پرسی کے لیے ثواب کی نیت سے، رغبت سے آتا ہے تو ایک ہزار فرشتے اسے چھوڑنے آتے ہیں..... اگر دن کو ہو تو شام تک اس پر درود بھیجتے ہیں اور اگر رات کو ہو تو صبح تک اس پہ درود بھیجتے

ہیں۔اور جب تک وہ بیمار کے پاس رہتا ہے وہ جنت کے پھل چننے میں لگا ہوتا ہے۔اور اگر جنازہ پہ نماز پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط لکھ دیا جاتا ہے۔میں نے عرض کی: قیراط کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے احد دیکھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس جتنا۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس اگر وہ جنازہ کے پیچھے چلے یہاں تک کہ اسے دفنا دیا جائے تو اس کے لیے ایک اور قیراط لکھ دیا جاتا ہے۔میں نے عرض کی: یہ والا قیراط کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تو نے احد دیکھا ہے؟ میں نے عرض کی: جی ہاں۔آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اُس جتنا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٠٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد، ثنا عبد اللّٰه بن عمر بن أبان، ثنا أبو غسان النهدی، ثنا عبد اللّٰه بن مروان، عن نعمة، عن أبيه، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَادَ مَرِيْضًا فَكَأَنَّمَا صَامَ يَوْمًا فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، وَالْيَوْمُ بِسَبْعِمِائَةِ يَوْمٍ.

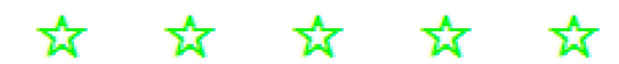
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی بیمار کی عیادت کرے تو اس نے گویا کہ اللہ کی راہ میں نکل کر ایک دن کا روزہ رکھا۔۔۔۔۔اور وہ ایک دن سات سو دنوں کے برابر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٠٥﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی، ثنا صبيح بن دينار، ثنا عفيف بن سالم، عن أيوب بن عتبة اليمامی، عن القاسم، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَمَامُ عِيَادَةِ الْمَرِيْضِ إِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهِ أَنْ تَضَعَ يَدَكَ عَلَى رَأْسِهِ وَتَقُوْلُ: كَيْفَ أَصْبَحْتَ؟ أَوْ كَيْفَ أَمْسَيْتَ؟ فَإِذَا جَلَسْتَ عِنْدَهُ تَغَمَّدَتْكَ الرَّحْمَةُ، فَإِذَا خَرَجْتَ مِنْ عِنْدِهِ خُضْتَهَا مُقْبِلًا وَمُدْبِرًا. وَأَوْمَأَ بِيَدِهِ إِلَى حَقْوَيْهِ.

حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بیمار کی مکمل عیادت یہ ہے کہ تو اپنا ہاتھ اس کے سر پہ رکھ کر کہے: کس حال میں صبح کی؟ یا، کس حال میں شام کی؟ پھر جب تم اس کے پاس بیٹھو تو تجھے رحمت ڈھانپ لیتی ہے۔۔۔۔۔اور جب تو اس کے پاس سے نکلے تو آتے جاتے رحمت میں ہی گھس جاتا ہے۔۔۔۔۔اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنے دونوں پہلوؤں (کمر کے دونوں جانبوں، کوکھ) کی طرف اشارہ فرمایا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆



بَابُ فَضْلِ مَنْ تَبِعَ الْجَنَازَةَ مُخْتَصَرًا

جو شخص کسی جنازہ کے پیچھے چلے اس کی فضیلت کا مختصر بیان۔

﴿٤٠٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد بن زياد النيسابوری، أنبأ أحمد بن سعيد بن صخر الدارمی، ثنا عبد

الصمد بن عبد الوارث، ثنا شعبة، عن عاصم، عن زر، عَنْ عَبْدِ اللهِ، أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ صَلَّى عَلٰى جَنَازَةٍ فَلَهُ قِيْرَاطٌ، وَمَنِ انْتَظَرَهَا حَتّٰى تُدْفَنَ فَلَهُ قِيْرَاطَانِ، أَصْغَرُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ.

حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو جنازہ پہ نماز پڑھے تو اس کے لیے ایک قیراط ہے اور جو اس کے دفن ہو جانے تک اس کا انتظار کرے تو اس کے لیے دو قیراط ہیں۔۔۔۔۔ان دونوں میں سے چھوٹا احد کی مثل ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

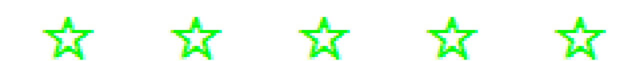
﴿٤٠٧﴾: حدثنا أحمد بن عيسى البلدى، ثنا أبو فروة يزيد بن محمد بن يزيد بن سنان، ثنا أبي محمد بن يزيد بن سنان، عن أبيه يزيد، قال: حدثني إسحاق بن راشد، عن رجل، من أهل البصرة يقال له أبو نصيرة، قال: سمعت أبا رجاء العطاردي، عَنْ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ، أَنَّ مُوْسٰى بْنَ عِمْرَانَ، قَالَ: يَا رَبِّ، مَا لِمَنْ عَادَ مَرِيْضًا؟ قَالَ: أُوَكِّلُ بِهِ مَلَكَيْنِ يَعُوْدَانِهِ فِي قَبْرِهِ حَتّٰى يُبْعَثَ. قَالَ: فَمَا لِمَنْ يَتْبَعُ جَنَازَةً؟ قَالَ: تَنْصَرِفُ مَعَهُ الْمَلَائِكَةُ بِرَايَاتِهَا إِلَى الْمَوْقِفِ. قَالَ: يَا رَبِّ، فَمَا لِمَنْ عَزَّى ثَكْلٰى؟ قَالَ: أُظِلُّهُ بِظِلِّي يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلِّي.

حضرت ابو بکر صدیق کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ حضرت موسی بن عمران علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے عرض کی: اے رب! جو کسی بیمار کی عیادت کرے اسکے لیے کیا ہے؟ اللہ تعالی نے فرمایا: میں اس پر دو فرشتے مقرر کر دیتا ہوں جو اس کے اٹھائے جانے تک اس کی قبر میں اس کی عیادت کرتے رہتے ہیں۔ حضرت موسی علیہ السلام نے عرض کی: تو جنازے کے پیچھے چلنے والے کے لیے کیا ہے؟ اللہ تعالی نے فرمایا: فرشتے اپنے جھنڈوں کے ساتھ اس کی معیت میں میدانِ حشر کی طرف پلٹتے ہیں۔ عرض کی: اے رب! تو جس عورت کا بیٹا فوت ہو جائے اس کو تسلی دینے والے کے لیے کیا ہے؟ اللہ تعالی نے فرمایا: جس دن میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔۔۔۔۔میں اسے اپنے سائے میں جگہ عطا فرماؤں گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٠٨﴾: حدثنا عبد الله بن محمد، ثنا محمد بن كليب، ثنا الحسن بن شيبان الباهلي، ثنا يَحْيَى بْنُ عَتِيْقٍ، قَالَ: قُلْتُ لِمُحَمَّدِ بْنِ سِيْرِيْنَ: الرَّجُلُ يَتْبَعُ الْجَنَازَةَ لَا يَتْبَعُهَا حِسْبَةً، يَتْبَعُهَا حَيَاءً مِنْ أَهْلِهَا، لَهُ فِي ذٰلِكَ أَجْرٌ؟ قَالَ: بَلْ لَهُ أَجْرَانِ: أَجْرُ صَلَاتِهِ عَلٰى أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ، وَأَجْرُ صِلَتِهِ لِأَخِيْهِ الْحَيِّ.

یحیی بن عتیق نے کہا: میں نے جناب محمد بن سیرین سے کہا: ایک شخص کسی جنازے کے پیچھے جاتا ہے، وہ اس کے پیچھے ثواب کے لیے نہیں جاتا۔۔۔۔۔وہ تو اس کے پیچھے اس میت کے گھر والوں سے حیاء کی خاطر چلتا ہے، کیا اس کے لیے اس میں ثواب ہے؟ جنابِ محمد بن سیرین نے فرمایا: بلکہ اس کے لیے تو دو اجر ہیں: ایک اپنے مسلمان بھائی پہ نماز پڑھنے کا اور ایک اس کے اپنے زندہ بھائی سے تعلق جوڑنے کا۔



﴿٤٠٩﴾:حدثنا محمد بن عيسى البروجردی ، ثنا محمد بن إبراهيم الرازی ، ثنا محمد بن عمرو بن بكر التميمی ، ثنا يحيى بن الضريس ، عن عمرو بن شمر ، عن جابر ، عن زاذان ، عَنْ سَلْمَانَ ، قَالَ: أَخْبَرَنِی الطَّيِّبُ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، قَالَ: أَوَّلُ مَا يُبَشَّرُ بِهِ الْمُؤْمِنُ بِرَوْحٍ وَرَيْحَانٍ وَجَنَّةِ نَعِيْمٍ ، وَأَوَّلُ مَا يُبَشَّرُ بِهِ الْمُؤْمِنُ أَنْ يُقَالَ: أَبْشِرْ وَلِیَّ اللّٰهِ ، قَدِمْتَ خَيْرَ مَقْدَمٍ ، قَدْ غَفَرَ اللّٰهُ لِمَنْ شَيَّعَکَ ، وَاسْتَجَابَ لِمَنِ اسْتَغْفَرَ لَکَ ، وَقَبِلَ مِمَّنْ شَهِدَ لَکَ.

حضرت سلمان رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: مجھے پاکیزہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے خبر دی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: مومن کو پہلی خوشخبری آرام، پھول اور جنتِ نعیم کی دی جائے گی۔ اور مومن کو پہلی خوشخبری جو دی جائے گی، کہا جائے گا: اے اللہ کے دوست خوش ہو جا۔۔۔۔ تیرا آنا بہت خوب ہے۔۔۔۔ اللہ تعالی نے ان کو بخش دیا ہے جو تجھے چھوڑنے آئے۔۔۔۔ اور ان کی دعا قبول فرمائی جنہوں نے تیرے لیے مغفرت کا سوال کیا۔۔۔۔ اور اس شخص کی گواہی کو قبول فرمایا جس نے تیرے حق میں گواہی دی۔

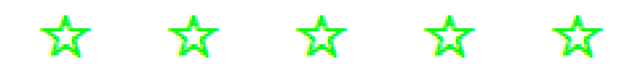


بَابُ فَضْلِ مَنْ عَزّٰى مُصَابًا عَلٰى مُصِيْبَتِهٖ

مصیبت زدہ کی مصیبت پہ اسکو تسلی دینے والے کی فضیلت۔

﴿٤١٠﴾:حدثنا جعفر بن عبد الله بن مجاشع ، ثنا إسحاق بن أبی إسحاق الصفار ، ثنا صالح بن بيان ، ثنا عيسى بن ميمون ، عن القاسم بن محمد ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: سُئِلَ النَّبِیُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ التَّصَافُحِ فِی التَّعْزِيَةِ ، فَقَالَ: هُوَ سَكَنٌ لِلْمُؤْمِنِ ، وَمَنْ عَزّٰى مُصَابًا فَلَهُ مِثْلُ أَجْرِهٖ.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہا نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے تسلی کے لیے ہاتھ ملانے سے متعلق سوال کیا گیا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: وہ مؤمن کے لیے سکون کا باعث ہے۔ اور جو شخص مصیبت زدہ کو تسلی دے تو اس کے لیے مصیبت زدہ کے اجر جیسا اجر ہے۔



﴿٤١١﴾:حدثنا أحمد بن علی بن عبد الله الرازی ، ثنا سليمان بن المعافی بن سليمان ، ثنا أبی ، ثنا موسى بن أعين ، عن خليل بن مرة ، عن إسماعيل بن إبراهيم ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ عَزّٰى حَزِيْنًا أَلْبَسَهُ اللّٰهُ لِبَاسَ التَّقْوٰى ، وَصَلّٰى عَلٰى رُوْحِهٖ فِی الْأَرْوَاحِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے

فرمایا: جو شخص کسی غمگین کو تسلی دے تو اللہ تعالی اسے تقوی کا لباس پہنا دیتا ہے اور روحوں کے بیچ اس کی روح پہ درود بھیجتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤١٢﴾: حدثنا أحمد بن عيسى بن السكن، ثنا ميمون بن الأصبغ، ثنا سيار، ثنا جعفر، ثنا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ مَعْقِلِ بْنِ مُنَبِّهٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَجُلًا يَسْأَلُ عَمِّي وَهْبَ بْنَ مُنَبِّهٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ، فَقَالَ لَهُ: حَدِّثْنِي رَحِمَكَ اللّٰهُ، عَنْ زُبُورِ دَاوُدَ قَالَ: نَعَمْ، وَجَدْتُ فِي آخِرِهِ قَالَ دَاوُدُ: إِلٰهِي، فَمَا جَزَاءُ مَنْ يُعَزِّي الْحَزِينَ عَلَى الْمَصَائِبِ ابْتِغَاءَ مَرْضَاتِكَ؟ قَالَ: جَزَاؤُهُ أَنْ أُلْبِسَهُ رِدَاءَ الْإِيمَانِ، ثُمَّ لَا أَنْزِعَهُ عَنْهُ أَبَدًا.

عبدالصمد بن معقل بن منبہ نے کہا: میں نے ایک شخص کو میرے چچا جناب وھب بن منبہ سے مسجد حرام میں پوچھتے ہوئے سنا ، پس اس نے کہا: اللہ آپ پہ مہربانی فرمائے مجھے حضرت داود علیہ السلام کی زبور سے کوئی بات بتائیے۔ حضرت وھب نے فرمایا: ہاں، میں نے اس کے آخر میں پایا: حضرت داود علیہ السلام نے عرض کی: اے میرے پروردگا! جو شخص تیری رضاء جوئی کے لیے مصیبتوں پر پریشان شخص کو تسلی دے اس کی جزاء کیا ہے؟ اللہ تعالی نے فرمایا: اسکی جزاء یہ ہے کہ میں اسے ایمان کی چادر پہنا دیتا ہوں...... پھر وہ چادر میں اس سے کبھی بھی نہ اتاروں گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فَضْلِ مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا

میت کو نہلانے والے کی فضیلت۔

﴿٤١٣﴾: حدثنا أبو عبيد علي بن الحسين بن حرب القاضي، ثنا أبو السكين زكريا بن يحيى، ثنا عبد الرحمن بن محمد المحاربي، عن عباد بن كثير، عن حبيب بن أبي ثابت، عن عاصم بن ضمرة، عَنْ عَلِيٍّ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَسَّلَ مَيِّتًا وَكَفَّنَهُ وَحَنَّطَهُ وَحَمَلَهُ وَصَلَّى عَلَيْهِ وَلَمْ يُفْشِ عَلَيْهِ مَا رَأَى مِنْهُ؛ خَرَجَ مِنْ خَطِيئَتِهِ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ.

حضرت علی المرتضی کرم اللہ تعالی وجھہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مردہ کو نہلائے...... اسے کفن پہنائے...... اس کے خوشبو لگائے...... اسکو اٹھائے...... اس پہ نماز پڑھے اور اس سے جو کچھ دیکھا اسے فاش نہ کرے تو اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح باہر آجاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا۔



﴿٤١٤﴾: حدثنا عمر بن الحسن بن علي بن مالك، حدثني أحمد بن سيف، ثنا عبد اللّٰه بن محمد البلوي، حدثني إبراهيم بن عبد اللّٰه بن العلاء، عن أبيه، عن زيد بن علي، عن أبيه، عن جده، عَنْ عَلِيٍّ،

قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا امْرِءٍ مُسْلِمٍ غَسَّلَ أَخًا لَهُ مُسْلِمًا فَلَمْ يَقْذُرْهُ، وَلَمْ يَنْظُرْ إِلَى عَوْرَتِهِ، وَلَمْ يَذْكُرْ مِنْهُ سُوْءًا، ثُمَّ شَيَّعَهُ، وَصَلَّى عَلَيْهِ، ثُمَّ جَلَسَ حَتّٰى يُدَلّٰى فِي حُفْرَتِهِ؛ خَرَجَ عُطْلًا مِنْ ذُنُوْبِهِ.

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان شخص اپنے کسی مسلمان بھائی کو غسل دے اور اس سے گھن نہ کرے اور نہ ہی اس کی چھپانے والی جگہ کو دیکھے اور نہ ہی اس کی طرف سے کسی برائی کا ذکر کرے پھر اس کو رخصت کرنے جائے اور اس پر نماز پڑھے پھر اس کے قبر میں اتارے جانے تک بیٹھا رہے تو وہ اپنے گناہوں سے خالی ہو کر باہر آجاتا ہے۔

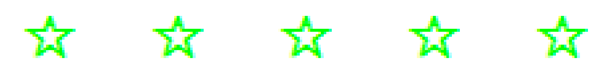
☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فَضْلِ مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا

میت کو کفن دینے والے کی فضیلت۔

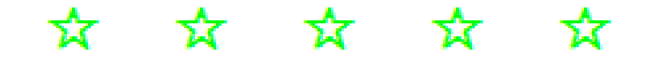
﴿٤١٥﴾: حدثنا أحمد بن علی بن عبد اللّٰه الرازی، ثنا سليمان بن المعافى، ثنا أبی، ثنا موسى بن أعين، عن الخليل بن مرة، عن إسماعيل بن إبراهيم، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ كَفَّنَ مَيِّتًا كَسَاهُ اللّٰهُ ثَوْبًا فِي الْجَنَّةِ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی میت کو کفن دے اللہ تعالیٰ اسے (اس کے بدلے) جنت میں کپڑے پہنائے گا۔



﴿٤١٦﴾: حدثنا زيد بن محمد الكوفی، ثنا الحسين بن الحكم الجبری، ثنا يحيى بن هاشم، ثنا أبو الجارود، عن عطية العوفی، عَنْ أَبِي سَعِيْدٍ الْخُدْرِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّمَا مُسْلِمٍ كَفَّنَ مُسْلِمًا كَانَ كُلُّ عُضْوٍ مِنْهُ يَسْتُرُ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کسی مسلمان کو کفن پہنائے...... میت کا ہر عضو پہنانے والے کے عضو کو آگ سے چھپا دیتا ہے۔



بَابُ فَضْلِ مَنْ حَفَرَ الْقُبُوْرَ

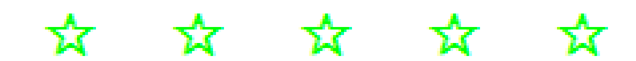
قبروں کو کھودنے والے کی فضیلت۔

﴿٤١٧﴾: حدثنا أحمد بن علی بن عبد اللّٰه الرازی، ثنا الحسين بن منصور، ثنا المعافى بن سليمان،

وحدثنا أحمد ، أيضا ، ثنا سليمان بن المعافى ، ثنا أبى ، ثنا موسى بن أعين ، عن الخليل بن مرة ، عن إسماعيل بن إبراهيم ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ حَفَرَ قَبْرًا بَنَى اللّٰهُ لَهٗ بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ. وَزَادَ فِيْ رِوَايَةِ سُلَيْمَانَ: وَأَجْرٰى لَهٗ مِثْلَ أَجْرِهٖ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو قبر کھودے اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت میں گھر بنا دیتا ہے۔

اور سلیمان کی روایت میں یہ زیادتی ہے: اور اللہ تعالیٰ روزِ قیامت تک کے لیے اسکے لیے قبر والے کے اجر کی مثل اجر جاری فرما دیتا ہے۔



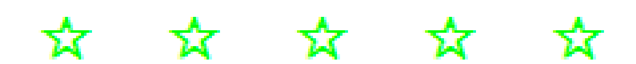
بَابُ فَضْلِ قَضَاءِ حَوَائِجِ الْمُسْلِمِيْنَ
وَالْمَشْيِ مَعَ الْإِخْوَانِ وَالْمَعُوْنَةِ لَهُمْ وَرَفْعِ حَوَائِجِهِمْ إِلَى السُّلْطَانِ وَغَيْرِ ذٰلِكَ

مسلمانوں کی حاجات پوری کرنے اور مسلمان بھائیوں کے ساتھ چلنے

اور ان کی مدد کرنے اور ان کی حاجات سلطان وغیرہ کے سامنے پیش کرنے کی فضیلت۔

﴿٤١٨﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی ، ثنا محمد بن عبد الملک بن أبی الشوارب ، ثنا عبد الرحیم بن زید العمی ، عن أبیه زید العمی ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰى لِأَخِيْهِ الْمُسْلِمِ فِيْ حَاجَةٍ كَتَبَ اللّٰهُ لَهٗ بِكُلِّ خُطْوَةٍ سَبْعِيْنَ حَسَنَةً ، وَمَحَا عَنْهُ سَبْعِيْنَ سَيِّئَةً مِنْ حَيْثُ يُفَارِقُهٗ إِلٰى أَنْ يَرْجِعَ ، وَإِنْ قُضِيَتِ الْحَاجَةُ عَلٰى يَدَيْهِ خَرَجَ مِنْ ذُنُوْبِهٖ كَيَوْمِ وَلَدَتْهُ أُمُّهٗ ، وَإِنْ مَاتَ فِيْمَا بَيْنَ ذٰلِكَ دَخَلَ الْجَنَّةَ بِغَيْرِ حِسَابٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے لیے کسی حاجت میں چلتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے...... جہاں سے وہ چلتا ہے اس کے لوٹنے تک...... ہر قدم کے بدلے ستر نیکیاں لکھ دیتا ہے اور اس سے ستر برائیاں مٹا دیتا ہے اور اگر اس کے ہاتھوں وہ کام ہو جائے تو وہ اپنے گناہوں سے اس دن کی طرح باہر آ جاتا ہے جس دن اس کی ماں نے اسے جنا تھا اور اگر اسی دوران وہ مر جائے تو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوتا ہے۔



﴿٤١٩﴾: حدثنا محمد بن غسان بن جبلة العتکی ، بالبصرة ، ثنا عمار بن خالد ، ثنا عبد الحکیم بن

منصور ، عَنْ زِيَادِ بْنِ أَبِي حَسَّانَ ، قَالَ :سَمِعْتُ أَنَساً ، يَقُوْلُ :سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :مَنْ أَغَاثَ مَلْهُوْفًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ ثَلاثَةً وَسَبْعِيْنَ حَسَنَةً ، وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ تُصْلِحُ لَهُ أَمْرَ دُنْيَاهُ وَآخِرَتِهِ ، وَاثْنَتَانِ وَسَبْعُوْنَ فِي الدَّرَجَاتِ.

زیاد بن ابی حسان سے مروی ہے، کہا: میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے سنا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص غمگین کی فریادرسی کرے اللہ تعالی اسکے لیے ایسی تہتر نیکیاں لکھ دیتا ہے جن میں سے ایک نیکی اسکے لیے اسکی دنیا اور اس کی آخرت کے معاملے کو درست کردے اور بہتر درجات (بڑھانے) میں ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٢٠﴾:حدثنا عبد اللّٰه ، ثنا أبو الربيع ، ثنا الصلت بن الحجاج ، ثنا الحجاج الصواف ، عن يزيد الرقاشي ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ فِيْ حَاجَةٍ أَوْ لاطَفَهُ كَانَ حَقًّا عَلَى اللّٰهِ أَنْ يُخْدِمَهُ مِنْ خَدَمِ الْجَنَّةِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص حاجت میں اپنے بھائی کی مدد کرے یا اس کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرے تو اللہ تعالی پہ حق ہے کہ جنتی خادموں سے اس کی خدمت کرائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٢١﴾:حدثنا عثمان بن جعفر بن محمد الحربي ، ثنا يعقوب بن إسحاق العطار ، ثنا الضحاك بن حجوة المنبجي ، ثنا سلام بن سليم ، ثنا الربيع بن صبيح ، عن يزيد الرقاشي ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ مَشٰى مَعَ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ فِيْ حَاجَةٍ فَنَاصَحَهُ فِيْهَا ، قُضِيَتْ أَوْ لَمْ تُقْضَ ؛ جَعَلَ اللّٰهُ بَيْنَهُ وَبَيْنَ النَّارِ سَبْعَ خَنَادِقَ ، كُلُّ خَنْدَقٍ كَمَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ، وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنے مسلمان بھائی کے ساتھ کسی حاجت میں چلے اور اس کام میں اس کے ساتھ مخلص ہو......وہ کام ہو یا نہ ہو......اللہ تعالی اس کے اور آگ کے درمیان سات خندقیں بنا دیتا ہے......ہر خندق زمین اور آسمان کے درمیانی فاصلہ جتنی......اور اس کے لیے جنت واجب فرما دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٢٢﴾:حدثنا الحسن بن حبيب بن عبد الملك ، بدمشق ، ثنا أبو غسان مالك بن يحيى ، ثنا معاوية بن يحيى ، ثنا الأوزاعي ، عن حسان بن عطية ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَعَانَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِكَلِمَةٍ أَوْ مَشٰى لَهُ خُطْوَةً ؛ حَشَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَعَ الْأَنْبِيَاءِ وَالرُّسُلِ آمِنًا ، وَأَعْطَاهُ

عَلٰی ذٰلِکَ أَجْرَ سَبْعِیْنَ شَهِیْدًا قُتِلُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص اپنے مسلمان بھائی کی بات سے مدد کرے یا اس کے لیے ایک قدم چلے۔۔۔۔اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے انبیاء کرام اور رسلِ عظام کے ساتھ امان سے حشر دے گا، اور اسے اس کام پہ اللہ کی راہ میں مارے جانے والے ستر شہیدوں کا ثواب دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۲۳﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن إسماعيل الأدمی ، ثنا الحسن بن عرفة ، ثنا علی بن ثابت الجزری ، عن جعفر بن ميسرة الأشجعی ، عن أبيه ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، وَأَبِی هُرَيْرَةَ ، قَالَا: سَمِعْنَا رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ مَشٰی فِیْ حَاجَةِ أَخِيْهِ الْمُسْلِمِ حَتّٰی يُتِمَّهَا لَهُ ؛ أَظَلَّهُ اللّٰهُ بِخَمْسَةٍ وَسَبْعِيْنَ أَلْفَ مَلَكٍ يَدْعُوْنَ لَهُ وَيُصَلُّوْنَ عَلَيْهِ ، إِنْ كَانَ صَبَاحًا حَتّٰی يُمْسِیَ ، وَإِنْ كَانَ مَسَاءً حَتّٰی يُصْبِحَ ، لَا يَرْفَعُ قَدَمًا إِلَّا كُتِبَ لَهُ بِهَا حَسَنَةٌ ، وَلَا يَضَعُ قَدَمًا إِلَّا حُطَّتْ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةٌ.

حضرت عبداللہ بن عمر اور جنابِ ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے مروی ہے، آپ دونوں نے فرمایا: ہم نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جوشخص اپنے کسی مسلمان بھائی کے کام میں چلے۔۔۔۔یہاں تک کہ اس کا کام پورا کردے تو اللہ تعالیٰ اسے پچھتر ہزار فرشتوں کا سایہ عطا فرماتا ہے جو اس کے لیے دعا کرتے رہتے ہیں اور اس پہ درود بھیجتے رہتے ہیں۔۔۔۔اگر صبح ہو تو شام تک اور اگر شام ہو تو صبح تک۔۔۔۔جو قدم اٹھاتا ہے اس کے لیے اس کے بدلے ایک نیکی لکھی جاتی ہے اور جو قدم رکھتا ہے اس کے بدلے اس سے ایک خطا مٹائی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۲۴﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا أحمد بن صالح ، ثنا يحيی بن حسان ، ثنا الوليد بن رباح الذماری ، حدثنی عمی نمران بن عتبة الذماری ، عن أم الدرداء ، عَنْ أَبِی الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَفَعَ حَاجَةَ ضَعِيْفٍ إِلٰی سُلْطَانٍ لَا يَسْتَطِيْعُ رَفْعَهَا إِلَيْهِ ثَبَّتَ اللّٰهُ قَدَمَيْهِ ـ أَوْ قَالَ: قَدَمَهُ ـ عَلَی الصِّرَاطِ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص کسی ایسے ضعیف کی حاجت حاکم کے سامنے پیش کرے جو اپنی حاجت حاکم تک لے جانے کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کے دونوں قدم ـ یا فرمایا: اس کا قدم ـ صراط پہ ثابت رکھے گا۔



بَابُ فَضْلِ الْمُصَافَحَةِ لِلإِخْوَانِ

مسلمان بھائیوں سے ہاتھ ملانے کی فضیلت۔

﴿۴۲۵﴾:حدثنا محمد بن إبراهيم بن إسحاق بن أبی الجحيم ، بالبصرة ، ثنا أبی ، ثنا عمر بن عامر التمار ، ثنا عبيد الله بن الحسن ، عن الجريری ، عن أبی عثمان ، عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ فَتَصَافَحَا نَزَلَتْ عَلَيْهِمَا مِائَةُ رَحْمَةٍ ، لِلْبَادِئِ تِسْعُوْنَ ، وَلِلْمُصَافِحِ عَشَرَةٌ.

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب دو مسلمان ملیں پس مصافحہ کریں تو ان پر ایک سو رحمتیں نازل ہوتی ہیں ...... ابتداء کرنے والے کے لیے نوے اور دوسرے ہاتھ ملانے والے کے لیے دس۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۲۶﴾:حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا أبو الطاهر أحمد بن عمرو بن السرح ، ثنا موسى بن ربيعة ، حدثنی الوليد بن أبی الوليد المدينی ، عَنْ يَعْقُوْبَ الْحُرَقِيِّ ، عَنْ حُذَيْفَةَ ، أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ لَقِيَ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقَالَ : نَاوِلْنِي يَدَكَ يَا حُذَيْفَةَ .قَالَ :فَأَمْسَكْتُ يَدِي عَنْهُ وَهُوَ يَقُوْلُ ذٰلِكَ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ .فَقَالَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :إِنَّ الْمُؤْمِنَ إِذَا لَقِيَ الْمُؤْمِنَ فَيُسَلِّمُ عَلَيْهِ وَأَخَذَ بِيَدِهِ تَنَاثَرَتْ خَطَايَاهُمَا كَمَا يَتَنَاثَرُ وَرَقُ الشَّجَرِ.

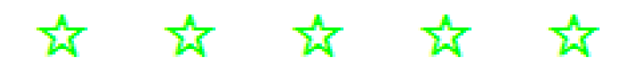
یعقوب الحرقی سے مروی ہے، وہ حضرت ابو حذیفہ سے راوی کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے ملے تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے حذیفہ اپنا ہاتھ مجھے دو۔ جناب حذیفہ نے کہا: پس میں نے اپنا ہاتھ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روکے رکھا (نہ دیا) یہاں تک کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے یہ بات ایک یا دو بار فرمائی۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک مومن جب مومن سے ملتا ہے ...... پس اسے سلام کہتا ہے اور اس کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے تو ان دونوں کی خطائیں ایسے گرتی ہیں جیسے درخت کے پتے گرتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۲۷﴾:حدثنا عبد الله بن محمد البغوی ، ثنا عبيد الله القواريری ، ثنا حكيم بن حزام ، أخبرنی الربيع بن لوط ، عن أبيه ، عن جده ، عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :لَقِيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخَذَ بِيَدِي وَصَافَحَنِي .قَالَ :قُلْتُ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَا كُنْتُ أُرَى إِلَّا أَنَّ هٰذَا مِنْ أَخْلَاقِ الْأَعَاجِمِ .قَالَ : كَلَّا ، مَنْ لَقِيَ أَخَاهُ فَصَافَحَهُ لُطْفًا وَمَوَدَّةً لَمْ يَفْتَرِقَا حَتّٰى يُغْفَرَ لَهُمَا.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

سے ملا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے میرا ہاتھ پکڑا اور مجھ سے مصافحہ فرمایا۔ جناب براء نے فرمایا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں تو اس کو عجمیوں کی عادات سے سمجھتا تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ہرگز نہیں، جو شخص اپنے بھائی سے ملے، پس نرمی ومحبت سے اس سے ہاتھ ملائے تو ان کے جدا ہونے سے پہلے ان دونوں کی مغفرت فرمادی جاتی ہے۔



﴿٤٢٨﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، وإبراهيم بن محمد بن عرفة النحوى ، قالا :ثنا محمد بن عبد الملك ، ثنا يزيد بن هارون ، ثنا قيس بن الربيع ، عن أبى إسحاق ، عَنِ الْبَرَّاءِ بْنِ عَازِبٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا لَقِيَ الرَّجُلُ أَخَاهُ فَصَافَحَهُ وُضِعَتْ خَطَايَاهُمَا عَلٰى رُءُ وْسِهِمَا فَتَنْحَاتُّ كَمَا تَنْحَاتُّ وَرَقُ الشَّجَرِ الْيَابِسِ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی سے ملے، پس اس سے ہاتھ ملائے تو ان دونوں کی خطائیں ان کے سروں پہ رکھ دی جاتی ہیں ...... پس وہ ایسے جھڑ جاتی ہیں جیسے سوکھے درخت کے پتے جھڑ جاتے ہیں۔

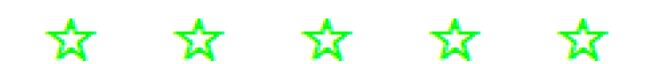


﴿٤٢٩﴾:حدثنا الحسن بن مقسم ، ثنا إبراهيم بن نصير ، ثنا الحمانى ثنا حماد بن شعيب ثنا أبو جعفر الفراء عن الأغر عَنِ الْبَرَّاءِ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ مِنْ تَمَامِ التَّحِيَّةِ الْمُصَافَحَةَ.

حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: سلام کی تمامیت ہاتھ ملانا ہے۔

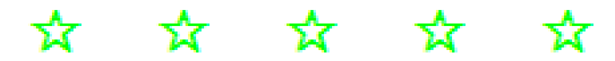
﴿٤٣٠﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد العطشى ثنا على بن حرب ثنا عمرو بن عبد الجبار ، ثنا عبيدة بن حسان ، عن قتادة ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ : قُبْلَةُ الْمُؤْمِنِ أَخَاهُ الْمُصَافَحَةُ قِيْلَ :يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، إِنَّ الْمُشْرِكِيْنَ إِذَا الْتَقَوْا قَبَّلَ بَعْضُهُمْ بَعْضًا ؟ قَالَ : قُبْلَةُ الْمُسْلِمِ أَخَاهُ الْمُصَافَحَةُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مصافحہ، مؤمن کا اپنے بھائی کا بوسہ لینا ہے۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! بے شک مشرکین جب ملتے ہیں تو ان کے بعض دوسرے بعض کا بوسہ لیتے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان کا اپنے بھائی کا بوسہ، وہ ہاتھ ملانا ہی ہے۔ (یعنی، واللہ تعالیٰ اعلم، جب مسلمان دوسرے مسلمان سے مصافحہ کرے تو وہ بوسہ لینے کے قائم مقام ہے۔)



﴿٤٣١﴾:حدثنا عبد الله بن محمد العطشی ، ثنا علی بن حرب ، ثنا القاسم بن یزید ، عن سفیان ، عن هشام بن حسان ، عن حنظلة السدوسی ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ:قِیْلَ لِلنَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:أَیُعَانِقُ بَعْضُنَا بَعْضًا ؟ قَالَ: لَا .قِیْلَ :فَیُقَبِّلُ بَعْضُنَا بَعْضًا ؟ قَالَ: لَا .قِیْلَ:فَیُصَافِحُ بَعْضُنَا بَعْضًا ؟ قَالَ : نَعَمْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا ہم ایک دوسرے کو گلے لگائیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔عرض کی گئی: تو ایک دوسرے کا بوسہ لیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: نہیں۔عرض کی گئی: تو ایک دوسرے سے ہاتھ ملائیں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ہاں۔



﴿٤٣٢﴾:حدثنا أحمد بن کامل ، ثنا أحمد بن محمد بن غالب ، ثنا دینار ، خادم أنس بن مالک ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ:إِنَّمَا مَثَلُ الْمُؤْمِنِیْنَ إِذَا الْتَقَیَا مَثَلُ الْیَدَیْنِ تَغْسِلُ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرٰی .

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: دو مؤمن جب آپس میں ملیں ......ان کی مثال دو ہاتھوں کی سی ہے، جن میں سے ایک دوسرے کو دھوتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٣٣﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان ، ثنا عباد بن یعقوب ، ومحمد بن آدم المصیصی ، وعبد اللّٰه بن یوسف الجبیری ، قالوا:ثنا علی بن عابس ، عن أبی إسحاق ، عَنِ الْبَرَّاءِ ، قَالَ:سَمِعْتُ النَّبِیَّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ:مَا مِنْ مُسْلِمَیْنِ یَلْتَقِیَانِ فَیَتَصَافَحَانِ وَیَدْعُوَانِ اللّٰهَ فَیَفْتَرِقَانِ حَتّٰی یُغْفَرَ لَهُمَا.

حضرت براء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو دو مسلمان آپس میں ملیں ......پس مصافحہ کریں اور اللہ تعالی سے دعاء کریں تو ان کے الگ ہونے سے پہلے ان کی بخشش کر دی جاتی ہے۔



بَابُ فَضْلِ الْجِهَادِ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ

اللہ تعالی کی راہ میں جہاد کی فضیلت۔

﴿٤٣٤﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا الحکم بن موسی ، ثنا الولید بن مسلم ، عن عثمان بن أبی العاتکة ، عن علی بن یزید ، عن القاسم ، عن أبی أمامة ، عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ ، أَنَّهُ قَالَ:یَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، مَا رَأْسُ مَا

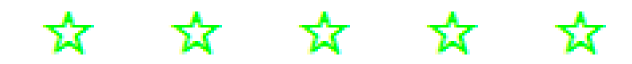
بُعِثْتَ بِهِ ؟ قَالَ : الْإِسْلَامُ ، مَنْ أَسْلَمَ سَلِمَ ، وَعَمُوْدُهُ الصَّلَاةُ ، وَذِرْوَةُ سَنَامِهِ الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے عرض کی: یارسول اللہ! جس کے ساتھ آپ مبعوث کیے گئے، اس کی اصل کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اسلام...... جو اسلام لایا وہ سلامت رہا...... اور اس کا ستون نماز ہے اور اس کی کوہان کی چوٹی اللہ کی راہ میں جہاد ہے۔



﴿٤٣٥﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن مغلس ، حدثنا حميد بن زنجويه النسائی ، ثنا عبد اللّٰه بن صالح ، حدثنی يحيی بن أيوب ، عن يحيی بن سعيد ، عن عطاء بن يسار ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، أَنَّهُ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: حَجَّةٌ لِمَنْ لَمْ يَحُجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ غَزَوَاتٍ ، وَغَزْوَةٌ لِمَنْ قَدْ حَجَّ خَيْرٌ مِنْ عَشْرِ حِجَجٍ ، وَغَزْوَةٌ فِي الْبَحْرِ خَيْرٌ مِنْ عَشْرٍ فِي الْبَرِّ ، وَمَنْ أَجَازَ الْبَحْرَ مُجَاهِدًا فَكَأَنَّمَا أَجَازَ الْأَوْدِيَةَ كُلَّهَا ، وَالْمَاءُ يُدَفُّقُهُ كَالْمُتَشَحِّطِ فِيْ دَمِهِ.

حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص کا حج کرنا جس نے پہلے حج نہ کیا ہو دس غزوات سے بہتر ہے۔ اور جو شخص حج کر چکا ہو اس کا ایک غزوہ، دس حجوں سے بہتر ہے۔ اور دریا میں جہاد کرنا، خشکی میں دس غزوات سے بہتر ہے۔ اور جس نے حالتِ جہاد میں دریا پار کیا، تو گویا کہ اس نے ساری کی ساری وادیاں عبور کرلیں۔ اور سمندر میں جس کا سر چکرائے وہ (خشکی میں) اپنے خون میں لتھڑے ہوئے کی مثل ہے۔



﴿٤٣٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا منصور بن أبی مزاحم ، ثنا إبراهيم بن سعد ، عن الزهری ، عن سعيد بن المسيب ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: سُئِلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَيُّ الْإِيْمَانِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ : إِيْمَانٌ بِاللّٰهِ. قِيْلَ: ثُمَّ مَاذَا؟ قَالَ : الْجِهَادُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. قِيْلَ: ثُمَّ مَاذَا ؟ قَالَ : حَجٌّ مَبْرُوْرٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے پوچھا گیا: ایمان کی کون سی خصلت سب سے بہتر ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ پہ ایمان لانا۔ عرض کیا گیا: پھر کیا؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں جہاد۔ عرض کی گئی: پھر کیا؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی نافرمانیوں سے پاک حج (یاحجِ مقبول)۔



﴿٤٣٧﴾: حدثنا أحمد بن المغلس ، ثنا سالم بن جلدة ، ثنا أبو معاوية ، ثنا محمد بن إسحاق ، عن جميل بن أبی ميمونة ، عن عطاء ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَاتَ حَاجًّا

كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْحَاجِّ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ مَاتَ مُعْتَمِرًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْمُعْتَمِرِ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ ، وَمَنْ مَاتَ غَازِيًا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ الْغَازِي إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو حج کرتے ہوئے مرا تو اللہ تعالی اس کے لیے قیامت تک ایک حج کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ اور جو شخص عمرہ کرتے ہوئے مرا تو اللہ تعالی قیامت تک اس کے لیے عمرہ کرنے والے کا ثواب لکھ دیتا ہے۔ اور جو شخص جہاد کرتے ہوئے مرا، اللہ تعالی اس کے لیے قیامت تک جہاد کرنے والے کا ثواب لکھتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٣٨﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا محمد بن مصفى أبو المغيرة ، ثنا إسماعيل ، عن بحير بن سعد ، عن خالد بن معدان ، عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيْكَرِبَ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لِلشَّهِيْدِ عِنْدَ اللّٰهِ سِتُّ خِصَالٍ: يُغْفَرُ لَهُ فِيْ أَوَّلِ دَفْعَةٍ مِنْ دَمِهِ ، وَيَرٰى مَقْعَدَهُ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَيُحَلّٰى حُلَّةَ الْإِيْمَانِ ، وَيُزَوَّجُ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ، وَيُجَارُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ، وَيَأْمَنُ مِنَ الْفَزَعِ الْأَكْبَرِ ، وَيُوْضَعُ عَلٰى رَأْسِهِ تَاجُ الْوَقَارِ ، اَلْيَاقُوْتَةُ مِنْهُ خَيْرٌ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيْهَا ، وَيُزَوَّجُ ثِنْتَيْنِ وَسَبْعِيْنَ زَوْجَةً مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ ، وَيُشَفَّعُ فِيْ سَبْعِيْنَ مِنْ أَقَارِبِهِ.

حضرت مقدام بن معدیکرب سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: شہید کے لیے اللہ کے ہاں چھ چیزیں ہیں: اس کا خون نکلتے ہی اس کو بخش دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور وہ جنت میں اپنا ٹھکانا دیکھتا ہے۔۔۔۔۔ اور ایمان کا حلہ پہنایا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور بڑی آنکھوں والی حور سے نکاح کرایا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور قبر کے عذاب سے پناہ دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور بڑی گھبراہٹ سے امان دیا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور اس کے سر پر وقار کا تاج رکھا جاتا ہے، اس تاج کا ایک یاقوت دنیا اور اس میں پائی جانے والی ہر شی سے بہتر ہے۔۔۔۔۔ اور بڑی آنکھوں والی حوروں میں سے بہتر حوروں سے اس کو بیاہا جاتا ہے۔۔۔۔۔ اور اپنے قریبیوں میں سے ستر کے حق میں اس کی شفاعت قبول کی جائے گی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٣٩﴾: حدثنا إبراهيم بن حماد بن إسماعيل بن حماد بن زيد ، ثنا محمد بن المثنى ، ثنا معقل بن مالك أبو شريك الباهلي ، ثنا عمر بن سفيان الأنصاري ، عن مبارك بن همام الأنصاري ، حدثني اليسع بن عيسى المخزومي ، عَنْ أَبِيْ ظَبْيَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدِّرْهَمُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِسَبْعِمِائَةٍ.

جناب ابو ظبیہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں ایک درہم سات سو کے برابر ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤٠﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا عثمان بن أبي شيبة ، ثنا محمد بن فضيل ، عن يزيد بن أبي زياد

، عَنْ مُجَاهِدٍ ، قَالَ: قَامَ يَزِيْدُ بْنُ شَجَرَةَ فِيْ أَصْحَابِهِ ، فَقَالَ: أَيُّهَا النَّاسُ ، قَدْ أَصْبَحَتْ عَلَيْكُمْ نِعْمَةٌ وَأَمْسَتْ مِنْ بَيْنِ أَخْضَرَ وَأَحْمَرَ وَأَصْفَرَ ، وَفِي الْبُيُوْتِ مَا فِيهَا ، فَإِذَا لَقِيتُمُ الْعَدُوَّ غَدًا فَقُدُمًا قُدُمًا ، فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَا يَقْدَمُ رَجُلٌ مِنْ خُطْوَةٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ إِلَّا تَقَدَّمَ إِلَيْهِ ثِنْتَانِ مِنَ الْحُوْرِ الْعِيْنِ فَيَنْفُضَانِ عَنْهُ التُّرَابَ ، وَيَقُوْلَانِ: مَرْحَبًا فِدًا لَكَ. وَيَقُوْلُ: فِدًا لَكُمَا.

جنابِ مجاھد رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: جنابِ یزید بن شجرۃ اپنے ساتھیوں میں کھڑے ہوئے...... پس فرمایا: اے لوگو! نعمت نے سبز، سرخ اور زرد کے درمیان سے تم پہ آکر صبح شام کی، اور گھروں میں بھی بہت کچھ ہے...... تو کل جب تم دشمن سے ملو تو دلیری سے آگے کو بڑھتے ہوئے...... کیونکہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: کوئی شخص اللہ کی راہ میں جب قدم بڑھاتا ہے تو بڑی آنکھوں والی حوروں میں سے دو حوریں اس کی طرف بڑھتی ہیں اور اس کے چہرے سے مٹی جھاڑتی ہیں اور کہتی ہیں: مرحبا، ہم تجھ پہ قربان ہو جائیں۔ اور وہ کہتا ہے: میں تم دونوں پہ قربان ہو جاؤں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤١﴾: حدثنا محمد بن أحمد بن محمويه العسكري ، بالبصرة ، ثنا محمد بن سعيد بن أبي زينب ، بحمص ، ثنا يحيى بن صالح ، ثنا جميع بن ثوب ، عن خالد بن معدان ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ الْمُرَابِطَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ رَجُلٍ جَمَعَ مَا بَيْنَ كَعْبَيْهِ شَهْرًا صَامَهُ وَقَامَهُ.

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ کی راہ میں دشمن کی سرحدوں پر پڑاؤ کیا ہوا شخص، اس شخص سے ثواب میں بڑا ہے جو مہینہ بھر اپنے قدموں کو جوڑے اس کا روزہ رکھے اور اس کا قیام کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤٢﴾: حدثنا محمد ، ثنا محمد ، ثنا يحيى ، ثنا جميع ، عن خالد ، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَأَنْ أَحْرُسَ ثَلَاثَ لَيَالٍ مُرَابِطًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَرَاءَ بَيْضَةِ الْمُسْلِمِيْنَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أُصَلِّيَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ فِي أَحَدِ الْمَسْجِدَيْنِ ، الْمَدِيْنَةِ أَوْ بَيْتِ الْمَقْدِسِ.

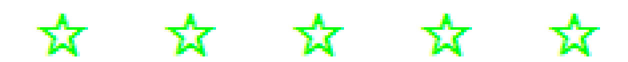
حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کی راہ میں دشمن کی سرحد پہ پڑاؤ کیے ہوئے تین راتیں مسلمانوں کے لشکر کے پیچھے حفاظت کرنا مجھے اس سے زیادہ محبوب ہے کہ میں دو مسجدوں، مسجدِ مدینہ یا مسجدِ بیت المقدس، میں سے کسی ایک میں شبِ قدر میں نماز پڑھوں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤٣﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا محمد بن عثمان العبسي ، ثنا أحمد بن طارق ، ثنا حبيب بن أبي حبيب ، عن أبي إسحاق ، عن الحارث ، عَنْ عَلِيٍّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: الصَّلَاةُ عِمَادُ الْإِسْلَامِ

، وَالْجِهَادُ سَنَامُ الْعَمَلِ ، وَالزَّكَاةُ بَيْنَ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ.

حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے تین بار فرمایا: نماز اسلام کا ستون ہے اور جہاد عمل کی چوٹی ہے اور زکوۃ ان کے درمیان ہے۔



﴿٤٤٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا هدبة بن خالد ، ثنا همام بن يحيى ، ثنا قتادة ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ يَسُرُّهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الدُّنْيَا وَلَهُ عَشَرَةُ أَمْثَالِهَا إِلَّا الشَّهِيْدَ ، فَإِنَّهُ وَدَّ لَوْ رَجَعَ إِلَى الدُّنْيَا فَقُتِلَ عَشْرَ مَرَّاتٍ ؛ لِمَا يَرَى مِنَ الْفَضْلِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جنت والوں میں سے کسی کو یہ پسند نہیں ہوگا کہ دنیا میں لوٹ جائے اور اسکے لیے دنیا کی دس مثلیں ہوں سوائے شہید کے۔۔۔۔کیونکہ وہ جب (شہادت کی) فضیلت دیکھے گا تو تمنا کرے گا کہ کاش دنیا کی طرف لوٹ جائے اور دس بار شہید کیا جائے۔



﴿٤٤٥﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا أبو بكر بن أبی شيبة ، ثنا يحيى بن أبی بكير ، عن زهير بن محمد ، عن عبد اللّٰه بن محمد بن عقيل ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ ، أَنَّ سَهْلًا ، حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَعَانَ مُجَاهِدًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، أَوْ غَارِمًا فِي عُسْرَتِهِ ، أَوْ مُكَاتَبًا فِي رَقَبَتِهِ ؛ أَظَلَّهُ اللّٰهُ فِي ظِلِّهِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ.

جنابِ عبداللہ بن سہل بن حنیف سے مروی ہے کہ حضرتِ سہل نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو کسی مجاہد کی مدد کرے، یا قرض دار کی اس کی تنگی میں، یا مکاتب کی اس کی گردن کی آزادی میں تو اللہ تعالی اسے اپنے سائے میں سایہ عطا فرمائے گا، جس دن اس کے سائے کے سوا کوئی سایہ نہ ہوگا۔



﴿٤٤٦﴾: حدثنا يحيى بن محمد بن صاعد ، ثنا لوين محمد بن سليمان ، ثنا عبد العزيز بن سليمان بن عبد الرحمن ، مولى سلمة بن عبد الملك -وكان مسكنه في بالس ، -عن خصيف ، عن مجاهد ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ تَقَلَّدَ سَيْفًا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَلَّدَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وِشَاحَيْنِ مِنَ الْجَنَّةِ ، وَصَلَّتْ عَلَيْهِ الْمَلَائِكَةُ حَتّٰى يَضَعَهُ عَنْهُ ، وَإِنَّ اللّٰهَ لَيُبَاهِي مَلَائِكَتَهُ بِسَيْفِ الْغَازِيْ وَرُمْحِهِ وَسِلَاحِهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ کی راہ میں تلوار لٹکائے، اللہ تعالی روزِ قیامت جنت میں اسے دو تلواریں لٹکائے گا اور فرشتے اس پر درود بھیجتے رہتے ہیں

یہاں تک کہ وہ اس تلوار کو اپنے سے اتار دے۔ اور بے شک اللہ تعالی غازی کی تلوار اس کے نیزہ اور اس کے ہتھیار سے فرشتوں کے سامنے فخر فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤٧﴾: حدثنا البغوی ، ثنا أبو همام الوليد بن شجاع ، ثنا ابن شابور يعنی محمد بن شعيب ، أنبأ سَعِيْدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ أَبِی طَوِيْلٍ الدِّمَشْقِیُّ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ حَرَسَ لَيْلَةً عَلٰی سَاحِلِ الْبَحْرِ كَانَ أَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ رَجُلٍ فِیْ أَهْلِهٖ أَلْفَ سَنَةٍ ، السَّنَةُ ثَلَاثُمِائَةٍ وَسِتُّوْنَ يَوْمًا ، كُلُّ يَوْمٍ كَأَلْفِ سَنَةٍ.

سعید بن خالد بن ابی طویل الدمشقی نے کہا: میں نے حضرت انس بن مالک کو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرماتے سنا: جو شخص ایک رات سمندر کے کنارے (لشکرِ اسلام) کی حفاظت کرے، بندے کی اپنے گھر میں ایک ہزار سال عبادت سے بہتر ہے...... جن کا ایک سال تین سو ساٹھ دنوں کا، ہر دن ایک ہزار سال کی طرح۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

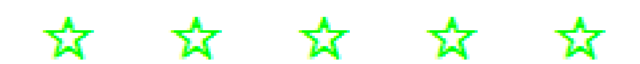
﴿٤٤٨﴾: حدثنا الحسن بن محمد بن شعبة الأنصاری ، ثنا محمد بن معمر ، ثنا أبو عاصم ، عَنْ شَبِيْبِ بْنِ بَشِيْرٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ ، يَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَمٰی بِسَهْمٍ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَصَّرَ أَوْ بَلَغَ ؛ كَانَ لَهٗ مِثْلُ أَجْرِ أَرْبَعَةِ أُنَاسٍ أَعْتَقَهُمْ مِنْ وَلَدِ إِسْمَاعِيْلَ.

جنابِ شبیب بن بشیر سے مروی ہے، کہا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے سنا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے اللہ کی راہ میں تیر چلایا...... خطا گیا یا پہنچ گیا...... اسکے لیے ان چار لوگوں کے اجر جیسا اجر ہے جنہیں اس نے حضرت اسماعیل علیہ السلام کی اولاد سے آزاد کیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٤٩﴾: حدثنا علی بن عبد الله بن مبشر ، ثنا إبراهيم بن جبريل البصری ، ثنا يحيی بن بسطام ، ثنا سعيد بن عبد الجبار ، حدثنی عُرْوَةُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: سَمِعْتُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ بِشْرٍ ، يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَغَدْوَةٌ أَوْ رَوْحَةٌ فِیْ سَبِيْلِ اللّٰهِ خَيْرٌ مِنْ تَعَبُّدِ عَبْدٍ فِیْ بَيْتِهٖ سَبْعِيْنَ عَامًا.

عروہ بن عبداللہ نے کہا: میں نے عبداللہ بن بشیر کو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے حدیث بیان کرتے سنا: اللہ کی راہ میں ایک صبح یا ایک رات کسی بندہ کے اپنے گھر میں ستر سال عبادت کرنے سے بہتر ہے۔



﴿٤٥٠﴾: حدثنا عبد الله بن محمد بن إسحاق المروزی ، ثنا يعقوب بن إسحاق القلوسی ، ثنا أبو همام

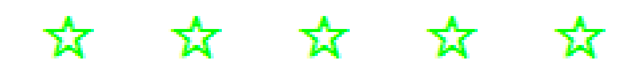
، يعني الخازكي ، ثنا عبد الحميد بن عبد الرحمن بن فروة العجلي ، ثنا أبو عمران الجوني ، إملاء علي ، عن أبي بكر بن عبد الله بن قيس ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قَيْسٍ ، وَهُوَ أَبُوْ مُوْسٰى الْأَشْعَرِيُّ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ شَهِدَ الْقِتَالَ ، فَحَمَلَ رَجُلٌ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ عَلٰى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَتَلَهُ ، ثُمَّ حَمَلَ عَلٰى رَجُلٍ آخَرَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَتَلَهُ ، فَجِيْءَ بِهِمَا فَوُضِعَا عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَنَادَى الرَّجُلُ الَّذِيْ قَتَلَهُمَا مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ: أُسْلِمُ وَتَقْبَلُوْنِيْ ؟ قَالُوْا: نَعَمْ. فَتَحَوَّلَ إِلَى الْمُسْلِمِيْنَ ، ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى الْمُشْرِكِيْنَ فَقَاتَلَهُمْ فَقُتِلَ ، فَأُتِيَ بِهِ فَوُضِعَ مَعَ صَاحِبَيْهِ اللَّذَيْنِ قَتَلَهُمَا ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: هٰؤُلَاءِ أَشَدُّ أَهْلِ الْجَنَّةِ تَحَابًّا.

حضرت عبداللہ بن قیس ابوموسی اشعری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم ایک جہاد میں جلوہ فرما تھے......پس مشرکوں کے ایک شخص نے مسلمانوں کے ایک شخص پر حملہ کیا اور اسے شہید کردیا......پھر ایک اور مسلمان پر حملہ کیا اور اسے بھی شہید کردیا......پس ان دونوں شہیدوں کو لاکر رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس رکھا گیا تو جس نے ان دونوں کو شہید کیا تھا اسنے نداء کی: میں اسلام لاؤں تو تم مجھے قبول کروگے؟ مسلمانوں نے کہا: ہاں۔ پس وہ مسلمانوں کی طرف آگیا۔ پھر کافروں کی طرف متوجہ ہوا اور ان سے لڑا، پس شہید کردیا گیا، پس اسے لاکر اپنے ان دونوں ساتھیوں کے ساتھ رکھا گیا جنہیں اس نے شہید کیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اہلِ جنت میں سے یہ لوگ سب سے زیادہ ایک دوسرے سے محبت کرنے والے ہیں۔



﴿۴۵۱﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا عبد الأعلى بن حماد ، ثنا أبو رجاء الكلبي يعني روح بن المسيب ، ثنا ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: أَتَى النِّسَاءُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَقُلْنَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، ذَهَبَ الرِّجَالُ بِالْفَضْلِ بِالْجِهَادِ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ، فَدُلَّنَا عَلٰى شَيْءٍ نُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ. فَقَالَ: مِهْنَةُ إِحْدَاكُنَّ فِيْ بَيْتِهَا تُدْرِكُ بِهِ عَمَلَ الْمُجَاهِدِيْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس عورتوں نے حاضر ہوکر عرض کی: یارسول اللہ! مرد اللہ کی راہ میں جہاد کے ذریعے برتری لے گئے، پس آپ ہمیں بھی کوئی ایسا عمل بتایئے جس کے ذریعے ہم اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے عمل کو پہنچ سکیں۔ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی ایک کا اپنے گھر میں کام کاج......اسکے ذریعے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے عمل کو پہنچ جاتی ہے۔



بَابُ فَضْلِ مَنْ زَرَعَ زَرْعًا أَوْ غَرَسَ غَرْسًا

جو شخص کھیتی بوئے یا درخت لگائے اسکی فضیلت۔

﴿۴۵۲﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا عبيد الله بن محمد العيشي ، وخلف بن هشام ، قالا: ثنا

أبو عوانة ، عن قتادة ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ مُسْلِمٍ يَغْرِسُ غَرْسًا ــ زَادَ خَلَفٌ ــ أَوْ يَزْرَعُ زَرْعًا ــ قَالَا جَمِيْعًا: فَيَأْكُلُ مِنْهُ طَيْرٌ أَوْ إِنْسَانٌ أَوْ بَهِيْمَةٌ إِلَّا كَانَ لَهُ بِهِ صَدَقَةٌ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو مسلمان کوئی درخت لگائے، یا کھیتی بوئے، پس اس سے کوئی پرندہ، یا انسان، یا چوپایا کھائے تو یہ اس لگانے والے کے لیے صدقہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۵۳﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد ، ثنا داود بن رشيد ، وسويد بن سعيد ، قالا :ثنا سويد بن عبد العزيز ، عن ثابت بن عجلان ، عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، قَالَ: جَاءَ قَوْمٌ إِلَى أَبِي الدَّرْدَاءِ يَطْلُبُوْنَ الْعِلْمَ ، فَوَجَدُوْهُ يَغْرِسُ غَرْسًا مُقْبِلًا عَلٰى غَرْسِهِ ، فَقَالُوْا: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ ، أَنْتَ صَاحِبُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُقْبِلًا عَلَى الدُّنْيَا فَقَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ غَرَسَ غَرْسًا أَجْرَى اللّٰهُ لَهُ أَجْرَ مَنْ أَكَلَ مِنْهُ مِنْ إِنْسَانٍ أَوْ طَيْرٍ أَوْ دَابَّةٍ حَتّٰى يَيْبَسَ.

جنابِ قاسم بن عبدالرحمٰن سے مروی ہے فرمایا: کچھ لوگ حضرت ابوالدرداء کے پاس طلبِ علم میں آئے تو انہوں نے آپ کو درخت لگاتے، اپنے درخت کی طرف متوجہ پایا۔ پس عرض کی: اے ابوالدرداء! آپ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صحابی دنیا پہ متوجہ ہیں۔ پس آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص کوئی درخت لگائے، اللہ تعالی اس کے لیے اس سے کھانے والے انسان، پرندے، یا چوپائے کا ثواب جاری فرمادیتا ہے یہاں تک کہ وہ خشک ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۵۴﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا يعقوب بن سفيان ، ثنا إبراهيم بن المنذر ، ثنا عبد اللّٰه بن موسى التيمي ، عن أسامة بن زيد ، عن محمد بن كعب القرظي ، عَنِ السَّائِبِ بْنِ سُوَيْدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ شَيْءٍ يُصِيْبُ زَرْعَ أَحَدِكُمْ مِنَ الْعَافِيَةِ وَالطَّيْرِ وَالسَّبُعِ إِلَّا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِهِ أَجْرًا.

جنابِ سائب بن سوید سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: آسمانی آفت، پرندے اور درندے میں سے جو چیز بھی تم میں سے کسی کی کھیتی کو پہنچتی ہے اللہ تعالی اسکے بدلے اسکے لیے اجر لکھ دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۵۵﴾: حدثنا محمد بن علي بن إسماعيل الأبلي ، ثنا عبد الملك بن يحيى بن عبد اللّٰه بن بكير ، ثنا أبي ، ثنا عبد اللّٰه بن عبد العزيز اللّيثي ، عن ابن شهاب ، عن عطاء بن يزيد اللّيثي ، عَنْ أَبِيْ أَيُّوْبَ الْأَنْصَارِيِّ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ غَرَسَ غَرْسًا فَأَثْمَرَ أَعْطَاهُ اللّٰهُ بِكُلِّ ثَمَرَةٍ عَدَدَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الثَّمَرَةِ حَسَنَاتٍ.

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، فرمایا: جو شخص کوئی درخت

لگائے، پس وہ پھل دے تو اللہ تعالیٰ اسے ہر پھل کے بدلے اس پھل سے نکلنے والی اشیاء کی تعداد کی نیکیاں عطا فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مَا ذُكِرَ مِنَ الْفَضْلِ لِلْمُؤْمِنِ عَلَى مَا يُصِيبُهُ مِنْ هَمٍّ أَوْ حَزَنٍ أَوْ أَذًى أَوْ سَقَمٍ حَتَّى الشَّوْكَةُ يُشَاكُهَا إِلَّا حَطَّ عَنْهُ خَطَايَاهُ

مؤمن کو کوئی غم، پریشانی، تکلیف یا بیماری پہنچنے پر اس کے لیے جو فضیلت ہے اس کا ذکر۔

یہاں تک کہ جو کانٹا بھی اسے چبھتا ہے تو اس سے اس کی خطائیں کم کردی جاتی ہیں۔

﴿٤٥٦﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا سريج بن يونس ، ثنا عباد بن عباد المهلبي ، عن محمد بن إسحاق ، عن محمد بن عمرو ، عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا يُصِيبُ مُسْلِمًا نَصَبٌ وَلَا وَصَبٌ وَلَا سَقَمٌ وَلَا حَزَنٌ حَتَّى الْهَمُّ يُهِمُّهُ إِلَّا أَنَّ اللَّهَ يُكَفِّرُ مِنْ سَيِّئَاتِهِ.

حضرت عطاء بن یسار سے مروی ہے، فرمایا: میں نے جناب ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو فرماتے سنا، فرمایا: مسلمان کو کوئی بھی مشقت، تکلیف، بیماری، غم ...... یہاں تک کہ وہ فکر جو اسے پریشان کرتی ہے ...... اللہ تعالیٰ اس کی برائیوں سے کچھ مٹا دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٥٧﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا علي بن المنذر ، ثنا ابن فضيل ، ثنا هشام بن عروة ، عن أبيه ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يُصِيبُ مُؤْمِنًا شَوْكَةٌ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا حَطَّ اللَّهُ لَهُ بِهَا خَطِيئَةً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤمن کو کانٹا اور اس سے اوپر کوئی بھی چیز پہنچے تو اللہ تعالیٰ اسکے بدلے اس کی خطا مٹاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٥٨﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد ، ثنا إبراهيم بن عبد الله بن أبي شيبة ، ثنا إسماعيل بن أبان ، ثنا عمران بن يزيد ، عن عبد الرحمن بن القاسم ، ثنا سالم بن عبد الله بن عمر ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَا ضَرَبَ مُؤْمِنًا مِنْ عِرْقٍ إِلَّا حَطَّ اللَّهُ عَنْهُ بِهِ خَطِيئَةً ، وَكَتَبَ لَهُ بِهِ حَسَنَةً ، وَرَفَعَ لَهُ بِهِ دَرَجَةً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: مؤمن کی کوئی رگ بھی دکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ

اس کے بدلے اس سے ایک خطا مٹاتا ہے،اس کے لیے ایک نیکی لکھتا ہے اور اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٥٩﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا محمد بن بشار بندار ، ثنا محمد يعني غندرا ، ثنا شعبة ، عن عمرو بن مرة ، عن أبي وائل ، عَنْ عَائِشَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:مَا مِنْ مُسْلِمٍ يُشَاكُ شَوْكَةً فِيْ الْإِسْلَامِ إِلَّا رَفَعَ اللّٰهُ لَهُ بِهَا دَرَجَةً ، وَحَطَّ عَنْهُ بِهَا خَطِيْئَةً.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالی عنہا سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالی عنہا نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت فرماتی ہیں،آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کسی بھی مسلمان کو اسلام میں کوئی کانٹا بھی چبھتا ہے تو اللہ تعالی اس کے بدلے اس کا ایک درجہ بلند فرماتا ہے،اور اس کے بدلے اس سے ایک خطا مٹاتا ہے۔



﴿٤٦٠﴾:حدثنا إبراهيم بن عبد اللّٰه الزبيبي ، ثنا عمرو بن علي ، ثنا عمر بن علي بن مقدم ، ثنا محمد بن عمرو ، عن أبي سلمة ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ، قَالَ:قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا يَزَالُ الْبَلَاءُ بِالْمُؤْمِنِ فِيْ نَفْسِهِ وَأَهْلِهِ وَمَالِهِ حَتّٰى يَلْقَى اللّٰهُ وَمَا عَلَيْهِ خَطِيْئَةٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:مؤمن کی جان اور اس کے گھر اور اس کے مال میں لگاتار مصیبت رہتی ہے یہاں تک کہ جب وہ اللہ سے ملتا ہے تو اس پر کوئی خطا نہیں ہوتی۔



بَابُ فَضْلِ مَنْ بَاتَ طَاهِرًا

پاکی کی حالت میں رات گزارنے والے کی فضیلت۔

﴿٤٦١﴾:حدثنا يحيى بن محمد ، ثنا أحمد بن منصور بن سيار ، ثنا عبد اللّٰه بن صالح المصري ، حدثني إسماعيل بن عياش ، عن عباس بن عتبة ، عن عطاء بن أبي رباح ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:طَهِّرُوْا هٰذِهِ الْأَجْسَادِ طَهَّرَكُمُ اللّٰهُ ، فَإِنَّهُ لَيْسَ مِنْ عَبْدٍ يَبِيْتُ طَاهِرًا إِلَّا بَاتَ مَعَهُ مَلَكٌ فِيْ شِعَارِهِ لَا يَنْقَلِبُ سَاعَةً مِنَ اللَّيْلِ يَسْأَلُ اللّٰهَ شَيْئًا مِنْ أَمْرِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ إِلَّا أَعْطَاهُ إِيَّاهُ.

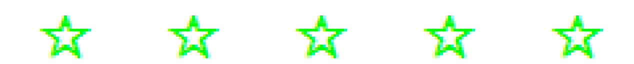
حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے،آپ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں،آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اپنے ان بدنوں کو پاک کرو ، اللہ تعالی تمہیں پاک فرمادے گا...... کیونکہ جو بندہ طہارت کی حالت میں رات گزارتا ہے......اس کے ساتھ ایک فرشتہ اس کے کپڑے میں رات بسر کرتا ہے،رات کی کسی بھی گھڑی وہ کروٹ بدلتے ہوئے وہ اللہ تعالی

سے دنیا اور آخرت کے معاملہ سے کسی چیز کا بھی سوال کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ وہ چیز اس کو عطا فرما دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦٢﴾: حدثنا يحيى بن محمد ، ثنا أحمد بن منصور ، ثنا يحيى بن عبد الحميد الحماني ، ثنا ابن المبارك ، عن الحسن بن ذكوان ، عن سليمان الأحول ، عن عطاء ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ بَاتَ طَاهِرًا بَاتَ فِيْ شِعَارِهِ الْمَلَکُ لَا يَسْتَيْقِظُ سَاعَةً مِنْ لَيْلٍ إِلَّا قَالَ الْمَلَکُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِعَبْدِکَ فُلَانٍ ، فَإِنَّهُ بَاتَ طَاهِرًا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پاکی کی حالت میں رات گزارے، ایک فرشتہ اس کے کپڑے میں رات بسر کرتا ہے۔ وہ شخص رات کی کسی بھی گھڑی جاگتا ہے تو فرشتہ کہتا ہے: اے اللہ! اپنے فلاں بندے کو بخش دے کیونکہ اس نے پاکی کی حالت میں رات گزاری۔



بَابُ الْقَرْضِ وَثَوَابِهٖ

قرض اور اس کا ثواب۔

﴿٤٦٣﴾: حدثنا إبراهيم بن عبد اللّٰه الزبيبي ، ثنا محمد بن عبد الأعلى الصنعاني ، ثنا المعتمر ، قال: قرأت على الفضيل ، عَنْ أَبِيْ حَرِيْزٍ ، أَنَّ إِبْرَاهِيْمَ حَدَّثَهُ ، أَنَّ الْأَسْوَدَ بْنَ يَزِيْدَ ، وَكَانَ يَسْتَقْرِضُ مِنْ مَوْلًى لِلنَّخَعِ تَاجِرٍ ، فَإِذَا خَرَجَ عَطَاؤُهُ قَضَاهُ ، وَأَنَّهُ خَرَجَ عَطَاؤُهُ ، فَقَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ: إِنْ شِئْتَ أَخَّرْتَ عَنَّا ، فَإِنَّا قَدْ كَانَتْ عَلَيْنَا حُقُوْقٌ مِنْ هَذَا الْعَطَاءِ. فَقَالَ لَهُ التَّاجِرُ: لَسْتُ فَاعِلًا. فَنَقَدَهُ الْأَسْوَدُ خَمْسَمِائَةِ دِرْهَمٍ ، حَتّٰى إِذَا قَبَضَهَا قَالَ لَهُ التَّاجِرُ: دُوْنَکَ فَخُذْهَا. قَالَ لَهُ الْأَسْوَدُ: قَدْ سَأَلْتُکَ هٰذَا فَأَبَيْتَ. قَالَ لَهُ التَّاجِرُ: إِنِّيْ سَمِعْتُکَ تُحَدِّثُنَا عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَقُوْلُ: مَنْ أَقْرَضَ قَرْضَيْنِ كَانَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ أَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهٖ قَالَ: فَقَبِلَهُ.

ابو حریز سے مروی ہے کہ جناب ابراہیم نے ان سے حدیث بیان کی کہ جناب اسود بن یزید ...... قبیلہ نخع کے آزاد کردہ ایک تاجر غلام سے قرض لیا کرتے تھے۔ پس جب ان کا عطیہ نکلتا تو اسے اداء کر دیتے۔ ان کا عطیہ نکلا تو جناب اسود نے اس آزاد کردہ تاجر غلام سے کہا: اگر تم چاہو تو ہمیں کچھ مہلت دے دو ...... کیونکہ اس عطیہ سے ہم پہ کچھ حقوق لازم ہیں۔ تاجر نے آپ سے کہا: میں یہ کام کرنے والا نہیں۔ پس جناب اسود نے اسے پانچ سو درھم دے دیئے۔ یہاں تک کہ جب اس تاجر نے وہ درہم پکڑ لیے تو اس نے جناب اسود سے کہا: یہ لیجیے، انہیں پکڑ لیجیے۔ جناب اسود نے اس سے کہا: میں نے تم سے مانگا تھا تو تم نے انکار کر دیا تھا۔ تاجر نے آپ سے کہا: میں نے

آپ کو حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: جو شخص دو قرضے دے، اس کے لیے ان دونوں قرضوں میں سے اگر ایک کو صدقہ کرتا، اس کی مثل ثواب ہے۔ جناب ابراہیم نے کہا: پس جناب اسود سے اسے قبول کرلیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦٤﴾: حدثنا ابن أبي داود، ثنا يعقوب بن إسحاق القلوسي، ثنا مالك بن زياد أبو أحمد الكوفي، ثنا مندل بن علي العنزي، عن سليمان بن يسير، عن سليم بن أذنان، عن علقمة بن قيس، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَقْرَضَ وَرِقَهُ مَرَّتَيْنِ، كَانَ لَهُ أَجْرُ أَحَدِهِمَا لَوْ تَصَدَّقَ بِهَا.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی چاندی کو دو بار قرض دے، اس کے لیے...... اگر ان میں سے ایک بار صدقہ کرتا...... (اس ایک بار کے صدقہ کر دینے) کی مثل ثواب ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦٥﴾: حدثنا عبد الله، ثنا أبو الربيع، ثنا هشيم، أنبأ سيار، قال: أخبرني جبير بن عبيدة، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ، قَالَ: لَأَنْ أُقْرِضَ مُعْسِرًا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَتَصَدَّقَ بِهِ.

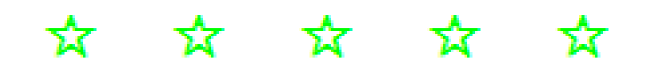
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: تنگ دست کو قرض دینا مجھے اس مال کو صدقہ کرنے سے زیادہ محبوب ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦٦﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي، ثنا أبو الربيع الزهراني، ثنا يعقوب القمي، ثنا هارون بن عنترة، عن عمرو بن مرة، عَنْ رَبِيْعِ بْنِ خُثَيْمٍ، قَالَ: قَرْضَانِ صَدَقَةٌ.

ربیع بن خثیم سے مروی ہے، فرمایا: دو قرض صدقہ ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆



بَابُ فَضْلِ مَنْ أَنْظَرَ مُعْسِرًا أَوْ وَضَعَ عَنْهُ

تنگ دست کو مہلت دینے، یا اس سے قرض اتارنے والے کی فضیلت۔

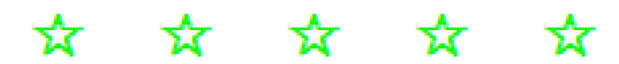
﴿٤٦٧﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمي، ثنا أزهر بن جميل، ثنا المعتمر، قال: قرأت على الفضيل، عَنْ أَبِيْ حَرِيْزٍ، أَنَّ أَبَا بَكْرٍ الْمَكِّيَّ حَدَّثَهُ، قَالَ: سَمِعْتُ أَبَا قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيَّ، يَقُوْلُ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَسْتَظِلَّ فِيْ ظِلِّ الْعَرْشِ فَلْيُنْظِرْ مُعْسِرًا أَوْ لِيَتْرُكْ لَهُ.

ابوحریز سے مروی ہے کہ ابوبکر مکی نے انہیں بتایا فرمایا: میں نے جناب ابوقتادہ انصاری کو فرماتے سنا: میں نے نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جسے پسند ہو کہ اسے عرش کے سائے میں سایہ دیا جائے تو تنگ دست کو مہلت دے یا اس کے لیے چھوڑ دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٦٨﴾: حدثنا الحسين بن القاسم، ثنا محمد بن موسى الدولابى، ثنا عباد بن صهيب، عن يوسف بن صهيب، عن زيد العمى، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُسْتَجَابَ دَعْوَتُهُ وَتُكْشَفَ كُرْبَتُهُ فَلْيُيَسِّرْ عَلٰى مُعْسِرٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو چاہے کہ اس کی دعا مستجاب ہو اور اس کا رنج کھلے تو اسے چاہیئے کہ تنگ دست پہ آسانی کرے۔



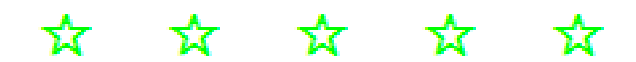
بَابُ فَضَائِلِ الْاَعْمَالِ

اچھے اعمال کے فضائل۔

﴿٤٦٩﴾: حدثنا أحمد بن إسحاق بن بهلول، ثنا أبى، ثنا موسى بن داود، عن يعقوب بن إبراهيم، عن يحيى بن سعيد، عن رجل، عن أبى مسلم الخولانى، عَنْ أَبِىْ ذَرٍّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّى مُوْصِيْكَ بِوَصِيَّةٍ فَاحْفَظْهَا، وَلَعَلَّ اللّٰهَ أَنْ يَنْفَعَكَ بِهَا: زُرِ الْقُبُوْرَ وَتَذَكَّرْ بِهَا الْآخِرَةَ. قُلْتُ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، بِاللَّيْلِ؟ قَالَ: بِالنَّهَارِ أَحْيَانًا وَلَا تُكْثِرْ، وَاغْسِلِ الْمَوْتٰى؛ فَإِنَّ مُعَالَجَةَ جَسَدٍ خَاوِيًا عِظَةٌ بَلِيْغَةٌ، وَصَلِّ عَلَى الْجَنَائِزِ لَعَلَّ ذٰلِكَ أَنْ يُحْزِنَكَ، فَإِنَّ الْحَزِيْنَ فِىْ ظِلِّ اللّٰهِ، وَيُعَوَّضُ كُلَّ خَيْرٍ، وَجَالِسِ الْمَسَاكِيْنَ وَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ إِذَا لَقِيْتَهُمْ، وَكُلْ مَعَ صَاحِبِ الْبَلَاءِ تَوَاضُعًا لِرَبِّكَ وَإِيْمَانًا بِهِ، وَالْبَسِ الْخَشِنَ الضَّيِّقَ مِنَ الثِّيَابِ لَعَلَّ الْعُجْبَ وَالْكِبْرَ أَنْ لَا يَكُوْنَ لَهُمَا فِيْكَ مَسَاغٌ، وَتَزَيَّنْ أَحْيَانًا لِعِبَادَةِ رَبِّكَ، فَإِنَّ الْمُؤْمِنَ كَذٰلِكَ يَفْعَلُ تَعَفُّفًا وَتَكَرُّمًا، وَلَا تُعَذِّبْ شَيْئًا مِمَّا خَلَقَ اللّٰهُ بِالنَّارِ.

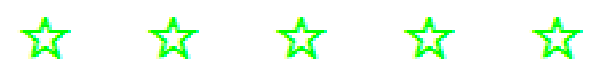
حضرت ابوذر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: میں تمہیں ایک وصیت کرنے والا ہوں تم اسے یاد کرلو شاید اللہ تعالی تجھے اس سے نفع دے: قبروں کی زیارت کر اور اس سے آخرت کو یاد کر۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! رات کو؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: دن کو، کبھی کبھار، اور کثرت نہ کر۔ اور مُردوں کو نہلا ...... کیونکہ روح سے خالی جسم کا معالجہ بلیغ نصیحت ہے۔ اور جنازوں پہ نماز پڑھ، شاید یہ تجھے غمگین کر دے ...... کیونکہ غمگین اللہ کے سائے میں ہوتا ہے اور بدلے میں ہر بھلائی دیا جاتا ہے۔ اور مسکینوں کے ساتھ بیٹھ اور جب ان سے ملے تو انہیں سلام کہہ اور اپنے رب کے لیے عاجزی اور اس پہ ایمان کے

لیے مصیبت زدہ کے ساتھ کھا۔اور کھردرے تنگ کپڑے پہن...... شاید عجب اور تکبر کو تجھ میں کوئی راہ نہ ملے۔اور اپنے رب کی عبادت کے لیے کبھی کبھار سنور...... کیونکہ مؤمن پاکدامنی اور کرامت کے حصول کے لیے ایسا ہی کرتا ہے۔اور اللہ کی مخلوق میں سے کسی کو آگ سے عذاب نہ دے۔



﴿۴۷۰﴾: حدثنا ابن صاعد ، ثنا محمد بن علی بن الحسن بن شقیق ، ثنا النضر بن شمیل ، حدثنی موسی بن مروان ، حدثنی طلحة بن عبید اللّٰه بن کریز ، حدثتنی أُمُّ الدَّرْدَاءِ ، قَالَتْ: حَدَّثَنِي سَيِّدِي ــ يَعْنِي أَبَا الدَّرْدَاءِ ــ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ لِأَخِيْهِ بِالْغَيْبِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: آمِيْنَ ، وَلَكَ بِمِثْلٍ.

ام الدرداء نے فرمایا: مجھے میرے سردار ــ یعنی حضرت ابوالدرداء ــ نے بتایا کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جب کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے اس کی غیر موجودگی میں دعا کرتا ہے تو فرشتے کہتے ہیں: آمین، اور تیرے لیے بھی اسی جیسا۔



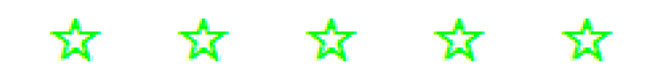
﴿۴۷۱﴾: حدثنا محمد بن هارون الحضرمی ، ثنا سلیمان بن عمر بن خالد ، ثنا أبی ، عن الخلیل بن مرة ، عن عبد اللّٰه بن عبید اللّٰه بن أبی ملیكة ، عَنْ عَائِشَةَ ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَرَأَ بَعْدَ صَلَاةِ الْجُمُعَةِ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ ، وَقُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ، وَقُلْ أَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ سَبْعَ مَرَّاتٍ ؛ أَجَارَهُ اللّٰهُ بِهَا مِنَ السُّوْءِ إِلَى الْجُمُعَةِ الْأُخْرٰى.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نمازِ جمعہ کے بعد قل هو اللّٰه احد ، قل اعوذ برب الفلق اور قل اعوذ برب الناس سات بار پڑھے، اللہ تعالیٰ اس کی برکت سے اسے دوسرے جمعہ تک برائی سے پناہ دے دیتا ہے۔



﴿۴۷۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن إسماعیل بن أبان الطوسی ، ثنا محمد بن علی السرخسی ، ثنا عبد العزیز بن بحر ، ثنا علی بن الخلیل بن مرة ، عن أبیه ، عن الوضین بن عطاء ، عن أبی الخیر ، عَنْ أَبِيْ ذَرٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ مَشٰى عَنْ رَاحِلَتِهٖ فَكَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی سواری سے (اتر کر اس پہ آسانی کے لیے) پیدل چلا، تو گویا کہ اس نے گردن آزاد کی۔



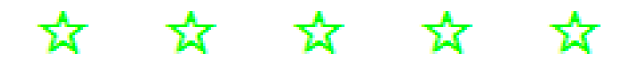
﴿٤٧٣﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوی، ثنا لیث بن حماد الصفار، ثنا حماد بن زید، عن لیث، عن مجاهد، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: خِيَارُكُمْ أَلْيَنُكُمْ مَنَاكِبًا فِي الصَّلَاةِ، وَمَا مِنْ خُطْوَةٍ أَعْظَمُ أَجْرًا مِنْ خُطْوَةٍ مَشَاهَا رَجُلٌ إِلَى فُرْجَةٍ فِي صَلَاةٍ فَسَدَّهَا.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے سب سے بہتر، تمہارا نماز میں سب سے زیادہ نرم کندھوں والا ہے۔ اور کوئی قدم اس قدم سے بڑے اجروالا نہیں جسے کوئی شخص نماز میں کھلی جگہ کو بھرنے کے لیے چلے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٧٤﴾: حدثنا عبد الله، ثنا عبید الله بن محمد العیشی، ثنا هشام بن زیاد، ثنا محمد بن کعب، ثنا ابْنُ عَبَّاسٍ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُوْنَ أَكْرَمَ النَّاسِ فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ، وَمَنْ أَحَبَّ أَنْ يَكُوْنَ أَغْنَى النَّاسِ فَلْيَكُنْ بِمَا فِيْ يَدِ اللّٰهِ أَوْثَقَ مِنْهُ بِمَا بَيْنَ أَيْدِى النَّاسِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص لوگوں میں سے سب سے زیادہ عظمت والا ہونا چاہے تو اسے چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ سے ڈرے۔ اور جو شخص چاہے کہ سب لوگوں سے بڑا غنی ہو جائے تو اسے چاہیئے کہ لوگوں کے ہاتھوں میں موجود چیز سے زیادہ اس پہ بھروسہ کرے جو کچھ اللہ کے دستِ قدرت میں ہے۔



﴿٤٧٥﴾: حدثنا عبد الله بن محمد، ثنا سوید بن سعید، ثنا عبد الرحیم بن زید العمی، عن أبیه، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: يَدُوْرُ الْمَعْرُوْفُ عَلَى يَدَىْ مِائَةِ رَجُلٍ، آخِرُهُمْ فِيْهِ كَأَوَّلِهِمْ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی ایک سو شخصوں کے ہاتھ پہ گھومتی ہے۔۔۔۔۔ ان میں کا آخری اس نیکی میں ان کے پہلے کی طرح ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٧٦﴾: حدثنا بدر بن الهیثم القاضی، ثنا أبو کریب محمد بن العلاء الهمدانی، ثنا أبو معاویة، ثنا عمر بن راشد، عن یحیی بن أبی کثیر، عن أبی سلمة بن عبد الرحمن، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَبَا الدَّرْدَاءِ، قُلْ: سُبْحَانَ اللّٰهِ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ، وَلَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ، وَاللّٰهُ أَكْبَرُ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللّٰهِ، إِنَّهُنَّ الْبَاقِيَاتُ الصَّالِحَاتُ، وَهُنَّ يَحْطُطْنَ الْخَطَايَا كَمَا تَحُطُّ الشَّجَرَةُ وَرَقَهَا، وَهُنَّ مِنْ كُنُوْزِ الْجَنَّةِ.

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو الدرداء! "سبحان اللّٰہ والحمدللہ ولا الہ الا اللہ واللہ اکبر ولا حول ولا قوۃ الا باللّٰہ" کہہ۔۔۔۔۔ کیونکہ یہی باقی رہنے والی اچھائیاں ہیں اور وہ

خطاؤں کوایسے گرا دیتی ہیں جس طرح درخت اپنے پتے گرا دیتا ہےاوروہ جنت کے خزانوں سے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

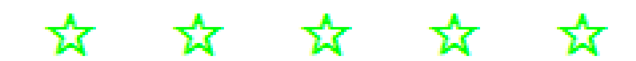
﴿٤٧٧﴾:حدثنا علی بن أحمد المصری ، ثنا خداش بن محمد بن خداش الدارمی ، حدثنی جدی ، خِدَاشٌ ، قَالَ :قُلْتُ لِأَنَسٍ :حَدِّثْنِي بِحَدِيثٍ ، سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ.قَالَ :نَعَمْ ، صَلَّيْنَا يَوْمًا الْعَصْرَ ، فَقَالَ:مَعَاشِرَ النَّاسِ ، نَاشَدْتُ اللّٰهَ رَجُلًا مِنْكُمْ كَانَ قَاطِعًا رَحِمًا حَضَرَ مَسْجِدَنَا أَوْ كَلَّمَنَا أَوْ صَلَّى مَعَنَا حَتّٰى يَصِلَ رَحِمَهُ.فَكَانَ فِينَا فَتًى لَمْ يُكَلِّمْ عَمَّتَهُ مُنْذُ أَرْبَعِ سِنِينَ ، وَذَهَبَ إِلَيْهَا فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكَلَّمَهَا وَسَلَّمَ عَلَيْهَا ، فَقَالَتْ:لِمَنْ يَا بُنَيَّ أَبَدًا لَكَ فِي هٰذَا وَأَنْتَ الْيَوْمَ أَرْبَعَ سِنِينَ لَمْ تُكَلِّمْنِي ؟ فَقَالَ:السَّاعَةَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحَدِّثُ بِحَدِيثِ صِلَةِ الْأَرْحَامِ ، فَأَحْبَبْتُ أَنْ أَصِلَكِ.فَقَالَتْ لَهُ:فَشَرَحَ لَكَ الْحَدِيثَ.فَقَالَ لَهَا:لَا.فَقَالَتْ لَهُ:وَيْحَكَ إِنَّ شَرْحَهُ أَحْسَنُ مِنْهُ ، فَارْجِعْ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلْهُ عَنْ شَرْحِهِ.فَرَجَعَ الْفَتٰى إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَتْ عَمَّتُهُ ، فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: صَدَقَتْ ، هِيَ كَانَتْ أَعْقَلَ مِنْكَ ، أَمَا إِنَّ أَعْمَالَكُمْ تُعْرَضُ عَلَى اللّٰهِ فِي كُلِّ اثْنَيْنِ وَخَمِيسٍ ، فَمَنْ كَانَ فِي صَحِيفَتِهِ صِلَةُ الرَّحِمِ رُفِعَتْ فِي عِلِّيِّينَ ، وَمَنْ كَانَتْ فِي صَحِيفَتِهِ حَسَنَاتٌ لَيْسَ فِيهَا رَحِمٌ أُرْجِيَتْ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ حَتّٰى يَسْأَلَ عَنْ ذَوِي الْأَرْحَامِ.

خداش نے کہا: میں نے جنابِ انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا: مجھے کوئی حدیث سنایئے جسے آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے سنا ہو۔آپ نے فرمایا: ہاں، ہم نے ایک دن عصر پڑھی تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے لوگو! میں تم میں سے اس شخص کو...... جو رشتہ توڑنے والا ہو...... اللہ کی قسم دیتا ہوں کہ ہماری مسجد میں آئے یا ہم سے بات کرے یا ہمارے ساتھ نماز پڑھے، یہاں تک کہ اپنا رشتہ جوڑ لے۔پس ہمارے میں ایک جوان تھا جس نے اپنی پھوپھی سے چار سال سے بات نہ کی تھی وہ اسی وقت اس کے پاس گیا اور اس سے بات کی اور اسے سلام کیا۔پس اس کی پھوپھی نے کہا: بیٹے! کس نے تجھے اس بارے میں خیال دلوایا حالانکہ تو...... آج چار سال ہو گئے ہیں کہ تو نے مجھ سے بات نہ کی تھی؟ اس نے کہا: ابھی میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو رشتے جوڑنے والی حدیث بیان فرماتے سنا، پس میں نے چاہا کہ میں آپ سے تعلق جوڑوں۔اس کی پھوپھی نے کہا: تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تیرے لیے اس حدیث کی وضاحت فرمائی؟ اس نے پھوپھی سے کہا: نہیں۔پھوپھی نے اس سے کہا: افسوس، اگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اس کی وضاحت فرما دیتے تو زیادہ بہتر ہوتا۔جا کر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے اس کی وضاحت سے متعلق پوچھ۔پس اس جوان نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس دوبارہ حاضر ہو کر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو وہ بتایا جو اس کی پھوپھی نے کہا، نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس نے سچ کہا، وہ تجھ سے زیادہ عقل مند ہے۔خبردار تمہارے اعمال ہر پیر اور جمعرات کو اللہ پہ پیش کیے جاتے ہیں، پس جس کے صحیفے میں رشتہ جوڑنا موجود ہوتا ہے اسے علیین کی طرف بلند کر دیا جاتا ہے اور جس کے صحیفہ میں ایسی نیکیاں ہوتی ہیں جن میں رشتہ

جوڑنا نہیں ہوتا انہیں قیامت تک کے لیے مؤخر کر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ رشتہ والوں سے متعلق سوال کر لیا جائے۔

﴿٤٧٨﴾: حدثنا محمد بن جعفر الأدمی، ثنا محمد بن القاسم، مولی بنی هاشم، ثنا عباس بن مطرف، عن رشدین، عن جریر، عن نافع، عن ابن عمر، قال: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: لأن يوسع أحدكم لأخيه في المجلس خير من عتق رقبة.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کسی شخص کا اپنے بھائی کے لیے مجلس میں جگہ کشادہ کرنا، گردن آزاد کرنے سے بہتر ہے۔

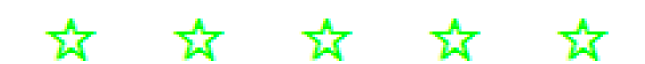


﴿٤٧٩﴾: حدثنا الحسن بن عبد الرحمن الثقفی، بحمص، ثنا أحمد بن النعمان، ثنا یحیی بن یزید الخواص، ثنا میسرة، عن موسی بن عبیدة، وسفیان الثوری، عن زید بن أسلم، عن أبیه، عن عمر بن الخطاب، عن النبي صلى الله عليه وسلم أنه قال: يصيح صائح يوم القيامة: أين الذين أكرموا الفقراء والمساكين في الدنيا؟ ادخلوا الجنة لا خوف عليكم ولا أنتم تحزنون. ويصيح صائح: أين الذين عادوا المريض والفقراء والمساكين في الدنيا؟ فيجلسون على منابر من نور يحدثون الله، والناس في الحساب.

حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: قیامت کے روز ایک پکارنے والا چیخ کر کہے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں فقیروں اور مسکینوں کا اکرام کیا؟ تم لوگ جنت میں داخل ہو جاؤ نہ تم پہ کوئی خوف ہے اور نہ تم غمگین ہو۔ اور ایک چیخنے والا چیخے گا: کہاں ہیں وہ لوگ جنہوں نے دنیا میں بیمار، فقیروں اور مسکینوں کی عیادت کی؟ پس وہ لوگ نور کے منبروں پہ بیٹھ کر اللہ تعالیٰ سے باتیں کریں گے جبکہ لوگ حساب میں ہونگے۔

﴿٤٨٠﴾: حدثنا محمد بن نوح الجندیسابوری، ثنا محمد بن عبد الله بن عبید بن عقیل، ثنا عبد الله بن عثمان بن إسحاق بن سعد بن أبی وقاص، ثنا عبد الرحمن بن زید بن أسلم، عن أبیه، عن عائشة، قالت: قال رسول الله صلى الله عليه وسلم: من زوج ابنته توجه الله يوم القيامة تاج الملك.

سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اپنی بیٹی کا نکاح کرائے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے بادشاہ کا سا تاج پہنائے گا۔



﴿٤٨١﴾: حدثنا علی بن الحسن بن أحمد الحرانی ، ثنا أبی ، ثنا یحیی بن عبد اللّٰه الحرانی ، ثنا عمر یعنی ابن سالم الأفطس ، عن أبیه ، عن الحسن ، عن عروة ، عن ابن مسعود ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: تَقَرَّبُوْا إِلَى اللّٰهِ بِبُغْضِ أَهْلِ الْمَعَاصِيْ ، وَالْقَوْهُمْ بِوُجُوْهٍ مُكْفَهِرَّةٍ ، وَالْتَمِسُوْا رِضَا اللّٰهِ بِسَخَطِهِمْ ، وَتَقَرَّبُوْا إِلَى اللّٰهِ بِالتَّبَاعُدِ مِنْهُمْ . قَالُوْا: يَا نَبِيَّ اللّٰهِ ، فَمَنْ نُجَالِسُ؟ قَالَ: مَنْ تُذَكِّرُكُمُ اللّٰهَ رُؤْيَتُهُ ، وَيَزِيْدُ فِيْ عَمَلِكُمْ مَنْطِقُهُ ، وَمَنْ يُرَغِّبُكُمْ فِي الْآخِرَةِ عَمَلُهُ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گناہ گاروں سے نفرت کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو، اور ان سے تیوری چڑھے چہروں سے ملو اور اللہ کی رضا ان کی ناراضی میں ڈھونڈو اور ان سے دوری کے ذریعے اللہ کا قرب حاصل کرو۔ صحابہ کرام نے عرض کی: یا نبی اللہ! تو ہم کن کے ساتھ بیٹھیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جن کو دیکھنا تمہیں اللہ کی یاد دلائے، جن کا بولنا تمہارے عمل کو بڑھائے اور جن کا عمل تمہیں آخرت میں راغب کرے۔



﴿٤٨٢﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ونصر بن القاسم الفرائضی ، قالا: ثنا سریج بن یونس ، ثنا إبراهیم بن خثیم بن عراک بن مالک ، عن أبیه ، عن جده ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَهْلًا عَنِ اللّٰهِ مَهْلًا ، فَلَوْلَا شَابٌّ خُشَّعٌ ، وَشُيُوْخٌ رُكَّعٌ ، وَبَهَائِمُ تَرْتَعُ ، وَأَطْفَالٌ رُضَّعٌ ، لَصُبَّ عَلَيْكُمُ الْعَذَابُ صَبًّا.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، فرمایا: نرمی سے، اللہ کی طرف سے نرمی سے، اگر عاجزی کرنے والے جوان، نماز پڑھنے والے بوڑھے، چرنے والے چوپائے اور دودھ پیتے بچے نہ ہوتے تو وہ تم پہ اپنا عذاب ڈالتا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٨٣﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سلیمان بن الأشعث ، ثنا عبد الملک بن شعیب بن اللّیث ، حدثنی أبی ، عن جدی ، حدثنی عقیل ، عن ابن شهاب ، حدثنی عُثْمَانُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيْرَةِ بْنِ الْأَخْنَسِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا مِنْ يَوْمٍ طَلَعَتْ شَمْسُهُ إِلَّا يَقُوْلُ: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَعْمَلَ فِيَّ خَيْرًا فَلْيَفْعَلْ ؛ فَإِنِّيْ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ عَلَيْكُمْ . وَمَا مِنْ لَيْلَةٍ طَلَعَتْ نُجُوْمُهَا إِلَّا هِيَ تَقُوْلُ: مَنِ اسْتَطَاعَ أَنْ يَفْعَلَ فِيَّ خَيْرًا فَلْيَفْعَلْ ؛ فَإِنِّيْ غَيْرُ مَرْدُوْدَةٍ عَلَيْكُمْ أَبَدًا . وَمَا مِنْ يَوْمٍ إِلَّا يُنَادِيْ مُنَادِيَانِ فِي السَّمَاءِ: يَا طَالِبَ الْخَيْرِ أَبْشِرْ ، وَيَا طَالِبَ الشَّرِّ أَقْصِرْ.

عثمان بن محمد بن المغیرہ بن الاخنس نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس دن کا بھی سورج طلوع ہوتا ہے تو وہ دن کہتا ہے: جو مجھ میں بھلائی کر سکے تو اسے چاہیئے کہ کر لے...... کیونکہ میں تم پر لوٹنے والا نہیں ہوں۔ اور جس بھی رات کے ستارے

طلوع ہوتے ہیں تو وہ کہتی ہے: جو مجھ میں اچھا کام کرسکے تو اسے چاہیئے کہ کرلے...... کیونکہ میں تم پہ کبھی بھی لوٹ کر آنے والی نہیں ہوں۔اور ہر روز دو نداء کرنے والے آسمان سے پکارتے ہیں: اے بھلائی کے طالب! خوش ہو جا، اور اے برائی کے چاہنے والے پیچھے ہٹ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مُخْتَصَرٍ مِنْ فَضْلِ السَّلَامِ وَرَدِّهٖ

سلام اور اس کے جواب کی فضیلت کا مختصر بیان۔

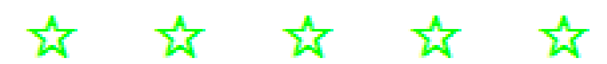
﴿٤٨٤﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا عمر بن شبة ، ثنا أبو داود ، ثنا حرب بن شداد ، عن يحيى بن أبى كثير ، عن يعيش بن الوليد ، أن مولى الزبير بن العوام ، حدثه أَنَّ الزُّبَيْرَ بْنَ الْعَوَّامِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: دَبَّ إِلَيْكُمْ دَاءُ الْأُمَمِ قَبْلَكُمْ: الْحَسَدُ وَالْبَغْضَاءُ ، هِيَ الْحَالِقَةُ ، لَا أَقُوْلُ تَحْلِقُ الشَّعْرَ ، وَلٰكِنْ تَحْلِقُ الدِّيْنَ ، وَالَّذِيْ نَفْسِي بِيَدِهٖ لَا تَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى تُؤْمِنُوْا ، وَلَا تُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى تَحَابُّوْا ، أَفَلَا أُنَبِّئُكُمْ بِمَا يُثَبِّتُ ذٰلِكُمْ ؟ أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ.

جناب زبیر بن العوام نے فرمایا کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ امتوں کی بیماریاں تمہارے پاس چلکر آگئی ہیں: حسد اور دشمنی۔ یہ مونڈ دینے والی ہے۔ میں نہیں کہتا کہ وہ بال مونڈ دیتی ہے...... لیکن دین مونڈ دیتی ہے۔اس ذات کی قسم جس کے دستِ قدرت میں میری جان ہے! تم اس وقت تک جنت میں نہ جاؤ گے جب تک ایمان دار نہ ہو...... اور اس وقت تک ایمان دار نہ ہو گے جب تک آپس میں ایک دوسرے سے محبت نہ کرو۔ تو کیا میں تمہیں وہ چیز نہ بتاؤں جو اس کو ثابت رکھے گی؟ آپس میں سلام کو پھیلاؤ۔



﴿٤٨٥﴾: حدثنا الحسين بن أحمد بن بسطام ، بالأبلة ، ثنا الحسن بن قزعة ، ثنا عبد الرحيم العمى ، عن أبيه ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: يَا أَنَس ، سَلِّمْ عَلٰى مَنْ لَقِيْتَ مِنْ أُمَّتِي تَكْثُرْ حَسَنَاتُكَ ، وَصَلِّ فِيْ بَيْتِكَ يَكْثُرْ خَيْرُ بَيْتِكَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے انس! میری امت میں سے تو جس سے بھی ملے اس کو سلام کہہ، تیری نیکیاں زیادہ ہو جائیں گی۔اور اپنے گھر میں نماز پڑھ، تیرے گھر کی برکت بڑھ جائے گی۔



﴿٤٨٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، ثنا هارون بن محمد بن بكار بن بلال ، ثنا محمد بن عيسى بن سميع ، عن ثور بن يزيد ، عن خالد بن معدان ، عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ، عَنْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

قَالَ: إِنَّ لِلْإِسْلَامِ مَنَارًا كَمَنَارِ الطَّرِيقِ، مِنْ ذٰلِکَ أَنْ يُعْبَدَ اللّٰهُ لَا يُشْرَکُ بِهٖ شَيْئًا، وَتُقَامَ الصَّلَاةَ، وَتُؤْتَی الزَّکَاةُ، وَصِيَامُ رَمَضَانَ، وَحَجُّ الْبَيْتِ، وَالْأَمْرُ بِالْمَعْرُوْفِ وَالنَّهْيُ عَنِ الْمُنْکَرِ، وَتَسْلِيْمُکَ عَلٰی أَهْلِکَ إِذَا دَخَلْتَ عَلَيْهِمْ، وَتَسْلِيْمُکَ عَلٰی بَنِيْ آدَمَ إِذَا لَقِيْتَهُمْ، فَإِنْ رَدُّوْا عَلَيْکَ السَّلَامَ رَدَّتْ عَلَيْکَ وَعَلَيْهِمُ الْمَلَائِکَةُ، وَإِنْ لَمْ يَرُدُّوْا عَلَيْکَ السَّلَامَ رَدَّتْ عَلَيْکَ الْمَلَائِکَةُ وَلَعَنَتْهُمْ، فَمَنِ انْتَقَصَ مِنْهُمْ شَيْئًا فَهُوَ سَهْمٌ مِنَ الْإِسْلَامِ تَرَکَهُ، وَمَنْ تَرَکَهُنَّ کُلَّهُنَّ وَلّٰی الْإِسْلَامَ ظَهْرَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، وہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی ،فرمایا: بے شک اسلام کے لیے ......رستے کی علامت کی طرح...... علامت ہے۔ اسی سے یہ ہے کہ: اللہ کی عبادت کی جائے، اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرایا جائے، نماز قائم کی جائے، زکوۃ دی جائے، اور رمضان کے روزے، اور بیت اللہ کا حج اور نیکی کا حکم اور برائی سے منع کرنا، اور تیرا اپنے گھر والوں پہ سلام کہنا جبکہ تو ان پہ داخل ہو، اور تیرا بنی آدم پہ سلام کہنا جب تو ان سے ملے، پس اگر وہ تجھے سلام کا جواب دیں تو تجھ پر اور ان پر فرشتے سلام لوٹاتے ہیں اور اگر وہ تجھے سلام کا جواب نہ دیں تو فرشتے تجھے سلام کا جواب دیتے ہیں اور ان پہ لعنت کرتے ہیں۔ پس جس نے ان میں سے کسی چیز کو گھٹایا تو اس نے اسلام سے ایک حصے کو کم کر دیا۔ اور جس نے ان سب کو چھوڑا، اس نے اسلام کی طرف اپنی پیٹھ کر دی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۸۷﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن عبد الصمد الهاشمی، ثنا محمد بن خالد، حدثنی أبی، ثنا حديج بن معاوية الجعفی، ثنا كنانة، وهو مولی صفية، عَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ، وَالْمَغْبُوْنُ مَنْ لَمْ يَرُدَّهُ، وَإِنْ صَاحَبَکَ أَخُوْکَ فِيْ سَفَرٍ فَحَالَتْ بَيْنَکُمَا شَجَرَةٌ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَسْبِقَهُ بِالسَّلَامِ فَافْعَلْ.

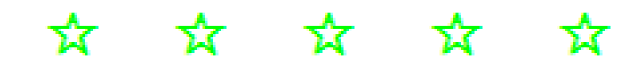
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے زیادہ بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے اور نقصان پہنچایا ہوا وہ ہے جو سلام کا جواب نہ دے۔ اور اگر تمہارا بھائی سفر میں تمہارا ساتھی ہو، پس تم دونوں کے درمیان کوئی درخت حائل ہو جائے، تو اگر تم سلام میں سبقت کر سکو تو کرو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۴۸۸﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد بن زياد، ثنا أحمد بن عبد الرحمن بن وهب، ثنا عمی، أخبرنی عمرو بن الحارث، عن الزهری قال: سمعت خَبَّابًا قَالَ: سَلَّمْتُ عَلٰی ابْنِ عُمَرَ، فَقُلْتُ: السَّلَامُ عَلَيْکَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ وَأَطْيَبُ صَلَاتِهٖ. فَقَالَ: إِنَّکُمْ تُکْثِرُوْنَ حَتّٰی تُتْعِبُوْنَا، إِنَّ السَّلَامَ انْتَهٰی رَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ. ثُمَّ قَالَ ابْنُ عُمَرَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ: مَنْ سَلَّمَ عَلٰی عَشَرَةٍ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ فَکَأَنَّمَا أَعْتَقَ رَقَبَةً، فَإِنْ

مَاتَ مِنْ يَوْمِهِ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةَ.

جنابِ خباب نے کہا: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما پہ سلام کہا، پس میں نے کہا: السلام علیک ورحمة الله وبركاته واطيب صلاته. (آپ پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں اور اس کا پاکیزہ درود) حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: تم لوگ سلام کہنے میں کثرت کرتے ہو اور ہمیں مشقت میں ڈال دیتے ہو...... سلام "رحمة الله وبركاته" پہ ختم ہو جاتا ہے، پھر حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو دس مسلمانوں پہ سلام کرے تو گویا کہ اس نے گردن آزاد کی، پس اگر وہ اسی دن مر جائے تو اس کے لیے جنت واجب ہو گئی۔



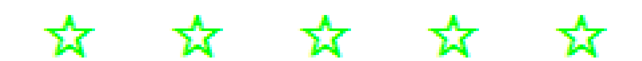
﴿٤٨٩﴾: حدثنا البغوی، ثنا سليمان بن عمر بن الأقطع، ثنا بقية بن الوليد، عن أبي مرثد، عن عبيد الله بن العيزار، عن ابن أمين، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا اصْطَحَبَ رَجُلَانِ مِنْكُمْ فَحَالَ بَيْنَهُمَا شَجَرٌ أَوْ حَجَرٌ أَوْ مَدَرٌ فَلْيُسَلِّمْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ، وَأَفْشُوا السَّلَامَ حَتّٰى يَعْلُوَ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے دو شخص ساتھ چلیں اور ان دونوں کے بیچ درخت یا پتھر یا مٹی کا تودہ حائل ہو جائے تو انہیں چاہیئے کہ ہر ایک دوسرے پر سلام کہے۔ اور سلام کو پھیلاؤ یہاں تک کہ بلند ہو جائے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٤٩٠﴾: حدثنا البغوی، ثنا أبو بكر بن أبي شيبة، ثنا أبو أسامة، عن موسى بن عبيدة، عن يعقوب بن يزيد، عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ، عَنْ أَبِيهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا قَالَ الرَّجُلُ الْمُسْلِمُ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ؛ كُتِبَتْ لَهُ عِشْرُوْنَ حَسَنَةً، فَإِذَا قَالَ: السَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ كُتِبَ لَهُ ثَلَاثُوْنَ حَسَنَةً.

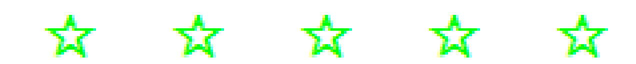
جنابِ ابوامامہ بن سہل بن حنیف سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے راوی، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب مسلمان شخص کہے: السلام علیکم...... اس کے لیے بیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔ اور جب کہے: السلام علیکم ورحمة الله وبركاته...... تو اس کے لیے تیس نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔



﴿٤٩١﴾: حدثنا ابن صاعد، ثنا محمد بن أبي عبد الرحمن المقرء، ثنا مروان بن معاوية الفزاري، عن عطاء بن عجلان، ثنا أبو نضرة، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَبْخَلُ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ، وَأَعْجَزُ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ فِي الدُّعَاءِ، يَا أَيُّهَا النَّاسُ بِالْغُوْا فِي دُعَاءِ اللّٰهِ، وَإِذَا دَعَوْتُمْ فَادْعُوْا بِالنُّصْحِ مِنْكُمْ

، فَإِنَّ أَبْخَلَ النَّاسِ مَنْ بَخِلَ بِالسَّلَامِ ، وَأَعْجَزَ النَّاسِ مَنْ عَجَزَ فِي الدُّعَاءِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے ،فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: لوگوں میں سے سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے اور لوگوں میں سے سب سے بڑا طاقت نہ رکھنے والا وہ ہے جو دعا میں نا طاقت ہو۔اے لوگو! اللہ سے مانگنے میں مبالغہ کرو اور جب تم مانگو تو اپنے خلوص سے مانگو...... کیونکہ لوگوں میں سے سب سے بڑا بخیل وہ ہے جو سلام میں بخل کرے اور لوگوں میں سے سب سے بڑا عاجز وہ ہے جو دعا میں نا طاقت ہو۔



بَابُ فَضْلِ دُعَاءِ الْمُؤْمِنِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ

مومن کی اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کی فضیلت۔

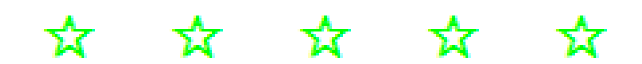
﴿٤٩٢﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوی ، ثنا داود بن عمرو الضبی ، ثنا حبان بن علی العنزی ، عن سهيل بن أبی صالح ، عن أبيه ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الْعَبْدُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ قَالَتِ الْمَلَائِكَةُ: وَلَكَ بِمِثْلٍ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب بندہ اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرے تو فرشتے کہتے ہیں: تیرے لیے اس کی مثل ہو۔



﴿٤٩٣﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن يزيد الزعفرانی ، ثنا الحسن بن السكين البلدی ، ثنا محمد بن القاسم الأسدی ، ثنا محمد بن عبيد الله ، عن عطية العوفی ، عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِذَا دَعَا الرَّجُلُ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ وَكَّلَ اللّٰهُ بِهِ مَلَكًا يَقُوْلُ: أَمَّا أَنْتَ فَقَدْ شَفَعْتَ فِي نَفْسِكَ ، فَسَلْ لِأَخِيكَ مَا كَانَ يَدْعُوْ لَهُ.

حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی شخص اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرتا ہے تو اللہ تعالی اس پہ ایک فرشتہ مقرر فرماتا ہے جو کہتا ہے: بہر حال تو...... تو تیری ذات کے بارے میں تیری شفاعت قبول کر لی گئی، پس اپنے بھائی کے لیے جو چاہے دعا کر۔



﴿٤٩٤﴾: حدثنا يحيى بن صاعد ، ثنا محمد بن رزق الكلوذانی ، ومحمد بن علی بن ميمون العطار ، قالا: ثنا عمرو بن عثمان الكلابی ، ثنا أصبغ بن محمد الرقی ، عن جعفر بن برقان ، عن محمد بن سوقة ، عن

طلحة بن عبيد الله بن كريز ، قال: ثنا أم الدرداء ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ مِمَّا لَا يُرَدُّ مِنَ الدُّعَاءِ دُعَاءَ الْمَرْءِ لِأَخِيهِ بِظَهْرِ الْغَيْبِ ، وَمَا دَعَا بِخَيْرٍ إِلَّا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ الْمُوَكَّلُ بِهِ: آمِينَ ، وَلَكَ بِمِثْلٍ.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جودعائیں رد نہیں کی جاتیں ان میں سے ایک "کسی شخص کا اپنے بھائی کے لیے پیٹھ پیچھے دعا کرنا" ہے۔اور وہ جو بھی بھلائی کی دعا کرتا ہے اس پر مقرر فرشتہ اسے کہتا ہے: آمین، اور تیرے لیے اس کی مثل ہو۔



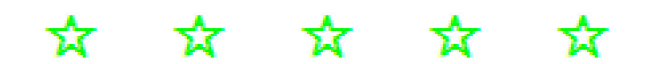
﴿٤٩٥﴾: حدثنا محمد بن إبراهيم بن أبي الحجيم ، ثنا يوسف بن زكريا الجرجاني ، بمكة ، ثنا يعلى بن عبيد ، ثنا الإفريقي ، عن عبد الله بن يزيد ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ أَسْرَعَ إِجَابَةٍ دَعْوَةُ غَائِبٍ لِغَائِبٍ.

حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جلد قبول ہونے والی "غائب کی غائب کے لیے" دعا ہے۔



﴿٤٩٦﴾: حدثنا ابن صاعد ، ثنا الجراح بن مخلد ، ثنا قريش بن إسماعيل الأسدي ، ثنا الحارث بن عمران ، عن محمد بن سوقة ، عن سعيد بن جبير ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: كُنْتُ أَطُوْفُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ، فَسَمِعَ رَجُلًا يَقُوْلُ: اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَهْ؟ قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ، رَجُلٌ حَمَّلَنِيْ أَدْعُوْ لَهُ بَيْنَ الرُّكْنِ وَالْمَقَامِ قَالَ: غُفِرَ لِصَاحِبِكَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، فرمایا: میں نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی معیت میں طواف کررہا تھا تو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے ایک شخص کو کہتے سنا: اے اللہ! فلان بن فلاں کو بخش دے۔پس رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیابات ہے؟ اس نے عرض کی: یارسول اللہ ایک شخص نے مجھے کہا کہ میں اس کے لیے رکن و مقام کے درمیان دعا کروں؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تیرے ساتھی کی بخشش کردی گئی۔



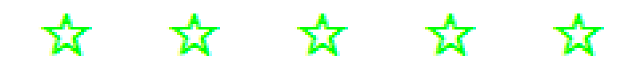
بَابُ فَضْلِ الْمُتَحَابِّيْنَ فِي اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

اللہ عزوجل کے لیے آپس میں محبت کرنے والوں کی فضیلت۔

﴿٤٩٧﴾: حدثنا عبد الله بن محمد البغوي ، ثنا خلف بن هشام البزار ، ثنا عبثر يعني ابن القاسم ، عن

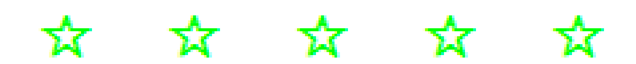
يزيد بن أبي زياد ، عن مجاهد ، عَنْ أَبِي ذَرٍّ ، قَالَ: خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَذَكَّرَنَا وَذَكَّرَنَا ، ثُمَّ قَالَ: أَتَدْرُوْنَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ ؟ قَالَ: قُلْنَا: الصَّلَاةُ لِوَقْتِهَا ، وَالْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ. فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْحُبُّ فِي اللّٰهِ وَالْبُغْضُ فِي اللّٰهِ أَفْضَلُ الْعَمَلِ.

حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہماری طرف باہر تشریف لائے۔ پس ہمیں بہت دیر تک نصیحت فرمائی پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کیا تم جانتے ہو کہ اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے؟ حضرت ابوذر نے فرمایا: ہم نے عرض کی: وقت پہ نماز، اور اللہ کی راہ میں جہاد۔ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے محبت، اور اللہ کے لیے بغض سب سے افضل عمل ہے۔



﴿٤٩٨﴾: حدثنا أحمد بن عيسى بن السكين ، ثنا هاشم بن القاسم الحراني ، ثنا عيسى بن يونس ، ثنا حميد بن عطاء ، عن عبد الله بن الحارث ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ فِي الْجَنَّةِ عَلٰى عَمُوْدٍ مِنْ يَاقُوْتَةٍ حَمْرَاءَ ، عَلٰى رَأْسِ ذٰلِكَ الْعَمُوْدِ سَبْعُوْنَ أَلْفَ غُرْفَةٍ ، عَلَيْهَا الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ مُشْرِفُوْنَ عَلٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ ، فَإِذَا اطَّلَعَ أَحَدُهُمْ عَلٰى أَهْلِ الْجَنَّةِ مَلَأَ حُسْنُهُ بُيُوْتَ أَهْلِ الْجَنَّةِ كَمَا يُضِيْءُ ضَوْءُ الشَّمْسِ فِي بُيُوْتِ أَهْلِ الدُّنْيَا ، فَيَخْرُجُ أَهْلُ الْجَنَّةِ فَيَنْظُرُوْنَ إِلَيْهِمْ ، فَإِذَا وُجُوْهُهُمْ كَالْقَمَرِ لَيْلَةَ الْبَدْرِ ، عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ خُضْرٌ ، مَكْتُوْبٌ فِي وُجُوْهِهِمْ: هٰؤُلَاءِ الْمُتَحَابُّوْنَ فِي اللّٰهِ.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ کے لیے آپس میں محبت کرنے والے جنت میں سرخ یاقوت کے ستون پر ہونگے...... اس ستون کے سر پر ستر کمرے ہونگے...... ان پہ آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے والے، اھلِ جنت پہ جھانکتے ہونگے۔ پس جب ان میں سے کوئی ایک جنت والوں پر ظاہر ہوگا تو اس کا حسن جنتیوں کے گھروں کو اس طرح بھر دے گا جس طرح سورج کی روشنی دنیا والوں کے گھروں کو روشن کر دیتی ہے...... پس جنت والے نکل کر انہیں دیکھیں گے تو ان کے چہرے چودہویں کے چاند کی طرح ہونگے، ان پہ سبز کپڑے ہونگے، ان کے چہروں پہ لکھا ہوگا: یہ آپس میں اللہ کے لیے محبت کرنے والے ہیں۔



اَلسُّنَّةُ فِي إِعْلَامِ الْمُحِبِّ الْمَحْبُوْبَ فِي اللّٰهِ عَزَّوَجَلَّ

کسی سے اللہ کے لیے محبت کرنے والے کا محبوب کو بتانے میں طریقِ مسنون۔

﴿٤٩٩﴾: حدثنا عبد الله بن محمد ، ثنا هدبة بن خالد ، ثنا مبارك بن فضالة ، عن ثابت ، عَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ

رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ، إِنِّي أُحِبُّ فُلَانًا فِي اللّٰهِ. قَالَ: فَأَخْبَرْتَهُ؟ قَالَ: لَا. قَالَ: قُمْ فَأَخْبِرْهُ. قَالَ: فَلَقِيَهُ، فَقَالَ: إِنِّي أُحِبُّكَ فِي اللّٰهِ يَا فُلَانُ. فَقَالَ لَهُ: أَحَبَّكَ الَّذِيْ أَحْبَبْتَنِي لَهُ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ ایک شخص نے عرض کی: یارسول اللہ! میں فلاں سے اللہ کے لیے محبت کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو تم نے اسے بتایا؟ اس نے عرض کی: نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اٹھ کر اسے خبر کرو۔ جنابِ انس نے فرمایا: پس وہ شخص اسے جاملا اور کہا: اے فلاں میں اللہ کے لیے تجھ سے محبت کرتا ہوں۔ پس اس دوسرے شخص نے کہا: تجھ سے وہ محبت کرے جس کے لیے تو مجھ سے محبت کرتا ہے۔



بَابُ فَضْلِ مَنْ رَدَّ غِيْبَةَ أَخِيْهِ

جو شخص اپنے بھائی کی غیبت کا رد کرے اس کی فضیلت۔

﴿٥٠٠﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی، ثنا الحسن بن عیسی، مولی ابن المبارک أن عبد اللّٰه بن المبارک، قال: ثنا یحیی بن أیوب، عن عبد اللّٰه بن سلیمان، أن إسماعیل بن یحیی المعافری أخبره، عَنْ سَهْلِ بْنِ مُعَاذِ بْنِ أَنَسٍ الْجُهَنِيِّ، عَنْ أَبِيْهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَنْ حَمٰى مُؤْمِنًا عَنْ غِيْبَةٍ بَعَثَ اللّٰهُ مَلَكًا يَحْمِي لَحْمَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنْ نَارِ جَهَنَّمَ، وَمَنْ قَفَا مُسْلِمًا بِشَيْءٍ يُرِيْدُ شَيْنَهُ حَبَسَهُ اللّٰهُ عَلٰى جِسْرِ جَهَنَّمَ حَتّٰى يَخْرُجَ مِمَّا قَالَ.

جنابِ سھل بن معاذ بن انس الجھنی سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مؤمن کی اس کی غیر موجودگی میں حفاظت کرے، اللہ تعالی ایک فرشتہ بھیجے گا جو بروزِ قیامت اس کے گوشت کو جھنم کی آگ سے بچائے گا۔ اور جو شخص کسی مسلمان پر عیب کے ارادے سے کسی چیز کی تہمت لگائے، اللہ تعالی اسے جھنم کے پل پر روک دے گا یہاں تک کہ جو اس نے بات کی تھی اس سے نکلے۔



﴿٥٠١﴾: حدثنا البغوی، ثنا سریج بن یونس، ثنا عبد الرحمن بن محمد المحاربی، عن ابن أبی لیلی، عن الحکم، عَنِ ابْنِ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: نَالَ رَجُلٌ مِنْ عِرْضِ أَخِيْهِ عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَرَدَّ عَنْهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ، فَقَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ رَدَّ عَنْ عِرْضِ أَخِيْهِ كَانَ لَهُ حِجَابًا مِنَ النَّارِ.

جنابِ ابن ابی الدرداء سے مروی ہے، فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے پاس ایک شخص نے اپنے بھائی کی عزت سے متعلق گفتگو کی تو لوگوں میں سے ایک شخص نے اس کی جانب سے جواب دیا۔ پس رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو اپنے بھائی کی

عزت کی طرف سے جواب دے تو (یہ جواب دینا) اس کے لیے آگ سے حجاب ہوگا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فَضْلِ الْإِصْلَاحِ بَيْنَ الرَّجُلَيْنِ الْمُسْلِمَيْنِ وَالرُّخْصَةِ فِي الْكِذْبِ بَيْنَهُمَا بِمَا يُوْجِبُ الصُّلْحَ

دو مسلمانوں کے مابین صلح کرانے کی فضیلت اور
ان دونوں کے درمیان ایسا جھوٹ بولنے کی رخصت جو صلح کرادے۔

﴿۵۰۲﴾: حدثنا البغوی، ثنا محمد بن الفرج، ثنا محمد بن الزبرقان، عن عبد اللّٰہ بن عمرو بن عبد اللّٰہ، مولی عفرۃ، عَنْ أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أَدُلُّكَ عَلَى صَدَقَةٍ يَرْضَى اللّٰهُ مَوْضِعَهَا؟ قُلْتُ: بَلٰى. قَالَ: تَسْعٰى فِي إِصْلَاحِ ذَاتِ النَّاسِ إِذَا تَفَاسَدُوْا، وَتُقَارِبُ بَيْنَهُمْ إِذَا تَبَاعَدُوْا.

حضرت ابو ایوب انصاری رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں ایک ایسا صدقہ نہ بتاؤں جس کی وجہ سے اللہ تعالی راضی ہوتا ہے؟ میں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تو لوگوں میں اصلاح کی کوشش کرے جب وہ ایک دوسرے کے دشمن ہو جائیں، اور تو ان کے درمیان قربتی کی کوشش کر جب وہ ایک دوسرے سے دور ہو جائیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۰۳﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن محمد البغوی، ثنا عبد اللّٰہ بن عمر بن أبان، ثنا أبو معاویۃ، عن الأعمش، عن عمرو، عن سالم، عن أم الدرداء، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَلَا أُحَدِّثُكُمْ بِأَفْضَلَ مِنْ دَرَجَةِ الصِّيَامِ وَالصَّلَاةِ وَالصَّدَقَةِ؟ قُلْنَا: بَلٰى يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ. قَالَ: إِصْلَاحُ ذَاتِ الْبَيْنِ، وَفَسَادُ ذَاتِ الْبَيْنِ هِيَ الْحَالِقَةُ.

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کیا میں تمہیں روزے، نماز اور صدقہ سے زیادہ فضیلت والی چیز نہ بتاؤں؟ ہم نے عرض کی: کیوں نہیں یا رسول اللہ! آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: (لوگوں کے) بیچ صلح کرانا۔ اور (دو شخصوں کے) بیچ فساد (ڈالنا) ہلاک کر دینے والی خصلت ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۰۴﴾: حدثنا عبد اللّٰہ بن أبی داود، ثنا نصر بن علی، ثنا سفیان بن عیینۃ، عن الزہری، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُوْمٍ، قَالَتْ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَمْ يَكْذِبْ مَنْ نَمٰى بَيْنَ اثْنَيْنِ

فَقَالَ خَيْرًا لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمَا .أَوْ كَمَا قَالَ.

حمید بن عبدالرحمٰن اپنی والدہ امِ کلثوم سے راوی، انہوں نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اس شخص نے جھوٹ نہیں بولا جس نے دو شخصوں کے درمیان بات پہنچائی اور اچھی بات کی تا کہ ان دونوں کے درمیان صلح کرادے۔یا جیسا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۰۵﴾:حدثنا الحسن بن عبد الرحمن المعدل ، بحمص ثنا عمران بن بكار بن راشد الكلاعي ، ثنا يحيى بن صالح ، ثنا أبو العطوف الجراح بن المنهال ، عن الزهري ، عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ، عَنْ أُمِّهِ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ ، أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ :لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِيْ يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيُخْبِرُ خَيْرًا أَوْ يَقُوْلُ خَيْرًا ، وَمَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُرَخِّصُ فِيْ شَيْءٍ مِمَّا يَقُوْلُ النَّاسُ أَنَّهُ كَذِبٌ إِلَّا فِيْ ثَلَاثٍ :الْحَرْبِ ، وَالْإِصْلَاحِ بَيْنَ النَّاسِ ، وَمُحَادَثَةِ الرَّجُلِ امْرَأَتَهُ ، وَمُحَادَثَةِ الْمَرْأَةِ زَوْجَهَا.

حمید بن عبدالرحمٰن اپنی والدہ امِ کلثوم بنت عقبہ سے روایت کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: وہ شخص جھوٹا نہیں جو لوگوں کے درمیان صلح کرائے۔۔۔۔پس اچھی خبر دے یا اچھی بات کہے۔اور رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کسی بھی چیز میں جسے لوگ جھوٹ کہتے رخصت نہ دیا کرتے ،سوائے تین امور میں : جنگ، لوگوں کے درمیان اصلاح، مرد کا بیوی سے بات کرنا اور عورت کا اپنے شوہر سے بات کرنا۔

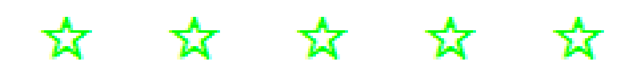


بَابُ قَوْلِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ

نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمانِ گرامی: بھلائی کی راہ دکھلانے والا، بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔

﴿۵۰۶﴾:حدثنا الحسن بن علي بن زكريا بن يحيى البصري ، ثنا مسدد يعني ابن مسرهد ثنا حماد بن زيد ، ثنا أبان بن تغلب ، ثنا الأعمش ، عن أبي عمرو الشيباني ، عَنْ أَبِيْ مَسْعُوْدٍ الْأَنْصَارِيِّ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: اَلدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهٖ.

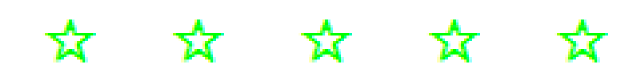
حضرت ابو مسعود انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کی راہ دکھانے والا، بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔



﴿۵۰۷﴾:حدثنا البغوي ، ثنا أحمد بن منصور ، ثنا محمد بن جعفر المدائني ، ثنا سلام بن سليمان ، عن

زياد بن ميمون ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: الدَّالُّ عَلَى الْخَيْرِ كَفَاعِلِهِ ، وَاللّٰهُ يُحِبُّ إِغَاثَةَ اللَّهْفَانِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بھلائی کی راہ دکھلانے والا ، بھلائی کرنے والے کی طرح ہے۔ اور اللہ تعالی غمزدہ کی فریادرسی کو پسند فرماتا ہے۔



بَابُ فَضْلِ السِّوَاكِ

مسواک کرنے کی فضیلت۔

﴿۵۰۸﴾: حدثنا البغوی ، ثنا عبد الأعلی ، ثنا حماد بن سلمة ، عن ابن أبی عتیق ، عن أبیه ، عَنْ أَبِی بَكْرٍ الصِّدِّيْقِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: السِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ.

حضرت ابوبکر صدیق کرم اللہ تعالی وجہہ الکریم سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: مسواک منہ کو پاک کرنے والی ۔۔۔۔۔ رب کی رضا کا سبب ہے۔



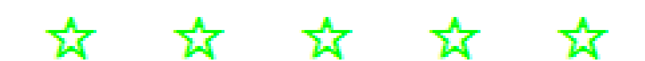
﴿۵۰۹﴾: حدثنا علی بن محمد المصری ، ثنا عبد اللّٰه بن محمد بن أبی مریم ، ثنا محمد بن یوسف ، ثنا الأوزاعی ، عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَانِ بِسِوَاكٍ فِيْهِمَا أَفْضَلُ مِنْ سَبْعِيْنَ رَكْعَةً بِغَيْرِ سِوَاكٍ ، وَالسِّوَاكُ شَطْرُ الْوُضُوْءِ ، وَالْوُضُوْءُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ.

جناب حسان بن عطیہ سے مروی ہے ، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو رکعتیں جن میں مسواک ہو ، بغیر مسواک کے ستر رکعتوں سے افضل ہیں۔ اور مسواک نصفِ وضوء ہے اور وضوء نصفِ ایمان ہے۔



﴿۵۱۰﴾: حدثنا الحسین بن محمد بن عفیر الأنصاری ، ثنا علی بن أحمد الجواربی الواسطی ، ثنا الفروی ، إسحاق بن محمد ، ثنا عبد الرحمن بن أبی الموال ، عن عبد اللّٰه بن محمد بن عقیل ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْلَا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ صَلَاةٍ.

حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں اپنی امت پہ شاق نہ سمجھتا تو انہیں ہر نماز کے ساتھ مسواک کا حکم فرمادیتا۔

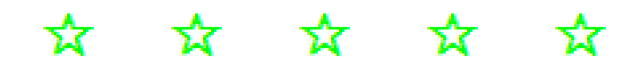


بَابُ فَضْلِ مَنْ قَادَ أَعْمٰی

اندھے کو پکڑ کر چلانے والے کی فضیلت۔

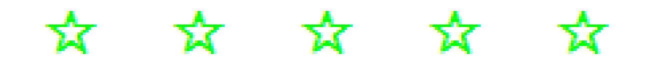
﴿۵۱۱﴾:حدثنا البغوی ، ثنا خالد بن مرداس ، ثنا معلی بن هلال ، عن سلیمان التیمی ، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِکٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ مَکْفُوْفًا أَرْبَعِیْنَ ذِرَاعًا کَانَتْ لَهُ عَدْلُ رَقَبَةٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص نابینا کو چالیس ذراع چلائے...... یہ اس کے لیے غلام کے برابر ہے۔



﴿۵۱۲﴾:حدثنا عبد الکریم بن أحمد بن عبد الکریم بن الرواس -بالبصرة- ثنا أحمد بن المقدام، ثنا أصرم بن حوشب ، عن علی بن عروة ، عن محمد بن المنکدر ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ أَعْمٰی أَرْبَعِیْنَ خُطْوَةً وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ.

حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اندھے کو چالیس قدم پکڑ کر چلائے، اس کے لیے جنت واجب ہوگئی۔



﴿۵۱۳﴾:حدثنا أحمد بن عمر الزبیری ، بمصر ، ثنا أحمد بن عبد الرحیم البرقی ، ثنا عمرو بن أبی سلمة أبو حفص ، ثنا إبراهیم بن محمد البصری ، عن علی بن ثابت ، عن ابن سیرین ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: یَا أَبَا هُرَیْرَةَ ، مَنْ مَشٰی مَعَ أَعْمٰی مِیْلًا یُرْشِدُهُ کَانَ لَهُ بِکُلِّ ذِرَاعٍ مِنَ الْمِیْلِ عِتْقُ رَقَبَةٍ، یَا أَبَا هُرَیْرَةَ إِذَا أَرْشَدْتَ أَعْمٰی فَخُذْ یَدَهُ الْیُسْرٰی بِیَدِکَ الْیُمْنٰی فَإِنَّهَا صَدَقَةٌ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اے ابو ہریرہ! جو شخص اندھے کو راہ دکھلاتے ہوئے اس کے ساتھ ایک میل چلا...... اس کے لیے اس میل کے ہر ذراع کے بدلے غلام کی آزادی ہے۔ اے ابو ہریرہ! جب تو اندھے کو راہ دکھلائے تو اس کا بایاں ہاتھ اپنے دائیں ہاتھ سے پکڑ...... کیونکہ یہ صدقہ ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۱۴﴾:حدثنا علی بن محمد المصری ، ثنا محمد بن عبد الرحمن بن بحیر ، ثنا خالد بن ثوبان ، ثنا سفیان الثوری ، عن عمرو ، عن أبی وائل ، عَنِ ابْنِ عُمَرَ ، قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ قَادَ أَعْمٰی أَرْبَعِیْنَ خُطْوَةً ، غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی نابینا کو چالیس قدم تک چلائے.....اسکے گزشتہ گناہ بخش دیئے جاتے ہیں۔



بَابُ فَضْلِ مَنِ اصْطَنَعَ مَعْرُوفًا إِلَى الْبَهَائِمِ أَوْ رَحِمَهَا أَوْ رَفَقَ بِهَا

جو شخص چوپاؤں کے ساتھ بھلائی کرے، یاان پہ مہربانی کرے یاان کے ساتھ نرمی کرے اس کی فضیلت۔

﴿٥١٥﴾: حدثنا أحمد بن علي بن العلاء الجوزجاني، ثنا أحمد بن محمد بن يحيى بن سعيد القطان، ثنا حسين بن علي، عن زائدة، عن هشام، عن محمد، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ امْرَأَةً بَغِيًّا مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ مَرَّتْ بِكَلْبٍ يَلْهَثُ مِنَ الْعَطَشِ فَنَزَعَتْ لَهُ بِمُوْقِهَا مَاءً فَسَقَتْهُ فَغُفِرَ لَهَا.

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، وہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک بدکار عورت ایک پیاس سے ہانپتے ہوئے کتے کے پاس سے گزری تو اس کے لے اپنا موزہ پانی کے لیے اتارا.....پھر اسے پلایا تو اس کی مغفرت فرمادی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥١٦﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد الهمداني، ثنا أحمد بن عبيد بن إسحاق، ثنا أبي، ثنا أبو داود الطهوي، حدثني عمرو بن عبد الله، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ فِي كَلْبٍ قِيْلَ: كَيْفَ ذٰلِكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ؟ قَالَ: مَرَّ بِهِ فِي يَوْمٍ حَارٍّ يَلْهَثُ عَلَى رَأْسِ رَكِيٍّ فَرَبَطَ طَرْفَ رِدَائِهِ بِخُفِّهِ فَأَخْرَجَ لَهُ مِنَ الْمَاءِ مَا وَلَغَ فِيْهِ، فَرَحِمَهُ اللّٰهُ بِرَحْمَتِهِ الْكَلْبَ وَأَوْجَبَ لَهُ الْجَنَّةَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک شخص کتے کے سبب داخلِ جنت ہو گیا۔ عرض کیا گیا: یارسول اللہ وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: ایک سخت گرم دن میں وہ شخص اس کتے کے پاس سے گزرا، جبکہ وہ ایک کنویں پہ ہانپ رہا تھا.....پس اس شخص نے اپنی چادر کا کنارہ اپنے موزے سے باندھ کر اس کے لیے پانی نکالا جس سے اس نے پیا۔ پس اللہ تعالیٰ نے اس کی کتے پہ مہربانی کے سبب اس پہ رحمت فرمائی اور اس کے لیے جنت واجب فرمادی۔



بَابُ فَضْلِ السُّرْعَةِ إِلَى أَعْمَالِ الْخَيْرِ

بھلائی کے کاموں کی طرف جلدی کی فضیلت۔

﴿٥١٧﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان، ثنا أحمد بن صالح، أخبرنا ابن أبي فديك، أخبرني مُحَمَّدُ بْنُ

مُوسَى بْنِ نُفَيْعٍ الْحَارِثِيُّ ، عَنْ مَشْيَخَةٍ مِنْ قَوْمِهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الأَنَاةُ فِي كُلِّ شَيْءٍ خَيْرٌ إِلا فِي ثَلاثٍ : إِذَا صِيحَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكُونُوا أَوَّلَ مَنْ يَشْخَصُ ، وَإِذَا نُودِيَ بِالصَّلاةِ فَكُونُوا فِي أَوَّلِ مَنْ يَخْرُجُ ، فَإِذَا كَانَتِ الْجِنَازَةُ فَعَجِّلُوا الْخُرُوجَ بِهَا ، ثُمَّ الأَنَاةُ بَعْدَ خَيْرٍ ، ثُمَّ الأَنَاةُ بَعْدَ خَيْرٍ ، لا أَدْرِي أَيَّتَهُنَّ الْمُبْدَأَةَ.

محمد بن موسی بن نفیع الحارثی اپنی قوم میں سے بعض شیوخ سے راوی کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تین چیزوں کے علاوہ ہر چیز میں وقار (بردباری وانتظار) بھلا ہے: جب اللہ کی راہ میں پکارا جائے تو تم سب سے پہلے حاضر ہونے والے ہو، اور جب نماز کے لیے پکارا جائے تو تم سب سے پہلے نکلنے والوں میں سے ہو، پھر جب جنازہ ہو تو اس کو لے جانے میں جلدی کرو۔ پھر اس کے بعد وقار بہتر ہے، پھر اس کے بعد وقار بہتر ہے۔

(راوی نے کہا:) میں نہیں جانتا کہ ان (تینوں باتوں) میں سے کس سے ابتداء کی گئی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ مَا ذُكِرَ فِي فَضْلِ مَنْ عَفَا عَنْ أَخِيهِ الْمُؤْمِنِ

اپنے مؤمن بھائی سے درگزر کرنے والے کی فضیلت میں وارد ہونے والی احادیث۔

﴿۵۱۸﴾: حدثنا عبد الله بن سليمان ، ثنا محمد بن عامر بن إبراهيم ، عن أبيه ، سمعت نهشلا ، يحدث ، عن الضحاك عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا كَانَ يَوْمُ الْقِيَامَةِ يُنَادِي مُنَادٍ فَيَقُولُ : أَيْنَ الْعَافُونَ عَنِ النَّاسِ ؟ هَلُمُّوا إِلَى رَبِّكُمْ خُذُوا أُجُورَكُمْ ، وَحَقٌّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ إِذَا عَفَا أَنْ يُدْخِلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جب قیامت کا روز ہوگا تو پکارنے والا پکارے گا: لوگوں سے درگزر کرنے والے کہاں ہیں؟ آؤ اپنے رب کے پاس ، اپنے اجر پکڑ لو۔ اور ہر مسلمان پہ حق ہے کہ جب وہ معاف کردے تو اسے اللہ تعالیٰ جنت میں داخل فرمائے۔



بَابُ فَضْلِ الْمَشْيِ فِي الْخَيْرِ حَافٍ عَلَى الْمُنْتَعِلِ

بھلائی کی راہ میں ننگے پاؤں چلنے والے کی جوتا پہن کے چلنے والے پہ فضیلت۔

﴿۵۱۹﴾: حدثنا علي بن الفضل بن طاهر البلخي ، ثنا عثمان بن سعيد بن سنان ، قراءة ، ثنا إبراهيم بن هارون أبو إسحاق - من باب أرخش - وقال : ليس هو الحريري ، وهو شيخ آخر ، ثنا أبو الحسن سليمان بن

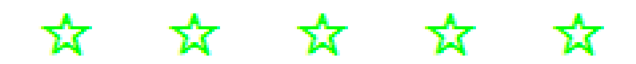
عیسی هو السجزی ، عن سفیان الثوری ، عن لیث ، عن طاوس ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا سَارَعْتُمْ إِلَى الْخَيْرَاتِ فَامْشُوا حُفَاةً ؛ فَإِنَّ اللَّهَ يُضَاعِفُ أَجْرَهُ عَلَى الْمُنْتَعِلِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے ،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:جب تم بھلائی کی طرف جلدی کرو تو ننگے پاؤں چلو...... کیونکہ اللہ تعالیٰ اس کا اجر، جوتا پہن کے چلنے والے پہ دوگنا فرما دیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۲۰﴾:حدثنا محمد بن إبراهيم الإصطخری ، ثنا محمد بن خلف بن عبد السلام المروزی ، ثنا موسی بن إبراهيم المروزی ، ثنا يوسف بن محمد ابن أخت ، سفيان ، عن ليث ، عن طاوس ،عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ: كُنَّا جُلُوسًا فِي مَسْجِدٍ مَعَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَمَرَّتْ جِنَازَةٌ ، فَخَلَعَ أَبُو بَكْرٍ نَعْلَيْهِ وَقَامَ مَعَهَا فَقُلْنَا :يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَلَعْتَ نَعْلَيْكَ حَيْثُ يَلْبَسُ النَّاسُ ؟ قَالَ: نَعَمْ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الْمَاشِي الْحَافِي فِي طَاعَةِ اللّٰهِ يَرْجِعُ إِلَى مَنْزِلِهِ وَلَيْسَ عَلَيْهِ خَطِيئَةٌ يُطَالِبُهُ اللّٰهُ بِهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے ،فرمایا: ہم حضرت سیدنا ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی معیت میں مسجد میں بیٹھے تھے کہ ایک جنازہ گزرا،پس حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے دونوں جوتے اتارے اور اس جنازہ کے ساتھ اٹھ کھڑے ہوئے۔ہم نے عرض کی:اے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خلیفہ! جہاں لوگ پہنتے ہیں وہاں آپ نے اپنے دونوں جوتے نکال دیئے؟ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: ہاں،میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا:اللہ کی طاعت میں ننگے پاؤں چلنے والا اپنے گھر اس حال میں لوٹتا ہے کہ اس پہ کوئی ایسی خطا نہیں ہوتی جس پہ اللہ تعالیٰ اس سے مؤاخذہ فرمائے۔

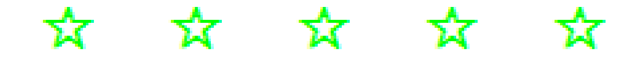


بَابُ فَضْلِ مَا لِلْعَبْدِ فِي حُسْنِ النِّيَّةِ لِلْخَلْقِ

مخلوق سے متعلق اچھی نیت پہ بندے کے لیے فضیلت۔

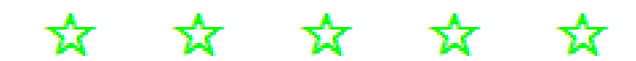
﴿۵۲۱﴾:حدثنا محمد بن سليمان الباهلي ، ثنا محمد بن حسان الأموی ، ثنا سعيد بن زكريا ، عن عنبسة ، عن إسحاق بن مرة ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ أَصْبَحَ وَلَا يَهُمُّ بِظُلْمِ أَحَدٍ غُفِرَ لَهُ مَا اجْتَرَحَهُ

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے ،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں صبح کرے کہ کسی پہ ظلم کا ارادہ نہ رکھتا ہو تو اس نے جن گناہوں کا ارتکاب کرلیا،ان کی بخشش فرمادی جاتی ہے۔



﴿٥٢٢﴾: كتب إلى أحمد بن عبد الوارث بن جرير العسال -من مصر- ثنا عيسى بن حماد بن زغبة ، أنبأ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ ، قَالَ: كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو عُمَرَ الصَّنْعَانِيُّ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنَّ فِي السَّمَاءِ مَلَكًا يُقَالُ لَهُ الْيَسَعُ ، فَإِذَا قَالَ الْعَبْدُ: يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ ، سَبْعَ مَرَّاتٍ ، قَالَ لَهُ الْيَسَعُ: قَدْ سَمِعَ قَوْلَكَ ، فَاذْكُرْ حَاجَتَكَ .

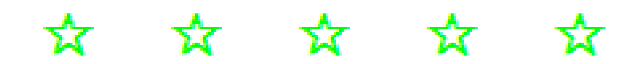
لیث بن سعد نے فرمایا: میری طرف جناب ابو عمر الصنعانی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے ذکر کرتے ہوئے لکھا: بے شک آسمان میں ایک فرشتہ ہے جسے یسع کہا جاتا ہے، پس جب بندہ سات بار کہتا ہے: یاارحم الراحمین! (اے سب سے بہتر مہربانی فرمانے والے) تو یسع اس بندے سے کہتا ہے: تمہاری بات کو سن لیا گیا ہے، اپنی حاجت بیان کر!



﴿٥٢٣﴾: حدثنا محمد بن هارون بن حميد بن المجدر ، ثنا أبو مصعب أحمد بن أبي بكر الزهري ، عن محمد بن هارون ، عن الأعرج ، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ، أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: بَادِرُوا بِالْأَعْمَالِ سِتًّا: مَا يَنْتَظِرُونَ إِلا فَقْرًا مُنْسِيًا ، أَوْ غِنًى مُطْغِيًا ، أَوْ مَرَضًا مُفْسِدًا ، أَوْ كِبَرًا مُفَنِّدًا ، أَوْ مَوْتًا مُجْهِزًا ، أَوِ الدَّجَّالَ فَشَرُّ مُنْتَظِرٍ ، أَوِ السَّاعَةَ وَالسَّاعَةُ أَدْهَى وَأَمَرُّ .

قال نجم القادری: قال المناوی: قال الحاکم: صحیح و اقره الذهبی.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: نیکیوں میں چھ چیزوں سے سبقت کر جاؤ (یعنی ان کے آنے سے پہلے نیک کام کرلو): (لوگ) نہیں انتظار کرتے مگر بھلائی ہوئی محتاجی کا ----- یا حد سے بڑھی ہوئی غناء کا ----- یا فساد پیدا کرنے والی مرض کا ----- یا بے عقل کر دینے والے بڑھاپے کا ----- یا جلدی آنے والی موت کا ----- یا دجال کا ----- پس بدترین انتظار کی ہوئی شئی ہے ----- یا قیامت کا اور قیامت سخت مصیبت والی اور نہایت کڑوی ہے۔



﴿٥٢٤﴾: حدثنا نصر بن القاسم الفرائضي ، ثنا عبيد الله بن عمر القواريري ، ثنا زائدة بن أبي الرقاد ، ثنا زياد النميري ، عَنْ أَنَسٍ ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: ثَلاثٌ كَفَّارَاتٌ ، وَثَلاثٌ دَرَجَاتٌ ، وَثَلاثٌ مُنْجِيَاتٌ ، وَثَلاثٌ مُهْلِكَاتٌ ، فَأَمَّا الْكَفَّارَاتُ: فَإِسْبَاغٌ فِي السَّبَرَاتِ ، وَانْتِظَارُ الصَّلاةِ بَعْدَ الصَّلاةِ ، وَنَقْلُ الْأَقْدَامِ إِلَى الْجُمُعَاتِ ، وَأَمَّا الدَّرَجَاتُ فَإِطْعَامُ الطَّعَامِ ، وَإِفْشَاءُ السَّلامِ ، وَالصَّلاةُ بِاللَّيْلِ وَالنَّاسُ نِيَامٌ ، وَأَمَّا الْمُنْجِيَاتُ: فَالْعَدْلُ فِي الْغَضَبِ وَالرِّضَا ، وَالْقَصْدُ فِي الْفَقْرِ وَالْغِنَى ، وَخَشْيَةُ اللّٰهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلانِيَةِ ، وَأَمَّا الْمُهْلِكَاتُ فَشُحٌّ مُطَاعٌ ، وَهَوًى مُتَّبَعٌ ، وَإِعْجَابُ الْمَرْءِ بِنَفْسِهِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تین

چیزیں کفارہ ہیں، تین چیزیں درجات ہیں، تن چیزیں نجات دینے والی ہیں، اور تین چیزیں ہلاک کرنے والی ہیں: بہر حال کفارے تو ٹھنڈی صبحوں میں پورا وضوء، اور نماز کے بعد نماز کا انتظار، اور جمعوں کی طرف قدم بڑھانا۔ بہر حال درجات تو کھانا کھلانا، سلام پھیلانا، اور جب لوگ سورہے ہوں تو نماز پڑھنا۔ اور بہر حال نجات دینے والی چیزیں تو غصے اور رضا ہر حال میں انصاف محتاجی اور غناء ہر حال میں اعتدال، اور ظاہر و پوشیدہ ہر حال میں اللہ تعالی کا ڈر۔ بہر حال ہلاک کرنے والی چیزیں تو وہ کنجوسی جس کی فرمانبرداری کی جائے، وہ خواہش جس کی پیروی کی جائے، اور بندے کی خود پسندی۔



﴿۵۲۵﴾: حدثنا محمد بن محمد بن عثمان بن عبيد الله بن المنذر بن الزبير بن العوام، بالبصرة، ثنا عمر بن علي بن مقدم أبو محمد، حدثتنا حمادة بنت شهاب بن سهيل بن عبد الله بن الأخنس الأسدية أم بدر الجوهرية، قالت: حدثني أبو عبد الله المدني، عن علي بن زيد، عن سعيد بن المسيب، عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِنِّي رَأَيْتُ الْبَارِحَةَ عَجَبًا، رَأَيْتُ مِنْ أُمَّتِي رَجُلا نَزَلَ بِهِ عَذَابُ الْقَبْرِ فَجَاءَهُ وُضُوءُهُ فَاسْتَنْقَذَهُ مِنْ ذَلِكَ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي احْتَوَشَتْهُ الشَّيَاطِينُ فَجَاءَهُ ذِكْرُ اللَّهِ فَخَلَّصَهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي قَدِ احْتَوَشَتْهُ مَلائِكَةُ الْعَذَابِ فَجَاءَتْهُ صَلاتُهُ فَاسْتَنْقَذَتْهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي يَتَلَهَّفُ عَطَشًا فَكُلَّمَا قَصَدَ حَوْضًا مُنِعَ، فَجَاءَ صِيَامُهُ شَهْرَ رَمَضَانَ فَاسْتَنْقَذَهُ وَأَرْوَاهُ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي وَالنَّبِيُّونَ حِلَقًا حِلَقًا كُلَّمَا دَنَا إِلَى حَلْقَةٍ طُرِدَ، فَجَاءَهُ اغْتِسَالُهُ مِنَ الْجَنَابَةِ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَجْلَسَهُ إِلَى جَنْبِهِمْ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي أَحَاطَتْ بِهِ الظُّلُمَاتُ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ فَتَحَيَّرَ فِيهَا فَجَاءَتْهُ حَجَّتُهُ وَعُمْرَتُهُ فَاسْتَخْرَجَاهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ وَأَدْخَلاهُ النُّورَ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي يُكَلِّمُ الْمُؤْمِنِينَ وَلا يُكَلِّمُوهُ فَجَاءَتْهُ صِلَةُ الرَّحِمِ، فَقَالَتْ: يَا مَعْشَرَ الْمُؤْمِنِينَ كَلِّمُوهُ فَقَدْ كَانَ وَاصِلا لِرَحِمِهِ فَكَلَّمَهُ الْمُؤْمِنُونَ وَصَافَحُوهُ وَكَانَ مَعَهُمْ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي يَتَّقِي حَرَّ النَّارِ وَشَرَرَهَا بِيَدِهِ وَوَجْهِهِ فَجَاءَتْ صَدَقَتُهُ فَصَارَتْ ظِلا عَلَى رَأْسِهِ وَسِتْرًا عَلَى وَجْهِهِ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي احْتَوَشَتْهُ الزَّبَانِيَةُ فَجَاءَهُ أَمْرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَنَهْيُهُ عَنِ الْمُنْكَرِ فَاسْتَنْقَذَهُ مِنْ أَيْدِيهِمْ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي جَاثِيًا عَلَى رُكْبَتِهِ وَبَيْنَهُ وَبَيْنَ اللَّهِ حُجُبٌ فَجَاءَ حُسْنُ خُلُقِهِ فَأَخَذَ بِيَدِهِ فَأَدْخَلَهُ عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي قَدْ هَوَتْ صَحِيفَتُهُ إِلَى شِمَالِهِ فَجَاءَ خَوْفُهُ مِنَ اللَّهِ فَأَخَذَ صَحِيفَتَهُ فَجَعَلَهَا فِي يَمِينِهِ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي قَائِمًا عَلَى شَفِيرِ جَهَنَّمَ فَجَاءَهُ وَجَلُهُ مِنَ اللَّهِ فَاسْتَنْقَذَهُ مِنْ ذَلِكَ وَمَضَى، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي خَفَّ مِيزَانُهُ فَجَاءَهُ أَفْرَاطُهُ فَثَقَّلُوا مِيزَانَهُ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي هَوَى فِي النَّارِ فَجَاءَهُ دُمُوعُهُ الَّذِي سَالَ مِنْ خَشْيَةِ اللَّهِ فَاسْتَنْقَذَهُ مِنْ ذَلِكَ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي قَائِمًا عَلَى الصِّرَاطِ يُرْعِدُ كَمَا يُرْعِدُ السَّعَفُ فِي يَوْمِ رِيحٍ عَاصِفٍ فَجَاءَهُ حُسْنُ ظَنِّهِ بِاللَّهِ فَكَفَّ عَنْهُ رُعْبَتَهُ وَمَضَى عَلَى الصِّرَاطِ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي يَزْحَفُ أَحْيَانًا وَيَنْطَلِقُ أَحْيَانًا

فَجَاءَتْهُ صَلَاتُهُ عَلَيَّ فَأَقَامَتْهُ عَلَى رِجْلِهِ ، وَرَأَيْتُ رَجُلا مِنْ أُمَّتِي انْتَهَى إِلَى أَبْوَابِ الْجَنَّةِ فَغُلِّقَتْ دُونَهُ فَجَاءَتْ شَهَادَةُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ فَفَتَحَتْ لَهُ أَبْوَابَ الْجَنَّةِ فَوَلَجَ.

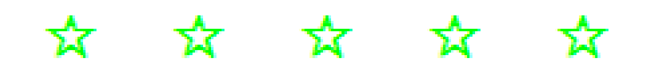
جنابِ عبدالرحمٰن بن سمرہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: گزشتہ رات میں نے عجیب بات دیکھی: میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا، اس پہ قبر کا عذاب اترا تو اس کے وضوء نے آکر اسے اس عذاب سے نکال لیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا، اسے شیطانوں نے گھیر لیا تو اس کے پاس اللہ کے ذکر نے آکر اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا دیا۔اور میں نے اپنی امت سے ایک شخص دیکھا جسے عذاب کے فرشتوں نے گھیرے میں لے لیا تو اس کی نماز اس کے پاس آئی اور اسے ان کے ہاتھوں سے چھڑا لیا۔اور میں نے اپنی امت سے ایک شخص کو دیکھا جو پیاس کی حالت میں غمگین ہے، جب بھی حوض کا ارادہ کرتا ہے منع کر دیا جاتا ہے، پس اس کا رمضان کے مہینے کا روزہ رکھنا آیا اور اسے چھڑایا اور اسے سیراب کیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا ----- جبکہ انبیاء کرام علیھم الصلوۃ والسلام گروہ گروہ ہیں----- جب بھی وہ شخص کسی حلقہ کے قریب ہوتا ہے دھتکار دیا جاتا ہے، پس اس کا جنابت سے غسل کرنا آیا اور اس کے ہاتھ سے پکڑ کر اسے ان کے پہلو میں بٹھا دیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا، جسے اندھیریاں ہر جانب سے گھیرے ہوئے ہیں اور وہ ان میں حیران ہے، پس اس کے حج اور عمرہ آئے اور اسے اندھیریوں سے نکالا اور اسے روشنی میں داخل کر دیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو مؤمنین سے کلام کرتا ہے اور وہ اس سے بات نہیں کرتے، پس اس کا رشتہ جوڑنا آیا اور کہا: اے مؤمنین کے گروہ! اس سے بات کرو، کیونکہ یہ شخص اپنا رشتہ جوڑنے والا تھا، پس مؤمنین نے اس سے بات کی اور اس سے مصافحہ کیا اور وہ ان کے ساتھ ہو گیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جو آگ کی گرمی اور اس کی چنگاریوں سے اپنے ہاتھ اور چہرے کے ذریعے بچنا چاہ رہا ہے، پس اس کا صدقہ آیا اور اس کے سر پہ سایہ اور کے چہرے پہ پردہ بن گیا۔اور میں نے اپنی امت کا ایک شخص دیکھا جسے دوزخ پہ مقرر فرشتوں نے گھیر لیا تھا، پس اس کا نیکی کا حکم کرنا اور اس کا برائی سے روکنا آیا اور اس نے اسے ان کے ہاتھوں سے نکال لیا۔اور میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو گھٹنوں کے بل بیٹھے دیکھا جبکہ اس کے اور اللہ تعالیٰ کے درمیان پردے تھے، پس اس کا حسنِ خلق آیا اور اس نے اسے اللہ عزوجل کی بارگاہ میں پہنچا دیا۔اور میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا، جس کے نامۂ اعمال کو اس کے بائیں ہاتھ میں ڈال دیا گیا، تو اس کا اللہ سے خوف آیا اور اس کے صحیفہ کو پکڑ کر اس کے دائیں ہاتھ میں دے دیا۔اور میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو جہنم کے کنارے پہ کھڑے دیکھا، پس اس کا اللہ عزوجل سے خوف آیا اور اسے وہاں سے نکال کر لے گیا۔اور میں نے اپنی امت سے ایک شخص کو دیکھا جس کا ترازو ہلکا ہو گیا تھا، پس اس کے نابالغ مرے ہوئے بچوں نے آکر اس کے ترازو کو بھاری کر دیا۔اور میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو دیکھا جسے آگ میں ڈال دیا گیا، پس اس کے وہ آنسو آئے جو اللہ کے ڈر سے بہے تھے اور انہوں نے اسے آگ سے نکال لیا۔اور میں نے اپنی امت کے ایک شخص کو پل پہ کھڑے اس طرح حرکت کرتے دیکھا جس طرح کھجور کی شاخ تیز ہوا والے دن حرکت کرتی ہے، پس اس کا اللہ تعالیٰ کے ساتھ اچھا گمان آیا اور اس سے اس کا ڈر روک دیا اور پل پہ چل پڑا۔اور میں نے اپنی امت سے ایک شخص کو دیکھا جو کبھی گھٹنوں اور رانوں کے بل رینگتا اور کبھی چلتا،

پس اس کا مجھ پہ درود بھیجنا آیا اور اسے اس کے پاؤں پہ کھڑا کر دیا۔ اور میں نے اپنی امت میں سے ایک شخص کو دیکھا جو جنت کے دروازوں پہ پہنچا تو اس پہ ان دروازوں کو بند کر دیا گیا، پس اس کا "لا الــه الا اللّٰـه" کی گواہی دینا آیا تو اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیئے گئے اور وہ داخل ہو گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۲۶﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی، ثنا داود بن رشید، ثنا بقية بن الوليد، عن عاصم بن سعيد، حدثنی ابن لأنس، عَنْ أَنَسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَحْيَا سُنَّتِي فَقَدْ أَحَبَّنِي، وَمَنْ أَحَبَّنِي كَانَ مَعِي فِي الْجَنَّةِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس نے میری سنت کو زندہ کیا اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنت میں میرے ساتھ ہوگا۔



﴿۵۲۷﴾: حدثنا إسماعيل بن علی بن إسماعيل، ثنا موسى بن إسحاق الأنصاری، ثنا محمد بن عبيد بن محمد المحاربی، ثنا صالح بن موسى، عن عبد العزيز بن رفيع، عن أبی صالح مولى أم حبيبة زوج النبی صلى اللّٰه عليه وسلم، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنِّي قَدْ خَلَّفْتُ فِيكُمْ شَيْئَيْنِ لَنْ تَضِلُّوا بَعْدَهُمَا أَبَدًا مَا أَخَذْتُمْ بِهِمَا وَعَمِلْتُمْ بِهِمَا كِتَابَ اللّٰهِ وَسُنَّتِي، وَلَنْ يَتَفَرَّقَا حَتَّى يَرِدَا عَلَى الْحَوْضِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک میں نے تمہارے اندر دو ایسی چیزوں کو چھوڑا کہ جب تک تم ان دونوں کو پکڑے رہو گے اور ان پہ عمل پیرا ہو گے، گمراہ نہیں ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔ یہ دونوں الگ نہیں ہونگی یہاں تک کہ حوض پہ آئیں گی۔



﴿۵۲۸﴾: حدثنا عبد اللّٰـه بن محمد بن الأشعث القاضی، بالبصرة، ثنا زيد بن أخزم، ثنا عامر بن مدرک، ثنا عتبة يعنی ابن يقظان، عن قيس بن مسلم، عن طارق بن شهاب، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُودٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰـهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: مَا أَحْسَنَ مِنْ مُسْلِمٍ وَلا كَافِرٍ إِلا أَثَابَهُ اللّٰهُ، قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ مَا إِثَابَةُ اللّٰهِ الْكَافِرَ؟ فَقَالَ: إِنْ كَانَ وَصَلَ رَحِمًا أَوْ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ أَوْ عَمِلَ حَسَنَةً أَثَابَهُ اللّٰهُ الْمَالَ وَالْوَلَدَ وَالصِّحَّةَ وَأَشْبَاهَ ذَلِكَ، قُلْنَا: فَمَا إِثَابَتُهُ فِي الآخِرَةِ؟ قَالَ: عَذَابًا دُونَ الْعَذَابِ، وَقَرَأَ: (أَدْخِلُوا آلَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ الْعَذَابِ).

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مسلمان اور کافر...... جو شخص بھی نیکی کرے، اللہ تعالیٰ اسے اس کا بدلہ دیتا ہے۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ!

کا کافر کو کیابدلہ ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اگر کافر رشتہ جوڑے، کوئی صدقہ کرے، یا کوئی نیکی کرے تو اللہ تعالی اسے بدلے میں مال، اولاد، صحت اور اس کی امثال عطا فرماتا ہے۔ہم نے عرض کی:تو اللہ تعالی کا اس کو آخرت میں کیابدلہ ہے؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:سخت عذاب سے کم عذاب۔اور آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے یہ آیہ مقدسہ پڑھی: آلِ فرعون کا سخت ترین عذاب میں داخل کردو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۲۹﴾:حدثنا أحمد بن الحسن بن شقير النحوی ، ثنا أحمد بن عبيد بن ناصح ، ثنا محمد بن مصعب ، حدثنی الأوزاعی ، حدثنی مكحول ، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:أَيُّمَا عَبْدٍ جَاءَتْهُ مَوْعِظَةٌ مِنَ اللّٰهِ فِي دِينِهِ فَإِنَّهَا نِعْمَةٌ مِنَ اللّٰهِ سِيقَتْ إِلَيْهِ ، فَإِنْ قَبِلَهَا بِشُكْرٍ ، وَإِلا كَانَتْ حُجَّةً مِنَ اللّٰهِ عَلَيْهِ لِيَزْدَادَ بِهَا إِثْمًا وَيَزْدَادَ اللّٰهُ عَلَيْهِ بِهَا سَخَطًا.

جنابِ عطیہ بن بسر سے مروی ہے، آپ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس بندے کے پاس اس کے دین میں اللہ کی طرف سے نصیحت آتی ہے تو وہ اللہ تعالی کی طرف سے ایک نعمت ہے جو اس کی طرف چلائی گئی۔پس اگر وہ اسے شکر کے ساتھ قبول کرے......ورنہ وہ نصیحت اس پر اللہ کی طرف سے حجت ہوگی......تاکہ اس کے سبب گناہ میں بڑھے اور اللہ تعالی کی اس پہ ناراضی میں اضافہ ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۳۰﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوی ، ثنا إبراهيم بن هانیء ، ثنا عفان ، حدثنی موسى بن خلف ، ثنا يحيى بن أبی كثير ، عن زيد بن سلام ، عن جده ممطور ، عَنِ الْحَارِثِ الأَشْعَرِيِّ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ:إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَ يَحْيَى بْنَ زَكَرِيَّا بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ يَعْمَلُ بِهِنَّ وَيَأْمُرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَعْمَلُوا بِهِنَّ ، فَكَأَنَّهُ أَبْطَأَ بِهِنَّ ، فَأَوْحَى اللّٰهُ إِلَى عِيسَى:إِمَّا أَنْ يُبَلِّغَهُنَّ وَإِمَّا أَنْ تُبَلِّغَهُنَّ ,فَأَتَاهُ عِيسَى فَقَالَ لَهُ عِيسَى:إِنَّكَ أُمِرْتَ بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ تَعْمَلُ بِهِنَّ وَتَأْمُرُ بَنِي إِسْرَائِيلَ يَعْمَلُوا بِهِنَّ ، فَإِمَّا تَأْمُرَهُمْ وَإِمَّا أَنْ أَقُومَ فَآمُرَهُمْ ، قَالَ يَحْيَى:إِنَّكَ إِنْ تَتَكَلَّمْ بِهِنَّ أَخَافُ أَنْ أُعَذَّبَ أَوْ يُخْسَفَ بِي ، فَجَمَعَ بَنِي إِسْرَائِيلَ فِي بَيْتِ الْمَقْدِسِ حَتَّى امْتَلأَ الْمَسْجِدُ ، حَتَّى جَلَسَ النَّاسُ عَلَى الشُّرُفَاتِ فَوَعَظَ النَّاسَ ، ثُمَّ قَالَ:إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَنِي بِخَمْسِ كَلِمَاتٍ أَعْمَلُ بِهِنَّ وَآمُرُكُمْ أَنْ تَعْمَلُوا بِهِنَّ ، أَوَّلُهُنَّ:أَنْ تَعْبُدُوا اللّٰهَ وَلا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ، فَإِنَّ مَنْ أَشْرَكَ بِاللّٰهِ فَمَثَلُهُ كَمَثَلِ رَجُلٍ اشْتَرَى عَبْدًا مِنْ خَالِصِ مَالِهِ بِذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ ثُمَّ قَالَ:هَذِهِ دَارِي وَعَمَلِي فَاعْمَلْ وَأَدِّ إِلَيَّ عَمَلَكَ ، فَجَعَلَ يَعْمَلُ وَيُؤَدِّي عَمَلَهُ إِلَى غَيْرِ سَيِّدِهِ ، وَأَنَّ اللّٰهَ هُوَ خَلَقَكُمْ وَرَزَقَكُمْ فَاعْبُدُوهُ وَلا تُشْرِكُوا بِهِ شَيْئًا ، فَقَالَ : إِنَّ اللّٰهَ أَمَرَكُمْ بِالصَّلاةِ ، فَإِذَا نَصَبْتُمْ وُجُوهَكُمْ فَلا تَلْتَفِتُوا ، إِنَّ اللّٰهَ يَنْصِبُ وَجْهَهُ لِوَجْهِ عَبْدِهِ حَتَّى أَوْ قَالَ:حِينَ يُصَلِّي فَلا يَصْرِفُ وَجْهَهُ حَتَّى يَكُونَ

الْعَبْدُ هُوَ الَّذِي يَصْرِفُ ، وَأَمَرَكُمْ بِالصِّيَامِ فَإِنَّ مِثْلَ الصَّائِمِ كَمَثَلِ رَجُلٍ مَعَهُ صُرَّةُ مِسْكٍ وَهُوَ فِي عِصَابَةٍ لَيْسَ مَعَ أَحَدٍ مِنْهُمْ مِسْكٌ غَيْرُهُ كُلُّهُمْ يَشْتَهِي أَنْ يَجِدَ رِيحَهَا ، وَإِنَّ خُلُوفَ فَمِ الصَّائِمِ أَطْيَبُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ رِيحِ الْمِسْكِ ، وَأَمَرَكُمْ بِالصَّدَقَةِ فَإِنَّ مِثْلَهَا كَمَثَلِ رَجُلٍ أَخَذَهُ الْعَدُوُّ فَشَدُّوا يَدَهُ إِلَى عُنُقِهِ فَقَدَّمُوهُ لِيَضْرِبُوا عُنُقَهُ فَقَالَ: لا تَقْتُلُونِي فَإِنِّي أَفْدِي نَفْسِي مِنْكُمْ بِكَذَا وَكَذَا مِنَ الْمَالِ ,فَأَرْسَلُوهُ فَجَعَلَ يَجْمَعُ لَهُمْ فِدَى نَفْسِهِ ، كَذَلِكَ الصَّدَقَةُ ، وَأَمَرَكُمْ أَنْ تُكْثِرُوا ذِكْرَ اللّٰهِ فَإِنَّ مَثَلَ ذِكْرِ اللّٰهِ كَمَثَلِ رَجُلٍ طَلَبَهُ الْعَدُوُّ فَانْطَلَقَ فَإِذَا هُمْ فِي طَلَبِهِ سِرَاعًا حَتَّى أَتَى حِصْنًا حَصِينًا فَأَحْرَزَ نَفْسَهُ فِيهِ ، فَكَذَلِكَ الشَّيْطَانُ لا يُحْرِزُ الْعِبَادُ مِنْهُ أَنْفُسَهُمْ إلا بِذِكْرِ اللّٰهِ.

جنابِ حارث اشعری سے مروی ہے کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے حضرت یحیی بن زکریا علی نبینا وعلیہما الصلوۃ والسلام کو پانچ باتوں حکم فرمایا کہ ان پہ خود عمل فرمائیں اور بنی اسرائیل کو حکم فرمائیں کہ وہ ان پہ عمل کریں۔ پھر جنابِ یحیی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے گویا ان باتوں میں کچھ تاخیر فرمائی تو اللہ تعالی نے حضرت عیسی علیہ السلام کی طرف وحی فرمائی کہ یا تو یحیی علیہ السلام ان کی تبلیغ فرمائیں، یا آپ ان باتوں کی تبلیغ فرمائیں۔ پس حضرت عیسی علیہ السلام جنابِ یحیی علیہ السلام کے پاس آئے اور ان سے کہا: آپ کو پانچ باتوں پہ عمل کرنے اور بنی اسرائیل کو ان پہ عمل کرنے کا حکم فرمانے کا حکم فرمایا گیا تھا...... پس یا تو آپ انہیں حکم فرمائیں یا میں کھڑے ہو کر انہیں حکم کروں۔ جنابِ یحیی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا: اگر آپ نے وہ باتیں کیں تو مجھے خوف ہے کہ مجھے عذاب دیا جائے یا مجھے زمین میں دھنس دیا جائے۔ پس آپ علیہ السلام نے بنی اسرائیل کو بیت المقدس میں جمع فرمایا، یہاں تک کہ مسجد بھر گئی، یہاں تک کہ لوگ برجیوں پہ بیٹھ گئے۔ پس جنابِ یحیی علی نبینا وعلیہ الصلوۃ والسلام نے وعظ فرمایا، پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے مجھے پانچ باتوں پہ عمل کرنے اور تمہیں ان پہ عمل کرنے کا حکم کرنے کا حکم فرمایا، ان میں سے پہلی یہ ہے کہ: اللہ تعالی کو پوجو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک مت ٹھہراؤ...... کیونکہ جو شخص اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرائے اس کی مثال اس شخص کی مثال کی سی ہے جس نے خالص اپنے مال سے...... سونے یا چاندی کے بدلے...... غلام خریدا، پھر کہا: یہ میرا گھر ہے اور یہ میرا کام ہے، پس تو کام کر اور اس کا بدلہ مجھے دے۔ پس وہ غلام کام کرنے لگ گیا اور اپنے کام کی اجرت اپنے مالک کے علاوہ کسی دوسرے کو دینے لگ گیا۔ اور بے شک اللہ تعالی نے ہی تمہیں پیدا کیا اور تمہیں روزی دی لہذا اس کو پوجو اور اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہراؤ۔ پھر فرمایا: بے شک اللہ تعالی نے تمہیں نماز کا حکم فرمایا، تو جب تم اپنے چہروں کو (اللہ کی طرف) متوجہ کرو تو ادھر اُدھر مت دھیان کرو...... بے شک اللہ تعالی اپنے بندے کے لیے اپنی شان کے لائق اپنا چہرہ متوجہ کیے رکھتا ہے یہاں تک کہ، یا فرمایا: جب بندہ نماز پڑھتا ہے تو اللہ تعالی اس سے اپنا چہرہ نہیں پھیرتا یہاں تک کہ، بندہ ہی اپنا چہرہ پھیرتا ہے۔ اور اللہ تعالی نے تمہیں روزے کا حکم فرمایا ہے۔ پس بے شک روزہ دار کی مثال اس شخص کی مثال کی سی ہے جس کے پاس مُشک کی تھیلی ہو اور وہ ایک ایسی جماعت میں ہو جن میں سے کسی کے پاس بھی اس کے علاوہ مشک نہ ہو، ان میں سے ہر ایک اس کی خوشبو پانا چاہتا ہو، اور بے شک روزہ دار کے منہ کی بو اللہ تعالی کے ہاں مشک کی خوشبو سے زیادہ پاکیزہ ہے۔ اور اللہ تعالی نے تمہیں صدقہ کا حکم فرمایا ہے...... کیونکہ صدقہ کی مثال اس شخص کی مثال کی سی ہے جسے دشمنوں نے پکڑ کر اس کے ہاتھ اس کی گردن سے

باندھ دیئے اوراس کی گردن مارنے کے لیے اسے آگے کیاتواس نے کہا: مجھے مت مارو، میں تمہیں اپنی جان کا اتنا اتنا مال فدیہ دیتا ہوں۔ پس انہوں نے اسے چھوڑ دیا تو وہ ان کے لیے جمع کرنے لگ گیا، یہاں تک کہ اپنی جان کا فدیہ دے دیا، ایسے ہی صدقہ ہے۔ اور اللہ تعالی نے تمہیں کثرت سے اللہ کا ذکر کرنے کا حکم فرمایا ہے، کیونکہ اللہ تعالی کے ذکر کی مثال اس شخص کی مثال کی سی ہے جس کی تلاش میں دشمن ہو، پس وہ چلا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ تیزی کے ساتھ اسے تلاش کر رہے ہیں..... یہاں تک کہ وہ ایک مضبوط قلعے کے پاس آیا اور اپنے آپ کو اس میں محفوظ کرلیا۔ پس ایسے ہی شیطان ہے، بندے اپنے آپ کو صرف اللہ کے ذکر ہی کے ذریعے شیطان سے محفوظ رکھ سکتے ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۳۱﴾: حدثنا عبد الباقي بن قانع بن مرزوق القاضي، ثنا محمد بن إسحاق بن موسى المروزي، ثنا محمود بن العباس، صاحب ابن المبارك من أصله، ثنا هشيم، عن الأعمش، عن إبراهيم، عن علقمة عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْطَى أَرْبَعًا، أُعْطِيَ أَرْبَعًا، وَتَفْسِيرُ ذٰلِكَ فِي كِتَابِ اللّٰهِ، مَنْ أَعْطَى الذِّكْرَ ذَكَرَهُ اللّٰهُ، لأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ، وَمَنْ أَعْطَى الدُّعَاءَ أُعْطِيَ الإِجَابَةَ، لأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ) وَمَنْ أَعْطَى الشُّكْرَ أُعْطِيَ الزِّيَادَةَ، لأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: لَئِنْ شَكَرْتُمْ لأَزِيدَنَّكُمْ، وَمَنْ أَعْطَى الاسْتِغْفَارَ أُعْطِيَ الْمَغْفِرَةَ، لأَنَّ اللّٰهَ يَقُولُ: (اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ إِنَّهُ كَانَ غَفَّارًا).

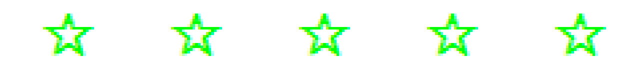
حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جوشخص چار چیزیں دے، وہ چار چیزیں دیا جاتا ہے۔ اوراس کی تفسیر اللہ تعالی کی کتاب میں ہے: جو ذکر دے، اللہ اپنی شان کے لائق اس کا ذکر فرماتا ہے..... کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے: پس تم مجھے یاد کرو میں تمہیں یاد کرونگا۔ اور جوشخص دعاء کرے، قبولیت دیا جاتا ہے..... کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے: مجھ سے مانگو، میں تمہاری دعا قبول فرماؤں گا۔ جو شکر دے، زیادتی دیا جاتا ہے..... کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے: اگر تم قدر جانو تو میں تمہارے لئے زیادتی کردوں گا۔ اور جوشخص استغفار کرے، بخشش دیا جاتا ہے..... کیونکہ اللہ تعالی فرماتا ہے: تم اپنے رب سے مغفرت کا سوال کرو، بے شک وہ بہت بخشنے والا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۳۲﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوي، ثنا إسماعيل بن إبراهيم الترجماني، ثنا صالح - يعني المري - أبو بشر - قال: سمعت الحسن، يحدث عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: فِيمَا يَرْوِيهِ عَنْ رَبِّهِ قَالَ: أَرْبَعُ خِصَالٍ: وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لِي، وَوَاحِدَةٌ لَكَ، وَوَاحِدَةٌ فِيمَا بَيْنِي وَبَيْنَكَ، وَوَاحِدَةٌ بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي، فَأَمَّا الَّتِي لِي تَعْبُدُنِي لا تُشْرِكُ بِي شَيْئًا، وَأَمَّا الَّتِي لَكَ عَلَيَّ فَمَا عَمِلْتَ مِنْ خَيْرٍ جَزَيْتُكَ بِهِ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنِي وَبَيْنَكَ فَمِنْكَ الدُّعَاءُ وَعَلَيَّ الإِجَابَةُ، وَأَمَّا الَّتِي بَيْنَكَ وَبَيْنَ عِبَادِي فَارْضَ لَهُمْ مَا تَرْضَى

لِنَفْسِکَ.

حضرت انس بن مالک نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے ان کلمات میں سے روایت کرتے ہیں جو آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اپنے رب عز جلالہ سے روایت فرماتے ہیں، اللہ سبحانہ وتعالی نے فرمایا: چار خصلتیں ایسی ہیں کہ ان میں سے ایک میرے لیے ہے، اور ایک تیرے لیے ہے، ایک میرے اور تیرے درمیان ہے اور ایک میرے بندوں اور تیرے درمیان ہے۔ بہر حال جو میرے لیے ہے وہ یہ کہ تو مجھے پوجے اور میرے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ ٹھہرائے۔ اور جو تیرے لیے مجھ پہ ہے تو وہ یہ کہ تو جو بھی نیکی کرے میں تجھے اس کی جزاء دوں۔ اور جو میرے اور تیرے درمیان ہے تو وہ تیری طرف سے دعا ہے اور مجھ پہ قبول فرمانا ہے۔ اور وہ جو میرے بندوں اور تیرے درمیان ہے، تو تُو ان کے لیے وہ پسند کرے جو تو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔



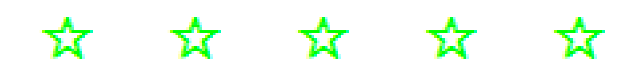
﴿٥٣٣﴾: حدثنا إبراهيم بن عبد الصمد بن موسى الهاشمي، ثنا أبو سعيد الأشج، ثنا عبدة، عن أبي رجاء الجزري، عن فرات بن سلمان، عن ميمون بن مهران، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا صَبَرَ أَهْلُ بَيْتٍ عَلَى جَهْدٍ ثَلَاثًا إِلَّا أَتَاهُمُ اللّٰهُ بِرِزْقٍ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جس گھر والے تین راتوں تک مشقت پہ صبر کیے رہیں تو اللہ تعالی انہیں بدلے میں روزی عطا فرماتا ہے۔



﴿٥٣٤﴾: حدثنا إسماعيل بن يحيى بن عيسى العبسي، ثنا محمد بن جمعة، بقزوين، ثنا عيسى بن حميد، ثنا هشام بن عبيد الله، عن عبد الملك بن هارون بن عنترة، عن أبيه، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ الْحُسَيْنِ، عَنْ أَبِيهِ، عَنْ جَدِّهِ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَوْمُ أَيَّامِ الْبِيضِ: أَوَّلُ يَوْمٍ يَعْدِلُ ثَلَاثَةَ آلَافِ سَنَةٍ، وَالْيَوْمُ الثَّانِي يَعْدِلُ عَشْرَةَ آلَافِ سَنَةٍ، وَالْيَوْمُ الثَّالِثُ يَعْدِلُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ أَلْفَ سَنَةٍ.

جنابِ محمد باقر بن علی بن حسین اپنے والد امام زین العابدین سے ـــــ وہ ان کے دادا جنابِ امامِ حسین سے، وہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: ایامِ بیض (مہینے کی تیرہ، چودہ، پندرہ تاریخ) کا روزہ ـــــ پہلا دن تین ہزار سال کے برابر ہے، اور دوسرا دن دس ہزار سال کے برابر ہے، اور تیسرا دن اٹھارہ ہزار سال کے برابر ہے۔



﴿٥٣٥﴾: حدثنا الحسين بن محمد بن محمد بن عفير الأنصاري، ثنا القاسم بن علي، ثنا محمد بن كامل بن ميمون، ثنا محمد بن إسحاق - يعني العكاشي -، ثنا الأوزاعي، عن مكحول، والقاسم بن مخيمرة، وعبدة بن أبي لبابة، وحسان بن عطية، جميعا، أنهم سمعوا أَبَا أُمَامَةَ الْبَاهِلِيَّ، وَعَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عُمَرَ، وَجَمَاعَةً مِنْ

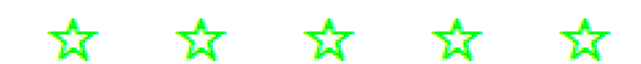
أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُونَ: سَمِعْنَا النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: الشُّرْبُ مِنْ فَضْلِ وُضُوءِ الْمُؤْمِنِ فِيهِ شِفَاءٌ مِنْ سَبْعِينَ دَاءٍ أَدْنَاهَا الْهَمّ.

حضرت ابوامامہ باھلی، حضرت عبداللہ بن عمر اور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت رضی اللہ تعالیٰ عنہم اجمعین سے مروی ہے، انہوں نے فرمایا: ہم نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: مؤمن کے وضوء کے بچے ہوئے پانی سے پینے میں ستر مرضوں کی دواء ہے اوران میں سے سب سے کم پریشانی ہے۔



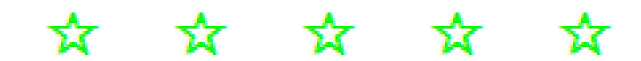
﴿۵۳۶﴾: حدثنا محمد بن عمر الهمداني، ثنا إبراهيم بن محمد بن الحسن الأصبهاني، ثنا الحسين بن القاسم، ثنا إسماعيل بن أبي زياد، عن برد بن سنان، عن مكحول، عَنْ عَطِيَّةَ بْنِ بُسْرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَرْبَعَةٌ لا عُذْرَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، وَأَرْبَعَةٌ لَيْسَتْ غِيبَتُهُمْ بِغِيبَةٍ، فَأَمَّا الَّذِينَ لا عُذْرَ لَهُمْ فَرَجُلٌ مُجَارِفٌ فِي بِلادِهِ لا يُعْطِي بِوَجْهِهِ شَيْئًا عَلَيْهِ دَيْنٌ لا عُذْرَ لَهُ حَتّٰى يَخْرُجَ مِنْهَا فَيُهَاجِرَ فِي أَرْضِ اللّٰهِ فَيَلْتَمِسَ مَا يَقْضِي بِهِ دَيْنَهُ، وَرَجُلٌ لَهُ زَوْجَةٌ تَخُونُهُ فِي فَرْجِهَا لا عُذْرَ لَهُ حَتّٰى يُطَلِّقَهَا لا يُشْرِكُهُ فِي الْوَلَدِ غَيْرُهُ، وَرَجُلٌ لَهُ مَمْلُوكُ سُوءٍ هُوَ يُعَذِّبُهُ لا عُذْرَ لَهُ حَتّٰى يَبِيعَهُ، إِمَّا أَنْ يَبِيعَ وَإِمَّا أَنْ يُعْتِقَ وَلا يُعَذِّبُ بِعَذَابِ اللّٰهِ، وَرَجُلانِ اصْطَحَبَا فِي سَفَرٍ فَهُمَا يَتَلاعَنَانِ لا عُذْرَ لَهُمَا حَتّٰى يَتَفَرَّقَا. فَأَمَّا الَّذِينَ لَيْسَتْ غِيبَتُهُمْ بِغِيبَةٍ فَالإِمَامُ الْكَذَّابُ إِنْ أَحْسَنْتَ لَمْ يَشْكُرْ، وَإِنْ أَسَأْتَ لَمْ يَغْفِرْ، وَالْفَاسِقُ الْمُعْلِنُ بِفِسْقِهِ، وَالْمُتَفَكِّهُونَ بِالأُمَّهَاتِ، وَالْخَارِجُ مِنَ الْجَمَاعَةِ الطَّاعِي عَلَيْهِمُ الشَّاهِرُ بِسَيْفِهِ عَلَى أُمَّتِي.

جناب عطیہ بن بسر سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: چار لوگوں کے لیے قیامت کے روز کوئی عذر نہ ہوگا اور چار قسم کے لوگ وہ ہیں جن کی غیبت غیبت نہیں۔ بہر حال وہ لوگ جن کے لیے کوئی عذر نہ ہوگا تو وہ شخص جو اپنے شہروں میں اندازے سے خرید فروخت کرے اپنے چہرے کے سبب کوئی چیز نہ دیا جاتا ہو، اس پہ دین ہو تو اس لیے کوئی عذر نہیں یہاں تک کہ وہ اپنے علاقے سے نکل کر اللہ کی زمین میں ہجرت کرے، بس اس چیز کی تلاش کرے جس سے وہ اپنا دین اداء کرے۔ اور وہ شخص جس کی بیوی اپنی شرمگاہ میں اس سے خیانت کرتی ہو، اس کے لیے کوئی عذر نہیں یہاں تک کہ وہ اپنی بیوی کو طلاق دے ..... اس کا غیر اسے بچے میں شریک نہ بنائے۔ اور وہ شخص جس کا برا مملوک ہو جسے وہ عذاب دیتا ہو، اس کے لیے کوئی عذر نہیں یہاں تک کہ اسے بیچے، یا اسے بیچ دے اور یا اسے آزاد کردے اور اللہ کے عذاب کے ساتھ عذاب نہ دے۔ اور وہ دو شخص جو سفر میں ساتھ چلے، اور وہ دونوں ایک دوسرے کو لعنت کرتے ہیں، ان دونوں کے لیے کوئی عذر نہیں یہاں تک کہ وہ دونوں الگ ہو جائیں۔ بہر حال وہ لوگ جن کی غیبت غیبت نہیں تو جھوٹا امام، اگر تو بھلائی کرے تو وہ قدر نہ جانے اور اگر تو برائی کرے تو وہ معاف نہ کرے۔ اور وہ فاسق جو اپنے فسق کا اظہار کرے۔ اور ہنسی مذاق میں ماؤں کو گالیاں دینے والے۔ اور جماعت سے نکلنے والا ..... ان پہ سرکشی کرنے والا ..... میری امت پہ اپنی تلوار سونتنے والا۔



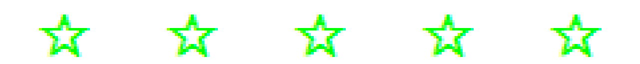
﴿٥٣٧﴾: حدثنا يوسف بن يعقوب بن إسحاق بن بهلول ، ثنا أحمد بن عبد الجبار بن محمد ، ثنا أبي ، ثنا سعيد بن عبد الجبار الزبيدي ، عن صفوان بن عمرو السكسكي ، عن شريح بن عبيد ، عَنْ أَبِي الدَّرْدَاءِ ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :يُنَادِي مُنَادٍ فِي النَّارِ ، يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَجِّنِي مِنَ النَّارِ قَالَ: فَيَأْمُرُ اللّٰهُ مَلَكًا فَيُخْرِجُهُ حَتّٰى يَقِفَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَقُولُ اللّٰهُ: هَلْ رَحِمْتَ فِيَّ شَيْئًا قَطُّ فَأَرْحَمَكَ ؟ هَلْ رَحِمْتَ عُصْفُورًا ؟.

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: آگ کے اندر ایک پکارنے والا پکارے گا: یا حنان، یامنان (اے بہت مہربانی فرمانے والے، اے بہت احسان فرمانے والے) مجھے آگ سے نجات دے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: پس اللہ تعالیٰ فرشتے کو حکم فرمائے گا جو اسے نکالے گا، یہاں تک کہ اسے اللہ کے سامنے کھڑا کرے گا۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: کیا تو نے میرے لیے کبھی کسی چیز پہ مہربانی کی کہ میں تجھ پہ مہربانی فرماؤں؟ کیا کسی چڑیا پہ (ہی) مہربانی کی؟



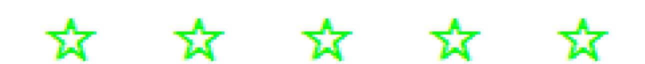
﴿٥٣٨﴾: حدثنا علي بن عبد اللّٰه بن مبشر ، -بواسط- ثنا محمد بن كثير ابن بنت يزيد بن هارون ، ثنا سعيد بن إدريس الواسطي ، ثنا فضيل بن مرزوق ، عن أبي حمزة الثمالي ، عن أبي جعفر محمد بن علي ، عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا مِنْ مُصَلٍّ يُصَلِّي إِلا حَفَّتْ بِهِ الْحُورُ الْعِينُ ، فَإِنِ انْفَتَلَ وَلَمْ يَسْأَلِ اللّٰهَ مِنْهُنَّ شَيْئًا إِلا تَفَرَّقْنَ عَنْهُ وَهُنَّ مُتَعَجِّبَاتٌ.

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو نمازی نماز ادا کرتا ہے تو بڑی آنکھوں والی حوریں اسے گھیرے میں لے لیتی ہیں۔ پھر اگر وہ ہٹ جاتا ہے اور ان حوروں میں سے کسی چیز کا بھی اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا تو وہ حوریں تعجب کرتے ہوئے اس سے ہٹ جاتی ہیں۔



﴿٥٣٩﴾: حدثنا محمد بن أحمد بن مخزوم ، بالبصرة ، ثنا علي بن عبد الملك بن عبد ربه الطائي ، ثنا أبي ، ثنا أبو يوسف ، ثنا أبان ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ صَلّٰى بَعْدَ الْمَغْرِبِ اثْنَتَيْ عَشْرَةَ رَكْعَةً يَقْرَأُ فِي كُلِّ رَكْعَةٍ قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدٌ أَرْبَعِينَ مَرَّةً صَافَحَتْهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مِنَ الصِّرَاطِ وَالْحِسَابِ وَالْمِيزَانِ.

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مغرب کے بعد بارہ رکعتیں ادا کرے...... ہر رکعت میں "قل ھو اللّٰہ احد" چالیس بار پڑھے تو قیامت کے روز میں اس سے ہاتھ ملاؤں گا۔ اور قیامت کے روز میں جس سے ہاتھ ملاؤں گا وہ شخص صراط، حساب اور میزان سے امن میں ہوگا۔



﴿٥٤٠﴾:حدثنا محمد بن أحمد بن مخزوم، ثنا علي بن عبد الملك، ثنا أبي، ثنا أبو يوسف، عن أبان ،عَنْ أَنَسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَا عَلَى أَحَدِكُمْ أَنْ يُنَشِّطَ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ بِالصَّلاةِ وَالصِّيَامِ وَالصَّدَقَةِ وَالْجِهَادِ وَالْحَجِّ يَقُولُ:أَنَا الصَّائِمُ وَأَنَا أَقُومُ مِنَ اللَّيْلِ كَذَا وَكَذَا وَأَنَا حَاجٌّ وَقَدْ أَدَّيْتُ فَرِيضَةَ الإِسْلامِ وَأَنَا مُجَاهِدٌ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ فَيَرْغَبُ أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَيُنَشِّطُ بِذٰلِكَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:تم میں سے کسی پہ کوئی حرج نہیں کہ اپنے مسلمان بھائی کونماز، روزہ، صدقہ، جہاد اور حج سے خوش کرے...... کہے:میں روزہ دار ہوں، اور میں رات کو اتنی دیر قیام کرتا ہوں، اور میں نے حج کیا ہے، اور میں نے فریضۂ اسلام اداء کرلیا ہے، اور میں اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا ہوں...... پس اس کا مسلمان بھائی راغب ہو اور اس بات سے خوش ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤١﴾:حدثنا وبه، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ: كُنَّا نَفْتَخِرُ بِالأَعْمَالِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، يَقُولُ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ:أَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ غَزْوًا، وَأَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ صَدَقَةً، وَأَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ حَجًّا، وَأَنَا أَكْثَرُ مِنْكَ ذِكْرًا، وَكَانَ مُنْتَهَى سِبَابِ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثَلاثَ كَلِمَاتٍ فِيمَا بَيْنَهُمْ، لا يَذْكُرُونَ الآبَاءَ وَالأُمَّهَاتِ، وَإِنَّمَا كَانَ يَقُولُ الرَّجُلُ لأَخِيهِ:إِنَّكَ لَجَبَانٌ عَلَى الْعَدُوِّ أَنْ تُقَاتِلَهُ، إِنَّكَ لَبَخِيلٌ بِالْمَالِ أَنْ تُنْفِقَهُ، إِنَّكَ لَنَئُومٌ عَنِ الذِّكْرِ إِذَا سَمِعْتَهُ، هَذَا كَانَ سِبَابَ أَصْحَابِ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا:ہم رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے دورِ اقدس میں اعمال کے ذریعے فخر کیا کرتے تھے...... ہمارے بعض، دوسرے بعض کو کہتے:میں تم سے جنگوں کے اعتبار سے زیادہ ہوں، میں صدقے میں تم سے زیادہ ہوں، میں حج میں تم سے زیادہ ہوں، میں ذکر میں تم سے زیادہ ہوں۔اور جنابِ محمد صلی اللہ جل وعلا علیہ وعلی ابویہ وآلہ وصحبہ وسلم کے صحابہ کا آپس میں ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے کی انتہاء یہ تھی...... وہ لوگ باپ اور ماؤں کو ذکر نہ کرتے...... ایک شخص اپنے بھائی کو محض اتنا کہتا:تو دشمن سے لڑنے میں بہت بزدل ہے، تو مال کو خرچ کرنے میں بخیل ہے، تو جب ذکر کو سنے تو اس سے بہت سونے والا ہے۔یہی رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کے صحابہ کا برا بھلا کہنا تھا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤٢﴾:حدثنا محمد بن أحمد، ثنا علي بن عبد الملك، ثنا أبي، ثنا أبو يوسف، عن جويبر، عن الضحاك، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :مَنْ قَالَ عِنْدَ مَجْمَعِ الْيَهُودِ وَالنَّصَارَى وَالْمَجُوسِ وَالصَّابِئِينَ:أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللّٰهُ، وَأَنَّ مَا دُونَ اللّٰهِ مَرْبُوبٌ مَقْهُورٌ إِلا أَعْطَاهُ اللّٰهُ مِثْلَ عَدَدِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِدًى مِنَ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص یہودیوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور صابئوں کے مجمع کے پاس کہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور جو اللہ کے سوا ہے وہ غلام و مغلوب ہے...... تو اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اسے ان کے عدد کی مثل آگ سے بچانے والے فدیے عطا فرمائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤٣﴾: حدثنا أبو بشر، عيسى بن إبراهيم بن عيسى الصيدلاني بالبصرة، ثنا أبو يوسف يعقوب بن إسحاق القلوسي، ثنا علي بن حميد الهذلي، ثنا محمد بن إسماعيل، ختن أبي المعلى، عن أبي المعلى، عن سعيد بن جبير، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، فَقَالَ: عَلِّمْنِي أَوْ دُلَّنِي عَلَى عَمَلٍ يَدْخُلُ بِهِ الْمَرْءُ الْجَنَّةَ. قَالَ: كُنْ إِمَامًا. قَالَ: لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: فَكُنْ مُؤَذِّنًا. قَالَ لَا أَسْتَطِيعُ، قَالَ: فَقُمْ بِإِزَاءِ الْإِمَامِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے، فرمایا: ایک شخص نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہو کر عرض گزار ہوا: مجھے سکھایئے، یا مجھے ایسا عمل بتایئے جس کے ذریعے بندہ جنت میں داخل ہو جائے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: امام بن جاؤ۔ اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو مؤذن ہو جاؤ۔ اس نے عرض کی: میں طاقت نہیں رکھتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: تو امام کے مقابل کھڑے ہو۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤٤﴾: حدثنا علي بن محمد بن جعفر بن عنبسة العسكري، بالبصرة، حدثني دارم بن قبيصة بن بهشل الصنعاني، حدثني علي بن موسى الرضى، قال: سمعت أبي يحدث، عن أبيه، عن جده محمد بن علي، عن أبيه، عَنْ جَدِّهِ أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ، قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: عِدَّةُ الْمُؤْمِنِ نَذْرٌ لَا كَفَّارَةَ لَهُ.

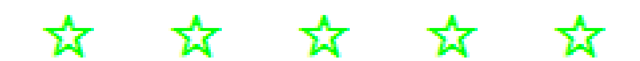
امیر المؤمنین حضرت سیدنا علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: مؤمن کا وعدہ کرنا ایک ایسی منت ہے جس کا کوئی کفارہ نہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤٥﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن عمر بن سعد الطالقاني، -قدم علينا حاجا- ثنا عمار بن عبد المجيد، ثنا محمد بن مقاتل الرازي، عن أبي العباس جعفر بن هارون الواسطي، عن سمعان بن المهدي، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: إِذَا لَعِقَ الرَّجُلُ الْقَصْعَةَ اسْتَغْفَرَتْ لَهُ الْقَصْعَةُ فَتَقُولُ: اللّٰهُمَّ أَعْتِقْهُ مِنَ النَّارِ كَمَا أَعْتَقَنِي مِنْ يَدِ الشَّيْطَانِ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے راوی، آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے

فرمایا: جب کوئی شخص پیالے کو چاٹے تو وہ پیالہ اس کے لیے استغفار کرتا ہے، پس عرض کرتا ہے: اے اللہ! اسے آگ سے آزاد فرما، جیسا اس نے مجھے شیطان کے ہاتھ سے آزاد کیا۔



بَابُ فَضْلِ مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُسْلِمٍ كُرْبَةً أَوْ سَتَرَ لَهُ عَوْرَةً۔

مسلمان سے غم دور کرنے والے، یا اس کی چھپائی والی چیز کو چھپانے والے کی فضیلت۔

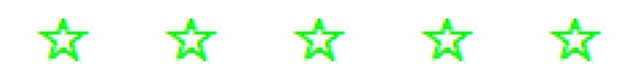
﴿٥٤٦﴾: حدثنا أحمد بن محمد الزعفراني، ثنا يحيى بن زهير، ثنا يحيى بن سعيد، عن الأعمش، عن أبي صالح، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ فَرَّجَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً فَرَّجَ اللَّهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ، وَمَنْ سَتَرَ عَلَى مُؤْمِنٍ سَتَرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، وَمَنْ يَسَّرَ عَلَى مُعْسِرٍ يَسَّرَ اللَّهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالآخِرَةِ، وَاللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِي عَوْنِ أَخِيهِ، وَمَا اجْتَمَعَ قَوْمٌ يَتْلُونَ كِتَابَ اللَّهِ وَيَتَدَارَسُونَهُ بَيْنَهُمْ إِلا حَفَّتْهُمُ الْمَلائِكَةُ وَغَشِيَتْهُمُ الرَّحْمَةُ وَذَكَرَهُمُ اللَّهُ فِيمَنْ عِنْدَهُ، وَمَنْ بَطَّأَ بِهِ عَمَلُهُ لَمْ يُسْرِعْ بِهِ نَسَبُهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی مومن سے کوئی رنج کھولے...... اللہ تعالیٰ اس سے قیامت کے دن کی مصیبتوں میں سے ایک مصیبت کھول دیتا ہے۔ اور جو شخص مومن کی پردہ پوشی کرے، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس کی پردہ پوشی فرماتا ہے۔ اور جو شخص کسی تنگ دست پر آسانی کرے، اللہ تعالیٰ دنیا اور آخرت میں اس پہ آسانی فرماتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہوتا ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہوتا ہے۔ اور جو قوم اکٹھے ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب کی تلاوت کرتے ہیں اور آپس میں اس کا درس دیتے ہیں تو فرشتے انہیں گھیر لیتے ہیں اور رحمت انہیں ڈھانپ لیتی ہے اور اللہ تعالیٰ ان کا ذکر ان میں کرتا ہے جو اس کے ہاں ہیں۔ اور جس کے عمل (کی کوتاہی) اسے پیچھے کر دے اس کا نسب اس سے جلدی نہیں کرائے گا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٤٧﴾: حدثنا الباغندي، ثنا عبد الأعلى بن حماد، ثنا حماد بن سلمة، عن محمد بن واسع، عن الأعمش، عن أبي صالح، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: اللَّهُ فِي عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ فِي عَوْنِ أَخِيهِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کی مدد میں ہے جب تک بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہے۔



بَابُ فَضْلِ عَزْلِ الْأَذٰى مِنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ

مسلمانوں کی راہ سے تکلیف دینے والی چیز کو ہٹانے کی فضیلت۔

﴿۵۴۸﴾:حدثنا الحسن بن محمد بن سعید، ثنا عبد القدوس بن محمد بن عبد الكبير بن شعيب بن الحبحاب، ثنا صالح بن عبد الكبير، حدثني عمي أبو بكر بن شعيب، عن أبي الوازع الراسبي، عَنْ أَبِي بَرْزَةَ، قَالَ:قُلْتُ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ دُلَّنِي عَلٰى عَمَلٍ يُدْخِلُنِي الْجَنَّةَ قَالَ:انْظُرْ مَا يُؤْذِي النَّاسَ فِي طُرُقِهِمْ فَاعْزِلْهُ عَنْهُمْ.

حضرت ابو برزہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:میں نے عرض کی:یارسول اللہ!مجھے ایسا عمل بتایئے جو مجھے جنت میں داخل کردے۔آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:اس چیز کو دیکھ جو لوگوں کو ان کے رستوں میں تکلیف دیتی ہے......پس اسے ان سے الگ کردے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۴۹﴾:حدثنا نصر بن القاسم، ثنا أبو همام، ثنا إسماعيل بن جعفر، ثنا العلاء، عن أبيه، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:بَيْنَمَا رَجُلٌ يَمْشِي فِي طَرِيقٍ إِذْ بَصُرَ بَعْضَ شَوْكٍ، فَقَالَ:وَاللّٰهِ لَأَرْفَعَنَّ هَذَا لَا يُصِيبُ أَحَدًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَرَفَعَهُ فَغَفَرَ اللّٰهُ لَهُ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:ایک شخص رستے میں چل رہا تھا کہ اس نے کوئی کانٹا دیکھا۔پس اس نے کہا:اللہ کی قسم!میں اسے اٹھاؤں گا......کسی مسلمان کو لگ نہ جائے۔پس اس نے اسے اٹھادیا تو اللہ تعالی نے اس کی بخشش فرمادی۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۵۰﴾:حدثنا عثمان بن أحمد بن عبد الله، ثنا محمد بن سليمان الباغندي، ثنا مسلم بن إبراهيم، ثنا عبد السلام بن عجلان، ثنا أبو يزيد المديني، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:نَظَرْتُ فِي الْجَنَّةِ فَرَأَيْتُ فِيهَا عَبْدًا لَمْ يَعْمَلْ مِنَ الْخَيْرِ شَيْئًا، فَقُلْتُ:فِي نَفْسِي مَا شُكْرُ اللّٰهِ لِهَذَا الْعَبْدِ حَتّٰى أَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ، قِيلَ لِي:يَا مُحَمَّدُ إِنَّ هَذَا كَانَ يَرْفَعُ الْأَذٰى عَنْ طَرِيقِ الْمُسْلِمِينَ يُرِيدُ بِهِ وَجْهَ اللّٰهِ فَشَكَرَ اللّٰهُ لَهُ ذٰلِكَ فَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:میں نے جنت میں نظر دوڑائی تو میں نے اس میں ایک شخص دیکھا جس نے کوئی نیکی نہ کی تھی......پس میں نے اپنے دل میں کہا:اللہ تعالی نے اس بندے کی کس بات کی قدر جانی کہ اسے داخلِ جنت فرمادیا؟پس مجھ سے کہا گیا:اے محمد!یہ بندہ مسلمانوں کے رستے سے تکلیف دینے والی چیز

اٹھایا کرتا تھا......اس سے اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتا تھا......پس اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے اس بات کو قبول فرمایا پس اسے داخلِ جنت فرمادیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۵۱﴾:حدثنا عبد اللہ بن محمد ، حدثنی جدی ، ثنا عبیدۃ بن حمید ، عن الأعمش ، عن أبی صالح ، عَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :دَخَلَ رَجُلٌ الْجَنَّةَ فِی غُصْنِ شَجَرَةٍ أَوْ فِی أَصْلِ شَجَرَةٍ كَانَتْ فِی الطَّرِیقِ وَكَانَتْ تُؤْذِی أَهْلَ الطَّرِیقِ ، فَمَرَّ رَجُلٌ فَقَطَعَهُ فَحُوسِبَ بِهِ فَغُفِرَ لَهُ.

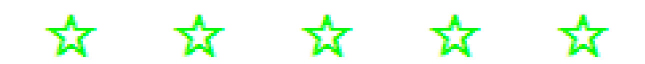
حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے،فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:ایک شخص درخت کی ایسی شاخ ،یا درخت کے ایک ایسے تنے کے سبب جنت میں داخل ہوگیا جو رستے میں تھا اور رستے والوں کو تکلیف دیا کرتا تھا،پس ایک شخص گزرا تو اس نے اسے کاٹ دیا،پھر اس میں اس کا حساب کیا گیا تو اسے بخش دیا گیا۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵۵۲﴾:حدثنا أحمد بن نصر بن طالب ، ثنا عبد اللہ بن وهب الغزی ، ثنا مورع بن جبیر ، ثنا المعافی بن مطهر ، عن حصین ، عن أبی عبد الرحمن ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :یَا عَلِیُّ أَعْطِ حُورَ الْعَیْنِ مُهُورَهُنَّ :قُلْتُ :وَمَا مُهُورَهُنَّ ؟ قَالَ :إِمَاطَةُ الْأَذَی عَنِ الطَّرِیقِ ، وَإِخْرَاجُ الْقُمَامَةِ مِنَ الْمَسْجِدِ فَذٰلِكَ مُهُورُهُنَّ یَا عَلِیُّ.

حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ وکرم اللہ تعالیٰ وجہہ سے مروی ہے،آپ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:اے علی!بڑی آنکھوں والی حوروں کو ان کے مہر دو۔میں نے عرض کی:ان کے مہر کیا ہیں؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:رستے سے تکلیف دہ چیز کو مٹانا اور کوڑا کرکٹ کو مسجد سے نکالنا......اے علی یہ ان کے مہر ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆



بَابُ فَضْلِ مَنْ رَفَعَ قِرْطَاسًا فِیهِ ذِكْرُ اللّٰهِ۔

اللہ تعالیٰ کے ذکر والے کاغذ کو اٹھانے والے کی فضیلت۔

﴿۵۵۳﴾:حدثنا عبد اللہ بن سلیمان ، ثنا عبد الرحمن الأذرمی ، ثنا عبد اللہ بن صدقة ، عن حفص بن غیاث ، عن أبیه ، عن جده ، عَنْ عَلِیٍّ ، قَالَ :قَالَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ :مَا مِنْ كِتَابٍ یَكُونُ بِمَضْیَعَةٍ مِنَ الْأَرْضِ فِیهِ ذِكْرُ اللّٰهِ أَوِ اسْمُ اللّٰهِ إِلا بَعَثَ اللّٰهُ إِلَیْهِ سَبْعِینَ أَلْفَ مَلَكٍ یَحُفُّونَ بِهِ یُسَبِّحُونَ اللّٰهَ وَیُقَدِّسُونَهُ حَتّٰی یُقَیِّضَ اللّٰهُ لَهُ وَلِیًّا مِنْ أَوْلِیَائِهِ فَیَرْفَعَهُ ، وَمَنْ رَفَعَ كِتَابًا فِیهِ ذِكْرُ اللّٰهِ أَوِ اسْمُ اللّٰهِ رَفَعَ اللّٰهُ كِتَابَهُ فِی عِلِّیِّینَ وَخَفَّفَ عَنْ وَالِدَیْهِ الْعَذَابَ وَإِنْ كَانَا كَافِرَیْنِ.

حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ وکرم اللہ تعالی وجھہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی بھی ایسی کتاب جو زمین کے ضائع ہونے والی جگہ پہ ہو۔۔۔۔اس میں اللہ کا ذکر یا اللہ تعالی کا نام ہو تو اللہ تعالی اس کی طرف ستر ہزار فرشتے بھیجتا ہے جو اسے گھیر کر اللہ تعالی کی تسبیح وتقدیس کرتے ہیں۔ یہاں تک کہ اللہ تعالی اپنے دوستوں میں سے کسی دوست کو اس پہ قدرت دیتا ہے تو وہ اسے اٹھالیتا ہے۔اور جو شخص اس تحریر کو اٹھائے جس میں اللہ کا ذکر ہو، یا اس کا نام ہو، اللہ تعالی اس کی کتاب کو علیین میں بلند فرماتا ہے اور اس کے والدین سے عذاب میں کمی فرماتا ہے اگر چہ وہ دونوں کافر ہوں۔



﴿٥٥٤﴾:حدثنا أحمد بن القاسم النيسابوري ، ثنا العلاء بن مسلمة ، ثنا أبو حفص العبدي ، عن أبان ، عَنْ أَنَسٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ " :مَنْ رَفَعَ قِرْطَاسًا مِنَ الْأَرْضِ فِيهِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ إِجْلالا لِلّٰهِ كُتِبَ عِنْدَ اللّٰهِ مِنَ الصِّدِّيقِينَ.

حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص ایسے کاغذ کو جس میں "بسم اللہ الرحمن الرحیم" ہو، اللہ تعالی کی تعظیم کے لیے زمین سے اٹھائے، وہ شخص اللہ کے ہاں صدیقین سے لکھ دیا جاتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

بَابُ فَضْلِ صَلاةِ اللَّيْلِ

رات کی نماز کی فضیلت۔

﴿٥٥٥﴾:حدثنا محمد بن هارون بن المجدر ، ثنا محمد بن أبان ، ثنا معن بن عيسى ، حدثني معاوية بن صالح ، عن ضمرة بن حبيب ، أنه سمع أبا أمامة ، عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْسَةَ ، قَالَ:سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ:إِنَّ أَقْرَبَ مَا يَكُونُ الرَّبُّ مِنَ الْعَبْدِ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ ، فَإِنِ اسْتَطَعْتَ أَنْ تَكُونَ مِمَّنْ يَذْكُرُ اللّٰهَ فِي تِلْكَ السَّاعَةِ فَكُنْ.

حضرت عمرو بن عبسہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: رب اپنے بندے سے سب سے زیادہ قریب رات کے آخری حصے میں ہوتا ہے۔۔۔۔پس اگر تو ان لوگوں سے ہو سکے جو اس گھڑی اللہ تعالی کو یاد کرتے ہیں تو ہو۔



﴿٥٥٦﴾:حدثنا البغوي ، حدثنا ابن منيع ، حدثني جدي ، ثنا هاشم بن القاسم ، ثنا بكر بن خنيس ، عن محمد القرشي ، عن ربيعة بن يزيد ، عن أبي إدريس الخولاني ، عَنْ بِلالٍ ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ: عَلَيْكُمْ بِقِيَامِ اللَّيْلِ فَإِنَّهُ دَأْبُ الصَّالِحِينَ قَبْلَكُمْ، وَإِنَّ قِيَامَ اللَّيْلِ قُرْبَةٌ إِلَى اللّٰهِ، وَمَنْهَاةٌ عَنِ الإِثْمِ، وَتَكْفِيرٌ لِلسَّيِّئَاتِ، وَمَطْرَدَةٌ لِلدَّاءِ عَنِ الْجَسَدِ.

جناب بلال سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: رات کے قیام کو لازم کرلو۔۔۔۔۔ کیونکہ یہ تم سے پہلے نیک لوگوں کا طریقہ ہے، اور بے شک رات کا قیام اللہ تعالی کی طرف قربت ہے۔۔۔۔۔ گناہ سے روکنے والا اور برائیوں کو مٹانے والا اور بیماری کو جسم سے دور کرنے والا ہے۔



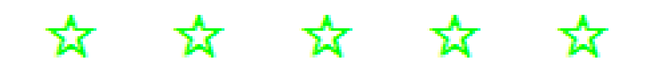
﴿۵۵۷﴾: حدثنا ابن منيع، ثنا أبو الربيع الزهراني، ثنا أبو عوانة، عن أبي بشر، عن حميد بن عبد الرحمن، عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: أَفْضَلُ الشُّهُورِ يَعْنِي بَعْدَ رَمَضَانَ شَهْرُ اللّٰهِ الْمُحَرَّمِ، وَأَفْضَلُ الصَّلاةِ بَعْدَ الْفَرِيضَةِ صَلاةُ اللَّيْلِ.

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: سارے مہینوں سے بہتر ۔یعنی رمضان کے بعد ۔ اللہ تعالی کا مہینہ محرم ہے۔ اور فرضی نماز کے بعد سب سے زیادہ فضیلت والی نماز رات کی نماز ہے۔



﴿۵۵۸﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان، ثنا علي بن داود القنطري، ثنا سليمان الرملي، ثنا عقبة بن علقمة، عن الأعمش، عن الزهري، عن سالم، عَنِ ابْنِ عُمَرَ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: رَكْعَتَانِ يَرْكَعُهُمَا الْعَبْدُ فِي جَوْفِ اللَّيْلِ الآخِرِ خَيْرٌ لَهُ مِنَ الدُّنْيَا وَمَا فِيهَا، وَلَوْلا أَنْ أَشُقَّ عَلَى أُمَّتِي لَفَرَضْتُهَا عَلَيْهِمْ.

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: وہ دو رکعتیں جنہیں بندہ رات کے آخری حصہ میں ادا کرتا ہے اس کے لیے دنیا اور جو کچھ دنیا میں ہے، سب سے بہتر ہیں۔ اور اگر میں اپنی امت پہ مشقت نہ سمجھتا تو میں ان دو رکعتوں کو ان پہ فرض کر دیتا۔



بَابُ فَضْلِ الأَذَانِ

اذان کی فضیلت۔

﴿۵۵۹﴾: حدثنا يحيى بن صاعد، ثنا أبو هشام الرفاعي، ثنا أبو تميلة، ثنا أبو حمزة السكري، عن جابر، عن مجاهد، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذَّنَ سَبْعَ سِنِينَ مُحْتَسِبًا كُتِبَتْ لَهُ بَرَاءَةٌ مِنَ النَّارِ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سات سال تک ثواب کی نیت سے اذان کہے، اس کے لیے آگ سے آزادی لکھ دی جاتی ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٠﴾: حدثنا محمد بن أبی حذیفة، بدمشق، ثنا الولید بن مروان، ثنا جنادة، ثنا الْحَارِثُ بْنُ النُّعْمَانِ، قَالَ: سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ، عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: لَوْ أَقْسَمْتُ لَبَرَرْتُ أَنَّ أَحَبَّ عِبَادِ اللّٰهِ إِلَى اللّٰهِ لَدُعَاةُ الشَّمْسِ وَالْقَمَرِ۔ يَعْنِي الْمُؤَذِّنِينَ.

حارث بن نعمان نے فرمایا: میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ کو نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم سے روایت کرتے سنا، آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اگر میں قسم کھاؤں تو ضرور وہ درست ہے، کہ اللہ کے بندوں میں سے اللہ کے ہاں سب سے زیادہ محبوب سورج اور چاند کی رعایت کرنے والے ہیں۔ یعنی اذان کہنے والے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦١﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن الحسن الواسطی، ثنا أحمد بن سنان، ثنا یعلی بن عبید، عن طلحة بن یحیی، عَنْ عِيسَى بْنِ طَلْحَةَ، قَالَ: سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ، يَقُولُ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ أَطْوَلُ أَعْنَاقًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ.

عیسی بن طلحہ نے کہا: میں نے جنابِ معاویہ رضی اللہ تعالی عنہ کو فرماتے سنا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: بے شک مؤذن قیامت والے روز سب سے زیادہ لمبی گردنوں والے ہونگے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٢﴾: حدثنا ابن مخلد، ثنا عباس بن محمد، ثنا أبو بکر بن الأسود، ثنا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عِيسَى، قَالَ: سَأَلْتُ يُونُسَ بْنَ عُبَيْدٍ، مَا طُولُ الْأَعْنَاقِ؟ قَالَ: الدُّنُوُّ مِنَ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ.

عبداللہ بن عیسی نے کہا: میں نے یونس بن عبید سے پوچھا: گردنوں کی لمبائی کا کیا مطلب ہے؟ انہوں نے فرمایا: اللہ عزوجل سے قرب۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٣﴾: حدثنا المصری، ثنا المقدام بن داود، ثنا علی بن معبد السنجی، ثنا إسحاق بن یحیی الکعبی، عن ابن جریج، عن عطاء، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ: كَانَ لِرَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُؤَذِّنٌ يُطَرِّبُ، فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْأَذَانَ سَهْلٌ سَمْحٌ، فَإِنْ كَانَ أَذَانُكَ سَهْلًا سَمْحًا وَإِلَّا فَلَا تُؤَذِّنْ.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے، فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا ایک مؤذن سُر لگاتا تھا،

تو رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: اذان میں نرمی ہے، پس اگر تیری اذان نرمی والی ہو (تو ٹھیک ہے)، ورنہ تو اذان مت کہہ۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٤﴾: حدثنا جعفر بن محمد الختلی، ثنا محمد بن مسلمة الطيالسی، ثنا موسی الطويل، ثنا، مَوْلایَ، أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ، قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَذَّنَ سَنَةً بِنِيَّةٍ صَادِقَةٍ مَا يَطْلُبُ عَلَيْهَا أَجْرًا دُعِيَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَأُوقِفَ عَلَى بَابِ الْجَنَّةِ، فَقِيلَ لَهُ: اشْفَعْ لِمَنْ شِئْتَ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص سچی نیت سے سال بھر اذان کہے ...... اس پہ اجرت نہ چاہے ...... تو قیامت کے روز اسے بلاکر جنت کے دروازے پہ کھڑا کیا جائے گا، پھر کہا جائے گا: جس کے لیے چاہے شفاعت کر۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٥﴾: حدثنا الحسن بن محمد بن عثمان الفارسی، بالبصرة، ثنا يعقوب بن سفيان، ثنا صالح بن سليمان القراطيسی، ثنا غياث بن عبد الحميد، عن مطر، عن الحسن، عَنْ أَبِي وَقَّاصٍ، أَنَّهُ قَالَ: سِهَامُ الْمُؤَذِّنِينَ عِنْدَ اللَّهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ كَسِهَامِ الْمُجَاهِدِينَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ، وَهُوَ مَا بَيْنَ الأَذَانِ وَالإِقَامَةِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فِي دَمِهِ. قَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَسْعُودٍ: وَلَوْ كُنْتُ مُؤَذِّنًا مَا بَالَيْتُ أَنْ لا أَحُجَّ وَلا أَعْتَمِرَ وَلا أُجَاهِد، وَقَالَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ: لَوْ كُنْتُ مُؤَذِّنًا لَكَمُلَ أَمْرِي، وَمَا بَالَيْتُ أَنْ لا أَنْتَصِبَ لِقِيَامِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ، سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ، اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِلْمُؤَذِّنِينَ ثَلاثًا، فَقُلْتُ: يَا رَسُولَ اللَّهِ تَرَكْتَنَا وَنَحْنُ نَجْتَلِدُ عَلَى الأَذَانِ بِالسُّيُوفِ، قَالَ: كَلا يَا عُمَرُ، إِنَّهُ سَيَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَتْرُكُونَ الأَذَانَ عَلَى ضُعَفَائِهِمْ، وَقَالَ: لُحُومٌ حَرَّمَهَا اللَّهُ عَلَى النَّارِ، لُحُومُ الْمُؤَذِّنِينَ، وَقَالَتْ عَائِشَةُ: وَلَهُمْ هَذِهِ الآيَةُ وَمَنْ أَحْسَنُ قَوْلا مِمَّنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ وَعَمِلَ صَالِحًا وَقَالَ إِنَّنِي مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَهُوَ الْمُؤَذِّنُ الَّذِي إِذَا قَالَ: حَيَّ عَلَى الصَّلاةِ فَقَدْ دَعَا إِلَى اللَّهِ فَإِذَا صَلَّى فَقَدْ عَمِلَ صَالِحًا وَإِذَا قَالَ: أَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ فَهُوَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ.

جنابِ ابو وقاص سے مروی ہے کہ آپ نے فرمایا: اللہ تعالی کے ہاں بروزِ قیامت موذنوں کے حصے، اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے حصوں کی طرح ہونگے۔ اور موذن اذان اور اقامت کے درمیان اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لتھڑے ہوئے شخص کی طرح ہے۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہ نے فرمایا: اگر میں موذن ہوتا تو مجھے حج، عمرہ اور جہاد نہ کرنے کی پرواہ نہ ہوتی۔ اور حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ نے فرمایا: اگر میں موذن ہوتا تو میرا معاملہ مکمل ہوجاتا اور میں پرواہ نہ کرتا کہ میں رات اور دن کے قیام کے لیے کھڑا نہیں رہتا ...... میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو تین بار کہتے سنا: اے اللہ موذنوں کی بخشش فرما، اے اللہ! موذنوں کی بخشش فرما! پس میں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمیں چھوڑ دیا حالانکہ ہم اذان پہ تلواروں سے لڑتے ہیں۔ آپ

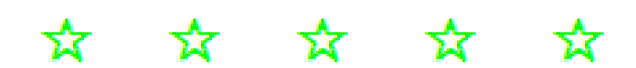
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: اے عمر ہرگز نہیں، بات یہ ہے کہ لوگوں پر جلد ایک ایسا وقت آئے گا کہ وہ اذان اپنے کمزوروں پر چھوڑ دیں گے۔ اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جس گوشت کو اللہ تعالیٰ نے آگ پہ حرام فرمایا...... وہ مؤذنوں کا گوشت ہے۔ اور سیدہ عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: مؤذنوں کے لیے یہ آیت ہے: اور اس شخص سے زیادہ کس کی بات اچھی جو اللہ کی طرف بلائے اور اچھا عمل کرے اور کہے میں مسلمانوں سے ہوں۔ پس وہ مؤذن ہی ہے...... جب کہتا ہے: نماز کی طرف آؤ تو اس نے اللہ کی طرف بلایا۔ پھر جب نماز پڑھتا ہے تو اس نے اچھا عمل کیا۔ اور جب کہتا ہے: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں تو وہ مسلمانوں سے ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٦٦﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن عيسى الوراق، ثنا الفضل بن موسى، ثنا الحكم بن مروان السلمي، ثنا سلام الطويل، عن عباد بن كثير، عن أبي الزبير، عَنْ جَابِرٍ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الْمُؤَذِّنِينَ وَالْمُلَبِّينَ يَخْرُجُونَ مِنْ قُبُورِهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ، يُؤَذِّنُ الْمُؤَذِّنُ وَيُلَبِّي الْمُلَبِّي، يُغْفَرُ لِلْمُؤَذِّنِ مَدَى صَوْتِهِ، وَيَشْهَدُ لَهُ كُلُّ شَيْءٍ يَسْمَعُ صَوْتَهُ مِنْ حَجَرٍ وَشَجَرٍ وَمَدَرٍ وَرَطْبٍ وَيَابِسٍ، وَيُكْتَبُ لَهُ بِعَدَدِ كُلِّ إِنْسَانٍ يُصَلِّي مَعَهُ فِي ذَلِكَ الْمَسْجِدِ بِمِثْلِ حَسَنَاتِهِمْ، وَلَا يُنْقَصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ، وَيُعْطَى مَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مَا سَأَلَ رَبَّهُ عَزَّ وَجَلَّ، إِمَّا أَنْ يُعَجِّلَ لَهُ فِي الدُّنْيَا فَيَصْرِفَ عَنْهُ السُّوءَ، أَوْ يُدَّخَرُ لَهُ فِي الْآخِرَةِ، وَيُؤْتَى فِيمَا بَيْنَ الْأَذَانِ وَالْإِقَامَةِ مِنَ الْأَجْرِ كَالْمُتَشَحِّطِ فِي دَمِهِ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَيُكْتَبُ لَهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ مِثْلُ مِائَةٍ وَخَمْسِينَ شَهِيدًا، وَمِثْلُ أَجْرِ الْحَاجِّ وَالْمُعْتَمِرِ وَجَامِعِ الْقُرْآنِ وَالْفِقْهِ، وَمِثْلُ أَجْرِ الْقَائِمِ اللَّيْلَ الصَّائِمِ النَّهَارَ، وَمِثْلُ أَجْرِ الصَّلَاةِ الْمَكْتُوبَةِ وَالزَّكَاةِ الْمَفْرُوضَةِ، وَمِثْلُ أَجْرِ مَنْ يَأْمُرُ بِالْمَعْرُوفِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُنْكَرِ، وَمِثْلُ أَجْرِ صِلَةِ الرَّحِمِ، وَأَوَّلُ مَنْ يُكْسَى مِنْ حُلَلِ الْجَنَّةِ مُحَمَّدٌ وَإِبْرَاهِيمُ خَلِيلُ الرَّحْمٰنِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، ثُمَّ النَّبِيُّونَ وَالرُّسُلُ، ثُمَّ يُكْسَى الْمُؤَذِّنُونَ، وَتَلَقَّاهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَجَائِبُ مِنْ يَاقُوتٍ أَحْمَرَ أَزِمَّتُهَا مِنْ زَبَرْجَدٍ أَخْضَرَ أَلْيَنَ مِنَ الْحَرِيرِ، وَرِحَالُهَا مِنْ ذَهَبٍ حَافَّتَاهُ مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ وَالزُّمُرُّدِ، عَلَيْهَا مَيَاثِرُ السُّنْدُسِ وَالْإِسْتَبْرَقِ، وَمِنْ فَوْقِ الْإِسْتَبْرَقِ حَرِيرٌ أَخْضَرُ، وَيُحَلَّى كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ بِثَلَاثَةِ أَسْوِرَةٍ، سُوَارٍ مِنْ ذَهَبٍ، وَسُوَارٍ مِنْ فِضَّةٍ، وَسُوَارٍ مِنْ لُؤْلُؤٍ، عَلَيْهِمُ التِّيجَانُ أَكَالِيلُ مُكَلَّلَةٌ بِالدُّرِّ وَالْيَاقُوتِ وَالزُّمُرُّدِ، نِعَالُهُمْ مِنْ ذَهَبٍ شِرَاكُهَا مِنْ دُرٍّ، وَلِنَجَائِبِهِمْ أَجْنِحَةٌ تَضَعُ خَطْوَهَا مَدَّ بَصَرِهَا، عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهَا فَتًى شَابٌّ أَمْرَدُ جَعْدُ الرَّأْسِ لَهُ جُمَّةٌ عَلَى مَا اشْتَهَتْ نَفْسُهُ، حَشْوُهَا الْمِسْكُ الْأَذْفَرُ، لَوِ انْتَشَرَ مِنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ بِالْمَشْرِقِ لَوَجَدَ أَهْلُ الْغَرْبِ رِيحَهُ، أَنْوَرُ الْوَجْهِ، أَبْيَضُ الْجِسْمِ، أَصْفَرُ الْحُلِيِّ، أَخْضَرُ الثِّيَابِ، يُشَيِّعُهُمْ مِنْ قُبُورِهِمْ سَبْعُونَ أَلْفَ مَلَكٍ، يَقُولُونَ: تَعَالَوْا إِلَى حِسَابِ بَنِي آدَمَ كَيْفَ يُحَاسِبُهُمْ رَبُّهُمْ، مَعَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ سَبْعُونَ أَلْفَ حَرْبَةٍ مِنْ نُورِ الْبَرْقِ حَتّٰى يُوَافُوا بِهِمُ الْمَحْشَرَ، فَذَلِكَ قَوْلُهُ

تَعَالٰی:(يَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِيْنَ إِلَى الرَّحْمٰنِ وَفْدًا)۔

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: مؤذن اور تلبیہ کہنے والے قیامت کے روز اپنی قبروں سے اس حال میں اٹھائے جائیں گے کہ مؤذن اذان کہتا ہوگا اور تلبیہ پڑھنے والا تلبیہ پڑھتا ہوگا۔ مؤذن کے لیے اس کی آواز کے فاصلے تک بخشش کر دی جائے گی۔ اور پتھر، درخت، مٹی، خشک اور تر میں سے ہر وہ چیز جو اس کی آواز سنے گی اس کے لیے گواہی دے گی...... اور اس کے لیے ان تمام لوگوں کی تعداد کے مطابق جو اس کے ساتھ اس مسجد میں نماز ادا کرتے ہیں، ان کی نیکیوں کی مثل لکھ دیا جاتا ہے، اور ان لوگوں کے ثوابوں میں کوئی کمی نہیں آتی۔ اور اذان اور اقامت کے درمیان اپنے رب عزوجل سے جس چیز کا سوال کرتا ہے، عطا کیا جاتا ہے...... یا تو اس کے لیے دنیا میں جلدی کر دی جاتی ہے، پس اس سے برائی کو پھیر دیا جاتا ہے، یا اس کے لیے آخرت میں ذخیرہ کر دیا جاتا ہے۔ اور اذان اور اقامت کے درمیان، اللہ کی راہ میں اپنے خون میں لتھڑے ہوئے شخص کی طرح اجر دیا جاتا ہے۔ اور اس کے لیے ہر دن میں ڈیڑھ سو شہیدوں کی مثل...... حج کرنے والے اور عمرہ کرنے والے...... اور قرآن وفقہ کے درمیان جمع کرنے والے کی مثل...... اور رات کا قیام کرنے والے...... دن کو روزہ رکھنے والے کی مثل...... اور فرضی نماز اور فرضی زکوۃ کے اجر کی مثل...... اور بھلائی کا حکم کرنے والے اور برائی سے منع کرنے والے کے ثواب کی مثل...... اور رشتہ جوڑنے کے اجر کی مثل ثواب لکھا جاتا ہے۔ اور سب سے پہلے جنتی حلے جناب محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلی ابویہ وآلہ وصحبہ وسلم اور خلیل الرحمٰن حضرت ابراہیم علیہ السلام کو پہنائے جائیں گے...... پھر انبیاء کرام ورسل عظام علی نبینا وعلیہم الصلوۃ والسلام کو...... پھر مؤذنوں کو۔ اور قیامت کے روز سرخ یاقوت کی عمدہ اونٹنیاں ان کا استقبال کریں گی، جن کی لگامیں ریشم سے زیادہ نرم سبز زمرد ہونگی...... اور ان کے کجاوے سونے کے ہونگے...... جس کی دونوں جانبیں موتی، یاقوت اور زمرد سے گھری ہونگی...... ان پہ باریک اور موٹے ریشم کے گدیلے ہونگے اور موٹے ریشم کے اوپر سبز ریشم ہوگا...... اور ان میں سے ہر شخص تین کنگن پہنایا جائے گا: ایک کنگن سونے کا، ایک کنگن چاندی کا اور ایک کنگن موتی کا۔ ان پہ مرصع، موتی یاقوت اور زمرد سے گھرے ہوئے تاج ہونگے...... ان کے جوتے سونے کے ہونگے جن کا تسمہ موتی کا ہوگا...... اور ان کی عمدہ اونٹنیوں کے پر ہونگے، وہ اپنا قدم اپنی نگاہ کی حد پہ رکھیں گی، ان اونٹنیوں میں سے ہر ایک پہ ایک جوان خوبصورت گھونگریالے بالوں والا مرد ہوگا، جس کے بال اس کی خواہش کے مطابق گھنے ہونگے، ان کے اندر ایسی خوشبودار مشک بھری ہوگی کہ اگر اس سے ذرہ بھر مشرق میں بکھر جائے تو مغرب والے اس کی خوشبو کو پائیں...... نورانی چہرے والا...... سفید جسم والا...... زر وزیورات والا...... سبز کپڑوں والا...... انہیں ان کی قبروں سے لے جانے کے لیے ستر ہزار فرشتے ہونگے، کہیں گے: بنی آدم کے حساب کی طرف آؤ، ان کا رب ان سے کیسے حساب فرماتا ہے۔ ان میں سے ہر ایک کے ساتھ بجلی کی روشنی کے ستر ہزار نیزے ہونگے، یہاں تک کہ وہ انہیں محشر میں لائیں گے، پس یہ فرمانِ باری تعالیٰ ہے: جس دن ہم پرہیزگاروں کو رحمٰن کی طرف سوار کر کے جمع کریں گے۔



بَابُ فَضْلِ صِلَةِ الْأَرْحَامِ

رشتے جوڑنے کی فضیلت۔

﴿۵٦٧﴾:حدثنا البغوی ، ثنا محمد بن حمید الرازی ، ثنا تمیم بن عبد المؤمن ، ثنا صالح بن حیان ، عَنِ ابْـنِ بُـرَيْـدَةَ ، عَنْ أَبِيهِ ، أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :إِنَّ لِلرَّحِمِ لِسَانًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتَ الْعَرْشِ عِنْدَ الْمِيزَانِ تَقُولُ:رَبِّ مَنْ قَطَعَنِي فِي الدُّنْيَا فَاقْطَعْهُ ، وَمَنْ وَصَلَنِي فَصِلْه.

جنابِ ابنِ بریدہ سے مروی ہے،وہ اپنے والد سے راوی کہ نبی صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:بے شک قیامت کے روز رَحم کی زبان ہوگی......عرش کے نیچے......میزان کے پاس کہتی ہوگی:اے میرے رب!جس نے دنیا میں مجھے توڑا تو اسے توڑ دے اور جس نے مجھے جوڑا تو اسے جوڑ دے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵٦٨﴾:حـدثـنـا الـبـغـوی ، ثـنـا کـامـل بـن طـلـحة ، ثنا لیث بن سعد ، عن عقیل ، عَـنِ ابْـنِ شِهَابٍ ، قَـالَ :أَخْبَـرَنِـي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ :مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ وَيُنْسَأَ لَهُ فِي أَجَلِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ.

ابنِ شہاب زہری سے مروی ہے فرمایا:مجھے جنابِ انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:جو پسند کرے کہ اس کے لیے اس کی روزی پھیلا دی جائی اور اس کے لیے اس کی موت میں تاخیر کی جائے تو اسے چاہیئے کہ اپنا رشتہ جوڑے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿۵٦٩﴾:حـدثـنـا ابـن صـاعـد ، ثـنا أحمد بن منصور ، ثنا مسلم بن إبراهيم ، ثنا حزم بن أبی حزم ، عن میمون بن سیاہ ، عَنْ أَنَـسٍ ، قَـالَ :قَـالَ رَسُـولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُمَدَّ لَهُ فِي عُمُرِهِ وَيُزَادَ فِي رِزْقِهِ لِيَصِلْ رَحِمَهُ وَلْيَبَرَّ وَالِدَيْهِ.

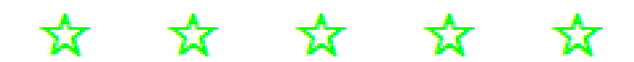
حضرت انس رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا:جو پسند کرے کہ اس کے لیے اس کی عمر کو بڑھا دیا جائے اور اس کی روزی میں اضافہ کر دیا جائے تو اسے چاہیئے کہ اپنا رشتہ جوڑے اور اپنے والدین سے بھلائی کرے۔



﴿۵٧٠﴾:حـدثـنـا عبيـد اللّٰه بن أحمد بن ثابت ، ثنا أبو سعيد الأشج ، ثنا الهيثم بن مالك المزنی ، عن سليمان بن زيد بن آدم ، عَـنْ أَنَـسِ بْـنِ مَـالِكٍ ، قَـالَ:سَـمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ :لَا تَنْزِلُ

الرَّحْمَةُ عَلَى قَوْمٍ فِيهِمْ قَاطِعُ رَحِمٍ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے فرمایا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کو فرماتے سنا: اس قوم پہ رحمت نازل نہیں ہوتی جن میں رشتہ توڑنے والا ہو۔



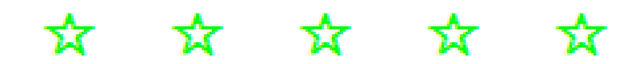
﴿۵۷۱﴾: حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان ، ثنا عيسى بن أحمد العسقلاني ، ثنا بقية ، عن الزبيدي ، عن الزهري ، عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ ، عَنْ أَبِيهِ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ يَعْنِي لِرَحِمِهِ۔

جناب محمد بن جبیر بن مطعم سے مروی ہے، وہ اپنے والد سے راوی فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: توڑنے والا ۔ یعنی اپنے رشتہ کو۔ جنت میں داخل نہ ہوگا۔



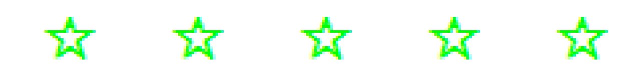
﴿۵۷۲﴾: حدثنا أحمد بن محمد بن يزيد الزعفراني ، ثنا علي بن سعيد النسائي ، ثنا ضمرة بن ربيعة ، عن العلاء بن هارون ، عن ابن عون ، عن حفصة بنت سيرين ، عن الرباب ، عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ ، أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: صَدَقَتُكَ عَلَى الْمِسْكِينِ صَدَقَةٌ ، وَصَدَقَتُكَ عَلَى ذِي رَحِمِكَ ثِنْتَانِ: صَدَقَةٌ وَصِلَةٌ.

جناب سلمان بن عامر سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تیرا مسکین پہ صدقہ صرف صدقہ ہے اور تیرا تیرے رشتہ دار پہ صدقہ دو چیزیں ہیں: صدقہ اور تعلق جوڑنا۔



﴿۵۷۳﴾: حدثنا عمر بن الحسن بن مالک ، ثنا أحمد بن سيف ، ثنا عبد اللّٰه بن محمد البلوي ، حدثني إبراهيم بن عبد اللّٰه بن العلاء ، عن أبيه ، عن زيد بن علي ، عن أبيه ، عن جده ، عَنْ عَلِيٍّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَا مِنْ صَدَقَةٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللّٰهِ مِنْ صَدَقَةٍ عَلَى ذِي رَحِمٍ أَوْ أَخٍ مُسْلِمٍ ، قِيلَ: وَكَيْفَ الصَّدَقَةُ عَلَيْهِمْ ؟ قَالَ: صَلَاتُكُمْ إِيَّاهُمْ بِمَنْزِلَةِ الصَّدَقَةِ عِنْدَ اللّٰهِ.

حضرت علی المرتضی رضی اللہ تعالی عنہ وارضاہ سے مروی ہے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی صدقہ اللہ کے ہاں رشتہ دار، یا مسلمان بھائی پر صدقہ سے بڑا نہیں ہے۔ عرض کی گئی: ان پہ صدقہ کیسے ہو؟ آپ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم نے فرمایا: تمہارا ان کے لیے دعا کرنا اللہ کے ہاں صدقہ کے قائم مقام ہے۔



مِنْ بَابِ فَضْلِ عِتْقِ الرِّقَابِ

گردنیں آزاد کرنے کی فضیلت۔

﴿٥٧٤﴾:حدثنا أحمد بن مسعود ، بمصر ، ثنا إبراهيم بن منقذ ، ثنا أيوب بن سويد ، عن إبراهيم بن أبي عبلة ، عن عبد الأعلى بن الديلمي ، عَنْ وَاثِلَةَ بْنِ الْأَسْقَعِ ، أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ: مَنْ أَعْتَقَ مُسْلِمًا كَانَ فِكَاكَهُ مِنَ النَّارِ بِكُلِّ عُضْوٍ عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ.

جنابِ واثلہ بن اسقع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ آپ نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا: جو شخص کسی مسلمان کو آزاد کرے تو وہ مسلمان اس کو آگ سے چھڑانے والا ہے...... ہر عضو کے بدلے اس کا ہر عضو آگ سے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

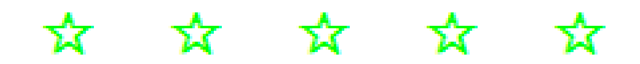
﴿٥٧٥﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، ثنا عمي ، ثنا أبو نعيم ، ثنا ابن أبي نعم ، حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ بِنْتُ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ ، قَالَتْ : قَالَ أَبِي: عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ نَسَمَةً مُسْلِمَةً ، أَوْ مُؤْمِنَةً وَقَى اللّٰهُ بِكُلِّ عُضْوٍ مِنْهَا عُضْوًا مِنْهُ مِنَ النَّارِ.

سیدہ فاطمہ بنت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: میرے والد نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہوئے فرمایا: جو شخص مسلمان، یا مؤمن جان کو آزاد کرے، اللہ تعالیٰ اس کے ہر عضو کے بدلے اس کے عضو کو آگ سے بچالیتا ہے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٧٦﴾:حدثنا أحمد بن محمد بن سعيد ، ثنا أحمد بن يحيى بن المنذر ، ثنا أبي ، ، ثنا موسى بن محمد الأعرج ، عن حصين بن عبد الرحمن ، عن الشعبي ، عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ ، قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: مَنْ أَعْتَقَ مَمْلُوكَةً ثُمَّ تَزَوَّجَهَا كَانَ لَهُ أَجْرَانِ: أَجْرُ الْعَتَاقَةِ وَأَجْرُ النِّكَاحِ.

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص کسی لونڈی کو آزاد کرے، پھر اس سے نکاح کرلے تو اس کے لیے دو اجر ہیں: آزاد کرنے کا اجر اور نکاح کرنے کا اجر۔



بَابُ فَضْلِ أَكْلِ الْمَنْبُوذِ۔

پھینکے ہوئے کھانے کو کھانے کی فضیلت۔

﴿٥٧٧﴾:حدثنا عبد الصمد بن علي بن مكرم ، ثنا إسماعيل بن الفضل البلخي ، ثنا سليمان بن عبد الرحمن ، ثنا يوسف بن السفر ، ثنا الأوزاعي ، حدثني عبدة بن أبي لبابة ، عن شقيق ، عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ، قَالَ: قَالَ

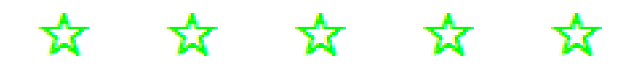
رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَنْ وَجَدَ كِسْرَةً مِنْ طَعَامٍ أَوْ مِمَّا يُؤْكَلُ فَأَمَاطَ عَنْهَا الأَذَى ثُمَّ أَكَلَهَا.كُتِبَ لَهُ سَبْعُمِائَةِ حَسَنَةٍ، وَإِنْ هُوَ أَمَاطَ عَنْهَا الأَذَى ثُمَّ رَفَعَهَا كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً.

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص روٹی کا ٹکڑا، یا کھانے والی کوئی چیز پائے، پس اس سے گندگی صاف کرے...... پھر اسے کھا لے تو اس کے لیے سات سو نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور اگر اس نے اس سے گندگی صاف کی پھر اسے بلند جگہ رکھ دیا تو اس کے لیے ستر نیکیاں لکھی جاتی ہیں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

﴿٥٧٨﴾: حدثنا الحسين بن محمد بن سعيد، ثنا جحدر بن الحارث، ثنا بقية، عن داود بن إبراهيم، عن عروة، عَنْ خَالِدِ بْنِ عُبَيْدِ اللّٰهِ، يَرْفَعُهُ قَالَ:مَنْ وَجَدَ كِسْرَةً مُلْقَاةً فَمَسَحَهَا ثُمَّ رَفَعَهَا كُتِبَتْ لَهُ سَبْعُونَ حَسَنَةً، فَإِنْ هُوَ أَكَلَهَا كَتَبَ اللّٰهُ لَهُ بِسَبْعِمِائَةِ حَسَنَةٍ.

جنابِ خالد بن عبید سے مروی ہے، وہ اس حدیث کی نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرتے ہیں، فرمایا: جو شخص پھینکا ہوا روٹی کا ٹکڑا پائے...... پس اسے پونچھے پھر اسے بلند جگہ رکھ دے، اس کے لیے ستر نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔ اور اگر اس نے اسے کھا لیا تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے سات سو نیکیاں لکھتا ہے۔

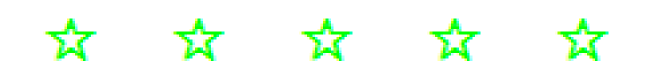


آخِرُ كِتَابِ التَّرْغِيبِ.

کتاب الترغیب کا آخر

﴿٥٧٩﴾: أخبرنا عمر بن أحمد بن شاهين، ثنا عبد اللّٰه بن محمد البغوي، حدثني عمي، ثنا محمد بن سعيد الأصبهاني، ثنا محمد بن السماك، عن الهيثم بن جماز، عن يزيد بن أبان، عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ، قَالَ:قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ:مَا مِنْ صَوْتٍ أَحَبُّ إِلَى اللّٰهِ مِنْ عَبْدٍ لَهْفَانَ قِيلَ:يَا رَسُولَ اللّٰهِ وَمَا لَهْفَانُ؟ قَالَ:عَبْدٌ أَصَابَ ذَنْبًا فَكُلَّمَا ذَكَرَهُ امْتَلأَ قَلْبُهُ فَرَقًا مِنَ اللّٰهِ، فَقَالَ:يَا رَبَّاهُ.

حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے، آپ نے فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: کوئی آواز اللہ تعالیٰ کے نزدیک لھفان (غمزدہ) شخص کی آواز سے زیادہ محبوب نہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! لھفان کیا ہے؟ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا: وہ بندہ جس نے کوئی گناہ کر لیا، پھر جب اسے یاد کرتا ہے اس کا دل اللہ کے خوف سے بھر جاتا ہے اور وہ کہتا ہے: اے میرے رب!



﴿۵۸۰﴾:حدثنا عبد اللّٰه بن سليمان بن الأشعث ، ثنا محمد بن عامر ، عن أبيه ، قال :سمعت نهشلا ، يحدث عن الضحاک ، عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ ، قَالَ :قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ :خُذُوا مِنَ الْعِبَادَةِ قَدْرَ مَا تُطِيقُونَ ، وَإِيَّاكُمْ أَنْ يَتَعَوَّدَ أَحَدُكُمْ عَادَةً فَيَرْجِعُ عَنْهَا ، فَإِنَّهُ لَيْسَ شَيْءٌ أَشَدَّ عَلَى اللّٰهِ أَنْ يَتَعَوَّدَ الرَّجُلُ الْعَادَةَ فِي الْعِبَادَةِ ثُمَّ يَرْجِعُ وَلَا يَدُومُ عَلَيْهَا.

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مروی ہے،آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا:عبادت سے اس قدر پکڑو جس کی تم طاقت رکھتے ہو۔۔۔۔۔اور اس چیز سے بچو کہ تم میں سے کوئی شخص ایک عادت بنالے پھر اس سے پھر جائے۔۔۔۔۔کیونکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں اس سے زیادہ سخت کوئی بات نہیں کہ ایک شخص عبادت میں کوئی عادت بنالے پھر پھر جائے اور اس پہ ہمیشگی نہ کرے۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆

الحمدللہ رب العالمین۔الترغیب فی فضائل الاعمال کا ترجمہ یکم شعبان بروز جمعہ بعد از نمازِ جمعہ تقریباً تین بجے گھر میں اپنی رہائش پہ شروع کیا۔۔۔۔۔**جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر** اور **جامعہ انیس المدارس سکھر** کی مصروفیتوں کے باوجود پانچ شعبان بروز منگل تک تقریباً پانچ سو احادیث کا ترجمہ کیا۔۔۔۔۔پھر مہمانوں کی مصروفیت،اور پھر پنجاب کی طرف سفر کے سبب باقی احادیث کا ترجمہ موقوف رہا۔۔۔۔۔پھر اللہ جل مجدہ کے کرم سے شعبان کی پندرہویں رات باقی احادیث کے ترجمہ کے لیے بیٹھا تو شب براءت کی صبح فجر کی نماز کے بعد تقریباً ساڑھے پانچ بجے باقی احادیث کا ترجمہ مکمل کیا۔اور یوں تقریباً **چھ دنوں** میں اس کتاب کا ترجمہ پورا ہوا۔والحمد للّٰہ علی ذلک.ولا ارجو من ناظر ولاقارئ شیئا ، انما ارید وجہ اللّٰہ وھوارحم الراحمین.

ابو اریب محمد چمن زمان نجم القادری

(موھڑہ بختاں ، ضلع راولپنڈی۔)

مدرس:جامعہ غوثیہ رضویہ سکھر۔